

تذکرہ  
تبعہ امیر کبیر

(شعبہ تذکرہ، موزیم انیسویں صدی، لاہور)

— گزشتہ —

سید جمال الدین ہاشمی

محقق و  
مترجم (تذکرہ نامہ)

تذکرہ  
تبعہ امیر کبیر

تبعہ امیر کبیر

PIR

۹۲۴۱

/۵

۹۰۸۸ ت ۹۰۸۹ م

ن ۱۰

۴۳



# تذکره شعراى کهن



تذکرہ  
شعرا کی کتب خانہ

(تذکرہ شعرا و شعریہ کشمیر، ج ۱، ص ۱۰۰)

— گرد آورده —

سید صام الدین راشدی

بخشہ چہارم  
(تادرا تا یوسف)

آبانہ ۱۳۲۶ خ

اقبال انکارجی پراپتی

تعداد : ۱۰۰۰ ہزار

قیمت : - / ۳۵

مئی ۱۹۶۹ ع

---

ناشر: بشیر احمد دار، دائریکٹر، انبال اکادمی 43-6/D، بلاک 6، پی۔ ای۔ پی۔ ایچ کراچی 29

طابع: علینواز وفائی، وفائی پرنٹنگ پریس، پاکستان چوک - کراچی ۱

## شاهنشاهها !

دایم شبت ، شگفته چو صبح امید باد  
هر روز بر تو ، نسخه ایام عید باد

پیوسته ، گنج خانه هفتم سپهر را  
گوهر فشان انامل جودت ، کلید باد

همواره ، از ترشح نیسان فتح تو  
گوش زمانه ، مخزن در نوید باد

تا ، نام نصرت و ظفر ، اندر میان بود  
هر دم ترا بکف ، گل فتحی جدید باد

تا ، حرف استداد زمان ، بر زبان بود  
اندر زمانه ، سدت عمرت مدید باد

دایم شگفته باد ترا ، گستان عمر  
گبرگ هستی تو ، نبیند خزان عمر



## کشمیر!

- خوشا کشمیر! و وضع بی نظیرش  
که گردیده ارم ، فرمان پذیرش
- چه کشمیر؟ آب و رنگ روی گلشن  
نگه را ، از خیالش ، گل بدامن
- چه کشمیر؟ آبروی باغ خوبی  
فدای هر نهالش ، صد چو طویسی
- زمین او ، گلی از گلشن عیش  
نسیمش ، خوشه چین خرمن عیش
- نباشد هیچ شهری ، دل فروگیر  
بسان خطه دلجوی کشمیر
- کجا شهری بود ، با او ، برابر  
بلی ، کشمیر دارد رنگ دیگر
- براه جستجو ، چون دیده باز  
صفاهان ، خاک او را ، سرمه سازد
- بدانگونه ، سخن از فیض راند  
که شیراز ، آب مرغانش رساند

- شگفته شد ، چو روی گستانش  
ز جان شد بنده ، آذر بانیجانش
- چو مشک لاله او ، بی سبب نیست  
به نیت گیرد از آهو ، عجب نیست
- کشیده تا برخ گلگونه ، از گل  
یکی از عاشقانش گشته کابل
- بدان سان ، ریشها در دل دواند  
که مصر ، او را عزیز خویش خواند
- حجازش قبله گاه خویش ، انگاشت  
همانا گوشه خاطر ، باو داشت
- خراسان را ، شود زو کار مشکل  
که از غیرت ، دسامد سوزش دل
- چنان بگرفت از شرم ملائت  
که شهر سبز ، شد سرخ ، از خجالت
- طراوت گشته دمساز هوایش  
عراق از نیغمه سنجان ثنایش
- ز خوبی ، زوم او را رام گشته  
ازان چشم و چراغ شام گشته

## فہرست مطالب

۱۳-۱	سید حسام الدین راشدی	حرف آخر
۱۵-۲	سید علی رضا نقوی	حرف آخر (ترجمہ فارسی)
۱۵۷۹	(ز - قبل ۱۲۹۲ھ)	۲۲۲- فادر، پندت شکر ناتھ کشمیری
۱۵۷۹	(ز - قبل ۸۷۲ھ)	۲۲۵- فادری، ملک الشعرا کشمیری
۱۵۸۰	(ز - ۱۰۲۵ھ)	۲۲۶- فادم، مولانا شہسوار بیگ کشمیری
۱۵۸۷	(ز - ۱۱۷۹ھ)	۲۲۷- فاطم، مولانا کشمیری
۱۵۸۸	(ز - ۱۱۳۹ھ)	۲۲۸- فامجوں، میرزا کشمیری
۱۵۸۸	(ز - ۱۱۵۱ھ)	۲۲۹- فامی، شاہ قاسم مشہدی
۱۵۸۹	(ز - ۹۷۱ھ)	۲۵۰- فامی، مولانا کشمیری
۱۵۹۰	(ز - ۹۷۱ھ)	۲۵۱- فامی، ملا فامی ثانی کشمیری
۱۵۹۰	(ز - ۱۱۶۸ھ)	۲۵۲- فاجم الدین، شاہ محی الدین ثانی کشمیری
۱۵۹۳	(ز - ۹۸۸ھ)	۲۵۳- فاجمی، کشمیری
۱۵۹۴	(ز - قبل ۱۲۹۲ھ)	۲۵۴- فاجوی، خواجہ احمد خان کشمیری
۱۵۹۵	(ز - ۱۱۶۳ھ)	۲۵۵- فادرت، عطا اللہ کشمیری
۱۶۰۱	(ز - ۱۰۸۳ھ)	۲۵۶- فادیم، ملا محمد صالح کشمیری
۱۶۰۵	(ز - ۱۰۷۰ھ)	۲۵۷- فادسبتی، ملا شاہ محمد صالح تھانہسری
۱۶۱۹	(ز - ۱۱۳۷ھ)	۲۵۸- فادصرت، کشمیری
۱۶۲۰	(ف - ۱۰۴۷ھ)	۲۵۹- فادعمت، نعمت اللہ کشمیری
۱۶۲۱	(ز - ۱۲۳۲ھ)	۲۶۰- فادفاد، پندت جی گوپال کشمیری
۱۶۲۲	(بعد ۱۱۶۷ھ)	۲۶۱- فادنکو، پندت بھوانی داس کاجرو کشمیری
۱۶۲۳	(ف - ۱۰۲۹ھ)	۲۶۲- فادنوعی، مولانا محمد رضا خبوشانی
۱۶۴۱	(ز - ۱۰۴۸ھ)	۲۶۳- فادواجد، پندت رای زندہ رام کشمیری
۱۶۴۱	(ف - ۱۲۹۲ھ)	۲۶۴- فادوارستہ، پندت بیربل کاجرو کشمیری

۱۶۵۲	( ف - ۵۱۲۸۵ )	کشمیری	۲۶۵- واصف ، مولوی سید حسین شاہ
۱۶۵۴	( قبل - ۵۱۲۹۲ )	کشمیری	۲۶۶- واصل ،
۱۶۵۴	( ف - ۵۱۲۰۷ )	کشمیری	۲۶۷- واصل ، محمد واصل خان
۱۶۵۵	( ف - ۵۱۱۹۵ )	بتالوی	۲۶۸- واقف ، نورالمنین
۱۶۶۵	( ف - ۵۱۰۷۲ )	بدخشی	۲۶۹- والا ، اسلام خان
۱۶۷۲	( ز - ۵۱۰۱۰ )	اصفہانی	۲۷۰- وفائی ،
۱۶۷۳	( ف - ۵۱۰۰۲ )	نیشاپوری	۲۷۱- وقوعی ، محمد شریف
۱۶۸۰	( ز - ۵۱۱۳۹ )	کشمیری	۲۷۲- ولی ، میرزا علی قلی خان
۱۶۸۰	( ف - ۵۸۸۹ )	کشمیری	۲۷۳- ویسی ، سید محمد امین بیہقی
۱۶۹۰	( ز - ۵۱۱۳۱ )	کشمیری	۲۷۴- ہاشم ،
۱۶۹۰	( قبل - ۵۱۲۹۲ )	کشمیری	۲۷۵- ہاشم ، میر محمد ہاشم
۱۶۹۱	( ز - ۵۱۱۷۵ )	کشمیری	۲۷۶- ہما ، مولوی عطا اللہ
۱۶۹۱	( ز - ۵۱۲۶۳ )	کشمیری	۲۷۷- ہندو ، ہندت مکتدرام
۱۶۹۲	( ف - ۵۱۰۶۲ )	کاشی	۲۷۸- یحییٰ ، میر یحییٰ
۱۷۰۸	( ز - ۵۱۰۰۲ )	کشمیری	۲۷۹- یعقوب ، ملا یعقوب
۱۷۰۹	( ز - ۵۹۹۹ )	کشمیری	۲۸۰- یوسف ، خان بن علی خان چک
۱۷۲۶	( قبل - ۵۱۰۸۳ )	کشمیری	۲۸۱- یوسف ، درویش یوسف
۱۷۲۶	( ز - ۵۱۱۶۰ )	کشمیری	۲۸۲- یوسف ، محمد یوسف

## تکمیلہ

۱۷۲۹	( ؟ )	ہروی	۲۸۳- آنی ،
۱۷۲۹	( قبل - ۵۱۰۸۳ )	قہپایہ	۲۸۴- ابوالبقا ، میرزا
۱۷۳۰	( ف - ۵۱۱۱۶ )	ماژدانی	۲۸۵- اشرف ، ملا سعید
۱۷۴۸	( ز - ۵۱۱۹۲ )	عظیم آبادی	۲۸۶- امین ، خواجہ امین الدین
۱۷۵۲	( ف - ۵۱۰۶۱ )	شیرازی	۲۸۷- الاهی ، حکیم صدوالدین
۱۷۵۳	( ز - ۵۱۰۹۸ )	شیرازی	۲۸۸- باقر ، ملا باقر

۱۷۵۵	( ز - ۵۱۳۰۲ )	کشمیری	بدر ، پندت بلیدر چیودر
۱۷۵۵	( قبل ۵۱۱۱۷ )	اصفهبانی	بیان ، آقا مهدی
۱۷۵۸	( ز - ۵۱۱۸۳ )	خراسانی	تسلیم ، شاه رضا
۱۷۵۸	( ف - ۵۱۱۱۶ )	شهرستانی	قنها ، عبداللطیف خان
۱۷۵۹	( ف - قبل ۵۱۲۲۱ )	کشمیری	ثاقب ، مرحمت خان
۱۷۵۹	( ف - ۵۱۱۸۲ )	کشمیری	شایق ، عبدالوهاب
۱۷۶۳	( ز - ۵۱۱۱۸ )	سبزواری	طالع ، میر عبدالعلی
۱۷۶۵	( ز - ۵۱۲۲۱ )	شاهجهان آبادی	غریب ، شیخ نصیرالدین احمد
۱۷۶۵	( ز - قبل ۵۱۱۱۷ )	دشتکی	منصور ، (فکرت) میر غیاث الدین
۱۷۶۸	( ف - ۵۱۰۰۳ )	تویسرکانی	ملکی ،
۱۷۶۵	( ف - قبل ۵۱۲۲۱ )	کشمیری	محشر ، میرزا علی نقی
۱۷۶۸	( ز - ۵۱۲۲۹ )	کشمیری	مهجور ، حافظ سیف الله

## تعلیقات

۱۷۷۳	( ف - ۵۱۰۸۱ )		آشنا ، میرزا محمد طاهر عنایت خان
۱۷۷۸	( ف - ۵۱۰۹۹ )	مازندانی	آشوب ، ملا محمد حسین
۱۷۷۹	( ف - ۵۱۰۷۳ )		احسن ، ظفر خان
۱۸۱۰	( ف - ۷۱۲۰۱ )	کشمیری	توفیق ، ملا محمد توفیق لاله جو
۱۸۱۱	( ف - ۵۱۰۲۷ )	تبریزی	رفعتی ،
۱۸۱۱	( ز - ۵۱۱۶۳ )	کشمیری	زیرک ، گوبندرام
۱۸۱۲	( ز - ۵۱۱۷۵ )	کشمیری	سامی ، میرزا جان بیگ
۱۸۱۳	( ف - ۵۱۰۸۱ )	اصفهبانی	صائب ، میرزا محمد علی
۱۸۱۷	( ف - ۵۱۱۳۶ )	کاشانی	طاهر ، (علوی) میر طاهر علوی
۱۸۱۸	( ف - ۵۱۰۰۳ )	تویسرکانی	ملکی ، بیگ

## کشمیر در شعر فارسی

۱- اشعار متفرق: دقیتی، عماره مروزی، فرخی سیستانی، عنصری، منوچهری  
دامغانی، قطران تبریزی، بهرامی سرخی، مسعود سلمان، امیر

معزی ، عمق بخارای ، اثرالدین اخسیکتی ، ظہیر فارپادی ،  
 انوری ابیورہی ، فلکی شروانی ، ضیائی ہروی ، شمس طیبی ،  
 شیخ سہروردی ، شیخ سعدی ، اوحدی مراغی ، خواجہوی کرمانی ،  
 مظہر کرہ ، حافظ شیرازی ، خواجہ گیسو دراز ، شرف الدین علی یزدی ،  
 مولانا جامی ، فغانی شیرازی ، فخری ہروی ، صرفی کشمیری ،  
 محسن تاثیر ، زلال خوانساری ، فادم گیلانی ، ظہوری ترشیزی ،  
 نظیری نیشاپوری ، جلال اسیر ، طالب آملی ، حکیم شفای ، رفتی  
 قبریزی ، فوقی یزدی ، حاذق گیلانی ، عاقل خان رازی ، ناصر علی  
 مرہندی ، نامعلوم ، غیاثی اصفہانی ، نعمت خان عالی ، منشی  
 غازی الدین فیروز جنگ ، سرخوش ، بیدل ، قبول ، غنیمت کنجاہی ،  
 واقف لاہوری ، قانع تتوی ، خوشدل ، مجرم کشمیری ، بہار کشمیری ،  
 خازن ، کنہیا لال ہندی ، سمد کشمیری ، راجکول کشمیری ، یکتا  
 کشمیری ، نامعلوم .

۱۸۲۵

۲- مثنوی محمود و ایاز : زلال

۱۸۳۹

۳- شہر آشوب کشمیر: راضی

۱۸۳۹

۳- غزلیات و قصائد : طالب آملی

۱۸۶۳

۵- کشمیر : ملا شاہ بدخشی ، محسن فغانی ، مشتاق کشمیری ، آزاد

۱۸۷۵

کشمیری ، خوشدل کشمیری ، مجرم کشمیری ، شبلی نعمانی

## تتمہ تکملہ

۱۸۸۷

۳۰۱- ابوالقاسم ، قاضی کشمیری ( عہد شاہجہان )

۳۰۲

۳۰۲- احمد ، روسی ملا کشمیری ( عہد زین العابدین )

۳۰۳

۳۰۳- امان اللہ ، خواجہ کشمیری ( ؟ )

۳۰۴

۳۰۴- آذری ، کشمیری ( ز - قبل ۱۳۰۰ھ )

۱۸۸۸

۳۰۵- بختور ، مصطفی خان کشمیری ( ف - ۱۲۷۱ھ )

۳۰۶

۳۰۶- ہدیہی ، کشمیری ( عہد شاہجہان )

۱۸۸۹

۳۰۷- بندہ ، عصام الدین کشمیری ( ز - ۱۱۹۷ھ )

۳۰۸	بہاؤالدین ، خواجہ	کشمیری	( ز - ؟ )	۳۰
۳۰۹	بینش ، ملا بینش	کشمیری	( ۳۳ ۳۳ )	۳۳
۳۱۰	ثابت ، ملا ثابت	کشمیری	( ۳۳ ۳۳ )	۳۳
۱۸۹۰	جمیل ، ملا	کشمیری	( عہد زین العابدین )	۱۸۹۰
۳۱۲	حاجی ، مختار شاہ اشانی	کشمیری	( و - ۵۱۳۰۹ )	۳۳
۱۸۹۱	حبیب اللہ دار ملا	کشمیری	( ز - ؟ )	۱۸۹۱
۳۱۴	حبیب اللہ ، دلو	کشمیری	( و - ۵۱۱۹۸ )	۳۳
۳۱۵	حسن ، پیر غلام حسن کہویہامی	کشمیری	( و - ۵۱۳۱۶ )	۳۳
۱۸۹۲	حسن ، خواجہ زمگیر	کشمیری	( ز - ؟ )	۱۸۹۲
۳۱۷	حسن ، ملا حسن	کشمیری	( ۳۳ ۳۳ )	۳۳
۳۱۸	حسین ، مولانا	غزنوی	( عہد زین العابدین )	۳۳
۳۱۹	حیا ، محمد یحییٰ	کشمیری	( و - ۵۱۱۸۲ )	۳۳
۱۸۹۳	حیدر ، حاجی حیدر جدی بلی	کشمیری	( قبل - ۵۱۳۰۰ )	۱۸۹۳
۳۲۱	حیرتی ، محمد تقی الدین		( عہد اکبری )	۳۳
۳۲۲	دانا ، محمد امین	کشمیری	( ز - ۵۱۱۲۲ )	۳۳
۳۲۳	دیوانی ، خواجہ نور اللہ	کشمیری	( ز - ؟ )	۳۳
۱۸۹۴	رحمت اللہ ، حکیم	کشمیری	( قبل - ۵۱۳۰۰ )	۱۸۹۴
۳۲۵	رضا ، محمد رضا	کشمیری	( ز - ۵۱۱۲۸ )	۳۳
۳۲۶	رضا ، محمد رضا کنت	کشمیری	( و - ۵۱۱۸۲ )	۳۳
۳۲۷	رفیع ، ملا محمد مانجھی	کشمیری	( ز - سکھ جیون )	۳۳
۱۸۹۵	رفیق ، محمد اکبر	کشمیری	( ز - ۵۱۱۲۸ )	۱۸۹۵
۳۲۹	روشنی ،	کشمیری	( ز - ؟ )	۳۳
۳۳۰	سایل ، خواجہ سعد الدین درابو	کشمیری	( ز - قبل ۵۱۳۰۰ )	۳۳
۱۸۹۶	شمری ، خواجہ حسن کول	کشمیری	( و - ۵۱۲۹۸ )	۱۸۹۶
۱۸۹۷	شگون ، اسد اللہ	کشمیری	( ز - ۵۱۱۲۸ )	۱۸۹۷
۳۳۳	شیوا ، حافظ غلام رسول		( و - ۵۱۲۸۸ )	۳۳

۳۳	( ز - ؟ )	کشمیری	عاقل ، محمد عاقل	۳۳۲-
۱۸۹۸	( و - ۱۱۹۱ھ )	کشمیری	عبدالغفور ، خواجہ	۳۳۵-
۳۳	( و - ۱۱۹۲ھ )	کشمیری	عبدالغنی ، ملا	۳۳۶-
۳۳	( و - ۱۲۶۸ھ )	کشمیری	عبید ، ملا عبید اللہ	۳۳۷-
۱۸۹۹	( ز - ؟ )	کشمیری	عشقی ،	۳۳۸-
۳۳	( عہد زین العابدین )	شیرازی	علی ، ملا	۳۳۹-
۳۳	( و - ۱۱۸۷ھ )	کشمیری	عنایت ، میر عنایت اللہ کنت	۳۴۰-
۱۹۰۰	( ز - ۱۱۷۵ھ )	کشمیری	فاخر ،	۳۴۱-
۱۹۰۱	( ز - قبل ۱۱۶۱ھ )	کشمیری	فاروق ، محمد فاروق	۳۴۲-
۳۳	( و - ۱۲۰۵ھ )	کشمیری	فاروق ، محمد فاروق	۳۴۳-
۳۳	( و - ۱۱۶۲ھ )	کشمیری	فانی ، ملا میرک	۳۴۴-
۳۳	( ز - ۱۰۷۸ھ )	کشمیری	فایق ،	۳۴۵-
۳۳	( ز - قبل ۱۳۰۰ھ )	کشمیری	فایق ، ملا فایق	۳۴۶-
۱۹۰۲	( عہد شیر جنگ )	کشمیری	فرحت ، شرف الدین خان	۳۴۷-
۳۳	( ز - ۱۳۰۰ھ )	کشمیری	فصیح ، محمد شاہ	۳۴۸-
۳۳	( عہد زین العابدین )	کشمیری	فصیحی ، ملا	۳۴۹-
۳۳	( قرن دوازدہم )	کشمیری	قلندر ، بیگ	۳۵۰-
۳۳	( و - ۱۲۸۶ھ )	کشمیری	کاظم ، بابا محمد کاظم	۳۵۱-
۱۹۰۳	( قرن دوازدہم )	کشمیری	کاظم ، محمد کاظم	۳۵۲-
۳۳	( قرن دوازدہم )	دہ باشی	کبیری ،	۳۵۳-
۳۳	( و - ۱۱۹۸ھ )	کشمیری	کرم اللہ ، بابا	۳۵۴-
۳۳	( ز - ؟ )	شیرازی	گلشنی ،	۳۵۵-
۳۳	( عہد زین العابدین )	کشمیری	محمد رومی ملا	۳۵۶-
۱۹۰۴	( ز - ۱۱۴۸ھ )	کشمیری	مجوی ، محمد اکبر	۳۵۷-
۳۳	( عہد زین العابدین )	کشمیری	ملیحی ، ملا	۳۵۸-
۳۳	( )	کشمیری	منطقی ، سید محمد	۳۵۹-

۱۹۰۵	( ز - ؟ )	مشهدی	مهری ،	۳۶۰-
»	( عهد علی شاه چک )	کشمیری	مهری ، ملا مهری	۳۶۱-
»	( ز - ؟ )	کشمیری	مهریز ،	۳۶۲-
»	( ز - ؟ )	بخاری	میرزا بیگ	۳۶۳-
»	( قرن دوازدهم )	کشمیری	نحوی ، اسدالله راجه	۳۶۴-
۱۹۰۶	( عهد زین العابدین )	کشمیری	نذیمی ، ملا	۳۶۵-
»	( » » )	کشمیری	نورالدین ، ملا	۳۶۶-
»	( عهد سکھ جیون )	کشمیری	نوید ، رحمت الله باندی	۳۶۷-
»	( ز - ۱۱۲۸ هـ )	کشمیری	واله ، ملا محمود	۳۶۸-
»	( قرن سیزدهم )	کشمیری	وفا ، خواجه محمد شاه	۳۶۹-
۱۹۰۷	( ز - ۱۱۶۳ هـ )	کشمیری	هادی ، محمد حیات	۳۷۰-
»	( ز - قبل ۱۳۰۰ هـ )	کشمیری	همت ، عبدالوهاب	۳۷۱-
»	( ز - قبل ۱۳۰۰ هـ )	کشمیری	یاسین خان	۳۷۲-
»	( ز - قبل ۱۳۰۰ هـ )	کشمیری	یوسف ، ملا یوسف	۳۷۳-
۱۹۱۱			( ۱ ) فهرست مصادر	
۱۹۲۱			( ۲ ) فهرست کتب تاریخ و تذکره راجع بکشمیر	
۱۹۲۳			( ۳ ) عکس	
	Ars Orientalis 1957		ظفر خان با شعرا	۱-
	Ars Orientalis 1957		شعرا در حضور ظفر خان	۲-
	Ars Orientalis 1957		ظفر خان با شعرا	۳-
	Ars Orientalis 1957		ظفر خان با شعرا	۴-
	Ars Orientalis 1957		مثنوی ظفر خان	۵-
	صوفی		آرامگاه چند اعظم دیده مری مورخ	۶-
	فارسی گویان کشمیر		نمونه خط اکمل بدخشی	۷-
	»		کتیبه سردر آرامگاه خواجه اکمل بدخشی	۸-
	»		نمونه خط توفیق لاله جو	۹-

Indian Architecture Percy Brown	جامع مسجد سرینگر	-۱۰
Ancient Manuments R. C. Kak	مناره جامع مسجد	-۱۱
Indian Architecture Percy Brown	مسجد جامع	-۱۲
Ancient Manuments R. C. Kak	جامع مسجد	-۱۳
صوفی	جامع مسجد	-۱۴
Indian Architecture Percy Brown	جامع مسجد	-۱۵
Shadows Form India By Cameran	جامع مسجد	-۱۶
فارسی گویان کشمیر	آرامگاه خواجه حبیب الله حبیبی	-۱۷
از مرقد گلشن	شبیله ملا شاه بدخشی	-۱۸
»	ملا شاه و میان میر	-۱۹
Ancient Manuments R. C. Kak	مسجد ملا شاه	-۲۰
حسام الدین	دروازه قدیمی کوچه ملا شاه بدخشی در لاهور	-۲۱
»	مقبره ملا شاه بدخشی لاهور	-۲۲
»	کار گنج بری بز دیوار مقبره ملا شاه در لاهور	-۲۳
»	قبر ملا شاه بدخشی در لاهور	-۲۴
فارسی گویان کشمیر	آرامگاه محمد امین ویسی	-۲۵
دکتور عیدالله چغتائی	نمونه خط و شبیله محمد حسین زرین قلم کشمیری	-۲۶
پنجابی اکادمی	نمونه خط نورالعین واقف پتالوی	-۲۷

### فهارس

۱	فهرست نامهای کسان	-۱
۵۸	فهرست نامهای جغرافی	-۲
۸۴	فهرست نامهای کتب	-۳
	حرف آغاز ، ترجمه فارسی گذارشات بر تذکره محمد اصلح و سه مجلد	-۴
۱۰۷	تالیف حسام الدین	تذکره شعرا کشمیر

## حرفِ آخر!

عرفی! بغیر شعلہ داغ جگر، نبود  
شمعی کہ ما، بہ گوشہ کاشانہ سوختیم

کشمیر کے فارسی شعرا سے متعلق مواد اکٹھا کرنے کا کام، میں نے  
ویسے تو ستمبر (۱۹۶۶ء) سے شروع کر رکھا تھا، لیکن اس سلسلے کی  
پہلی کتاب — تذکرہ مجد اصلاح — پر تصحیح اور تحشیہ کی باقاعدہ ابتدا  
۱۹ فروری (۱۹۶۷ء) سے کی، اور تمام علمی اور غیر علمی مراحل سے گزار کر  
یہ تذکرہ ۲۶ اکتوبر ۱۹۶۷ء کو پورے (۲۵۰) دن میں (۶۶۴)  
صفحات پر شایع کر دیا۔ چونکہ یہ کتاب شاہ ایران کی تاج پوشی کے موقع  
پر شایع کی جانی تھی، اس لیے سبک خرامی کو خیر باد کہہ کر نندروی سے  
بھی کچھ زیادہ کام لینا پڑا۔ رات دن ایک کیا جب کہیں یہ کتاب اتنی  
جلد شایع کی جاسکی:

\* \* \*

مطالعہ کے دوران میں، میں نے دیکھا کہ بہت سے شعرا ابھی باقی ہیں  
جو اس تذکرے میں نہیں آئے ہیں۔ خیال کیا کہ ضمیمہ کے طور پر ایک جلد  
میں ان کو بھی مرتب کر کے اسی موقع پر شایع کر دوں۔ چونکہ یہ ضمیمہ بھی  
تیزی کے ساتھ شایع کرنا تھا، اس لیے اس کو بھی مرتب اور سانہ ہی چھاپنا  
شروع کر دیا۔ کام اندازے سے زیادہ نکلا، لہذا (۱۷) گھنٹے روزانہ کے

حساب سے کام کا آغاز کیا اور بجائے ایک جلد کے میں نے تین جلدیں مندرجہ ذیل تاریخوں میں شایع کر دیں :

جلد اول	۲۸ اکتوبر ۱۹۶۷ع
جلد دوم	۳۱ جنوری ۱۹۶۸ع
جلد سوم	۳۱ مارچ ۱۹۶۸ع

ان تین جلدوں کے اندر پھر بھی (ن) سے (ی) تک کے مواد کو سمیٹ نہ سکا، اور بڑی خستگی کی حالت میں مجبور ہو کر، میں ایران چلا گیا۔

\* \* \*

ایران سے تازہ دم ہو کر جب میں واپس پہنچا، تو پہلے ایک اور علمی قرض ادا کرنا پڑا، جو دس برس سے نہ فقط میرے دل و دماغ پر بوجھ سا بنا ہوا تھا، بلکہ اس کی وجہ سے اتنے برسوں ضمیر زیر بار رہا اور داغدار بھی! یہ — فخری ہروی — کے دو تذکرے تھے — روضۃ السلاطین — اور — جواہر العجائب — :

خدا کے فضل و کرم سے چند ماہ کے اندر رات دن ایک کر کے اس فرض اور قرض سے نجات پائی اور سبکدوشی حاصل کر لی: لیکن اس عرصہ کے اندر — تذکرۂ شعرائے کشمیر — کی چوتھی جلد سے غافل نہیں رہا، کام برابر کرتا رہا اور اس کے سر تار کو بھی مسلسل چھیڑے رکھا: چنانچہ آج پونے تین برس کے بعد اس مہم کو انجام تک پہنچا کر، میں بارگاہ ایزدی میں سپاس گذاری کے لیے سر بسجود ہوں:

\* \* \*

ویسے بھی انسان آغاز کار تو کر دیتا ہے ، لیکن انجام کا یقین اس غریب کے نہ بس میں ہوتا ہے اور نہ اسے اس کا یقین ہوتا ہے کہ وہی انجام تک بھی پہنچا سکیگا۔ یہ بات محض خدا کے لطف و کرم پر منحصر ہے ، اور وہی بہتر جانتا ہے کہ شروع کردہ عمل، انجام پذیر ہوتا ہے یا نہیں ، اور اگر اختتام پذیر ہوتا ہے تو اس کا انجام کس کے مقدر میں ہے اور کس کے ہاتھ سے ہونا ہے ۔

میری حالت بھی کچھ اسی طرح کی تھی ، جس روز میں نے پہلے پہل اس وادی میں قدم رکھا تو میرے سامنے یہ وادی ' کشمیر کسی حالت میں وادی ' عدم سے کم نہ تھی! نہ کبھی اس کو دیکھا تھا، اور نہ جس موضوع کا آغاز کر بیٹھا تھا اس کے طول و عرض ہی کے متعلق کچھ معلوم تھا! جیسے جیسے کام آگے بڑھتا گیا ویسے ویسے دل بیٹھا جاتا تھا، حیرت اور سراسیمگی، تعجب اور دلگرفتگی، امید اور ناامیدی کا عالم پورے عرصے طاری رہا۔ ویسے بھی کسی کو کیا خبر کہ عمر کا قافلہ کب اور کہاں ساتھ چھوڑ دیتا ہے؟ لیکن جو بیچارہ پہلے ہی 'بیماری' دل' میں گرفتار ہو، اس کو تو ہر آن اجل کے چوہداروں کی 'گرمی' رفتار' سوخت پہنچاتی رہتی ہے ، جب کہ جلد ختم ہو جاتی تھی تو یکبارگی تھوڑی دیر کے لیے سکون تو آجاتا تھا، لیکن انسان کمزور اور اس پر غضب یہ کہ حریص بھی ہے ، اسی آن بقیہ کام کے آغاز اور انجام کی ہوس چٹکیاں لینے لگتی تھی۔ چنانچہ پھر سے دوسری جلد کا آغاز کر دیتا تھا، لیکن باور فرمائیے کہ یہ پورا عرصہ اسی شش و پنج اور بیم ورجا کی حالت میں گذرا کہ آیا شروع کردہ جلد پوری ہو بھی سکیگی یا نہیں؟ غرض کہ میں نے ان چند سالوں کے شب و روز ، اسی تذبذب ،

کشمکش اور ایسی غیر یقینی حالت میں بسر کیے ہیں :

\* \* \*

ویسے تو — یہ پورے رات دن — سروکار قلم اور کتاب سے رہا ،  
جو نہایت خوشگوار اور بظاہر بیحد خوش نما کام ہے ، لیکن سچ  
پوچھیے تو بڑے کرب آور اذیت میں یہ طول طویل عرصہ گزارنا پڑا :  
ان ایام کی تلخی اور سوزش فقط وہی حضرات جان سکتے ہیں ، جو کبھی  
خود ایسی حالت سے دچار رہے ہیں یعنی — کام بڑا وقت کم اور مکمل کرنے کی  
ہوس ، اس پر غضب یہ کہ زیادتی کار کی وجہ سے دل کا مرض عود کر آنے  
کا ہر آن خطرہ! — فقط میرے ان دوستوں کو میری اس کیفیت کا علم ہے  
جنہوں نے یہ ڈھائی پونے تین برس مجھے کام کرنے دیکھا ہے :

از ورطۂ ما ، خبر ندارد  
آسودہ دلے ، کہ بر کنار است

\* \* \*

بہر حال اس طرح کی صورت حال میں ، میں نے یہ سال بتا کر ، جس  
کام کو آج تکمیل تک پہنچایا ہے ، اس کے سرمایہ علمی کی مقدار از روی  
'بہی کھاتہ' کچھ اس طرح ہوتی ہے :

۲،۵۹۰

(۱) صفحات

۱،۶۷۸

(۲) شعرا

۳۰۵

۱- (۱) تذکرہ ہد اصالح

۶۷۸/۳۷۳

(۲) تذکرہ حسام الدین اول تا چہارم

(۳) اشعار کی مجموعی تعداد ۲۹،۳۶۲

کچھ اور تفصیل عرض کردوں تو پھر یہ اعداد بھی ضرور ذہن نشین فرمانے چاہئیں :

(۲) پانچ سو (۵۰۰) سے زیادہ کتابوں کی ورق گردانی کرنی پڑی ہے : ۲  
(۵) دو ہزار پانچ سو نوے (۲،۵۹۰) صفحات کے اس سرمایہ کو اکٹھا کرنے کے لئے مجھے کم و بیش دس (۱۰،۰۰۰) ہزار، صفحات (الف) تا (ی) پڑھنے پڑے ہیں۔ ۳

(۶) چھپائی کی نگرانی میں نے خود کی ہے ، اور  
(۷) تمام جلدوں کے پروف دو بار ذاتی طور پر مجھے پڑھنے پڑے ہیں ، جن کے صفحات کی مجموعی تعداد (۵،۱۸۰) ہوتی ہے .

\* \* \*

حضرت علامہ مولانا عبدالعزیز المیمنی کو ایک مرتبہ یہ ضرورت پیش آئی کہ اپنی قوم کے چند افراد کو یہ جتائیں اور بتائیں کہ اپنے آبائی پیشے کو چھوڑ کر، انہوں نے عمر بھر کیا کام کیا ؟ ایسے حضرات کو یہ بتانا تو مشکل بھی اور لاحاصل بھی تھا کہ : کیا کیا نادر کتابیں انہوں نے یادگار چھوڑی ہیں ! اور وہ کتابیں ایسی ہیں اور ویسی ہیں ! لہذا مولانا

۱- حد اصلاح ۹۴۶- راقم کا جمع کردہ تذکرہ : جلد اول ۶۹۷۹ . جلد دوم ۲۹۱۶ .

جلد سوم ۵۷۱۰ . جلد چہارم ۳۷۷۲ .

۲- جن میں سے ۲۰۶ ایسی کتابوں کی فہرست آخر میں دے دی ہے جو صحیح معنوں میں کار آمد ہوئیں . مواد ملنے کی امید پر مزید تین سو کے قریب مخطوطے اور مطبوعہ کتابیں نظر سے گذریں .

۳- خطی اور پرانی کتابوں میں اہم خاص اور اماکن کی انڈکس نہ ہونے کی وجہ سے یہ اذیت اٹھانی پڑی .

نے صورت حال کو پیش نظر رکھتے ہوئے ، اپنی تمام کتابیں یکجا کیں اور دونوں ہاتھوں میں اٹھا کر ان کے ہاتھ میں تہمتے ہوئے فرمایا کہ : ذرا دیکھیے ان کا وزن کتنا ہے ! ۱

میں نے مندرجہ بالا اعداد و شمار ، نہ قارئین حضرات کو مرعوب کرنے کے لیے لکھے ہیں ، اور نہ تعلیٰ یا کسی داد خواہی کی خاطر عرض کیے ہیں ! بلکہ اعداد و شمار کی صورت میں امر واقعہ کو عرض کرنے کی ضرورت اس لیے پیش آئی ہے کہ ، کچھ اسی قسم کی صورت حال میرے در پیش بھی رہی ہے !

ز گلفروش نہ نالم ، کز اہل بازار است  
تپاک گرمی رفتار باغبانم ، سوخت

\* \* \*

میں نے پونے تین سال کے اندر لالہ زار کشمیر کے گوشے گوشے میں — روحانی سفر — کیا ہے ، باغ و راغ دیکھے ہیں ، سبزہ دیکھا ہے ، سبزہ زار دیکھے ہیں ، کوهساروں کی بلندیوں اور پستیوں پر نگادیں ڈالی ہیں ، وادی کے تمام نشیب و فراز کو ناپا ہے ، دشت و دمن کی پیمائش کی ہے ، خشک و تر سے گذرا ہوں ، اس جنت ارضی کی ہر روش پر چلا ہوں ، ہر گوشے میں گیا ہوں ، اور چمن زاروں میں پہنچ کر ہر کیاری اور ٹہنی سے پھول اور پتے توڑے ہیں ! — تب کہیں جا کر میں نے یہ گلدستہ آپ کے لئے آراستہ کیا ہے ! اس میں نہ فقط پھولوں کی سرخی ہے ، بلکہ میرے اپنے دل کی

۱- یہ روایت مشترکہ درست مرحوم قاضی اختر میان جوناگڑھی بیان فرماتے تھے۔ اس دن وہ خود بھی حضرت مولانا کے مکان پر تشریف فرما تھے۔

سرخی بھی آپ شامل پائینگے : اور پھولوں کے دامن میں جو کانٹے پنہان تھے ،  
ان کی خراشوں کا رنگ بھی اہل نظر جا بجا اس میں دیکھینگے ،

آغشته ایم ، ہر سر خاری ، بہ خون دل  
قانون باغبانی صحرا ، نوشتہ ایم

\* \* \*

بہر حال ، خدا کا شکر سے کہ مرحلہ طے ہوا ، منزل تمام ہوئی ، اور  
سفر جو میں نے پونے تین سال پیشتر شروع کیا تھا ، برا یا بھلا جیسا کچھ  
بھی ہوا اور جس طرح بن پڑا ، آج طے کر لیا . باری تعالیٰ کا لاکھ لاکھ  
احسان ہے کہ یہ کام اپنے اس ضعیف بندے سے سر انجام کرایا ، جو اس  
قابل کبھی بھی نہیں تھا .

گر نہ آوازۂ عدلت شدی ، آہنگ حدی  
ناقۂ من ، زرہ سعی ، نہ گردیدی باز

\* \* \*

تذکرے کی یہ آخری جلد ( ن ) سے شروع ہو کر ( ی ) پر ختم ہوتی  
ہے ، اور اس میں ( ۱۲۹ ) شعرا کا حال موجود ہے . ویسے تو ہر شاعر نیا  
دکھائی دے رہا ہے ، لیکن خاص طور پر چند شعرا کے سلسلے میں ایسا  
مواد جمع کیا گیا ہے جو اس سے پہلے عام طور پر نظروں سے اوجھل رہا  
ہے : مثلاً :

( ۱ ) واقف بٹالوی

( ۲ ) نوعی خوبوشانی

(۳) عطاء اللہ ندرت

(۴) نسبتی تھانیسری

(۵) یحییٰ کاشی وغیرہ :

آخر میں — تکملہ — اور ایک — تمۃ التکملة ۱ — بھی دے دیا ہے : ہرچند میں نے بڑی کوشش کی ہے کہ کشمیر کے سارے شعرا کو یکجا کروں ، لیکن یہ میرے ایک کے بس کی بات نہیں تھی ، میرے اپنے اندازے کے مطابق ابھی سو ایک شعرا ضرور ایسے نکل آئیں گے جو شامل ہونے سے رہ گئے ہیں .

تعلیقات میں مجدد طاہر آشنا کے — قرنیہ — سے کشمیر کے متعلق اس کی اپنی چشمدید اطلاعات یکجا کر کے دے دیے ہیں ، اور یہ مواد تمدنی اور جغرافیائی حالات نیز باغات کے سلسلے میں بہت اہم اور قیمتی ہے . شیخ علی حزیں نے اہل کشمیر کی ہجو لکھی تھی ، جو مطبوعہ دیوان یا تذکروں میں کامل نہیں ملتی ، اس کو ایک خطی دیوان کی مدد سے ، میں نے مکمل کر دیا (ص ۱۸۱۱) ہے . ۲

آخر میں عنوان — کشمیر در شعر فارسی — کے تحت چوتھی صدی ہجری سے چودھویں صدی تک کے کہے ہوئے وہ اشعار سمیٹ لیے ہیں ، جن میں لفظ — کشمیر — آیا ہے . اسی عنوان کے دوسرے حصے میں زلالی

۱- تاریخ حسن تکمیل کے مرحلہ پر ملی ، اسلئے اس میں جو زائد شعرا ملے وہ — تمۃ التکملة — کے تحت دے دئے . تاریخ حسن کے سلسلہ میں ، میں اپنے محترم شفیق دوست جناب پروفیسر شیخ عبدالرشید کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنے کام کو پس پشت ڈالکر — تاریخ حسن — مہینوں تک کے لئے میرے سپرد کر دی .

۲- نسخہ ملک جناب مسلم ضیائی .

کی مثنوی — محمود و ایاز — سے کشمیر کا حصہ نقل کر دیا ہے : فصاحت خان راضی کا — شہر آشوب — ابھی تک نایاب اور غیر مطبوعہ تھا، اس کو پہلی مرتبہ چھاپا ہے ۱۔

اسی طرح تیسرے حصے میں کشمیر سے متعلق طالب آملی کے وہ تمام قصائد، قطعے اور غزلیں دے دی ہیں جو آج تک کاملاً کہیں شایع نہیں ہوئیں ۲۔

آخری حصے میں حضرت ملا شاہ بدخشی ۳ سے لیکر حضرت مولانا شبلی تک نے، کشمیر کے سلسلے میں جو کچھ لکھا ہے، اس کو بھی یکجا کر دیا ہے ۔

بہر حال مجھ سے جتنا کچھ بن پڑا ہے، میں نے کوشش کی ہے کہ کشمیر پر فارسی نظم میں جو کچھ کہا گیا ہے، وہ اس تذکرے کے دامن میں بھردوں، لیکن ظاہر ہے کہ بہت سے خطی دواوین پر دسترس نہ ہونے کی وجہ سے، مہیا کردہ اس ذخیرے کو ابھی کامل نہیں سمجھا جاسکتا : لیکن پھر بھی :

آب دریا را اگر، نتوان کشید

ہم بقدر عاقبت ، باید چشید

\* \* \*

مجھے خیال تھا کہ آخر میں کشمیر کے متعلق ایک تاریخی جدول

- 
- ۱- تاریخ اعظمی میں یہ واقعہ اور اس شہر آشوب کے چند شعر آئے ہیں . رک : ۲۳۲-۲۳۳ .
  - ۲- اس دوران میں آقای طاہری شہاب نے پورا دیوان شایع کر دیا، جس سے وہ ذخیرہ مل گیا، جو کشمیر سے متعلق ہے .
  - ۳- ملا شاہ اور دیگر شعرا کے پورے دیوان نہ مل سکے اسلئے یہ ذخیرہ مکمل نہ سمجھنا چاہئے .

(Chronology) دے دوں جو اہم تاریخی ، سیاسی ، تمدنی ، علمی اور ادبی واقعات پر جاوی ہو ، لیکن افسوس ہے کہ سنین کے تعیین کرنے میں اتنی مشکلیں درپیش آئیں کہ میں نے اس کو مجبوراً 'بوقت دگر' پر اٹھا رکھا ، یہاں فقط ان کتابوں کی ایک فہرست تاریخی ترتیب سے شامل کردی ہے ، جو کشمیر میں یا کشمیر سے متعلق لکھی گئی ہیں . یہ فہرست کشمیر کی مذہبی ، سیاسی اور ادبی تاریخ پر کام کرنے والوں کے کام آئے گی .

\* \* \*

کشمیر کا معاملہ — جہاں تک اس پر لکھنے کا سوال ہے — ابھی تک افتادہ ہے . کوئی کتاب ایسی میرے نظر سے نہیں گذری جو کسی بھی موضوع پر مستند اور ساتھ ہی جامع اور تسلی بخش ہو . بسہر حال مندرجہ ذیل چند موضوعات تو ایسے ہیں کہ اہل دانش کو ان پر علحدہ علحدہ جلدیں لکھنے کی نہ فقط ضرورت بلکہ شدید ضرورت ہے :

- (۱) مستند سیاسی تاریخ
- (۲) علما اور صوفیا کی تاریخ
- (۳) خطاطوں اور جلد سازوں کا تذکرہ

۱- میرے عزیز دوست جناب عبدالرحمن صاحب استاد شعبہ تاریخ دانشگاه کراچی نے بڑی محنت سے یہ جدول مرتب کر کے دی تھی ، اور میں انکا بے انتہا ممنون احسان ہوں ، لیکن اس میں تصحیح اور بہت سے اضافوں کی ضرورت تھی ، اور وقت نہیں تھا کہ میں اس پر نظر ثانی کروں . انشاء اللہ اگر زندگی اور زمانے نے مہلت اور موقع دیا تو اس جدول کو ایک علحدہ رسالہ کی صورت میں شایع کرونگا .

(۲) آرٹ ، آرکیٹیکچر اور دیگر فنون لطیفہ کی تاریخ

کشمیر کی خطاطی اور جلد سازی کے نمونے اور شہ پارے میں نے یورپ ، وسط ایشیا اور ایران کے بہت سے کتب خانوں میں دیکھے ہیں ، جن کو زمانے کی تیز اور تند ہوائیں ادھر ادھر اڑا لے گئی ہیں ! ظاہر ہے کہ یہ بکھرے ہوئے پھول اور پتیاں تمام کی تمام اس باغ کی ملک ہیں ، اور ان سب کو ہمیں از سر نو یکجا کر کے دوبارہ اس ویران اور خزان رسیدہ گلشن کی چمن بندی کرنی ہے ، اور ایک مرتبہ پھر اس باغ میں بہار لانی ہے :

مشکین غزالہا ، کہ نہ بینی بھیج دشت

در مرغزارهای ختاء و ختن بسیست

\* \* \*

اب یہ کام ختم ہو رہا ہے ، میرا یہ اخلاق فریضہ ہے کہ میں اپنے ان تمام دوستوں اور ساتھیوں کا دوبارہ شکریہ ادا کر کے ان سے رخصت حاصل کر لوں ، جو اس عرصے میں کسی نہ کسی صورت سے ، میرے شریک حال رہے ہیں :

حکومت پاکستان کے وزیر معارف اور وزارت تعلیمات کے سیکریٹری جناب قدرت اللہ شہاب کا — جو اہل علم کے قدر دان ، سرپرست اور خود بھی صاحب علم اور قلم ہیں — خاص طور پر شکریہ ادا کرتا ہوں ، جنہوں نے کام کی اہمیت سے انکار نہ کرنے ہوئے ، اس تذکرے کی چوتھی جلد چھاپنے کی اجازت ، بڑی کشادہ دلی سے مرحمت فرمائی .

اقبال اکادمی کا بھی میں سپاس گزار ہوں کہ افلاس اور بے مایگی کے باوجود، اس نے بہت ہی غیر مناسب ماحول اور حالات میں اتنے بڑے کام کو انجام دینے کی سعادت حاصل کی . حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب اگر میری مرتب کردہ نہ ہوتی، تو میں بڑے زور سے کہتا کہ : یہ واقعی بہت ہی بڑا کام ہوا ہے، اور اس کو سر انجام دینا در حقیقت سعادت نہیں بلکہ بہت بڑی سعادت ہے .

من ، باغ زمانہ را ، بہار آوردم  
 من ، رنگ بروی روزگار آوردم  
 ابن طرز سخن ، کہ در میانست امروز  
 آبیست ، کہ روی روزگار آوردم

اپنا وقت اور اپنا ماحول کبھی صحیح فیصلہ نہیں دیتا . میں اس امر کا فیصلہ تاریخ کے عدل و انصاف پر چھوڑتا ہوں .

شاهد و می ز میان رفتہ و شادم بہ سخن  
 کشتہ ام بید دران باغ ، کہ ویران شدہ است

\* \* \*

یہ کتاب در اصل اعلیٰ حضرت شاہنشاہ آریا مہر مجد رضا شاہ پہلوی اور علیا حضرت شہ بانو ملکہ فرح پہلوی کے تاج گذاری کے یادگاری کتابوں کے سلسلے کی آخری کڑی ہے ، اس تاریخی موقع کو اب تقریباً تین سال بیت چکے ہیں ، میری دعا ہے کہ پروردگار عالم اس عام پرور بادشاہ کو

ہمیشہ پابندہ شاد اور آباد رکھے !

ز تو ، چشم آہرمنان ، دور باد  
دل و جان تو ، خانۂ سور باد

یامان خدا !

— سید حسام الدین راشدی

۲۶/۵ عامل کالونی نمبر ۲

کراچی ۵

۱۸-۲-۱۹۶۹ ع



## حرف آخر!

عرفی! بغیر شعله داغ جگر، نبود  
شمعی که ما، به گوشه کاشانه سوختیم

هر چند اینجانب جمع آوری مطالب و مواد درباره شعرای فارسی گوی  
کشمیر را از سپتامبر ۱۹۶۶ع شروع کردم، اما تصحیح و تحشیه اولین کتاب  
این سری بنام — تذکره مجد اصلح — را بطور مرتب و منظمی از روز ۱۹ فوریه  
۱۹۶۷ع آغاز نمودم. پس از طی جمله مراحل علمی و غیر علمی بالاخره آن  
تذکره بروز ۲۶ اکتبر ۱۹۶۷ع بعد از دو بیست و پنج روز کامل در (۶۶۴) صفحه  
منتشر گردید. نظر باینکه، قرار بود کتاب مزبور در موقع تاجگذاری  
اعلیحضرت شاهنشاه ایران حاضر و آماده باشد، بنابراین از — سبک خرامی —  
خدا حافظی کرده سرعت فوق العاده ای را پیش گرفتیم و پس از فعالیت  
مداوم شب و روز در انتشار آن کتاب توفیق پیدا کردیم:

\* \* \*

در اثنای مطالعه تذکره مذکوره فوق، متوجه شدم که هنوز عده کثیری  
از شعرای کشمیر وجود دارد، که در آن تذکره ذکری از آنها نرفته است و لذا  
فکر کردم تذکره چنین شعرا را بصورت ضمیمه ای بر آن کتاب اضافه کنم  
و بنا بر این در همان موقع ترتیب و طبع ضمیمه هم شروع شد: اما کاری که  
دست بآن بازیده بودم از اندازه من فزون تر در آمد و بدین جهت قهرآروزی

(۱۴) ساعت کار کردم و بالاخره این — ضمیمه — که قبلاً قرار بود در یک جلد چاپ شود؛ اکنون در سه جلد بطبع رسید بقرار زیر:

۲۸ اکتبر ۱۹۶۷ع	جلد اول
۳۱ ژانویه ۱۹۶۸ع	جلد دوم
۳۱ مارس ۱۹۶۸ع	جلد سوم

اما مطالب راجع به شعرای در ردیف (ن) تا (ی) را نتوانستم در این سه جلد بگنجانم و دیگر حوصله اتمام آنرا در خود نیافتم و در نتیجه از شدت کار خسته و کوفته شده قهرآ بیک مسافرتی بایران رهسپار گردیدم تا آنجا خستگی خود را در کنم.

\* \* \*

بالاخره چندی بعد، از ایران مراجعت کردم در حالیکه دوباره تازه نفس شده بودم، قبل از اینکه مجدداً دنبال کار را بگیرم تصمیم گرفتم وظیفه علمی دیگری را — که از ده سال پیش معطل بجا مانده بود و گویي وجدان مرا زیر بار سنگینی قرار داده داغدار کرده بود — بپایه تکمیل برسانم: این کار، کار تصحیح و انتشار دو تذکره فخری — روزی بنام — روضة السلاطین — و — جواهر المعائب — بود:

لله الحمد که پس از کار چند شبانه روزی، در انجام این وظیفه بزرگی توفیق یافتم و گویي دوش خود را ازین دین کهنه سبک کردم. اما در طول این مدت، هیچگاه از کار تدوین جلد چهارم — تذکره شعرای کشمیر — غافل نبودم و همواره مطالب مربوطه را از منابع مختلفی جمع آوری می نمودم تا بالاخره

امروز پس از درست دو سال و نه ماه این کار را بانجام رسانیدم و ازین جهت بدرگاه ایزدی شکر و سپاس را دارم.

\* \* \*

آدم موقعی که دست بکاری میزند، از انجام آن بکلی بیخبر و بی اطلاع میباشد و بطور حتم نمی داند که حتی میتواند روزی آنرا بانجام برساند؟ و انجام کاری منحصر است مطلقاً بلطف و نائید خداوند، و تنها او میداند که کاری که آغاز شده است، یک روزی بالاخره به تکمیل خواهد رسید یا خیر! و اگر بانجام هم برسد از دست کدام شخص میرسد؟

حال اینجانب هم مانند همین بود: روزی که اولین قدم درین وادی پر خطر گذاشتم برای من این — وادی کشمیر — بهیچ وجه بی شباهت از — وادی عدم — نبود: من هیچوقت نه آنرا دیده بودم و نه از کمیت و کیفیت و طول و عرض، موضوعی — که دست بآن زده بودم — خبر داشتم: بتدریج چون جلو رفتم یک حالت تحیر و دلگرفتگی آمیخته با یک عالم امید و بیم بمن دست داد: و در عرض این مدت که مشغول کار بودم، بهمین منوال ادامه داشت: واقعاً چه کسی میداند که کاروان زندگی او چه موقع و در چه محلی بمنزل میرسد؟ بویژه کسی که از مدتی پیش به — بیماری قلب — مبتلا بوده است، هر لمحہ 'گرمی رفتار' و 'سوزش دلگداز' چو بداران و متصدیان اجل را بخوبی حس میکند: هر موقعی جلدی از مجلدات این تذکره پایان میرسید، یکنوع سکون و راحتی و لو موقتی در خود احساس میکردم! اما آدم چه موجود ضعیفی است و در عین حال چقدر زیاد حریص!! در هما لحظه آرزوی آغاز بقیه کار در قلب من شروع به تمسج میکرد و در

نتیجه دوباره دست بکار میشدم. اما باور بفرمائید در طول این مدت همین حالت شش و بش و بیم و رجا بودم و حتی نمیدانستم مجلدی را — که شروع کرده بودم — یک وقتی بپایه تکمیل خواهم رسانید یا خیر! خلاصه این ماه و سال را بهمین حالت عدم یقین و تذبذب بسر آورده ام :

\* \* \*

هر چند در طول این مدت همه وقت با 'کتاب و قلم' سروکار داشتم که — کاریست بس مطبوع و خوش آیند — اما راستش را بخواهید تمام این مدت در کمال کرب و ناراحتی گذشت! و تلخی و سوزش آنرا کسانی میتوانند درک کنند که دچار چنین حالتی شده اند. کار زیاده بود ولی فرصت کم! و در عین حال هوس تکمیل کار همواره غالب! مضاف بر آن بعلت شدت کار هر لحظه ترس آن بود که مبادا مرض قلب عود کند. ازین کیفیت من تنها دوستانی اطلاع دارند که مرا درین مدت دو سال و نه ماه غرقه در کار دیده اند:

از ورطهٔ ما، خبر ندارد  
آسوده دلی، که بر کنار است

\* \* \*

در هر حال بیلان این سرمایه علمی که با هزار زحمت امروز بپایه تکمیل رسانیده ام بقرار زیر است:

۱ ۶۷۸

(۲) عده شعرا

۲ ۲۹،۳۶۴

(۳) مجموع اشعار

همچنین باید اضافه کنم که:

(۴) در تدوین این تذکره بیش از پانصد کتاب را زیر و رو کرده

ام : ۳

(۵) در ترتیب این کتاب ، مشتمل بر دو هزار و پانصد و نود صفحه ،

قهرآ کما بیش ده هزار صفحه را از اول تا آخر مطالعه

کرده ام : ۲

(۶) در چاپ این کتاب شخصا نظارت میکرده ام :

(۷) نمونه های چاپی مجلدات را که مجموع صفحات آن به

(۵،۱۸۰) بالغ میگردد دو بار شخصا غلط گیری کرده ام .

\* \* \*

۳۰۵ شاعر

۱- (۱) تذکره محمد اصلح :

۶۷۸/۲۷۳ شاعر

(۲) تذکره اینجانب جلد اول تا چهارم :

۲- تذکره محمد اصلح : ۷۹۲۶ . تذکره ای که اینجانب ترتیب داده ام : جلد اول ۶۷۹۷۹

جلد دوم ۲۶۹۱۶ جلد سوم ۵۷۷۵۱ جلد چهارم ۳۷۷۷۲

۳- ازین جمله فهرست ۲۰۶ کتاب در آخر این کتاب ضمیمه شده است که در ترتیب این کتاب

مستقیماً مورد استفاده اینجانب قرار گرفته است . همچنین در حدود سیصد کتاب دیگر از کتب چاپی و خطی را مطالعه کردم بامید اینکه مطلبی بدرد خود در آن پیدا شود .

۴- چنانکه خوانندگان عزیز استحضار دارند کتابهای قدیم ما فاقد فهرستهای اشخاص و اماکن

میباشد و بنابراین مجبور بودم سر تا سر چنین کتابها را بخوانم .

حضرت علامه مولانا عبدالعزیز المیمنی یک موقع خواست اقوام و خویشاوندان خود را نشان بدهد که: پس ازین که، کار تجارت را که شغل آبائی وی بوده، ترک گفته و کار تالیف و تصنیف را اختیار کرد، چه کار مهمی را انجام داد؟ شرح اینکه علامه مزبور چه کتب نادری بیادگار گذاشته است؟ و اینکه این کتبها چقدر اهمیت علمی دارند؟ پیش چنین کسان کار بس مشکل و در عین حال بی حاصل بود، بنابر این علامه میمنی تمام کتابها را - که تالیف کرده بود - روی دو دست خود بلند کرده بآنها گفت:

نگاه کنید! این کتابها چقدر زیاد وزن دارد!! ۱

من این اعداد را برای مرعوب ساختن خوانندگان گرامی اینجا نیاورده ام! نه چنین کاری را از راه خود خواهی و فضل فروشی کرده ام! بلکه میخواهم بدینوسیله امر واقعه را عرض کرده باشم که با من نیز چنین صورتی پیش آمده است:

ز گلفروش نه نالم ، کز اهل بازار است  
تپاک گرمی رفتار باغبانم ، سوخت

\* \* \*

در عرض این دو سال و نه ماه من به همه گوشه و کنار لاله زار کشمیر 'مسافرت روحانی' کرده ام! در باغ و راغش قدم زده ام، سبزه اش را تماشا کرده ام، از سبزه زار هایش لطف های اندوخته ام، بلند و پست کوهسار هایش را دیده ام، جمله نشیب و فراز این وادی را پیموده ام، و بر خاک دشت

۱- این واقعه را مرحوم قاضی اخترمیان جوناگرمی دوست مشترک اینجانب و علامه میمنی تعریف کرده بود که اتفاقاً در آن موقع در منزل علامه مزبور حضور داشت.

و دهن آن پیشانی ارادت خود را سوده ام ، از روی هر خشک و ترش گذشته و در هر گلگشت این — جنت ارضی — گردش کرده ام ، بهر گوشه و کنارش رسیده ام ، و از چمن زارهایش از هر گلزار و هر شاخ ، گلهای رنگا رنگ چیده ام تا بالاخره این — دسته گل — را برای شما خوانندگان عزیز بعنوان ارمغانی از کشمیر جنت نظیر آورده ام . سرخی این — دسته گل — نه تنها ازین گلها رنگین است ، بلکه از خون دل من هم رنگ گرفته است . امیدوارم خراشهای که دست ایجانب ، در موقع چیدن این گلها از خارهای پنهانی آن برداشته است ، رنگ آن نیز از نظر خوانندگان گرامی دور و مستور نباشد :

آغشته ایم ، هر سر خاری ، به خون دل

قانون باغبانی صحرا ، نوشته ایم

\* \* \*

در هر حال خدا را شکر! این مرحله بزرگ طی شد و بمقصد رسیدیم و سفری که دو سال و نه ماه پیش شروع کرده بودم — صرف نظر از اینکه خوش گذشت یا بد — بالاخره امروز بانجام رسید! این همه از لطف و کرم باری تعالی بوده است که این بنده ضعیف را توفیق ارزانی داد که این وظیفه خطیری را انجام دهم ، در صورتیکه خودم هیچوقت قابلیت تحمل چنین بار سنگینی را نداشته ام :

گر نه آوازه عدلت شدی ، آهنگ حدی

ناقه من ، ز ره سمی ، نه گردیدی باز

\* \* \*

این آخرین جلد تذکره از (ن) شروع شده با (ی) تمام میشود و مشتملست بر ذکر حال (۱۲۹) شاعر: هر چند شرح بیان هر شاعر ازین شعرا تازه بنظر میاید، اما اطلاعاتی که درباره بعضی ازینها اینجا جمع آوری گردیده، واقعاً تا حال از نظر خیلی ها در پرده خفا مانده بود. مثلاً در مورد:

(۱) واقف بتالوی

(۲) نوعی خوبوشانی

(۳) عطاء الله ندرت

(۴) نسبتی تهائیسری

(۵) یحیی کاشی

و امثال آنها.

در آخر تکمله ای - و همچنین یک - تمة التکمله ۱ - هم اضافه شده است: هر چند خیلی سعی کرده ام. ذکر تمام شعرای کشمیر را یکجا جمع آوری کنم اما این کار از عهده اینجانب خارج بود و فکر میکنم هنوز تخمیناً صد شاعر دیگر مانده که از آنها ذکری درین تذکره نیامده است:

در قسمت - تعلیقات - اطلاعات چشمدید مجد طاهر آشنا درباره کشمیر

---

۱- تاریخ حسن، موقعی بدست نگارنده رسید که این تذکره تقریباً بپایان رسیده بود و بنا بر این ذکر شعرای که در آن تاریخ آمده و ازین تذکره افتاده بود، درین - تمة التکمله - آورده ایم. اما در مورد - تاریخ حسن - من از دوست شفیق و محترم جناب پروفیسور شیخ عبدالرشید سپاسگذارم که کار خود را بتعمیق انداخته و تاریخ حسن را باینجانب برای چندین ماه مرحمت فرمودند تا مورد استفاده اینجانب قرار گیرد.

از —قرنیه— او ضمیمه شده است: این اطلاعات از نظر فرهنگی و جغرافی و همچنین از نظر شرح باغات کشمیر دارای اهمیت و ارزش فراوانی میباشد. شیخ علی حزین هجوی از کشمیر ساخته بود، که در هیچ کدام از دیوانهای چاپی او یا در تذکره ای کاملاً نقل نگردیده، اما اینجانب کاملش را از یک دیوان خطی<sup>۱</sup> اینجا آورده ام. (رک: ص ۱۸۱۱)

در پایان این کتاب فصلی بعنوان —کشمیر در شعر فارسی— ضمیمه شده است و تحت آن اشعاری گرد آوری شده است که از سده چهارم تا سده چهاردهم سروده شده و کلمه —کشمیر— در آن بکار رفته است. همچنین در قسمت دوم این فصل قسمتی از —مثنوی محمود و ایاز— زلالی نقل گردیده که مربوط به کشمیر است. —شهر آشوب— فصاحت خان راضی<sup>۲</sup> تا حال نایاب بود و چاپ نشده بود، اما درین جا اولین دفعه چاپ شده است: همچنین در قسمت سوم تمام قصائد و قطعات و غزلیات طالب آملی را نقل کرده ایم که تا کنون در هیچ جائی بطور کاملی چاپ نشده بود.<sup>۳</sup>

در قسمت آخر، از حضرت ملا شاه بدخشی<sup>۴</sup> گرفته تا حضرت مولانا شبلی، هر چه درباره کشمیر سروده شده است یکجا آورده ایم.

۱- نسخه شخصی جناب آقای مسلم ضیائی.

۲- در تاریخ اعظمی شرح این واقعه و چند بیت ازین —شهر آشوب— آمده است. (رک: ص ۲۲۲ - ۲۲۳)

۳- درین اثنا دیوان کامل طالب آملی باهتنام آقای طاهری شهاب در ایران بطبع رسیده است و اکنون تمام اشعاری که طالب آملی در وصف کشمیر سروده بود در دسترس عموم قرار گرفته است.

۴- دیوان شعر ملا شاه و شعرای دیگر بطور کامل بدست ما نرسیده است و بنابراین هر چه را در این قسمت نقل گردیده نمیتوان کامل حساب کرد.

خلاصه، اینجانب حتی المقدور کوشیده‌ام، هر چه در وصف کشمیر بشعر فارسی آمده است، درین تذکره بگنجانم! اما بدیهی است که بعلت عدم دسترسی به بسیاری از دیوانهای خطی مطالبی را، که اینجا جمع آوری شده است، نمیتوان کامل محسوب کرد اما بازهم:

آب دریا را اگر نتوان کشید

هم بقدر عافیت باید چشید

\* \* \*

میخواستم در آخر این کتاب یک جدول تاریخی (Chronology) را ضمیمه کنم، که حاوی ذکر وقایع مهم تاریخی و سیاسی و فرهنگی و علمی و ادبی باشد، اما حیف که در تعین سالها بقدری باشکال برخورداریم که این کار را برای یک موقع دیگر گذاشتیم! و اینجا تنها فهرست کتابهای را بترتیب تاریخی آورده ایم که در کشمیر یا راجع به کشمیر تالیف شده است، و امیدواریم مورد استفاده کسانی قرار گیرد که میخواهند در زمینه تاریخ مذهبی و سیاسی و ادبی کشمیر کار تحقیقی را انجام بدهند:

\* \* \*

هنوز کار تحقیقی درباره کشمیر بطوری که باید و شاید، انجام نگرفته

---

۱- این فهرست را دوست عزیز جناب آقاسی عبدالرحمن، استاد قسمت تاریخ، دانشگاه کراچی با زحمات زیادی تهیه کرده‌اند و اینجانب درین مورد ازیشان تشکرات را دارم. هنوز این فهرست مستلزم تصحیحات و اضافاتی میباشد و اینجانب فرصت تجدید نظر را نداشته‌ام. اگر صبر وفا کرد و روزگار اجازه داد انشاءالله این جدول را بصورت رساله ای علمیده تهیه و چاپ میکنیم.

است و کتابی در هیچ موضوعی راجع باین سرزمین بچشم اینجانب نخورد که بتوان آنرا جامع یا حتی مورد اطمینان محسوب کرد. چند موضوعی راجع بکشمیر که ضروری بلکه فوق العاده ضروری است بقرار زیر است. امیدوارم بعضی از اهل علم و ادب کتابهای جداگانه ای درباره هر کدام از این موضوعها تهیه و بدنیای علم و ادب عرضه کنند:

(۱) تاریخ مفصل و مستند سیاسی و جغرافی

(۲) تاریخ علما و صوفیا

(۳) تذکره خطاطان و جلد سازان (صحافها)

(۴) تاریخ هنر و معماری و سایر هنرهای زیبا

اینجانب بعضی از شاهکاری خطاطی و جلد سازی کشمیر را در بسیاری از کتابخانه های اروپا و آسیای میانه و ایران ملاحظه کردم که بدوش بادهای تند و تیز روزگار به انجا رسیده اند: بدیهی است که این گنجا و شگوفه های پریشان، تماماً ازین باغ اصلی رفته است و وظیفه ماست که دوباره در این گلشن خزان دیده و بر باد رفته گلکاری کرده بهارش را در صحنه اش باز گردانیم:

مشکین غزالها، که نه بینی بهیچ دشت!

در مرغزارهای ختا و ختن، بسیست

\* \* \*

دیگر اکنون کار تالیف این تذکره پایان می پذیرد و خودم را موظف می بینم که از کلیه دوستان و همکاران عزیز سپاسگذاری بکنم که درین مدت بنحوی از انحاء درین کار با من شرکت و همکاری داشته اند.

ایجناب بویژه از وزیر و مخصوصاً معاون وزارت آموزش دولت پاکستان ، جناب آقای قدرت الله شهاب — که نه تنها سرپرست و مشوق اهل دانشند بلکه خودشان هم صاحب علم و قلم هستند — عرض امتنان میکنم که اهمیت این کار را بخوبی درک کرده ، اجازه تهیه و طبع جلد چهارم این تذکره را باکمال لطف مرحمت فرمودند :

همچنین از ارباب اکادمی اقبال تشکرات فراوان را دارم که باوجود نامساعدت اوضاع و مضیقه مالی وسایل نیل بسعادت انجام این کار خطیری را فراهم آوردند . اگر این کتاب را شخصاً هم ترتیب نداده بودم باز هم باکمال صراحت اعتراف میکنم که واقعاً این کار بزرگی است و انجام چنین کاری حقیقتاً سعادت سترگیست :

من ، باغ زمانه را ، بهار آوردم

من ، رنگ بروی روزگار آوردم

این طرزسخن ، که درمیانست امروز

آیست ، که روی روزگار آوردم

روزگار و محیط معاصر هیچوقت با کسی انصاف نمیکند او بنا بر این من قضاوت و عدالت در این امر را بتاریخ واگذار میکنم :

شاهد و می ز میان رفته و شادم به سخن

کشته ام بید دران باغ که ویران شده است

\* \* \*

این کتاب اصلاً آخرین کتابیست از سلسله کتابهای که بمناسبت تاجگذاری اعلیحضرت محمد رضا شاه پهلوی آریا مهر شاهنشاه ایران و علیا حضرت

شهبانو فرح پهلوی تهیه و چاپ گردیده است : اکنون در حدود سه سال  
ازان جشن فرخنده میگذرد و اینجانب از پروردگار عالم مسألت مینمایم که  
این پادشاه دانش پرور را همواره شاد و آباد نگاه دارد :  
ز تو ، چشم آهر منان ، دور باد  
دل و جان تو ، خانه سور باد

بامان خدا !

۳۶/۵ عامل کالونی شماره ۲

کراچی شماره ۵

۱۸-۲-۱۹۶۹ع

— سید حسام الدین راشدی ۱

---

۱- ترجمه فارسی از دوست و دانشمند ارجمند دکتور سید علی رضا نقوی . نیز رک : بعنوان  
— حرف آغاز — ترجمه فارسی مقدمه بر تذکره پد اصلاح و سه گزارش این بنده بر تذکره شعرای  
کشمیر مجلد اول ، دویم و سیوم تالیف راقم الحروف .



تذکره شعراى کشمیر



هزار و دو (۵۱۰۰۲) جان بقابض ارواح (۱) سپرد : مذهب باخوانيان داشت و قابيل تناسخ بود : صاحب تاريخ بدايونى گوويد :

روزي در سرحه کوهستان کشمير ، بمنزل فقير براى طلب همراهى جانب کشمير آمد ، و تخته هاى هزار هزار منى افتاده ديد ، بحسرت گفت که : آه ! اين بيچاره تاكى بقالب برآيند ! و با اين همه اعتقاد قسايد در منقبت ائمه طيبين (رضوان الله عليهم) گفته ، مگر در او ايل بوده باشد .

از وقوعى است :

(چهار بيت دارد خطى)

● شمع انجمن : وقوعى ، مجد شريف نيشاپورى : الحادش از هرکس — که در زمان اکبرى بان اشتهار داشت — زياده تر بود ، و بتناسخ مايل ، بلکه عازم و جازم : از وي است : (دو بيت دارد ص ۵۱۸)

● روز روشن : مير مجد شريف از سادات اسحاق آباد نيشاپور بود ، و طبعش بسکه مايل به بندش مضامين وقوعى افتاده ، اين تخلص اختيار نمود : بتناسخ و دور و تسلسل اذعان داشت ، و خط شکسته درست مينگاشت :

در دور مجد اکبر پادشاه وارد هندوستان گرديد ، و بملازمت شهاب الدين احمد خان بمقصد خود رسيد ، و بعد وفاتش دست توسلى بدامان نواب خانخانان زد ، تا آنکه در سنه ثنائى از ماته يازدهم (۵۱۰۰۲) بشهر لاهور يواقمه مرگ مبتلا گشت : روزى نواب خانخانان در صله اين زباعى سه هزار

محمودی بوی بخشیده : ( این بزم ..... )

عاشق نمدارد روا، افشای راز یار خود  
میسوزم از درد نهان، ای گریه یاری کن دمی  
ای دلا مکن رسوا مرا، از ناله های زار خود  
تا آب بر آتش زخم، از چشم طوفان بار خود  
خاک بی قدری بدست خویش در بر کرده  
من کیس سر از گریبان بلا بر کرده

### وله رباعی

خسوی تسو، که در سبزه تقصیر نکرد  
آن ناله، که از سنگ برآورد فغان  
در کشتنم اندیشه تقدیر نکرد  
فریادا که در دل تو، قائمیر نکرد  
( ۶۲-۶۵ )

## ۲۴۲- ولی، میرزا علی قلی خان

● همیشه بهار : میرزا علی قلی خان ولی تخلص : مردیست صاحب کمال  
خوش ظاهر و باطن، و از شاگردان سر زمره معنی بندگان فحول میرزا  
عبدالغنی بیگ قبول است : و در عالم وفا و وفاق عدیم المثال :

همچو نرگس، گویا یکدسته اند، اهل قلم  
سر نوشت نیک و بد، چون خامه از نقش قدم  
نیست جز سبج نما منظورش از طوف حرم  
شمع سان یک تیر راه است از وجود تا عدم  
من ازین دریا، نیم شرمنده دام و درم  
دل پژمرده را عین الحیات است  
چو کبریاں نما کی کند پاسبانی  
( خطی )

نیستند از یک دگر، ممتاز یک جو پیش و کم  
برده هر کس پی بمعنی میتواند یافتن  
خواجہ آئین خود از پس، زن پرستی کرده است  
ای که سر بازی کند، از بهر افسرد در جهان  
با غبار غم، بسان ریگ ماهی ساختم  
عدیث چشم معجز آفرینش  
بچشمه که همچون سبوی پر است

## ۲۴۳ = ویسی، سید محمد امین منطقی بیہقی

● تاریخ اعظمی : حضرت سید محمد امین منطقی بیہقی المعروف بیابا میر  
اویسی : فرزند ازچمند و ثمره نخل برومند حضرت سید حسین بیہقی است،  
برگزیده سادات روزگار و محتشم حرمان این کار، و زبده اصحاب طریقت

و قدوة ارباب سیادت ، معروف الکرامات و مشهور الجذبات بود : و تربت واقع الکربت آنحضرت زیارتگاه خاص و عام است (۱) : صاحب علم ظاهری و باطنی و بسیار بزرگ بوده : آستانه متبرکه او پر فیض و با برکت است : و مدح آنجناب را که قدما گفته اند در نثر و نظم بسیار است : از انجمله :

مدح بابای میر اویس کنم	تا زبان ، راست در دهان دارم
هست فرزند پیشوای رسل	وصف او بیحد و بیان دارم
او ولی ، از ره اویس شده	خبر از پیر و از جوان دارم
بی زن و بی ولد ، چو عیسی بود	یاد از پیر باستان دارم
فاضل وقت بود و عارف دهر	این سخن هم ز ترجمان دارم

از خوردی باز آثار بزرگی و ولایت آن قدوة اهل راز روشن و هویدا بود : و در خلدت فهم و فراست و علو فطرت و فطانت بی قرین عهد ما : کلام نمکین و لطف طبع و حسن خلق ، شیرین تر از شهد : باوجود غلبه حال کمال دولت بی زوال ، گاهی بانشای شعر — که زیب مقال است — توجه میفرمود : دران هم اظهار انکسار و نیازمندی نمود ، چنانچه گفت :

گناه ما ، ز عدم گر نیامدی ، بوجود عفو تو ، در عالم عدم بودی

سلطان زین العابدین علیه الرحمه ، نظر بر اطواز محموده و اوضاع مقبوله و اخلاق حسنه و شیمه کریمه آنجناب ، بوالد ماجدش التماس نموده آنجناب را به فرزندی گرفته در صدد تربیت آمد : بنا بر کمال عقل و کیاست آن مفخر ارباب سیادت ، میخواست تا بعضی امور مملکت را ، با وی بسپارد ،

۱- قبرش در گورستان مزار کلان ( مزار شیخ بهاء الدین گنج بخش ) — که آنجا بسیاری از گذشتگان از طائفة اولیا و سلاطین و اهل کمال مدفونند — واقع است . تاریخ وفاتش ( ۵۸۸۹ ) از : شهید کشمیر ، شهید شرع ، شهید عرش ، پیداست . ( تاریخ بدشاه ص ۵۰۶ )

و حضرت میر خورشید ضمیر (قدس سره) قبول آن نه کرده، و از اشغال دنیا بالکلیه اعراض نموده در شیب کوه ماران — که آنجا را سیر واری یعنی باغ سیر گویند و منسوب بآن جناب است — منزوی شده، و ترک اختلاط مردم بالکل نموده، در آنوقت درین باب ترجیح بندی انشا فرمود و قدری ازان ترجیحش اینست :

هاشقان ! همتی که کردم ساز  
 هارنان ! رحمتی ز راه کرم  
 واصلان ! جذبه ز عین رضا  
 حاضران ! الشماس تکبیری  
 راه صدق و صفا، گرفتم پیش  
 از مخالف، همی کنم آهنگ  
 همچو شمی، ز جمع دلداران  
 مرکبم، همت است و عشق دلیل  
 بار هجران و کار درد فراق  
 خاک پای شایم، ای زندان !  
 شمه میکنم به بند اخیر  
 حالیا ! چون طریق در پیش است  
 چونکه این منزل اقامت نیست  
 بعد ازیں (ویس) ترک گفت و شنود  
 عبادت معبود

منکه در اصل پوده ام هتقا  
 این زمان، من باصل خویش شوم  
 کنج وحدت، قرار گاه منست  
 آمده بر طریق مسهانی  
 میزبانان دهر را، دیدم  
 فروش ندهنده غیرنیش بسکس  
 چون بدیدم برآه معنی نیست  
 کابھیوان کس، نسازم نوش  
 کنج مقصود کائنات منم

قلعه قنات داشتم مسلجا  
 که باصلت مرجع اشیا  
 زانکه، کنج است گنج را ماوا  
 پنج روزی برین سپنج سرا  
 هر یکی خود بسان ازدرها  
 بی سم ذل نواله حلوا  
 یا دل خسته گفتم ای شیدا  
 گر یسمیرم، برنج استسقا  
 بر درت گر فزاده ام چو گدا

با تو ام، اتحاد روحانی است  
خیربسادای بگفتم و گفتم :  
چون بدیدی مرا ز خویش جدا  
گر کند بخت یآوری بخدا  
کرده ام عهد و بسته ام پیمان  
که به توفیق ایزد دانا

بعد زین (ویس) ترک گفت و شنود  
کنسج کسوه و عبادت معبود

آزمودم جهان و اهل جهان  
همه در بند خویشتن، مشغول  
همه در کار خویشتن، حیران  
فی تکلف به لطف یا احسان  
افتاده چو موش در آفتاب  
پار شان فی بخلق، جز بهتان  
سرور عصر و اعظم دوران  
وردم عیسوی بود دم شان  
پر قدمش کنند سر قربان  
میسپداندند، موسی همسران  
جان دهند، از برای یک لب نان  
همچو سگ میبرانش دربان  
ایدل و جان! بگو بجان جهان :

بعد ازین (ویس) ترک گفت و شنود  
کنسج کسوه و عبادت معبود

نمودیم، عجز خود با کس  
بی طمع، از در صفار و کیار  
نشسته، بخوان کس، چو مگس  
بی خصومت، بهر کس و ناکس  
فی امید، ز کس هوا خواهی  
فی خیالی، به کاروبار جهان  
دوده قناعت بطعمه، چو همای  
هر خدنگی که، آمد از دوران  
بهر ادراک معنی مصنوع  
من گرفتار آن چستان حالی  
چون یقین شد مرا، که خلق زبان  
گاه گاهی، گذر کند در دل  
من که شهباز حضرتم هیسات

نشسته، بخوان کس، چو مگس  
بی خصومت، بهر کس و ناکس  
فی هراسی، ز کذب هون دو کس  
فی حجابی، به جستجوی عس  
فی پی لاشه مانده، چون کرگس  
ینموده بچشم من، چون خس  
شده سائر بهر طرف بهوس  
که امیدم نبود غیر نفس  
بچفایم کشاده همچو جرس  
که، چه خوردم چه یرده ام، از کس  
چند باشم دگر به بند نفس

بگسلم بند و بشکنم زنجیر باز رانم بسآستانه فرس  
 هر کسی را بخرویشتن کاری من و سودای یار دارم و بس  
 همه ازین (ویس) ترک گفت و شنود  
 کنج کوه و عبادت معبود

گر نبودی چنین نسیم بهار همچو دل میشدم ز جان بیزار  
 از جمیع خلائق عالم تا ندیدی ز من کسی آثار  
 گر کنم در خرابیش تعجیل بود از جمله ذنوب کبار  
 زان سبب مانده ام، میان شما بهر نانی چنین بزاری زار  
 آبرویم نهاند از پشی فان کاشکی خاک خوردمی یا نار  
 از دل من، وقوف کس را نیست زانکه دل نیست درمیان کنار  
 اندر آنجا، که کذب و بهتان است حسد و حرص و بخل کرده قرار  
 فست آن دل، که نزد اهل خرد بجز، از گوشت پاره، پشمار  
 من غلام دلم، اگر دانسی دل چه باشد خزانه اسرار  
 دل مومن، چو عرش رحمان است دل مرعجان! بگفتمت، زنهار  
 نیست آن بد، که من شهید شوم یا، بسوزم وجود را بشرار  
 حالیا، گر نشد میسر من میکنم فکر این به لیل و نهار  
 کین دغل دوستان دشمن جو چون بخوانند کشتنم بر دار  
 بعد زین (ویس) ترک گفت و شنود  
 کنج کوه و عبادت معبود

و این بیت آنجناب است :

ز ماسوای تو، آنانکه فارغ البال اند بمالی، نه فروشنده، ذوق تنهای

باوجود انزوا و عزلت بنا بر مراعات سلطان با فتوت گاه گاهی بعد سال  
 و ماهی اختیار ملاقات و صحبتش میفرمود، و مجلس سلطان را بقدم کرامت  
 لزوم خود مزین مینمود :

سلطان چون عمارت لنگ — که در میان تالاب اولرست — باتمام رسانید،  
 بشکر آن، اسباب نشاط و فرحت و آلات عیش و عشرت را مهیا گردانید،  
 و جشن شاهانه قرار داد. خدمت میر را نیز التماس حضور آن بزم تمام سرور  
 نمود. بساجت سلطان و ابرام مقربان شرف حضور ارزانی داشت، و بعضی

امور نا مشروعه دیده، از غلبه حال یا غیرت شریعت، خود را در آب زد و در دریا انداخت؛ هرچند غواصان شناکیش و ملاحان سیاحت اندیش سعی کردند و کوشش نمودند نشانی از او نیافتند. سلطان را عیش منغص شد و مجلس طرب برهم خورد، بطبع جزین با ندیمان غمگین بشهر مراجعت فرمود. در اثنای عبور برابر — باغ شنگه ریشنوهار — که برکنار چوی بهت هست رسید، خدمت میر (قدس سره) را دیدند که لب آب خرقة مبارک خود را میدوخت و چهره نورانی چون خورشید میافروخت؛ که و مه از کشتی برجسته در پای افتادند و روی نیازمندان بر خاک پای او نهادند؛ و به الحاح و عجز تمام، آن سید الانام را در کشتی درآوردند؛ چون بمحله ملچمر رسیدند — آنجا که خانه و تعلقات رینجو شاه بود و بالفعلی حالا مقبره حضرت میر است — نشست، و باقی عمر درانجا عبادت صرف نمود و به هیچ وضع و شریف التفات نفرمود، همت را بالکل باستغراق گماشت و دست از هر چیز برداشت:

خانقاهی عالیشان، که در موضع اشم بجهت درویشان و خادمان آنجناب، سلطان وقت بکمال آراستگی و نقش و نگار و متانت ستون و دیوار دزست کرده بود، چندی آنجناب با جمعی از اصحاب عبادت رب الارباب بسر برده؛ چون رو بالکل بخمول و عزلت آورد ملتفت بخانقاه مذکور هم نشد؛ جناب میر را دریانی بود هرگاه میگفت: میر با خداست! یعنی حدیث — لی مع الله وقت لا یصغی فیه ملک مقرب ولا نبی مرسل — درو ظهور میکرد، و هیچکس را رخصت در آمدن نبود؛ چون اظهار میکرد که: میر با خدا و خود است! یعنی مشاهده وحدت در کثرت دارد، مردم در می آمدند و با میر صحبت میداشتند:

استاد علوم ظاهری و معلم قرآن آن سید عالیشان حضرت بابا حاجی ادم (۱) است و پیر صحبت و تعلیم سید هلال (۲) ، که ذکر هر دو بزرگ گذشت :

حضرت میر روز عیدی بر سر سبزه نورسته صفت صحنه خانه خود ، رشحات آب بران ریخته ، بی بستر با اشراف دیار کشمیر نشسته بودند : دانشمند از سر غرور علم ، به کراهیت تمام ، زانوی خشک بر سر سبزه تر نهاده : در انهای آن مگسی بر روی او نشست : میر بطیبت فرمودند که : مگس از سر خود زود رفع کن وگرنه هلاک خواهد کرد ! گفت : مگس کشته نیست ! میر فرمود که : ندیدی نیم پشه نمرود را دمار از دماغ بر آورد ! یعنی عالم متکبر دنیا پرست عاقبت حال نمرود را :

۱- اعظمی : حضرت بابا حاجی ادم . بعضی ادهمی نوشته اند ، منسوب به خاندان سلطان ابراهیم ادم ، از اکابر وقت و جامع علم ظاهر و باطن بود . از وطن متحرک شده و ادای مناسک حج نمود و کشمیر را به قدم خود مزین فرمودند ، از صحبت داران حضرت شیخ بهاء الدین و شیخ المشائخ شیخ نورالدین از اقران ایشان ، در مقام سرواری مشهور به سرواری — که الحال بیرون قلعه بادشاهی است — مدفون شد . (۵۴-۵۵)

۲- اعظمی : حضرت سید هلال ، بدر آسمان کمال و صاحب علو حال است . در فترات سادات ، کشمیر را به قدم خود مزین فرموده و افاده بخش صوری و معنوی بوده . در نسبت باطنی آنجناب اختلاف است . بعضی ایشان را کبرویه میدانند و عقیده اکثری این است که ایشان در طریقه حضرت خواجگان عالیشانند ، بلکه میگویند که : بلا واسطه از جناب حضرت خواجه بزرگ بهاء الحق والدین شاه نقشبنده مشککش (قدس سره) اخذ فیض کرده اند . چون بر زبان عوام بخواجه هلال مشهور اند ، میتوان گفت که این لفظ هم دلالت ضریحه به نقشبندیه ایشان دارد . و از پیر بزرگوار خود هم استماع دارم که هرگاه بر قبر مبارک ایشان متوجه میشینیم نسبت نقشبندیه غالب میآید . احتمال دارد در اوائل نقشبندی بودند چون بکشمیر رسیدند نسبت کبرویه فیض از حضرت سید مهد همدانی یا خلفاء علی ثانی حاصل کرده باشند . بالجمله مظهر فیوض بودند . موضع اشم پرگنه سائر المواضع پائین آسوده اند . حاجتمندان از برکات زیارت قبر ایشان عجائب و غرایب نقل میکنند . (۵۲)

چون امرای کشمیر بجهت نفسانیت بر سادات بیبهقی، که اختیار امور سلطان وقت بر ایشان بود، فتنه انگیز شدند و هجوم کردند، در خانه سلطان بی بی خبر بعنة بر سادات ریختند: بعلاقة قرابت ایشان، که با حضرت میر داشتند، خال میر (علیه الرحمة) سید میرک میر مسمی سید حسین — که از سادات بیبهقی وزارت سلطان میکرد — امرای کشمیر تاب حکومت او نیاورده، با چهارده کس از فرزندان و اقربا در خانه پادشاه بر سر دیوان از دست این مردم شهادت یافت: با همان سادات حضرت بابا میر ویس (علیه الرحمة) شهید شد: بعضی میگویند که: جماعتی از اشرار شب در صومعه این سیدالابرار درآمدند آنحضرت را مجروح ساختند: میگویند که: در همان حالت این اشعار که مشهور است املا فرمود. رباعی:

منم آن رفته جهان گرد میبها نفسی      که من این هر دو جهان را نشمارم بخشی  
اگر از عشق توام سر برود، گو برود      هرگز این سر نهان تو نگویم بکسی

#### وله

من فارغم ز مصلحت اهل روزگار      میدان یقین که کشتن من هست بیگناه  
اکنون بیاد شمر بخوان بر مزار من      تا روی ظالمان ستمگر شود سیاه  
و از قتل قاتلان هیچ بخاطر نیاورد که موحد بود، غیر از حق هیچ ندید؛  
آنچه برورسید همه از حق دانست و این شهادت نعمت عظمی از پروردگار یافت.

چون بجهت تعیین نشان قبر مبارک الحاح حاضران بغایت رسید: فرمود که: برای قبر من از غیب خود بخود صبح چیزی میرسد! بر لب دریا منتظر باشید! علی الصباح دیدند که تخته از صندل از دریا میگذشت و برابر آستان فیض آشیان مانده: همان را برداشتند و بر قبر مبارک گذاشتند:

سلخ ماه ذی القعدة سال هشتصد و هشتاد و نه هجری (۵۸۸۹) اینی  
واقعه رو داده :

شهید کشمیر

۵۸۸۹

تاریخست . فتوح و فیوضی که ارباب باطن بر قبر فیض موطن آنحضرت  
کسب میکنند ، جاهای دیگر کمتر است که مسموع شده باشد :

مخدوم العرفا حضرت شیخ حمزه (قدس سره) مدتها در مبادی سلوک  
ملازمت این آستانه مقرب داشتند : چنانچه حضرت شیخ بابا داؤد خاکی مفصل  
نوشته اند : حکایاتی که بلا واسطه از مشایخ متاخرین دیده و شنیده شد ، از  
غایت وفور بحیز تحریر نمی آید :

یکی از مخلصان آنجناب قریه از وزیر پادشاه ملا دولت نام اجاره گرفته  
بود : پی در پی دو سال دست دراز کرده آفت سماوی مجرا نداده ، از روی  
ستم محصول سالهای آن موضع ازان نامراد گرفت ، و کارش بخوشه چینی  
کشید : شبی نزدیک قبر متبرک رفته عرض حال کرده : در واقعه دید که حضرت  
میر با مخدوم شیخ حمزه و شیخ بهاء الدین کشمیری (علیهم الرضوان) درین  
امر مشورت دارند : ایشان گفتند : این ظالم مرید شیخ نورالدین (علیه الرحمه)  
است ، هم متوجه باستانه شیخ نورالدین (علیه الرحمه) شدند : شیخ باستقبال  
اینها آمده گفت که : آن ظالم را منتهی خواهم کرد ، اگر تلافی کرد بهتر  
وگرنه هرچه مرضی باشد ، بعد اتمام خانقاهی که بر سر آستانه ما تعمیر میکند ،  
بوقوع آرند ! شبی شیخ عصای غضب بر سینه آن ظالم زده باین حقیقت  
مطلع ساخت : صبحدم وزیر مزبور ملا دولت ، مخلص حضرت میر را از غایت  
احسان خوشنود و راضی کرد ، دست از تهمت برداشت : بر این روضه مقدسه

جلال صوری هم بسیار بود ، تمهید کسبیکه قسم بدروغ میخورد زود تر میشد ؛  
 از زبان مولانا عنایت الله شال نقلست که : در زمان گذشته اگر کسی  
 ازان راه به بی ادبی گذشتی یا نام مبارک را بی ادبانه بر زبان آوردی ، آنآ  
 قانآ متنیه میشد ؛ بمرور دهور که در زمانه فساد گرفت و بدعت و ضلالت  
 عموم یافت ، نادیب و تنبیه باطنی مستور و موقوف ماند ؛ چون حضرت سید  
 هلال را اکثر مردم نقشبندی میدانند و جناب حضرت میرهم منسوب بایشانند ،  
 بنا بران یکی از دقائق خود مرقوم میشود : آخر شب براتی بود که راقم حروف  
 — که کمترین غلامان درگاه فیض پناه این سید عالیجاه است — شرف اندوز  
 زیارت تربت شریف ، که ماوا و ملجأ اهل غربت و کعبه مقصود اهل  
 قربت است ، گردید و بین النوم والیقظه یک زمانی آسود : دید که بر قبر  
 مبارک بخط نورانی مضمون این عبارت منقوش است که :

زبده دودمان ارجمندی میر محمد امین نقشبندی

مناقب و فضائل آن عمده الوسائل زیاده از آنست که این عاجز ناتوان  
 وشحی ازان تواند به قلم آورد . فیض واحسان آن سید منیع المکان بر جمیع  
 بندگان لاسیا زائران عام است ؛ اگر این ذره ناچیز خود را مخصوص الطاف  
 و مشمول اعطاف تخصیصا نداند ، با وصف آن همه تفضلات صوری و  
 معنوی از عهده ادای قدری از شکر چگونه بر آید . هنگام مفارقت از جوار  
 مزار فائض الانوار ، یعنی وقت نقل مکان ، قرار اشعار حسرت بار بدستور اسلامیه  
 بروح تمام فتوحش عرض داشته ، ایراد آن در صحیفه مناسب یافته به  
 قلم آورده :

در طواف روضه شاه شهیدان نور جان  
 در قرنم از محبت ، همچو مرغان جنان

دوش دیدم ، نیم بسل زائران ، چون طائران  
 پای کوبان بردرش ، چون قدسیان برگرد عرش

یا چو بیت الله بهر طائفان دارالامان  
گر نسیم کسوی او بگرفته دلها بوی جان  
نام او سیده امین ، نور زمین ، جان زمان  
بساغ نور از طوف آن درگاه مهر خاوران  
صد سلام و صد ثنا کرده بدل ورد زبان  
ای اویسی مرتبت خورشید اوج احترام  
السلام ای اختر برج سعادت السلام  
از ره عزت مسلسل شد امام ابن الامام  
السلام ای گوهر شهبوار زهرا السلام  
کرده داغ حسین را تازه ، بر ما السلام  
یافته قندیل دلها ، چون کواکب انتظام  
نیست جز بر عروه ، وثقای فیضت اعتصام  
شاهد بزم شهادت ، شاه اقلیم شهود  
ذات پاکت بحر وجدان عین انوار وجود  
صد زبان کردی زبانم ، گر نه درد گر تو بود  
افسرم خسار حریمت بستم خاک تو بود  
اعتبارش زین عبادت افتخارش زان سجود  
بر روان پاک آبای عظامت صد درود  
( ۵۵ - ۶۰ )

گلشن نوراست یا رب ، یا همه بیت السرور  
مرقد سلطان دین شاه اویسی رتبه ایست  
وارث جد معظم بود ، اندر اسم و رسم  
داغ ضحرای ارم ، هر گل زمین درگوش  
از سر صدق ، اهل ایمان بر در او اشکیار  
السلام ای سید عالی نسب فخر کرام  
السلام ای گوهر درج سعادت شاه دین  
السلام ای آنکه ز ابای کرامت هر یکی  
السلام ای قره العین رسول کائنات  
السلام ای غنچه باغ علی المرتضی  
السلام ای آنکه بز گرد مزار انورت  
السلام ای آنکه ، سرمستان کویت را ، بحشر  
ای گل باغ کرامت ! ای در دریای جود  
مظهر نور تجلی ، مرقد با فیض تست  
وای بر دل گر نه ماوای خیالت بوده است  
بسا سیه بختی و دل سختی ز روی افتقار  
عمر خود (اعظم) بسز برده بزیر پای تو  
باد بر روح سراپا نورت ، از حق ، صد سلام

## ۲۴۴ - هاشم ، کشمیری

● سفینه هندی : هاشم کشمیری ، از موزنان عصر چد شاه پادشاه است ؛  
ازوست :

بشکن خود را ، که بت شکستن این است  
در گوشه خاطر عزیزان ، جا کن  
بگذر ز خودی ، ز قید رستن این است  
در مذهب ما ، گوشه نشستن این است

## ۲۴۵ - هاشم ، میر محمد هاشم کشمیری

● صبح گلشن : هاشم میر محمد هاشم از مردم کشمیر است و کلامش را  
در دلها تاثیر :

ز حرف مهر ، فریبم مده ، که میدانم  
بجز جفا ، ز تو کار دگر نمیآید

رو، فقر گزین، که فقر بهتر ز غنا  
دولت، ندهد نجات ز آتش، چون فقر  
مائیم که، در شعله نشیمن کردیم  
بردیم خیال دوست، همراه بخاک

( ۶۰۵ )

## ۲۷۶- هما، مولوی عطاء الله کشمیری

● عقد ثریا : هما مولوی عطاء الله هما استاد مرزا چنان بیگ سامی  
— که ذکرش بر صدر گذشت — (۱) مولد و موطنش کشمیر است : گویند :  
مرد با کمال و شاعر زبردست بود :

● صبح گشن : هما مولوی عطاء الله کشمیری ، همای اوج بی نظیری  
است :

حال دل را ، که دران حلقه مر ، میداند هر که در دام بلا میفتد ، او میداند

( ص ۶۰۷ )

## ۲۷۷- هندو ، پندت مکنند رام

● بهار گشن : پندت مکنندرام در سرینگر در محله درانی باز ( متصل  
حبه کدل) خانه داشت ، و خانواده اش بنسبت تیلو مشهور بود : در حیدرآباد  
نیز در سرکار نواب میرچنگ بهادر و راجه راجیشوری رای ملازم بود : در  
سال (۱۲۶۳ هـ) زیست میکرد ، سال فوتش و دیگر کوائف وی معلوم نشد :  
شعر فارسی میگفت ، ازانست :

جنون، بی اختیار میکشد، سوی بیابانها  
شمیم گیسوی مرغوله سویت

ز انسان تلخ عیشم ، افس میگیرم به حیوانها  
دماغ من ، سراپا مشک چین کرد

به بین (هندو) خراب کفر و دین کرد  
 بر مرده، ورنه غیرت و ننگ کفن کجا  
 ستاره جمله، چو سیماب بیقرارانند  
 فصل بهاران و خزان، اینهم گذشت آنهم گذشت  
 لیل و شب و یوسف رخان، اینهم گذشت آنهم گذشت  
 غم خود را به زیر پاش سر اندازم آرزوست  
 گل در چمن افسرده و بسی رنگ مشام است  
 مسلمانان ز کافر رنگ دین ریخت  
 (۲ : ۶۹۸-۶۹۹)

بتان سنگدل از عشق‌بازی  
 آرایش بدن، همه از بهر زندگیست  
 جمال روی توشیداست، مهر و ماه و فلک  
 شادی و غم اندر جهان، اینهم گذشت آنهم گذشت  
 خوبان گیتی روز و شب مجنون رو در چاه غم  
 بر قامتش دعای سرافرازم آرزوست  
 از غیبت رخساره آن سرو سمن بر  
 عیبر زلف او، تا بر زمین ریخت

### ۲۷۸- یحیی، میر یحیی کاشی

● پادشاه نامه : میر یحیی کاشی اگرچه از علم بهره ندارد اما به  
 موزونیت طبع معانی تازه را لباس نظم می پوشاند و بمناقب طرازی این  
 دولت آسمان صولت مباهی است : این اشعار از نتایج خاطر او قلمی گردید :  
 ( چهار بیت دارد ۱ : ۵۸ )

● قرنیه : میر مجد یحیی کاشی ..... عناب و بادام و گردگان خوب  
 میشود و وفور گردگان — که آنرا چار مغز میگویند — بمرتب است که در هیچ  
 جای عالم نیست ، چنانچه در تمام آن ولایت روغن چار مغز میسوزند :  
 میر مجد یحیی کاشانی مثنوی در تعریف کشمیر گفته که این بیت از جمله  
 آن بمقتضای مقام تحریری یابد :

چنان خاکش برای میوه نغز است که بادام از قرقی چار مغز است  
 ( ۱۷۹ - الف )

روز جمعه سیوم این ماه (جمادی الثانی ۱۰۳۹ هـ) جشن وزن  
 شمسی انتهای سال سی و هشتم (۳۸) از سنین عمر همایون، آراستگی یافت ...  
 میر مجد یحیی کاشی خلف الصدق میر مجد جعفر مشهور بمکتب دار در باب

وزن اشرف بمضمون این رباعی ملهم گردید :

ای کرده خدا سر آمد شاهمانت      میزان قضا، مگر بسنجه شانت  
هم سنگ تو، در جهان نبتده صورت      آئینه مگر نهند در میزانت

( ۵۸ - الف )

● نصر آبادی : قاضی یحیی از لاهیجانست (۱) ؛ اما در کاشان بسیار  
بوده ، بکاشی شهرت دارد : بعد از سی سال از این ولایت دلگیر شده بهند  
رفته اعتباری بخدمت شاهجهان بهمرسانیده : در اواخر بمنصب کتابداری  
سرافراز شده : بعد از مدتی بکاشان آمده :

مرحوم ملا صبوخی میگفت که : بعد از مراجعت از هند او را در کاشان  
دیدم : باوجود پیری در کمال شوخی و مسرت بود : شعرش اینست :  
( ۱۸ بیت دارد ۲۲۲ )

● کلمات الشعرا : میر یحیی کاشی ، از شعرای پای تخت و روشناس پادشاه  
بود : تاریخ آبادی شاه جهان آباد را خوب یافته :  
شد شاهجهان آباد، از شاهجهان، آباد

۸۱۰۵۸

پنج هزار روپیه صله یافت :

از پیش گاه جهاننداری حکم نظم کردن — پادشاه نامه — نیز باو شده  
بود : داستانی موزون کرده گذرانید : دران بسته :  
سر راجپوتان جگت سنگه بود      که بر شیشه نه فلک ، سنگ بود

۱- مظفر حسین صبا در روز روشن گوید که : مولف آفتاب عالمتاب را اشتباهی عظیم واقع شده  
که یحیی لاهیجی و یحیی کاشی را متحد شمرده و فرق در روش سخن هر دو نکرده . ( ص  
۹۰-۹۱ ) نیز رک : ص ۱۶۹۶ کتاب حاضر .

مجد علی ماهر هر چند گفت که : سنگه و سنگ قافیه نیشمود !  
گفت : ما مغولیم ، معذوریم ! آخر بهمین بیت آن نظم از نظر انور افتاد :  
این دوسه بیت ازوست :

حرف تو، میبرد زدل، ذوق می شبانه را  
حرمی در خاک غربت نیست منم چون نهال  
لب بکشا و باز کن قفل شراب خانه را  
مشت خاکی از وطن ای کاش بر پیدا شتم  
مرد تا در سینه دارد دل از آبستن است  
این هوسها از وجود دل تولد میکند

این بیت تاریخ وفات بر لوح مزارش نوشته اند :

ای که، از دشواری راه فنا ترسی، مترس  
بسکه آسانست این ره، میتوان خوابیده رفت

تاریخ وفاتش مصرع :

احیای سخن چو کرد یحیی، جان داد (۱)

۵۱۰۶۲

● حسینی : موسی مصر خوش تلاشی میر یحیی کاشی : داروغگی کتبخانه  
شاهجهان بادشاه داشته و نامور — شاهنامه — گردیده : هر هفته نظم کرده  
میگذرانید بعبای خلعت و جایزه سرفراز میگرددید : روزی داستان نظم کرده  
بگذرانید : چون باین بیت رسید :

سر راجپسونان جگت سنگ بود که بر شیشه نه فلک ، سنگ بود

بادشاه گفت از قافیه هم خبر ندارد : چون این معنی بدو گفتند، گفت ما  
مغولیم معذوریم ! و بر همین بیت از نظر پادشاه از اعتبار افتاد :  
( سه شعر دارد ۳ < ۳ )

● مجمع النفاث : میر یحیی کاشی بهند آمده از شعرای عصر شاهجهانی  
و استاد قرار داده است : با مجد جان قدسی و ابوطالب کلیم وغیرهما همطرحی

داشت : مداحی سلطان دارا شکوه پسر کلان شاهجهان بسیار نموده : صاحب قصائد و غزلیات و رباعیات است : در همه جا تلاشهای بالادست دارد : اصلش از شیراز است پدر او توطن کاشان اختیار نموده : چنانکه در بعضی از مثنویات خود آورده : و چون با کاشیان بسیار بد بود ، اکثر مذمت اینها کرده : لهذا در مثنوی — که در مذمت اکولی گفته — میگوید :

ما و کاشان که خطه پاکش	به ز خون چمن بسود خاکش
لیک بر روی خود ، سنان دیدن	بهتر از روی کاشیان دیدن
چشم ، بر مرگ یکدگر ، دارند	که شکم از عزا برون آرند
وای بر آن که خویش ایشان است	عید ایشان عزای خویشان است
امتیاز قمی و کاشانی	این بود وقت گوهر افشانی
که قمی وا کند بمرض سخن	کاشی آید بطول لب بسخن
آن که در فارسی شد مثل	الف و نون کسن بر او بدل
گرچه در نحو عرض مطلب شان	فتمه را ضمه عامل لب شان
فارسی سر کنند چون طلسم	آنچنان ارنچنون بود همه جا
شعرا چون شوند قافییه سنج	میتوان یافت از گهر صد گنج
همه جا اول شراب و کیباب	ضمه دارد بمان لفظ حباب
بیدها بود و بودها بید است	زیدها زود و زودها زید است
رود خانه ز شسته گفتاری	ریدخانه است بر زبان جاری

فقیر آرزو گوید که ازین ابیات معلوم میشود که هر جا الف و نون جمع شود کاشیان او خوانند ، و آن ظاهرا سابق مخصوص کاشیان باشد : و الا حالا اکثر مردم عراق بلکه شیرازیان و غیرهم نیز همان نوع تکلم کنند ، چنانچه دکان را دکون و خان را خون خوانند ، و ظاهرا مبنی بر همین کلیه است که مخلصای کاشی گفته :

کار معجون کمونی میکند پیکان او

که کمان را کمون فهمیده بمناسب پیکان آورده : و بنیاد لطف شعر بران

گذاشته . و حال آنکه درین صورت پیکان هم پیکون خواهد بود ، و در واقع این غلط محض است ، علی‌الخصوص جای که بنای قافیه نیز بر آن گذاشته اند ، چنانکه سابق نیز نوشته آمد ، الحاصل بعد از مذمت کاشیان میگوید :

پدم این خطا ز عرفان کرد      که ز شیراز جا به کاشان کرد  
روح من زان بلند پرواز است      گلم از خاک پاک شیراز است  
لیک کاشانه ام به کاشان است      این که گاهی گزنده ام ، زان است

و این مصرع بنا بر آن است که عقرب کاشان شهرت دارد :

تازه این است که چنانچه میر مذکور مذمت کاشان نموده و شیراز را ستوده ، مردم اصفهان صد برابر در حق شیراز و اهل آن گویند : و حکیم شفائی شیرازی را بدار الغرور نادانی یاد کرده ، حتی که اگر دختری متولد شود ، گویند : در خانه فلان پسر شیرازی متولد شده : از بی‌نچاست که ظاهر وحید — که قزوینی است — گفته :

باطنش دختر و ظاهر مرد است      شیفته می پسر شیرازی است  
و غریب تر آنکه ، مردم قزوین را اهل صفاهان احمق و چل مطلق دانند ، روزی میرزا صائب (علیه الرحمه) در قهوه خانه صفاهان نشسته بود که قزوینی درانجا وارد میشود . میرزا میپرسد که : از کجای ؟ او میگوید : از قزوین ! باز میرزا نظر بر بلاهت و سفاهت مردم آنجا سوال میکند که : در قزوین قرمساق بهم میرسد . قزوینی ترآمده جواب میدهد که : چرا بهم نرسد ؟ قزوین شهر کلانی است ، لیکن نه اینقدر که صف زده بهم بنشینند .

و در کتاب — عجائب البلدان — مسطور است که : هر که یک سال در صفاهان بماند بخیل گردد ! بالخاصه قصه مختصر مردم هر شهر ایران با

مردم شهر دیگر بسیار بد اند و تجمیل و تحمیق هم کنند. و تعریف مردم تبریز و قم و کاشان آنچه شاه طهماسب صفوی کرده گذشت.

روزی یکی از فضیای خراسان همراهِ ملا حسین خوانساری در بازار صفاهان میرفت، اتفاقاً خرس را کشته بر خری بار کرده میاوردند. ملا خراسانی بسوی خرس دیده اشارت بملا حسین مذکور نموده: اخوند دریافته این مصرع خواند:

هنوز مرده من، زنده ترا بار است!

و این مبتنی بر آن است که، در ایران خر خراسان و خرس خوانسار شهرت دارد. و باشندگان هر دو جا را بهر دو حیوان مذکور نسبت دهند:

القصه عزیزان این دیار در خبث یکدیگر و مذمت هم بسیار سرگرم باشند. چنانکه هر کس در خدمت این بزرگان رسیده شنیده آنچه شنیده:

درین ولا انتخاب کلیات میر یحیی نوشته میشود. مخفی نماند که طاهر نصر آبادی قاضی یحیی و میر یحیی را دو کس گمان برده. در حق میر یحیی گفته که اصلش از لاهیجان است و در کاشان بسیار بوده بکاشی شهرت دارد. و دوم راقمی گفته و اشعار میر یحیی کاشی بنام هر دو نوشته (۱) و نیز گفته که: یحیی کاشی بهند رفته و اعتباری بخدمت شاهجهان بهم رسانیده، و اوخر بمنصب کتاب داری سرفراز گشته و حال آنکه میر مذکور در هندوستان کتابدار پادشاه نشده قلمدان برداری حواله او شده. چنانچه او درین باب مثنوی گفته و آن داخل کلیات است. ازوست:

ز بس گشتم ضعیف از دوریت بند قبا سازد دم بهر تجرد گر بمجنون جامه خود را

خساک بر فرق خاکساری ما  
بسکه گردید بسخمه کاری ما  
شاهد قولم ز پا افتادن دیوارها  
عمر شد و نیاقتم لذت آب و دانه را  
چرا بجان نپرستد کسی خدای ترا  
بصرف کردن می میبزم ردای ترا  
چشم آن دارم که بشناسی ازین بهتر مرا  
داده جای شیر خون دل مگر مادر مرا  
راضیم شاید که نشناسند در محشر مرا  
با تیغ شان ز هم نتوان ساختن جدا  
زاهد خلاف حکم خدا میکند چرا  
زاهد دو چشم خود بهوا میکند چرا

باد ما را بسکوی یار نبرد  
جامه بر تن بود ز تار رفو  
سدراه رزق دزدان هم شود یکسان بخاک  
منکه فراخ روزیم از غم تنگی قفس  
بدست قدرت خود خلق کرده همچو توی  
کفن بزمزم دردی کشان، کش ای زاهد  
قدر من دانی که بهتر دانیم از عاشقان  
هرچه، هرکس خورد، دهر آورد از چشمش برون  
جرم بیحد، روسیام کرد از بس انفعال  
همچون غلاف، گر دو موافق، یکی شوند  
نومیدم از کسرم بجزا میکند چرا  
فی مرغ خانگی است بهر آب خوردنی

فقیر آرزو گوید که این معنی مبتذل است چنانکه مجدالدین علی قوسی  
شوستری نوشته که : سخن سنجان هند میگویند که امیر خسرو (علیه الرحمه)  
بیتی گفته که مثل آن در منقبت در چند هزار بیت خمسه نظامی نتوان یافت  
و آن این است :

قطره آبی، نخورد ساکیان تا نکند رو، بسوی آسمان

و این گمان بی انصافی ایشان است معهدا مضمون بیت مذکور از  
خاقانیست چنانکه گوید :

مرغ که آبی خورد رو سوی آسمان کند

کوست دعای عاقبت بهر بقای شاه را

بر زمین خواهد فگند آئینه دار آئینه را  
که بشاید بار دل بردن خواهی فخواهی را  
نو بدم افتاد، از دهشت نه بیند، دانه را  
چرا در عین بیثباتی بناپینا زنی خود را  
چرا پیوسته پند ترک دنیا، میدهد ما را  
هرآن ساغر، که بی او، ساقی دوران دهد ما را

خود یکف گیرش وگرنه اضطراب دیدنت  
بجنگ ناصح آور، یارب! آن ترک سپاهی را  
ز اضطراب قیید زلفش دل نپردازد بخال  
نشینی گر بنادان هم تو هم او را زبان دارد  
اگر نه از برای خویش خواهد واعظ بی دین  
شود چون جام مینا کار گردون سرنگون یا رب

شاه آن بود، که خوب نداند حساب را  
 کز رشک زهر کرده فلک در شراب ما  
 آباد چون بود تن و جان خراب ما  
 بختی ندارد اول و آخر کتاب ما  
 بعد ازین، گرزنده ام، خود میبزم مکتوب را  
 گر نمیبردند نور دیده یعقوب را  
 نام تو نویسد مگر، بر کسفن ما  
 مگر دارد برای خویش سر پوشیده خود را  
 حرفیست این که زود رود درد سر ز خواب  
 پیمانۀ می دهان غار است  
 چون توبه ز باده در بهار است  
 آن دوست، که با تو یار غار است  
 سجد در گهت آخر نماز خفتن نیست  
 که دوزخی بتر از اختلاط دشمن نیست  
 کشد چو تیغ به از قرب خصم مامن نیست  
 کجاست باده که هیچم دماغ مردن نیست  
 می بده! وقت توبه بسیار است  
 گرم جامی دهی ساقی ثواب است  
 کهنه ویرانه درویش، هنوز آباد است  
 کآنچه نتوانی ازان دل کند جانی بیش نیست  
 در مجالس هر طرف صد صورت دیوار ساخت  
 عمر صد نوح طلب کن، که سخن بسیار است  
 تا کس یمرگ او نتواند عزا گرفت  
 بر خوان حسن سبزی خط پان رخصت است  
 در عمر خویش آنچه نفهد قباح است  
 این چه شلتاقهای ترکانه است  
 آخر صحبت مستان چنگ است  
 که صرفۀ نبرد، محاسب به بازار است  
 سوی او هر گه روان کردم زمین بوسید و رفت  
 هر که آمد، پاره او بر زمین مالید و رفت  
 بحیرتم که چرا عید می فروشان است

بسیار کم شمردن ما، لائق تو نیست  
 کی سبز گشته پشت لب آفتاب ما  
 طوفان اشک حسرت ما، عمر نوح داشت  
 سهل است هستی که میان دو نیستی است  
 دید هر قاصد که رویش، کرد در کویش وطن  
 روی بدخواهان یوسف را، چسان دیدی بچشم  
 آسایش ما، بی تو محال است پس از مرگ  
 بود این شاهد خم بکر تا کی می فروش ما  
 مردیم و عقل از سر ما وا نمیشود  
 زهر است چو باده بی نگار است  
 در اول عشق ضابطه دشوار  
 ایسمن نشوی، که ازدها نیست  
 چرا بکوی تو، دیر آمدن بود بهتر  
 خدا ز گرمی این دوستان نگه دارد  
 با اتحاد توان جان ز دست دشمن برد  
 بوقت نزع چه خوش گفت میکشی (یحیی)  
 ساقیا! تا بهار عمر، بجاست  
 شب آدینه خیزی میتوان کرد  
 گشت صد قصر شه، از بارش ایام، خراب  
 بهر سر چون شمع گردن پیش قاتل تیغ کن  
 کلک نقاشی است (یحیی) خامام کز اهل نظم  
 ای که! از فائده کم سخنی، میبرسی  
 سازد بخیل، دشمن خود، کائنات را  
 چون خط دمید عشق نکویان ساجت است  
 واعظ، تمام معدن فضل است و کان علم  
 جسم اول گرفت و جان خواهد  
 غمزه هست بدنبال نگاه  
 باده آب کند می فروش، و غافل ازین  
 قاصدی چون اشک خونین چشم من کم دیده است  
 چون زیارت گاه، در کوی تو ماندن، رسم نیست  
 نه مرده واعظ و فی خون شیخ گشته حلال

هوسناکان همسین در عیش یسارند  
گر دست و پا توان زدن، از کس مدد، خواه  
کی و کید نفس این یک نفس عاقل نشست

فقیر آرزو گویند که مصرع اول بیت گذشته سقم تمام در عبارت دارد

و بعد تامل واضح میشود :

یسنگ شیفته دل تا نسب درست کنند  
از طپیدن، خاک بسل گاه را، دادم بباد  
هلا! قلمرو آزادگی عجب ملکی است  
توان ز ذات نبی شان قدرت حق یافت  
وو، کناری گیر! گر عیش جهان آرزو است  
گوشه گیری، نیست (یحیی) را، برای آخرت  
نسیم مہسر بخیسپیده کیسنه شعله کشد  
بیراه عشق، دلیرانه پسا مننه زہنہار  
حسن از هر دو دمان کامد برون، سوزنده است  
مستان بدر میکده رفتن مزه دارد  
عقده، از خاطر کشودن، گر بدست خود بود  
روش اره سر کنند چون پسا  
تا چند شما پیش تو بهتر ز تو باشد  
تشنه لب بسیار و ساقی می بنوبت میدهد  
هیچکس با من ندارد طاقت همخانگی  
روزی زاهد بیچاره توکل نشده است  
چرخ آبتن هیچ است چو بینی (یحیی)  
از تو متاع حسن و ز ما نقد جان و دل  
سرمه را، تا خانه زار چشم مستش یافتم  
کنم ز طفل غیوری، طمع جواب سلام  
ای گشته سرد مہر تر از آفتاب صبح  
بعد ازین حرف ترا گر نشنوم واعظ مرنج  
مسک از اظهار مردی میکند نقصان خویش  
ناصرح از ما دگر چه میخواهی  
بغیر از تبار ایمان ضعیفم

که شد درستی ما، باعث هزار شکست  
عاقبت، از من غباری، بر دل قائل نشست  
که هر کدام به (یحیی) دوچار شد شاه است  
بزرگ و خردی خاتم، بقدر انگشت است  
کس در اثنای شنا، کی سیر دریا کرده است  
ترک دنیا، بھر ترک اهل دنیا، کرده است  
همیشه، آخر صلح تو، اول جنگ است  
سر بریده، در اینجا نشان فرسنگ است  
در میان آتش و خاشاک صندل فرق نیست  
از مستی اگر گم نشود راه خرابیات  
با دو ناخن چون گره پیوسته در ابروی اوست  
تیشه بر پای خود زدن هنر است  
یک قطره منی قابل این ما و منی نیست  
تا بسر خواهد رسیدن، دور ما خواهد گذشت  
همچو زنجیر تمامی عمر در زندان گذشت  
ورنه امروز چرا روزی فردا برداشت  
دل خود باید ازین بیضه عنقا برداشت  
دستم بده بدست، که سودا مبارک است  
آن قدر از رشک نالیدم، که آوازم گرفت  
که هیچگه، بسلام پدر نیامده است  
ای خصم جان تشنه خود همچو آب صبح  
از چه فریاد این قدر کردی که گوشم کر شود  
این که یک دستار سر کرده است ده معجز میشود  
از تو گفتن ز ما شنیدن بود  
را در کفر زنسازی نپساشد

چو باغ نشسته، که آنرا بدست آب دهند  
 ز هر مرض که بتالد کسی و شراب دهند  
 گیرم که تو گنجییدی دستار نمیکنجند  
 عاشق از غم آن قدر کاهد، که نا پیدا شود  
 یک دم گر بسته شد صد در برویم و شود  
 نامه هر جا که فرستی بتو و میگردد  
 می چو زندان بر سر بازار میباید کشید  
 گفت (یحیی) می ترا بسیار میباید کشید  
 که عاشق سوزد و تنهسا بسوزد  
 که گر، خاری غلذ در پا، بسوزد  
 صد بهار آخر شد و یک کس در گلشن نزد  
 کسی دیگر گلی بر تربت مجنون نیندازد  
 شکر جای شکوه باشد چون بلای عام شد  
 روزه خوارا صبح در یک آب خوردن شام شد  
 بجای کان صنم باشد مرا دیدن نمک دارد  
 نمان از باغبان چون طفل گل چیدن نمک دارد  
 چون شرابی، که سپاهی ز پس جنگ خورد  
 جدا از دوستان گشتم دگر دشمن چه میخواهد  
 نیمتم طفل، که از خود پدرم ترسانند  
 که گهی عاشق خسود را بغلط میخوانند  
 که از دهان تو بوی شراب میآید  
 آه آن بی رحم با من این ترحم هم نه کرد  
 و آنچه دزدیدیم از بار تعلق دوش بود  
 چو آفتاب بر آید نماز نتوان کرد  
 بس بود اینکه تواضع ز میان برخیزد  
 پنداشت که پای طلب آبله دارد  
 روی چو بر سر چه، دلو و ریسبان بردار  
 روی اگر پدر حاتم آب و نان بردار  
 لذت بسیار میخواهی ز می، کمتر بخور  
 نگردد از قدمش یک قدم جدا زنجیر  
 ازان ترسم که دردامش فتد بیچاره دیگر

ز خنجرش، دل عاشق نمیشود سیراب  
 دوا یکی است بدارالشقای میکده ها  
 در مجلس می جا نیست زاهد ز سرم و شو  
 بهر پنهان کردن او، چاره پیدا کرده ام  
 این کشاد چاکهای سینه، از فیض دلست  
 کشش حسن بحدی است، که چون کاغذ باد  
 تویه بر شرب الیهود زاهدان دارد شرف  
 داروی راحت طلب کردم طبیب می فروش  
 مگر از دوده شمع مزار است  
 براه دوست چندان گرم رو پاش  
 باغبان را کشت تنهایی بدور عارضت  
 بجز شمع مزارش، کان هم از لیلی دهد یادی  
 نیست خاص آزار من جورث شکایت چون کنم  
 لذت وصلی پس از هجرت، نیاید بوالهوس  
 تمییزم رخس، ای مدعی! بردار چشم از من  
 نسازم هیچکس مشاطه را از دیدنت واقف  
 خون عاشق خورد آن چشم که گردد خونریز  
 بروز بد مرا میخواست بیند مبتلا (یحیی)  
 عاشقم پیش تو هر کس که نداند دانه  
 صاحب خطاشده آن طفل و سوادش این است  
 شراب لب ببدل افسردگان بده، بنگر  
 انتظار وعده وصلی توان کشتن مرا  
 دست ما بود آنچه ز اسباب جهان برداشتم  
 برون نیامده اش هر ضیاح سجده کنم  
 چشم تمظیم ندارند عزیزان از هم  
 از شادی وصلش نرسد پا بسزمیم  
 سیه درون را، باشد نظر بدست آویز  
 ز سیر کردن چشم خودندس عاجز خلق  
 داروی بیهوشی چون دولت سرشار نیست  
 چو فخر سلسله ها شد ز دولت مجنون  
 غبار دل نمان دارد بخاک آن زلف پر چین را

دست بسر دی بسمسا نمود آخر  
 سرش آید یمن فرود آخر  
 خون میجهد ز جای بتعظیم  
 کاید بکویت از من بی صبر پیشتر  
 ساقیم طفل است فرق از سین نکرده شین هنوز  
 آزار خلق چند دهی؟ از خدا بترس  
 بیگانه در چکار بکس، ز آشنا بترس  
 (یحیی) ز همینشینی اهل ریا بترس  
 ما را یباد و ترا فراموش  
 راضی شدم چو خامه بقطع زبان خویش  
 گاهی سراغ یار کنم، گه سراغ خویش  
 گر بکار او نمیخواهی بدو درویش باش  
 یا بکش بهر ثوابم، یا دگر خنجر بکش  
 خون میشود میانه ما و میان داغ  
 کشته ام چون چشم درد آلوده پر از چراغ  
 ساخت کم لطف ترا این همه بسیاری دل  
 ما جرم را بگردن اخوان نه بسته ایم  
 رفیق گریه بسی اختیاریار میخواهم  
 بحیرتم، که چه از روزگار میخواهم  
 سروجان از تو، دل و دین ز تو، پس من چکنم  
 غم دل راست نیاید بنوشتن چکنم  
 بزور پای قناعت پیاده میگردم  
 بسان قبسه نما، بی اراده میگردم  
 هنوز من، پی تحقیق جاده میگردم  
 چو لوح کودک نو، مشق ساده میگردم  
 هنوز در قدمش سر نهساده میگردم  
 که یکدم وصل را میخواهم و یکدم نمیخواهم  
 مصیبت دیده ام من، خاطر خورم نمیخواهم  
 کسی که، تهمت آسودگی بسرو بندیم  
 کسوه صبرم، لیک پندارند یاران معدنم  
 نان خویش از گدا، طلب نکشم

غیر را دید و دست بسرد به تیغ  
 چون مرا دید سر به پیش افکند  
 خون گرمی از کتیم بدشمن عجب مدار  
 میآیم و بیسانگ چرس رشک میبرم  
 میدهد از ساغر خالی سزایم، نس شراب  
 واعظ! جهنمی بتر از مجلس تو، نیست  
 بیمی که هست از نگه دلفریب اوست  
 دوزخ بگرد مجلس بی می نمیرسد  
 غافل دادیم دل بدستت  
 چند از سیاه کاسه کنم قوت خود طمع  
 در وصل من نباشم و در هجر آن نگار  
 لشکری باید معاون بهز شغل سلطنت  
 آب منما تشنه لب را، یا مدار از وی دریغ  
 گر چشم خود بمرم راحت سیه کند  
 کلبه ام بی شمع رخسار تو گو روشن میباش  
 پیش ازین یک دل من بود، که یکدل بودی  
 یوسف به چه فتاده نیکوئی خود است  
 جدا ز دوست بسر چشمه ها زدم چه کنم  
 بهر چه داد، تسل نمیشود دل من  
 فکنی قسمت یارانه ز نا انصافی  
 کاش در نامه توان صورت احوال کشید  
 ستاده هر طرفم اسپ، و چون شه شطرنج  
 بهر طرف، که برندم بسوی کعبه دوست  
 گذشته اند رفیقان رفته، صد منزل  
 اگر صباح پذیرم هزار نقش، بشام  
 هو دیده ام چو دو نعلین سوده رفت از کاز  
 بنوعی استقامت از مزاجم برده بیتابی  
 برای گریه، هم باید دل خوش، ورنه از هجران  
 نیافتیم ز خلق جهان، بجز عتقا  
 هر که آمد، سینه ام لختی خراشید و گذشت  
 رزق خود خواهم از خدا، نه ز خلق

جوید از من، آنچه در پشت پدر گم کرده ام  
مگر شمع ضعیف لبلسل آرد سوی گلزارم  
لطف کردی بی تو خود را این چنین میخواستم  
میگیردم بمرگ که راضی به تب شوم  
ترسم که رفته رفته تو واضح طلب شوم  
نمیخواهم که، دلگیرت ببینم  
تا چند خنده، غنچه صفت زهر لب کنم  
نماند آن قدر آواز، تا که ناله کنم  
که من هوشی ندارم ورنه، در میخانه میبوم  
گر بگلزارم فتد ره، خار پیدا میکنم  
من ترا در خانه شمار پیدا میکنم  
ای گل خود رو تو خود گو، چون بخندم چون نگریم  
کمتر ز پای خویشتم خاک بر سرم  
چند ساغر چون دهان روزه دار آید بچشم  
باهر که نام صلح برد جنگ میکنم  
چرخ درون، گویا گیان دارد، که نادان نیستم  
مرحبا خویش را پسندیدم  
کنم تلاش، که مهتاب را نگه دارم  
همین بود آنچه بس منت گرفتم  
چو مسک گوش خود از مصلحت کرمیتوان کردن  
برای امتحان، دستی بخنجر میتوان کردن  
بترکش تیر فوجی دارد و قنسا رود بیرون  
شاهدم بنجر بیاضان آب و نان برداشتم  
نیست در دیوانگی یک کس با استقلال من  
نیست جای نقطه در نامه اعمال من  
گر بدعوی لب کشای ترک خاموشی مکن  
در جهان کس را امین غیر از فراموشی مکن  
ای مفتن! فتنه را بر پا ز سرگوشی مکن  
بکوی می فروشان باید ای دردی کشان رفتن  
ازین عالم بآن عالم بیک دم میتوان رفتن  
تا بروز حشر گس کای نمک آید برون

گوهر طالع هوس کس کرده است فرزند خلف  
نسیم امشب برای رهنمای دیر میچنید  
نامه ننوشتی بمن چند آنکه جان بر لب رسید  
هم بسزم غیر گشت که هجران طلب شوم  
شانم زیاده گشت ز صدر صف نعال  
به آزار رقیبان نیستم شاد  
کو ساغری چو گل، که صبا را ادب کنم  
گهی که گوش بفریاد کس کنی، از ضعف  
را تکلیف مسجد میکند زاهد، نمیداند  
داده از بس خو بآرام فلک، چون خار کش  
ای که از جوش مریدان، خویش را گم کرده  
روزخونین دل چو غنچه، شب چو شمع آتش نهادم  
هرگز بخاک کوی تو نشست نش من  
ای هلال! ابرو نما تا کی خمار آید بچشم  
تا باقیم ز رنجش او ذوق دوستی  
با وجود جهل یک ره بر مراد من نگشت  
یک کسم در جهان پسند نکرد  
رسید نشأ بعدی، که بهر دیدن تو  
دل از گردون بی همت گرفتم  
بامید مکرر گشتن گفتار شیرینت  
چگردل نیست گرم گیری از کشتن نیت  
گرازدی نشان داری جدا بر قلب دشمن زن  
نیست روق کعبه رو ایمان بروزی ده قسم  
لشکری از کودکان افتاده در دنبال من  
می بده ساقی که از بس رو سیاهی بعد ازین  
قفل گوید با زبان بسته راز گنج را  
ای که خواهی گوهر رازت فهان ماند ز خلق  
شعله چون روشن شود، کبریت میسوزد، نخست  
مبارک باد خشکی را چه مایع صید است این  
شود پیمانه چون پر هیچو ریگ شیشه ساعت  
هر کجا یک بار در وقت تکلم پنا نهاد

شد بلای بهر جان خلق نازل بر زمین  
 دگر از زینت دنیا چه میخواهی ، قیاشا کن  
 سراز خجلت چه زیر افکنده چشمی بیالا کن  
 بگیر آئینه و چشم را ضیافت کن  
 دربند توبه بودی کفساره گناهان  
 در دام تو افتاد ، مگر نامه بر تو  
 بی خوصله ام دست زتم بر کمر تو  
 آورده بزهراست مگر محضر تو  
 من که بی صبرم ز برگردیدن مژگان تو  
 عالمی راه ، از رقابت دشمن هم کرده  
 لیکن مرا ضرور است اظهار زندگانی  
 مدام این رشته کوتاه ، در تاب است پنداری  
 درین کشور زبختم قحطی آب است پنداری  
 در جهان از دلبری نگذاشتی صاحب دل  
 جانان تو مگر کمتر نداری  
 مانند عطسه که بزور آورد کسی  
 کوتاه قندی باین قدر ، یعنی باین درازی  
 صیاد هم از خیل گرفتاران است  
 زندان بان همیشه در زندان است  
 نشناخت کسی که دادم از بیداد است  
 وانکس که شناخت گنگ مادر زاد است  
 هر روز که خاموش بر آیم عید است  
 بنگر به نگفتن چه قدر تاکید است  
 قربان کسی شوم که میل تو بروست  
 گویا نشینده که آه از گل دوست  
 حیف از عمری ، که صرف این زندان شد  
 پیش از مردن مقیم گورستان شد  
 که مرا آرد و بر گرد سرت گرداند  
 که خورد خون و زند زخم و نمک افشانه  
 دو کون پر ، چو ز فرزند ناخلف دارد

هرگه آید از سمند آن شوخ قاتل بر زمین  
 کس از بازار آئین بسته جنسی بر نمیدارد  
 تو ای ناصح که میگفتی مبین آن سرو قامت را  
 ببین در آب و ز بالای خود فراغت کن  
 ای رند لا ابالی جای تو بود خالی  
 ای جان اسیران وطن ، هم سفر تو  
 نتوان بقسون نقد دلم را زمین برد  
 ای چرخ خود از سقره مه نان مخوری تو  
 زندگانی چون کنم با چشم برگرداندنت  
 طالب دنیا نه ، ای بیوفا ! آخر چرا  
 از زخمیان تیغست آواز بر نیامد  
 ندارد عمر طولی ، وصل احیاب است پنداری  
 برای یک دم تیغ تو صد خون میشود برم  
 با که گویم بعد ازین گر پیشم آید مشکلی  
 تیغ تو همیشه در کف تست  
 چون خود نیامدی ز تو عیشم بکام نیست  
 چون عمر شاهی را طول امل کند زشت  
 تا در بستد شکار حیواناتان است  
 بد خواه به بد کرده ، گرفتار شود  
 شاگرد کمین ترقیم استاد است  
 کورقد و کور ، آنانکه مرا نشانند  
 با آنکه ، حیاتم ز سخن جاوید است  
 خاموش کنند شمع را بی گفتار  
 در عشق تو غیرم بجسم نیکوست  
 از داغ تو ، گر آه کشم ، میرنجی  
 ( یحیی ) بجهان نمیتوان خندان شد  
 دل زنده کسی بود که چون شمع مزار  
 هجرم افکند ز پا ، نیست رفیقی امروز  
 بکمر قاشق و شمشیر و نمکدان دارد  
 ازین چه سود ، که پایای عالم است ، آدم

بروی یوسف خود، دیده باز خوام کرد  
 حرف سبک، اگر همه نسبت بدشمن است  
 خلقتی بیکدگر همه در حرف و من خموش  
 یک داغ ز دست تو مرا، میرسد آخر  
 زان باز نگیرم دل ازان گل که شود خوار  
 هر داغ که بر سینه غیر است گواه است  
 شد احوال تا ببیند غیر او را چشم من روشن  
 به از دل، در دکان آفرینش، نیست کالای  
 ره افتادگی سر کن، که بردارند از خاکت  
 نوشداری پس از مرگ بود شربت وصل  
 در جدا کردن احباب ز هم، یابد چرخ  
 هر که برخواست بذوق از سر دنیا دریافت  
 از می هستی نه تنها شیخ و شاب افتاده اند  
 زان نیسآید صدا، از مجمع اهل مزار  
 ز بخت تیره، ندارد جواب مکتوبم  
 سوار نشده سرها ز تن پیاده شوند  
 شکست رونق بتخانه، زاهدان فکری  
 جزو بدن نمیشود ارباب فقر را  
 در تمامی عمر بی حاصل، که با جانان گذشت  
 نفاق زار جهان، قابل توطن نیست  
 ز دست عقل، نچیدم گلی بکام، از عشق  
 خرابی مییناد شهر خنیا سال  
 فلک ز مال خدا گشته این قدر حاتم  
 بوعده گاه قیامت بشرط خصمی هم  
 از هلال سده فریب ای چرخ  
 گذشت عمر و زغم بز کسی نبردم رشک  
 برگ بر خویش چه بندی ز پی درویشی  
 یسکه خاموشی چو طفل نو بگفتار آمده  
 اگر قدر عزیزان در دیار خود شدی پیدا  
 همیشه تیغ تو مارا بخواب میآید

علاج چشم مرا سوی پیرهن نکند  
 چندان مگو، که بار دل دوستان شود  
 گنگی نیافتم، که بمن همزبان شود  
 بی گل نتوانم که ز گلزار برآید  
 هر جنس، که از دست خریدار برآید  
 کز گریه من لاله ز دیوار برآید  
 که چون تیغ مرا ببند بچشمش ذوالفقار آید  
 چرا عاقل، دل از اسباب دنیا بر نمیدارد  
 که نا افتاده را، هرگز کس از جا بر نمیدارد  
 نفس آخر شده تا همتفسی میآید  
 آنچه اطفال، ز تسبیح گستن یابند  
 لذتی کابله پایان ز نشستن یابند  
 هر طرف معمورها مست و خراب افتاده اند  
 کز شراب زندگی، مستان بخواب افتاده اند  
 چو نامه، که بحباف بخواب بنویسند  
 دمی که جای کند بر فساز زمین چه کند  
 ستمگری که یکف این کند بدین چه کند  
 گر لقمه بعاریه همچون تفک خورد  
 حرف رخصت بود الغرضی که از ما گوش کرد  
 خوش آن کسی، که غریب آید و غریب رود  
 چو کودکی، که بگلزار با ادیب رود  
 که دل هر چه خواهد بهم میرسد  
 اگر زکیسه خود خود میدهد بها بدهد  
 کنند رو که خدا خلق را جزا بدهد  
 جام عالی بیست باید داد  
 مگر بیخت که عمرش بخواب میگذرد  
 فضل را بس نبود برگ بری میباید  
 بی تو هر عرفی که میگویم تعجب میکنند  
 بخواری یوسف مصری ز کنعان گم چرا میشد  
 بخواب تشنه لبان دائم آب میآید

● سرو آزاد : میر یحیی کاشی ، شاعری است از احیاء معانی کارش و جان در کالبد سخن دمیدن شعارش . از ولایت خود در عصر صاحبقران ثانی شاهجهان رهگرایی هند شد ، و در ذیل ثنا طرازان شاهی منسلک گردید .  
ملا عبد الحمید مولف شاهجهان نامه گوید :

— غرة ذی القعدة سنة تسع و خمسين و الف (۱۰۵۹ هـ) میر یحیی  
شاعر را صد مهر انعام شد —

و چون قلعه ارک دارالخلافة شاهجهان آباد ، با سائر عمارات بصرف مبلغ شصت لک روپیه ، در سنه ثمان و خمسين و الف (۱۰۵۸ هـ) انجام گرفت و صاحبقران وقت داخل شدن درین عمارات جشن عالی ترقیب داد ، میر یحیی برآورد که :

شد شاهجهان آباد، از شاهجهان، آباد

۱۰۵۸ هـ

دران جشن تاریخ از نظر شاهی گذشت و هزار روپیه صله مرحمت شد .  
انتقال او در شاهجهان آباد یازدهم محرم سنه اربع و ستین و الف (۱۰۶۲ هـ) اتفاق افتاد : نخل سخن باین نازکی میندد : (ده بیت دارد ۸۵)

● خزانه عامره : میر یحیی کاشی ، آخذ کتاب است و سخن سرای کامل نصاب . شیرازی الاصل بود ، پدرش در کاشان طرح توطئن انداخت ، لکن با کاشیان بسیار بد میبود و خدمت اینها بسیار کرده : در مثنوی که در ذم اکولی گفته میگوید :

بدم این خطا بمرغان کرد که ز شیراز جا به کاشان کرد

در عهد شاهجهان از ولایت رو بهند آورد و در سلک ثنا گستران

پادشاهی منخرط گردید ، و بیشتر مداحی دارا شکوه بن شاهجهان پرداخت ؛ صاحب اقسام سخن است ..... (دوازده شعر دارد ۲۶۰)

● نتایج الافکار : دمساز سخن تلاشی میر یحیی کاشی که اصلش از شیراز است : پدرش در کاشان رحل اقامت افکند : میر در مراتب نظم دستگاه عالی داشت و استعداد خوش مقالی : در زمان شاهجهان بادشاه از ولایت بعسرتکده هند شتافت : و در زمره مداحین بارگاه شاهی اختصاص یافت . و تا حین حیات بجمعیّت خاطر و اعتبار تمامتر گذرانید : و در سنه اربع و ستین و الف (۱۰۶۴هـ) در شاهجهان آباد به شبستان عدم آرمید : (پنج شعر دارد ۷۸۸)

● شمع انجمن : یحیی کاشی ، آخذ کتاب و سخن سرای کامل نصاب بود . شاعر یست احیای معانی کار او و جان در کالبد سخن دمیدن شعار او . پدرش از شیراز برآمده طرح توطن در کاشان انداخت . یحیی در هند آمد و مداح دارا شکوه گردید تا آنکه در شاهجهان آباد در سنه (۱۰۶۴هـ) طومار عمر را بانجام رسانید : (چهارده شعر دارد ۵۳۸-۵۴۹)

● روز روشن : یحیی کاشی ، وطن آباء کرامش شیرازست . والد او در کاشان اقامت گزید و یحیی از همین سرزمین سر بر کشید و در دور شاهجهان پادشاه بدلهی رسید ، و بمدح شاهزاده مجد دارا شکوه زبان کشاد ، و بصلات متکاثره نانش بروغن افتاد و با ابرطالب کلم و حاجی مجد جان قدسی و دیگر سخن سنجان آن زمان بزم مشاعره گرم داشت . و غره ذی القعدة سنه تسع و خمسین و الف (۱۰۵۹هـ) بجایزه تاریخ تعمیر قلعه ارک شاهجهان آباد - که بصرف شصت لک روپیه در سنه هزار و پنجاه و هشت

(۸۱۰۵۸) مرتب شده و مصرعه ماده تاریخ اینست :

شد شاهجهان آباد، از شاهجهان، آباد

۸۱۰۵۸

صد اشرفی از حضور بادشاهی یافت و بنظم — شاهجهان نامه — ماموز گردید :  
و داستانی از آن موزون کرد که درو این بیت بود :

سر راجپوتان جگت سنگه بود که بر شیشه نه فلک سنگ بود  
محمد علی ماهر بر قافیه اعتراض کرد: وی گفت که من مغل هستم ،  
فرقی در سنگ بالکسر هندی و سنگ بالفتح فارسی ندانم ! آخر این خبر  
پادشاه رسید و از نظم آن ممنوع گردید . پس بفرآخ بال زندگانی مینمود تا  
آنکه در سنه اربع و ستین و الف ( ۸۱۰۶۲ ) در دهلی جهان بی ثبات را  
پدرود نمود و این ماده تاریخ وفات اوست :

اخیاه سخن چو کرد یحیی، جان داد

۸۱۰۶۲

و بر سنگ مزارش این بیت منقور است :

ایکه از دشواری راه فنا ترسی، مرس بسکه آسان است این ره، میتوان خوابیده رفت  
و مولف آفتاب عالمتاب را اشتباهی عظیم واقع شده که یحیی لاهیجی  
و یحیی کاشی را متحد شمرد و تفرقه در روش سخن هر دو نکرده. میگوید که:  
یحیی لاهیجی از دهلی بکاشان رفته اقامت گزیده ازین جهت در  
بعض تذکره بکاشی نامزد شده . (هفت بیت دارد ۹۱-۹۲)

## ۲۷۹- یعقوب، ملا یعقوب کشمیری

● طبقات اکبری: مولویست شعر نیز میگوید و معما و فنون شعر

( ۲ : ۲۶۲ )

میداند :

● هفت اقلیم : شیخ یعقوب کشمیری ، در تصوف مشارالیه میزیسته و شعر را خوب میگفته . این چند بیت مراوراست :

بسر سر دار بر آورده بسین نرگس را	کز عروسان چمن فقره و زر دزدیده
حالت از مکر بر آن گوشه ابرو بنشست	هر کجا گوشه نشین ایست درو مگری هست
برای عاشق زاری، که در کوی بنان افتد	بیلای گر نباشد بر زمین ، از آسمان افتد

( ۲ : ۱۱۳ )

## ۲۸۰ - یوسف خان بن علی شاه چک

● طبقات اکبری : چون علی شاه در گذشت (۱) ، برادر از ابدال خان از ترس برادر زاده خود یوسف خان ، بجنایزه حاضر نشد : یوسف ، سید مبارک خان و بابا خلیل را پیش ابدال خان فرستاده ، پیغام داد که : آمده برادر خود را دفن کنید ! اگر مرا بسلطنت قبول دارید فبها ! والا شما حاکم باشید و من تابع !

ایشان چون پیغام یوسف خان بابدال خان رسانیدند ، او گفته : من بگفته شما میآیم و در خدمت او کمر میبندم ، اگر بمن مضرتی خواهد رسید وبال من بر گردن شما خواهد بود ! سید مبارک که به ابدال خان بد بود ، گفت : که ما را نزد یوسف خان باید رفت ! و ازو عهد و قول گرفت . باین قرار از مجلس برخاست : چون نزد یوسف رفت ، گفت : ابدال خان بسخن من نیامد . ابدال بهت گفت : زود تر بر سر ابدال خان باید رفت ! و بعد ازان علی شاه را دفن باید کرد !

در ساعت یوسف خان سوار شده بر سر او رفت : ابدال خان نیز در مقابله او آمده کشته شد : و پسر سید مبارک خان حسین خان نیز

دوران معرکه بقتل رسید : روز دیگر علی شاه را دفن کردند و یوسف بجای پدر حاکم شد :

بعد دو ماه سید مبارک خان و علی خان وغیره بقصد فتنه از آب گذشتند . یوسف خان باتفاق مجد خان — قاتل سلیم خان — بر سر ایشان رفت : مجد خان که هراول بود ، پیش دستی نموده با شصت کس روبروی مخالفان آمده بقتل رسید . و یوسف امان طلبیده در هیره پور آمد و سید مبارک خان بر حکومت بر نشست .

بعد چند گاه ، مجد یوسف خان — بموجب کتابتهای کشمیریان — باز قصد کشمیر نمود : سید مبارک خان از استماع این خبر ، لشکر را ترتیب داده ، بقصد جنگ بر آمد : یوسف خان تاب نیاورده بموضع برسال — که در جنگل است — آمد : سید مبارک خان بتعاقب او شتافته در جنگ پیوست : یوسف گریخته به کوههای اطراف در آمد ، و سید مبارک خان با فتح و فیروزی بکشمیر آمد : و علی خان ولد نوروز را بفرب طلبیده محبوس ساخت ، و چکان دیگر مثل لوهر چک و حیدر چک و هستی چک از هراس پیش او نیامدند : بابا خلیل و سید برخوردار را پیش ایشان فرستاده بشرط و عهد ایشان را طلبیده ، ایشان همه نزد سید مبارک خان آمده رخصت یافته ، بخانههای خود رفتند :

در راه با یکدیگر قرار دادند که : یوسف خان را طلبیده بسلطنت باید برداشت : از همانجا قاصد نزد یوسف خان فرستادند : سید مبارک خان از استماع این خبر اضطراب نمود : مجد خان کسی را نزد یوسف فرستاد تا باو بگوید که : من شما را بسلطنت قبول کردم ! و از عمل خود پشیمانم ! مجد خان از پیش او برآمده بمخالفان پیوست : سید مبارک خان مضطرب

شده قرار داد ، که با پسران و غلامان خود نزد یوسف خان برود . و باین عزیمت از شهر برآمده بعیدگاه رفت ، و علی خان ولد نوروز بهت را ، — که در بند او بود — همراه گرفت . دولت خان از امرای او بود ، از پیش او گریخت : مضطرب شده ، علی خان را از قید خلاص کرده ، خود جریده بخانقاه بابا خلیل در آمد . حیدر چک علی خان را گفت : این همه تردد و کوشش ما بجهت تخلص شما بود : یوسف ولد علی خان با پدر گفت که : حیدر چک در مقام غدر است ! علی خان سخن او قبول نکرده همراه حیدر چک روان شد : لوهـر چک و امثال او همه یکجا بودند ، چون علی خان آمد او را گرفته مقید کردند ، و قرار دادند که لوهـر را بسطنت بردارند .

درین اثنا ، یوسف خان به کاکپور (۱) رسیده معلوم نمود که کشمیریان بسطنت لوهـر قرار داده اند . ازانجا در موضع ذابل آمد ، و تمام مردم خود را گرفته ، از راه جمو پیش سید یوسف خان بلاهور آمد . و باتفاق راجه مانسنگه بفتح پور رفته ، بملازمت حضرت خلیفه الهی سراقراز آمد ، و پسر خود یعقوب را بکشمیر فرستاد و حکومت کشمیر بلوهـر مقرر گشت .

و در سنه سبع و ثمانین و تسعمانه (۸۹۸۷ هـ) مجد یوسف خان باتفاق سید یوسف خان و راجه مان سنگه از فتح پور بتسخیر کشمیر روان شده ، در سیالکوت آمد ، و مدد ایشان مقید نشده ، ازانجا به راجوری رفته راجوری را متصرف شده بمثل تهنه رسید : درین وقت لوهـر ، یوسف کشمیری را بجنگ یوسف خان فرستاد ، و یوسف کشمیری از پیش او برآمده خود را

به یوسف خان رسانیده با او در آمد. یوسف خان از راه جهویل — که صعب ترین راه ها است — بطریق ایلغار بقلعه سویه پور در آمد؛ لوهـر باتفاق حیدر چک و شمس چک و هستی چک، در مقابل یوسف خان آمده بر کنار آب بهت منزل گرفت؛ بعد از چند روز، جنگ صعب روی داد؛ از برکت توجه حضرت خلیفه الهی، فتح قرین حال یوسف خان شد؛ بعد از فتح متوجه سرینگر شده بشهر در آمد؛ لوهـر بوسیله قاضی موسی و مجد بهت آمده یوسف خان را دید؛ در مجلس اول ملاقات خوب برآمده، آخر محبوس گشت. و از باغیان نیز جمعی کثیر محبوس گشتند. چون یوسف خان خاطر از دشمنان جمع کرد، ولایت کشمیر را قسمت نموده به شمس چک داد. دولت چک و یعقوب چک و یوسف کشمیری را جاگیرهای خوب جدا کرده، تتمه را بخالصه خود مقرر نمود. و بسعایت بعضی میل در چشم لوهـر کشید.

و در سنه ثمان و ثمانین و تسعمانه (۸۹۸۸) شمس چک و علی شیر و مجد خان را بمظنه — این که ایشان در مقام بغی اند — در زندان کرد، و حبیب خان از ترس گریخته در موضع کهیز رفت و یوسف ولد علی خان — که در بند یوسف خان بود — با چهار برادر بر آمده، با حبیب خان در موضع مذکور پیوست. و از انجا باتفاق نزد روپمل راجه تبت رفتند و ازو کمک گرفته آمدند؛ چون بحدود کشمیر رسیدند، بواسطه اختلاف — که میان ایشان ظاهر شد — هیچ کار نکرده، از هم جدا شدند، یوسف و مجد خان را گرفته، پیش یوسف خان آوردند، و گوش و بینی ایشان را بریدند، و حبیب خان در شهر متواری گشت.

و در سنه تسع و ثمانین و تسعمانه (۸۹۸۹) حضرت خلیفه الهی از

فتح کابل مراجعت نموده ، در جلال آباد نزول اجلال فرمودند : میرزا طاهر خویش میرزا یوسف خان و مجد صالح عاقل را برسم ایلچی گری بکشمیر فرستادند : چون به باره موله رسیدند ، یوسف خان باستقبال شتافته ، فرمان را بدست گرفته ، تسلیم کرد : و باتفاق ایلچیان بشهر در آمد : پسر خود حیدر خان را با تحف بسیار روانه ملازمت گردانید : حیدر خان مدت یکسال در ملازمت بوده ، باتفاق شیخ یعقوب کشمیری رخصت کشمیر یافت :

و در سنه تسع و ثمانین و تسعماته (۹۸۹هـ) یوسف خان بسیر لار رفت ، و شمس چک با زنجیر از زندان گریخته در کهوار رفت و به حیدر چک که آنجا بود پیوست : یوسف بعد اطلاع بر این معنی بقصد ایشان لشکر کشید . ایشان متفرق گشته گریختند ، و یوسف خان مظفر و منصور بجانب سری نگر مراجعت نمود .

و در سنه تسعین و تسعماته (۹۹۰هـ) حیدر چک و شمس چک از کهوار بقصد یوسف خان متوجه کشمیر شدند . یوسف خان باستقبال بر آمده پسر خود یعقوب را هراول ساخت . بعد از جنگ فتح نموده به سرینگر مراجعت نمود ، و بوسیله رای کهوار گناه شمسی چک بخشیده ، باو جاگیر مقرر کرد : و حیدر چک از آنجا بر آمده نزد راجه مانسنگه آمد :

و در سنه اثنین و تسعین و تسعماته (۹۹۲هـ) یعقوب ولد یوسف خان بشرف عتبه بومی حضرت خلیفه الهی سرافراز آمد : وقتی که آنحضرت بدولت و اقبال بلاهور رسیدند ، یعقوب به یوسف نوشت که : حضرت را اراده آمدن بکشمیر هست : یوسف خان قرار داد که باستقبال بر آید . درین اثنا خبر رسید که حکیم علی و بهاء الدین برسم ایلچگیری از بندگان حضرت آمده در بهیر رسیده اند : یوسف خان باستقبال شتافته ، خلعت پادشاهی پوشیده ،

تسلیات متعدد بجا آورد، و بعزم مصمم خواست که متوجه درگاه شود. بابا خلیل و بابا مهدی و شمس دوفی موسوس او شده، او را از این عزیمت باز داشتند، و قرار دادند که اگر یوسف خان متوجه درگاه شود او را بقتل آورده یعقوب را بجای او بحکومت بر دارند: او از ترس، این عزیمت را در تعویق انداخته، ایلچیان حضرت را رخصت نمود:

بندگان حضرت، میرزا شاهرخ (۱) و شاه قلی خان و راجه بهگوانداس را بر سر کشمیر تعین فرمودند. یوسف خان از کشمیر برآمده در باره موله لشکرگاه ساخت. چون خبر رسید که عساکر منصوره به پرم رسید، یوسف خان از لشکر جدا شده بقصد دولت خواهی بندگان خلیفه الهی بانفاق میرزا قاسم ولد خواجه حاجی و مهدی کوکه و استاد لطیف، در موضع نگر منزل گرفت: مادهوسنگه باستقبال یوسف خان در موضع مذکور آمد. او را همراه کرده نزد راجه بهگوانداس آورد. و راجه بعد ملاقات اسپ و سروپا باو فرستاد: و ازانجا کوچ کرده متوجه کشمیر شدند. کشمیریان بصلح پیش آمده قبول نمودند که هر سال مبلغی معین بخزانه عالیه واصل سازند. راجه بهگوانداس بقرار صلح ازانجا مراجعت نموده در اتک شرف خاک بوس دریافت. و یوسف خان نیز همراه او آمده، به تقبیل آستان عرش نشان امتیاز یافت (۲).

(۳: ۵۰۰-۵۰۶)

۱- میرزا شاهرخ متوفی (۱۰۱۶هـ) بن میرزا ابراهیم (وفاتی) مقتول (۹۶۷هـ) بن میرزا سلیمان (ذکا) متوفی (۹۹۷هـ) والی بدخشان.

۲- تاریخ عهد چکان بقرار زیر است:

- |             |                        |
|-------------|------------------------|
| (۹۸۷-۹۸۸)   | ۱) علی شاه             |
| (۹۸۶هـ)     | ۲) سید مبارک خان بیهقی |
| (۹۸۷هـ)     | ۳) یوسف شاه (کرت اول)  |
| (۹۸۸-۹۸۹هـ) | ۴) لهر شاه چک          |
| (۹۸۸-۹۹۲هـ) | ۵) یوسف شاه (کرت دوم)  |
| (۹۹۲هـ)     | ۶) یعقوب شاه چک        |
| (۹۹۲هـ)     | ۷) تسلط مغولان هند     |

● هفت اقلیم : یوسف خان چک ، از طبقه خواجهگان آن شهر و مکان است : و از ایشان چند کس بمرتبه ایالت رسیده اند ، و یوسف خان نیز سالها حکومت کرده و نصفتی کامل داشته : بیت :

ستم را زیان، عدل را سود، ازو خدا راضی و خلاق خشنود ازو

در حینسی که بندگان حضرت شاهنشاهی تسخیر کشمیر را پیش نهاد همت والا نهمت گردانید ، یوسف خان چون عاقلان و کار آگاهان ، صحیفه ضمیر خود را بنقوش دولتخواهی آراسته ، از سر صدق روی اخلاص و نیاز بساحت آستان اقبال طراز آورد ، و بعواطف پادشاهانه اختصاص یافت :

سالها نهال آمالش سایه آورد و غنچه تمنایش بارور بود ، تا مرغ روحش از قفس تن طیران نمود : و خان مزبور در موسیقی مهارتی تمام داشته و سازها را خوب میتوانسته و شعر را نیکو میگفته . این شعر ازوست :

لیل جازه را، بر مجنون، بخود فراند زور کمند ، جذبه مسجز نهای اوست

( ۲ : ۱۱۲ )

● تاریخ اعظمی : یوسف شاه بن علی شاه در ست و ثمانین و تسعمانه ( ۹۸۶ هـ ) بر تخت نشست . مائل نوش و عشرت بود اکثر اوقات را صرف بزم نشاط و انبساط مینمود : طبع موزون داشت به فارسی و کشمیری شعر میگفت : این شعر ازوست : ( لیل جازه را ... )

بالجمله بخبر جلوس یوسف شاه ، ابدال خان مغموم شد و در فکر دور و دراز افتاد : ندیماننش بحرب و جنگ دلالت نمودند : افواج او بر ویرانی پلها تیار شده اند ؟ ابدال خان حرف کسی نشنید و گفت : جان من و جان

علی شاه یکی بود و ابدان جدا ! آخر من پیش از برادر بقبر خواهم در آمد ؟  
 بمصحوب جهانگیر این پیغام بخدمت یوسف شاه فرستاد که : اگر عهدی  
 در میان آید برای تجهیز برادر برسم ! یوسف شاه عهد نامه بدست بابا خلیل  
 مرشد شیعه ها ، و سید میرک خان و محمد خان به ابدال خان رسانده و پیمان  
 به ایمان موکد نموده : که اگر ابدال خان برای تکفین و تدفین برادر خود  
 بیاید ، از جانب یوسف شاه مزاحمتی نیست ! ابدال خان هر سه  
 مدارالمهامی یوسف شاه را رخصت کرد ، خواست که بر طبق عهدنامه امر تدفین  
 علی شاه را متمشی سازد ، ولی امرای او برخلاف آن تدبیر داشتند ، و تخم  
 مخالفت و انحراف را بخوبی گماشتند . یوسف شاه این کنگاش روداد  
 شنیده پدر را بر تخته تابوت گذاشته ، در فکر تخت و سلطنت افتاد ، و بر سر  
 ابدال خان سوار شد : چون این خبر به ابدال خان رسید او هم مستعد از  
 خانه بر آمد و در نوبت محاربه عظیمه روداد : بناگاه بندوقی بر پهلو  
 ابدال خان رسید ، چون نیک متوجه شد ، طرف راست سید مبارک خان را  
 یا فوجی از متعینه او دید : باوجود چنین زخم همچون فیل مست حمله بر  
 آن فوج آورده خلل در لشکر انداخت ، و مقابل شده نیزه بر سید  
 مبارک خان زد : چون سخت بند شده بود ، سید بزور کشید : دران اثنا  
 ابدال خان از اسب بر زمین افتاد و جان داد :

قاضی موسی شهید آمده ابدال خان را از رزمگاه برداشته همان روز  
 دفن کرد . یوسف شاه از راه مصیبت و شادی خندان و گریان نعش پدر  
 در مقبره جد خود رسانیده و سکه و خطبه بنام خود حکم فرمود .

لیکن توفیق سلوک و روش مملکت رانی نیافته ، اوقات را با زنان و قوالان  
 بسر میبرد . و حیدر چک و علی خان و نوروز چک و شمسی چک کوپاوری

جا یکدیگر عهد بسته و سید مبارک را موافق نموده ، نزدیک خانه بابا خلیل از نوکدل گذشته با همدگر در افتادند . قریب سه صد کس از جانبین کشته شدند و اکثر اولاد نجسی ملک چادروره — که به ملک مجد ناجی مشهور است — درین واقعه بقتل رسیدند . یوسف شاه که در زالدکر بود ، تاج و تخت و چتر شاهی بدست ملک مجد ناجی بسید مبارک خان فرستاد ، خود بجانب هندوستان روی نهاد :

ملک مجد ناجی از زخم پسران بدرد آمده بود و دق گرفته بعد از چهل روز در گذشت .

سید مبارک خان در تاریخ نهمصد و هشتاد و هفت (۹۸۷ هـ) لوای حکومت کشمیر افراخت و بر تخت یوسف شاه بنیشت . و مدت حکومت او هشت ماه و پانزده روز بود .

چون سید مبارک خان نیز بد سلوکی و نا همواری پیشه گرفت ، با اشاره یوسف شاه — که در کوهستان در کمین بود — شنکر چک و حیدر چک و شمسی چک کوپا واری و امثال آنها ، کنگاش مخالفت و منازعت سید مبارک خان را مستحکم نمودند ، و کس بطلب یوسف شاه فرستادند . هنوز یوسف شاه نیامده که حیدر چک و لوهر چک پلهای شهر را بریده در زالدکر اسباب حرب برپا کرده و لوهر چک را بر تخت نشانده اند . سید مبارک خان از بسکه زبردست چکان بود ، و در عهد و قرار مخالفت یوسف شاه ، هم به نفاقاری و بی اختیاری آمده بود ، دست بحرب نا نموده تخت و تاج و چتر شاهی در پیش گوهر چک بدست بابا خلیل فرستاد . خود بخانه بابا خلیل آمده .

در تاریخ نه صد و هشتاد و هفت (۹۸۷ هـ) گوهر شاه ، که از بنی اعمام

یوسف شاه بود ، لوی دولت بر افراخت و کوس حکومت بنواخت ؛  
 یوسف شاه بر کشمیریان اعتماد نا کرده بجناب جلال الدین مجد اکبر پادشاه  
 التجا آورد ، چون بملازمت رسید بعنایت و نوازش شاهانه معزز و ممتاز گردید ؛  
 مدت حکومت لوهر چک یک سال بود .

عدل و احسان و رعیت پروری بنوعی کرد که یاد از عدل نوشیروان  
 میداد . ارزانی غله به جدی شد که یک خروار را که دو نیم من شاهجهانی است  
 بیک فلوس میفروختند ، و سکنه شهر مرفه الحال و فارغ بال ایام جمعیت خود  
 بسر میبردند . و لهرمندو که هنوز متعارف این شهر است ، در عهد او بود ؛  
 یعنی نان کلانسی بچند کودی (۱) میفروختند ؛

مجد بهت وزیر یوسف شاه در بهلول پور به یک هزار سوار و پیاده گرفته  
 انتظار یوسف شاه میبرد ، چون بعد از یک سال یوسف شاه برگشته به لاهور  
 رسید ، وزیرش ملازمت نمود ؛ یوسف شاه بنا بر پریشانی احوال لاعلاج  
 شده از تجار لاهور مبلغی قرض گرفته ، مقدار نهصد و هشتصد سوار و پیاده  
 سرانجام کرده متوجه کشمیر شد ؛ و احکام بنام مردم پرگنه جات کشمیر  
 نوشته که : کمک پادشاه چندین هزار سوار و پیاده گرفته آمده ام ، هر  
 که باطاعت و اقیاد پیش نیامد بسزا میرسد ! مردم پرگنه جات نوشته او را  
 بخاطر راه نه داده و پروای نه کرده راهها را مسدود ساخته منتظر بودند ؛  
 یوسف شاه از راه بهلول پور به جمعیت تمام در نیر رسیده ، از آنجا روانه  
 بکشمیر شده ؛ یوسف وار از جانب گوهر شاه با دو سه هزار سوار و پیاده  
 در نوشهره حاضر بود ؛ باآوازه یوسف شاه در هراس افتاده ، مقابل نشده  
 بکشمیر آمد ، و نامردی بکار برده و سبب هزیمت گوهر شاه شد ؛  
 چون راجه بهادر راجور دید که یوسف وار نا کرده کار روی بکشمیر

گذاشت آمده ، اطاعت یوسف شاه نمود . و با مردم خود هراول فوج یوسف شاه شده مورد عنایات شاهانه گردید . چون یوسف شاه به هیره پور رسید ، یوسف شاه نازک تکور زمیندار را با جمعی از راه سدو فرستاد : از آنجا یوسف خان ملحق به لشکر یوسف شاه شده : این امر سبب سستی گوهر شاه گردید . از راه چهره‌هار پل سوپور را خراب ساخته به کامراج رسید . حیدر چک که در هیره پور بود و بشهر آمده با گوهر شاه یکی شده ، ده دوازده هزار سوار و قریب بیست و پنج هزار پیاده به سوپور روانه ساختند . یوسف شاه خود مقابل شدن مصلحت ندانسته در فکر فرار به هند یا پکلی یا به پونچ بود . درین ضمن بابا خلیل پیر شیعه‌ها پیغام به یوسف شاه از گوهر شاه آورد که : خود را بر باد ندهد که رایگان کشته خواهد شد ، طرفی بیرون سوپور اختیار کند در جاگیر خود بگیرد ، و دست از پادشاهی کوتاه سازد . یوسف شاه حرف بابا خلیل قبول نکرده بامید — کم من فته قليلة غلبت فته کثیرة باذن الله — شباشب از کات‌دلنو گذشتند . دو سه هزار کس گوهرشاه ، که بر سر بهت بودند ، هر همه دست و پای کم کردند . چون تمام سپاهیان یوسف شاه از آب گذشته بودند ، ابدال سیه ، که از دلاوران گوهرشاه بود ، مقابل شده از آن طرف ملک حسن روبرو شده ، بروی یکدیگر زخم‌های کاری رسانیدند . آخر هزیمت نصیب ابدال خان شده و گوهرشاه شکست یافته گریخت :

یوسف شاه کرت دوم طبل شاهی نواخته متوجه سرینگر — که پای تخت بود — شده چون بموضع هاره‌ت رسید ، گوهر شاه از هر سوی پرسیان راه او بود تا بموضع برتنه رسید . افواج افواج مردم شهر و گروه گروه سکنه از صغیر و کبیر و برنا و پیر بخوشی و خرمی باستقلال میآمدند . ملا محمد امین

مستغنی (۱) قبل ازین فال از کتاب حافظ لسان الغیب کشاده بود ، این بیت آمد :

یوسف گم گشته ، باز آید بکنمان ، غم مخور!

انواع انعام و اصناف اکرام در خور حال هر کس مبذول داشت ، و از مخالفان هر کرا دستگیر و اسیر آوردند ، از خون او در گذشته خلاص مینمود . مجد بهت بعرض رسانید که گوهر شاه در خانه قاضی موسی خزیده است ! یوسف شاه رعایت شریعت کرده خواجه ملک خواجه سرا از برای تجسس فرستاد ، هر چند تفحص نمود مدعا نیافت . به زجر پیش آمده ، معلوم شد که کسی بغیر از مادر خبر نداشت . نشان بحجره تنگ و تاریک داده ، از آنجا بر کشیدند . و بحکم شاه چشمانش را میل کشیدند . بیت :

قوة الظهر پشت او بشکست      قرة العین کرد چشمش کور

فا عبروا یا اولی الابصار !

امرای گوهر شاه را از هر کجا که مییافتند دستگیر نموده میآوردند ، بعضی را بمیل کشیدن حکم شد ، بعضی را اخراج . حیدر چک چندی در تبت و چندی در کشتوار ، گاهی روم ، لشکر را قزاقانه دست بر روی کرده میرفت . آخر عاجز آمده رجوع به راجه مانسنگه حاکم لاهور آورده ، بنیر و نوشهره بجایگش مقرر نموده آنجا میبود .

یوسف شاه برخلاف گذشته چندانی بقوالان و مطربان نمی پرداخت . تا آنکه از طرف جلال الدین مجد اکبر پادشاه میرزا طاهر با جمعی از مردم

پادشاهی : بطریق ایلچیگری آمده فرمانی بنام یوسف شاه آورد . مضمون این که :

ازان بازیکه ، رفته در شهر خرد آسوده احوال خویش بعرض فرسائندی  
و خود هم نیامدی ! اکنون برخلاف گذشته روی اطاعت باین جانب بیار ! والا  
تو دانی !

ازین سبب هراسی عظیم به یوسف شاه روی داد : مردم مدبر دانسته اند  
که اکبر شاه قصد تسخیر این ولایت دارد : یوسف شاه بیدل شده قصد  
فرستادن میرزا حیدر پسر کمتر خود با پیشکش سنگین نمود . و هر چند وزرا  
و امرا مانع این چیزها آمده بودند ، قبول خاطر نیفتاد .

چون تحائف کشمیر از نظر جلال الدین مجد اکبر پادشاه گذشته بیشتر شائق  
این ولایت گردید . و بعد یک سال پسرش را فرستاد و عذر قبول نیفتاده :  
حکم آستان بوسی صادر شده :

ازین خبر وحشت اثر بیش دست و پا کم کرده وسواس و تشویش  
بخاطر راه یافت : باز در مقام عذر آمده بر پیشکش سابق چند چیز افزوده  
پسر کلان خود یعقوب شاه را بحضور فرستاد : ازین ممر مردم شهر بسیار  
غمگین شدند : مردم سابق خبر داده بودند که وقت چکان کشمیر از دست  
میروند : یعقوب شاه دو سه سال در پای تخت اکبر شاه بود کسی اقبال  
نمرد : روزی جلال الدین اکبر شاه بخاصان خود بحضور یعقوب شاه  
گفت که :

یوسف خان از درگاه ما سرفراز شده بعشرت میگذراند ! فرمان ما مکرر رفته  
اول پسر کهتر ، مرتبه دوم فرزند اکبر خود فرستاد ! خود از خانه عیش و  
عشرت پای بیرون نکشید ، و اراده قدم بوسی نمود !

حکیم علی را حکم شد که : تا رسیدن لشکر این جانب به لاهور ، یوسف خان را از کشمیر آورده به آستان بوسی مشرف سازد . عذر و حيله مسلم ندارد : چون این خبر یعقوب خان بلا واسطه شنید ، به پدر خود نوشت : یوسف شاه با وزرا مشوره نمود از راه بیدلی گفت که : اگر لشکر اکبر شاه بیاید آب و علف هم درین شهر نه خواهد ماند ! بهتر این است که من میروم !

ازین تقریر اهالی و موالی صغیر و کبیر برنا و پیر آمده ، به یوسف شاه ظاهر نمودند که : از هنگامه حادثه زولجور تا الیوم هنوز آبادی شهر به خرابی نشده ، اکنون اگر پادشاه از شهر برآیند ، سم ستوران بیگانه ، درین ملک درمیآید باز روی بویرانی میآرد . تا قیام قیامت بحال نخواهد آمد :

یوسف شاه بظاهر دلاسا نموده اما به باطن میل رفتن داشت : درین اثنا خبر رسید که پادشاه هند از لاهور بکابل متوجه شد : یعقوب روی گردان شده بکشمیر آمد . بزودی هرچه تمامتر خود را از کوه کاجداری گذراناند و از بیم حیدر چک — که بنیر و نوشهره در تصرف او بود — براه دیگر به راجور رسید ، و حکیم علی در نو شهره خوفناک شد . حیدر چک دلاسا نموده به کشمیر راهی ساخت یعقوب شاه پیش از حکیم به سری نگر رسیده . پدرش میخواست که بحبس نماید ، که چرا باین حرکت — که موجب شورش مزاج اکبر پادشاه شد — ارتکاب نمود ! شفیعان مانع آمدند . بار سلام وی نگرفت تا حکیم رسید . حکیم را به خانبور استقبال نموده به تعظیم تمام حویلی سید علی جای داده ، تا دو ماه انواع اعزاز و تکریم بجای آورد : گفت که : همراه شما یعقوب خان را دست بسته میدهم : حکیم از اصل

کار واقف شده عرضداشت نمود . یوسف خان با سپاهیان خلافتی دارد آوردن  
 ناممکن نیست . پادشاه بمضمون عرضداشت واقف شده ، بهگوان داس  
 راجه را با پنجاه هزار سوار و پیاده از اتک براه باره موله فرستاد . این  
 خبر به سمع یوسف شاه رسانیده اند : حکیم را رخصت کرده متوجه علاج  
 شد ، و قصد پای بوسی نمود .

مردم کشمیر علما و فضلا و خاص و عام آمده باز التجا نمودند و  
 بعرض یوسف شاه رسانیده که : بمغل راه ندهیم تا همه ما را کشته برونند ؛  
 از خرابی زولجو بتوجه جد و پدر شما خلاصی یافتیم و روی آبادی دیدیم!  
 اکنون باز ویران ساختن از انصاف دور است : صلاح کار این است که در  
 کوهستان رفته استقامت کرده عنان لشکر مغل خواهیم گردانید :

درین اثنا خبر رسید که در تپه ورنگ لشکر مغل رسید ، و از وجن و  
 کماوره گذشت . یوسف شاه بیسپاهانه شکار رفته در باره موله نشست و لشکر خود  
 را سه طائفه قرار داد . یوسف خان و شمسی چک کوپه واره و حسن ملک  
 در هراول و علم شیر خان ماکری وغیرهم در چنداول شده ، یعقوب شاه  
 با امرا و سرداران دیگر از یک جانب متوجه گردیده روی به محاربه مغل  
 نهادند . جنگها شد که رستم داستان رشک ازان میبردند اگر گیو و پشن هم  
 حاضر میبود ازان دار و گیر از حیرت و غیرت خون میخورد . مثنوی :

چنان خون روان شد ز دشت نبرد	که چون سیل زفته ز جا پای مرد
چکا چکاک شمیر برنده فرق	زمین را بدریای غصون کرده غرق
سنان آتش کین بر افروخته	پر مرغ را در هوا سرخسته

باوجود ایام سرما و گرانی غله نوعی پای جلادت مستحکم کردند ،  
 که لشکر مغلیه در چپوتیه باوجود آن کثرت ، عبرت گرفتند . و

گرانی در لشکر مغل و کشمیر بجای رسید که مثل آن در کشمیر کم یاد داده باشد: میگویند که: یک سیر برنج بده رویه رسید و شکم اسپان و شتران پاره کرده آب میخورند: مولانا احمد در آن واقعه حسب حال گفته است:

گر نظر بر هلال میکردند لب نسانی غمیال میکردند  
گردن خود دراز میکردند دهن از باز میکردند

باز خبر رسید، قاصد به یوسف شاه که در ضمن نامه و پیغام داشت، فرستاد. اتفاقاً این هر دو ایلچی مع نامه بدست یعقوب شاه افتاد: هیچواست حکم بقتل فرماید: از قاعده دور دید بخدمت پدر فرستاد: از این سبب مردم را بیدلی و ناامیدی روداده: یوسف شاه به فکر تباہ باوجود آنکه پانزده هزار سوار و بیست و پنج هزار پیاده و هفت هزار بندوچچی تیار نموده بود، و تنگ شده لاعلاج ملحقاً به لشکر مغل گردید.

بعد ظهور این سانحه یعقوب شاه با اتفاق بابا طالب اصفهانی (۱) — که پدر بابا یعقوب شاه و مردی مدبر بود — از جا نرفته بر صف قتال قائم مانده. نوعی قافیه لشکر مغل تنگ کرد که از جان به تنگ آمدند. شکمهای فیل و اسب پاره نموده جای نشستن خود میکردند. و بجای غله گوشت اسب و شتر میخورند. راجه مذکور لاعلاج شده طرح صلح با یعقوب شاه انداخته روی بگریز نهاده و طبل باز گشت نواخت. و چون به پکهلی رسید یوسف شاه را محبوس ساخته در پیشگاه اکبر شاه رسانید. (۹۳ - ۹۷)

#### ● اشعار یوسف شاه:

چه بیرحمی نه پرسیدی که احوال دلت چون است  
دارد این زیر خراب آباد سرگردان مرا  
شد تارسر و ماسر از گریه چشم

دل پر درد من جانان بسان غنچه پر خون است  
کاسه سر شد قهح، از گردش دوران مرا  
بر یاد دو زلف بت کشمیر نژادی

منظومه زیر به ابدال بت نوشت :

بشمرسانی از آب دریا نهنگ  
کشاورز را، کی سزه جای من  
کشاورز را با دلیری چه کار  
شبیخون کنان سوی من تاختی  
مشو حامی افدر خداوند خویش  
همان هوشیارم همان بخردم  
هرسانی از صید فولاد را  
کفن به که پوشد بجای زره  
حذر کن! ز روباه بازی گذر  
بمیدان مردان فرس تاختی  
در انداختی همچو رستم بچاه  
ستانی ز من مسلک آبای من  
به پور علی شه که آرد شکست  
که فولاد خود را پسندیده  
که بازوی جنگم نه پیموده  
که یا سر دم یا ستانم کلاه  
تو دانی دگر! بعد ازین والسلام

(نگارستان کشمیر و ادبی دنیا)

چه میگوئی! ای گرگ ابدال رنگ  
تو بسودی کشاورز آبای من  
بشمیر و ترکش ترا نیست کار  
پی حرب من لشکر آراستی  
خداوند ماکم به پیوند خویش  
تو گر هوشیاری! نه من ببخردم  
تو گه برگ ساکن کنی باد را  
کسی کو زند بر من ابر گره  
غضنفر بصد فر بر آورد سر  
ز که دان خود، سر بر افراختی  
تو از مکر خود سید پادشاه  
بدان تا بهم برزنی جای من  
نژاده منم دیگران زیر دست  
تو از من چه نرم آنتی دیده  
در اندازه من غلظت بسوده  
من آنکه عنان باز پیچم ز راه  
ترا، آنچه بایست، گفتم کلام!

● گل رعنا : یوسف خان کشمیری از طائفه چک است : که چند کس  
ازینها بحکومت کشمیر رسیده اند ، و اخیر اینها یوسف خان است . سالها  
بایالت کشمیر پرداخته تا در سنه ثلاث و تسعین و تسعماته (۹۹۹هـ) اکبر  
پادشاه کشمیر را بحیظه تسخیر در آورد ، و یوسف خان سر اطاعت فرود  
آورده باستان خلافت رسید و مشمول عواطف خسروانه گشته سالها بفراغبالی  
گذرانید تا در گذشت : در موسیقی هندی خیلی ماهر بود و در نواختن میرزا  
بیطولی داشت . و شعر شایسته میگفت : از اوست : لیل ..... الخ

( ۱۱۲۲ )

## ۲۸۱ = یوسف، درویش یوسف کشمیری

● نصرآبادی : باصفهان آمده بتاهل میل نموده و مدتی در مدرسه نقاشان واقع در تخت گاه هارون ولایت ساکن بود : بعد ازان بامداد عالیجاه وقایع نویس و اقوام ایشان خانه بهم رسانیده : حضرات کمال مهربانی باو داشتند . مجملآ مشارالیه از فنون علوم بهره داشته مجلس آرا بود و نمکین : قبل از حالت تحریر فوت شد : شعرش اینست :

درد و غم آن غزال رعنا هادیست	در بادیه عشق که انده شادیست
کاراز سگان نشانه آبسادیست	از عاف غیر، بر نگردی زنهاریست
نالان دلت از بهر رخس چون جرس است	ای آنکه ترا دیدن رویش هوس است
همراهی شعله آفت خار و خس است	زنهاریست مکن تکیه بلطفش زنهاریست

( ص ۲۰۲ )

● صف ابراهیم : درویش یوسف کشمیری از وارستگان بود در اصفهان . رحل اقامت افکنده رحلت نمود .

( ۳۸۲ الف )

## ۲۸۲ = یوسف، گنگد یوسف کشمیری

● ریاض الشعرا : محمد یوسف کشمیری راست :

چه آتش است که در خانه دل افتاده است	دلم بخلقه لعل تو مائل افتاده است
که پیر عشق ازین هر دو غافل افتاده است	ز شیخ پرس و برهن طریق کعبه و دیر
که گر در آب فتنه عکس رویت آب بسوزد	عجب نباشد گر از رخت نقاب بسوزد
ز رشک تا بقیامت چو آفتاب بسوزد	فلک ز مهر تو گر ذره بما برساند

( خطی )

● صبح گلشن : یوسف کشمیری : در سلاسل معانی و الفاظش پای فکر و نظر زنجیری :

( یک بیت دارد ص ۶۱ )

تکمله



## ۲۸۳ = آنی هروی

● شام غریبان : آنی هروی ، بهند آمد در کشمیر توطن گرفت و قریب شصت سال درین گلزمین زندگانی بسرآورد و همین چا فوت شد : ازوست :

عرق نشسته ز پنم رخ نکری ترا      ز من مرنج که مینوام آبروی ترا  
(خطی)

● شمع انجمن : آنی هروی قریب شصت سال در کشمیر گذرانیده و خالی از جوهر قابلیت نبوده .  
(همین یک بیت دارد ص ۶۷) (۱)

## ۲۸۴ = ابوالبقا، میرزا قهپایه

● نصرآبادی : خلف عالیحضرت میر محمود که از اعظم سادات طباطبائی قهپایه است . مجملاً جوان قابل فاضلی بود ، بصفای ظاهر و باطن موصوف و بجمیع صفات حسنه آراسته . اکثر اوقات ببنده خانه میآمد و صحبت داشته میشد . حقا که از صحبت او فیض وافر بفقیر میرسید و مهربانی بسیار بفقیر داشت : بوجه ناسازی روزگار دلگیر شده بهند رفت و پادشاه باو مهربانی نموده ؟

چنین مسموع شد که تریاک و کوکنار عادت کرده : در اواخر نوعی بیدماغ شده بود که رخصت توطن کشمیر طلبیده : بعد از مدت سهلی در آنجا فوت شد و جان آشنایان را خصوصاً فقیر را ، قرین آتش حرمان ساخت :

شعرش اینست :

بفریادم غم از دل برنخیزد که رنگ گل بیاد از گل نریزد (۱)  
(۱۰۳۰)

● شام غریبان : میرزا ابوالبقا از اعظم سادات طباطبائی قهپایه است و جوهر قابل متحلی باخلاق حمیده بود . از ناسازگاری روزگار دلگیر شده بهند آمد ، و از شاهجهان پادشاه رعایتی یافت . آخر رخصت گرفته بکشمیر رفت و در آنجا فوت شد . ازوست :  
( یک بیت دارد خطی )

### ۲۸۵ = اشرف ، ملا محمد سعید ماژندرانی

● نصرآبادی : مولانا محمد سعید خلف علامی مولانا محمد صالح ماژندرانی و صبیبه زاده فهمی مولانا تقی مجلسی :

مشارالیه در کمال صلاح و سداد و در نهایت فضل و رشاد است ، چند سال قبل ازین بههندوستان رفته ، بواسطهٔ پرهیزگاری بتعلیم پادشاهزاده صبیبهٔ پادشاه عدالت شعار اورنگزیب تعیین شده : مدتی باین امر مشغول بود (۲) : درین سال باصفهان آمده چند نوبت بمسجد لنیان آمده : از

۱- رک : الدریمه (القسم الاول من جزء التاسع) هو ابن الشاه ابی الولی بن ابرالفتح الابرقوهی نزیل اصفهان . (۳۷۰)

۲- نیز استاد ابراهیم خان بن علیمردان خان بود ، و همراه وی بکشمیر رفت و آنجا چندین ماند رک : کتاب حاضری (۱۵۹-۱۸۲) . ابراهیم خان سرپرست شعرا بود . بسیار شعرا بدامن دولت ایشان وابسته بودند ، ملاشاه محمد ولد شیخ حسن آملی - که قرابت با طالب آملی داشت و از پریشانی لا علاج شده بهند آمد - با همین ابراهیم خان بسر میبرد .  
( شام غریبان خطی )

صحبت ایشان فیض بردیم : در فن شعر و معما دستی عظیم دارد . اشرف تخلص میکند ، قصیده در باب سرما گفته چند بیت ازان نوشته شد :

( ۲۴ بیت دارد ص ۸۱ )

● ریاض الشعرا : اشرف ، ملا محمد سعید خلف ملا محمد صالح ماژندرائی و صبیبه زاده ملا محمد تقی مجلسی مرحوم بوده ، و در زمان عالمگیر پادشاه بهندوستان آمده مدتها مانده باز بایران مراجعت نموده در اصفهان ساکن گردیده . اشعارش بدوق است و این ابیات ازو است : ( دو بیت دارد خطی )

● تذکره حزین : ملا سعید اشرف (رحمة الله علیه) خلف فاضل محقق مولانا محمد صالح ماژندرائی ، صبیبه زاده قدوة الفقهاء و المحدثین مولانا محمد تقی مجلسی اصفهانی است .

اكتساب علوم و کمالات نموده در بدایت حال به شعر و شاعری رغبت نموده طبعی رسا و سلیقه بسخن آشنا داشت . اشعار خوب و معنیات مرغوب ازان مغفور بیادگار است . بهند افتاده ، مدتها بکام و ناکامی بسر میبرد ، و در اواخر که عازم عود بایران بود ، در راه بنگاله در سنه سادس عشر و مانه بعد الف ( ۱۱۱۶ هـ ) داعی حق را لیبیک اجابت گفت . راقم آثم بملاقات ایشان فیضیاب نشده . این چند بیت از اشعار املاء ایشان است :

( ۲۷ شعر دارد ص ۶۹ )

● مجمع النفائس : ملا محمد سعید اشرف پسر ملا محمد صالح ماژندرائی از طرف پدر و مادر شرف علم باو رسیده . پدر شارح اصولی کافی است و خال ملا باقر مجلسی مجتهد قرار داده امامیه هیچ یک حاجت اظهار ندارد . از ایران بهند آمده باستادی بادشاهزاده زیب النساء بیگم صبیبه محمد اورنگزیب

عالمگیر (غفره الله تعالی) ممتاز گردید : باز بایران رفته : مدتی در کابل بود. چنانچه طبع شوخ و ظریف داشت ، فاضل و شاعر و خوشنویس و مصور بود : چنانکه درین رباعی اشارت بآن نموده :

(اشرف) توکمیت نکته رانی رانی اسرار رموز جاودانی رانی  
هر چند که مانند نداری در خط در شیوه تصویر بمانی مانی

از نواب مرجوم و مغفور موتمن الدوله بهادر (۱) — که شاگرد بلا واسطه ملا بودند — مسموعست که : ملا بحدی شوخ بود که خود نقل کرد که : ایامی در اصفهان بودم روزی در مدرسه اخوند ملا باقر مجلسی ، که خالو بود ، حاضر بودم که شخصی خبر خروس بازی آورد . من برای تماشا برخاسته رفتم و روز دیگر که آنجا رفتم اخوند مرا دیده گفت که : از رفتن تو بتماشای خروس بازی ، از حلقه درس خیلی تر آمدم : گفتم : من زیاده تر ازین میآیم ، باستماع توجیهات بارده که ازین جناب بظهور می آید .

طرفه تر آنکه با بیگم شوخیها در پرده میکرد : ازان جمله است که به بیگم نوشته بود : سنبوسه بی سن دل میخواهد ! و در هندی آرد نخود را ( بیسن ) گویند (بیای موجده و یای مجهول و سین مهله مفتوح و نون زده) و چون از لفظ سنبوسه سن دور کنند بوسه میماند . بیگم این را دریافته باو نوشت که : به پیغام راست نیاید !

بهر حال ، هر که دیوان او را سیر کرده میدانند که چه قدر شوخ طبیعت بود : تلاش معنیهای تازه بسیار دارد و فکرش معروف : همین الفاظ نا بسته

۱- موتمن الدوله محمد اسحق خان بهادر بن علی رضا خان محطاب بعلامه علی خسان دزفولی . از کبار امرای عصر ، ۵ صفر (۱۱۵۳ هـ) در شاهجهان آباد فوت شد . عمرش از پنجاه سال متجاوز بود . و او بفضل و کمال و حسن اخلاق اتصاف داشت . (تاریخ محمدی ۱۱۴)

که در اشعار او اکثر است ، سببش همین بود که در بند بستن مضمون تازه است ؛ لهذا در کلام او بیت دردمندانه کمست . صاحب غزل و رباعی و قصائد است ؛ — مثنوی قضا و قدر — در برابر — قضا و قدر چمد قلی سلیم — گفته و خیلی معانی غریب دران بکار برده ؛ باوجود این کمالات گاهی در بحر خطا میکند و وجه این هیچ ظاهر نیست ، چنانکه گوید :

دلم ز زلف تو گم کرده غان و مانس ولرزد      چو بلبل که برد یاد آشیانش و لرزد  
دلم برشته طول اسل رسن بازیست      که بی ثبات بود بند ریسانش و لرزد

چه بحر مصرع سوم غیر بحر و بیگانه بحر بیت اول است . اما درین بحر بیت العیب اساتذده بسیار را لغزش افتاد ، مخصوص این عزیز نیست . و گرفتن نام دور از ادبست ؛ و همچنین درین رباعی :

آنانکه اسیر تنگ ظرفی اند ، همه      یک حرف نخوانده اند ، و صرفی اند ، همه  
این طائفه ، چون کور سوادان جهان      محتاج مصای سر حرفی اند ، همه

چه پیش طبع موزون قافیه این رباعی نهجی واقع شده که از وزن خسارج است فتامل . کلیاتش قریب هشت هزار بیت باشد انتخابش نوشته میشود .

این چنین حسنی که دارد از برای دیدنش صاف دل کی چشم میبوشد ز گرد حادثات شد شب و روزم چنان صرف می آشامی ، که نیست آب و رنگ گرده تصویر از قرمز بود توان از معرفت حل معمای جهان کردن بی نیاز از خلق دارد جوهر ذاقی مرا پاده نروشان همه در جنگ بهم میچسپند زادهای خاطر خود ، کی شود وجه معاش چون کنم خاطر نشان حال دل مایوس را صرف بیبوشی شد ایام شباب عمر ما مینمایند روز و شب در یکدگر آمیخته

میشود آئینه عینک دیده شمال را روز میدان چشم میگردد چهار آئینه را خواب و بیداری بجز مستی و هشیاری مرا پاده گلگون دهد صورت هیولای مرا بسان قفل ابجد هست دانستن کلید اینجا از جلای خویش باشد ماهی خنجر در آب باعث الفت چسبان شکر آبست مرا چون هما نقمی ندارد استخوان ما بما با تو کز طفلی ز سرگوشی ندانی بوس را حیف کم کردید جزو انتخاب عمر ما همچو دیبای شب افرروز از شباب عمر ما

سربه پیش افکنده بهنم قاضد رنجانده را  
 با رقیب آن مه سریشم اختلاط افتاده است  
 صفای دل نمایان تر شود در تیر بختیها  
 پیاض گردن مینا چنان کیفیتی دارد  
 درین سرای پر آشوب از مگس آموز  
 چنان بدور لب تا ک گشته بی ناموس  
 بسیر کعبه و دیریم گاه اینجا و گاه آنجا  
 از نشینندگان کسی چو نمایند  
 در خاک بسکه حسرت زر رفته دیده ام  
 دریاچه ایست دست کربان روزگار  
 همچنان کز مهره کاغذ میکند پیدا جلا  
 کسی کو سر برد بسا ساغر ایام جوانی را  
 چه شکست بخت و ازون مزه شراب مارا  
 تا چند نهان باشی جانان نفسی بنما  
 صوفیان راهم بهشت وهم جهنم ناخوش است  
 بملک هند چه سنجی دیار ایوان را  
 عاشق خوبان بود غافل ز معشوق آفرین  
 آمد رقیب ، پای پر از زخم و سینه چاک  
 چهره گلگون از خراش ناعن غم مانده ایم  
 ز توبه زود پشیمان شدیم پنداری  
 بسکه نگداخته غم جسم زمین گیز مرا  
 دست و تیغ خود، بخون غیر، آلودن چرا  
 ریخت بخانه خدا اشک ، ریای زاهدان  
 نعمت الوان، نصیب اهل غفلت میشود  
 آرزوی میکشی دارم دگر سجاده را  
 کشتن ما را بخود هموار میسازد مگر  
 از فضای وادی مصوم است یوسف خیز تر  
 چون زمین کز نظر ساکن کشتن گذرد  
 کی سرم (اشرف) فرود آید باشمار لطیف

ظاهرا آورد واپس نامه فاخوانده را  
 شست و شوی خوب خواهم داد این چسپانده را  
 بیاض شاهه افزون تر بود دست نگارین را  
 که مالیده است گویا دختر ز ساق سیمین را  
 بر دو دست نگسهداشتن سر خود را  
 که میبرد بنخرا بات دختر خود را  
 که مطلب جستجوی اوست خواه اینجا و خواه آنجا (۱)  
 عاقبت خود نشست خانه مسا  
 لوح طلسم گنج ز لوح مزارها  
 کز روی سائلان بودش آبخارها  
 سینه ناصاف مارا میدهد مینا جلا  
 بکشتی طی کند آب روان زندگانی را  
 بشراب ما فگنشته نمک کباب ما را  
 دیوانه شدی تنها خود را بکسی بنما  
 آب و آتش هردو بدبو میکنند پشینه را  
 بخاک قیره ، برابر مکن گلستان را  
 نیست از دکان شمعی خیر پروانه را  
 سیری کنید این همه جا نادرست را  
 مرغ رنگ خویشان را در قفس داریم ما  
 بفظ ساغر می بود توبه نامه ما  
 میکشد مورچه دانه زنجیر مرا  
 این قدر ناصاف با اهل وفا بودن چرا  
 قحبه ، بمسجد افکنده ، طفل حرامزاده را  
 آب رنگارنگ باید گلشن تصویر را  
 من در آتش افکنم ، افکنند اگر زاهد در آب  
 برگ بید خنجرت از موج سوهان خورد آب  
 گلشن ایران مگر از چاه کشتگان خورد آب  
 می بدست آر و جهان گزران را دریاب  
 معنی باریک موی خامة انشای ماست

قبر آرزو گوید که ظاهرا مراد از اشعار لطیف شعر عبداللطیف خان تنها (۱) است که معاصر او بود چه تنها بطرز میرزا جلال اسپر شهرستانی — که خالوی اوست — راه میرفت، و در میان طور اشرف و اسپر بودن بعید است، لهذا بعضی نقل از عبداللطیف خان تنها می‌کردند که: هر گاه شوق خندیدن پیدا میشود اشعار ملا سعید اشرف میشنویم: لیکن انصاف آنست که قول تنها بتعرض اشعار اشرف باشد، والا ابیات بالادست او بیش از بیش است:

دقت عمر سبکرو را ورق گرداندن است  
چون فلاخن جاده و سنگ فشان در گردش است  
گر خانه پر عیال بود کدخدا یکبست  
در کام شعله، نیشکر و بوریا یکبست  
دست گستاخی که جلد آن بیاض گردن است  
فکر معنی کردنم گل در گریبان کردن است  
گر کتان پوشم دمد در حال ماه از شش جهت  
پسر امروز، برای پداری نیست که نیست  
چون چراغ مفلسان عمرم بخاموشی گذشت  
در جفایم سپهر معنور است  
چون زره گرداب این دریا بهم پیوسته است  
هر دم از آهوی وحشی روی واپس کردن است  
گوئیا، جام مرا ریخته گر ساخته است  
طفل را در خانه تار یک ترسانیدن است  
چون گفتن لطفه مشهور باد است  
در چشم داغ مرهم کافور باد است  
حیرتی دارم که چون نافرته برگردیده است  
خندان نشد، که گریه گره در گلو شده است  
رفتن هندوستان من بدست دیگری است  
چه کنی حسن عمل، روی نکوم بد نیست  
کین گل پژمرده بر دستار دیدن مشکل است  
این زمان در خار زار غربتم وادیده است  
نیست از بهر تناسل کتخدائی در بهشت

مرغ بسل را بیابی ببال و پسر برم زدن  
پی بمقصد کی برم، کز جوش سرگردانیم  
در شهر بند عالم کثرت خدا یکبست  
در پیش عشق، رتبه شاه و گدا، یکبست  
نیست امشب دفتر عیشم دگر شیرازه گیر  
بسکه رنگین است (اشرف) گفت و گوی نازکم  
در شبی کز من فلک نور سها دارد دریغ  
هر که بینی، پی آزار دلم میکوشد  
از غم افلاس اوقاتم به بیهوشی گذشت  
بهرتر از خود نمیتواند دید  
موج سرگردانی دنیا بهم پیوسته است  
حسن شوخش را به عاشق التفات دم بدم  
خود بخود باده عیش، از قدم، میریزد  
پر سیه روز محبت، طعنه بیجا زدن  
فقل جمال لیل و شیرین بدور تو  
قا دیده از دهان نمکدان قسمی  
بخت بد یکساعت از پیشم نگر داده است او  
چون غنچه شگفته شبنم فشان، دلم  
اختیارم نیست در غربت، که چون رنگ حنا  
وصل او داد چو رو، طاعت شب را بگذار  
شد بهار (اشرف) پسر نو ساز داغ کهنه را  
دیده بود آن طور گردونم بگلزار وطن  
جز طرب چیزی نزیاید از خرابائی، بتان

رشته بر پای مرغ نامه بر خواهیم بست  
 خوش کمر تر ز تو باشد پدورت  
 سر بر سر چون صورت دیبا قبا ی بیش نیست  
 نامه عصیان ما ، نقش بر آبی بیش نیست  
 پادشاه عالم آیم مرا سامان پسر است  
 ماندگان راه را از مشت مالی چاره نیست  
 راه عقبای ترا ، سنگ نشان بسیار است  
 تیر آن ابرو کمان کاکل ربا افتاده است  
 روز را بین السطور سطر شبها دیده است  
 جامه نگذاشتیم از ره عریانی ها است  
 گلگشت باغ روضه ماسه محرم است  
 در خانه من آمد و آتش گرفت و رفت  
 دزد را در شب روی آواز پا زنجیر پاست  
 پاره جامه کعبه است ، که در قرآن است  
 دختر رز میکند ناقص کمالان را علاج  
 چنانکه ، میشود از گریه چشم گریان ، سرخ  
 پرستان آخر ز خط چون چاه رستم میشود  
 وقت آن آمد که پرهیز تماشا بشکنند  
 همچو بیماری ، که نسا پرهیزی پنهان کند  
 مرگ را تیغ بکام ما گوارا میکند  
 هر کسی چیزی بیادت در گلستان میکشد  
 هر چه هر کس میکشد از دست اخوان میکشد  
 گرد او همزه پروانه مگس میگردد  
 زان که نقش کوهکن بسیار سنگین میرود  
 از نگاه تند مشتاقان بشمکن میرود  
 بهر از خود شدنم ، نقل مکان میگردد  
 زانکه سر نیز درین راه ز پا میافتد  
 از روی احتیاط ز کف میتوان کشید  
 تکلف بر طرف ( اشرف ) گدای اینچنین باید  
 آن خرامان سرو را چون باد بر چادر زند  
 طفل کین مردم از مادر برون میآورد

همچو کاغذ باد تا باشد امید بازگشت  
 چون توتی زو بوجود آمده است  
 بی هنر هر چند پا زینت بود چون وارسی  
 غم بخور می خور ، که پیش ریش ابر کرم  
 از شرایم جام و ساغر در گلم دامان پر است  
 سالکان ، اکثر لکدکوب حوادث ، میشوند  
 بیم سرکشنت نیست ، که از لوح مزار  
 فارک برگشته مژگانش رسا افتاده است  
 دفتر ایام را هر کس سراپا دیده است  
 زندگانی من از روی پسریشانی ها است  
 مارا که از فراق بتان دیده پر نم است  
 دل را ز سینه آن بت سرکش گرفت و رفت  
 فاله دلها دران زلف رسا زنجیر پاست  
 خط مشکن ، که بران عارض نورافشان است  
 هیچکس از درد طفلان چون زنان آگاه نیست  
 هوا دگر شفق آلوده گشت از باران  
 آن زنخدانی ، که باشد چاه یوسف از صفا  
 خط برای چشم بیمارش دعای صحت است  
 سوی ما ، چشمش نظر دزدیده ، از یاران کند  
 چون دم آبی ، که نوشتند از پی داری تیغ  
 یاغبان جاروب و گل خمیازه و من انتظار  
 یوسف از سیل کشید آه و من از درد فراق  
 موم شمع تو غسل وار نمایم امشب  
 گوئیا با آرزوی نقش شیرین میرود  
 همچو عریانی که افتد راه او در خارزار  
 دادم آن ضعف ، که هرگاه ز جا بر خیزم  
 بهر قطع ره او ، فکر دگر باید کرد  
 جام طلا چسو دغدغه ناک است باده را  
 بجز ، یا دوست ! حرفی بر سر راهش نمیگویم  
 خیمه لیل ست پنداری که بالا بسته اند  
 جنگ دارم با فلک از غصه ابنا ی دهر

(اشرف) امشب بحرانی زدگان میماند شکوه بیجا مردم از بی روزگاری میکنند ترک دین و دل بتوفیق الهی میکنند شود بد خواب بخت، جای نامانوس را ماند عاشقان هردم بسیار ترازه بر میخورند که خطش در کمال خوبی و تصویر هم دارد گویا که، از سیاهی لشکر نوشته اند ما را دگر ز هند به ایران که میرد نفس آبادتر از خزانه صیادم بود رسی در وصل و خواهد از توجان دلبر چه خواهی کرد باز دیدار من و دل، بقیامت افتاد ولی نهفته، مبادا بگوش شاه رسد این صید پیشگان، بمیانم گرفته اند بسره شیر مست میسباید بهر ما شربت شهادت شد این نمازیست که از قهقهه باطل نشود حرف بی اصلت ما کردیم و شد با مردم عزیز سلوک این چنین کنند غزل، ستایش طفلان نورسیده بود که هر که کشته او گشت جامه نگذارد خامه مو در کف مانی مگس رانی شود هر که زد چرخ جهان در نظرش میگردد چون حنا بسته به هندی ز صفاهان ببرند که زلف و کاکل شمشاد آخر شانه میگردد که قسامتم بکمان کباده میماند آب، چون شمشیر بهر ریزش خون، میخورد معلوم چنین است که یار است ببیند یاران مصاحب بچه کار است به بیند که یاران مصاحب یکدگر را سیر میبینند لبت چو آب محرم سیبل خواهد شد دختر همسایه، میترسم که از راهم برد

داد پیراهن و دستار و قبا را بشراب روزگار (اشرف) اگر این وضع و این هنگامه است دلبری دارم که گر زاهد به بیند جلوه اش پس از عمری، شبی در خلوت او راه گریابم دلبری دارم، که از دیر آشنائیهای او جمال نازنین نو خطم ماند مرقع را هر نامه زمانه، بجز حرف جنگ نیست گشتیم گرم سیری عشق شکر لبان (اشرف) آن قید نصیبم که بهر جا رقتم چنین کز هجر جان میدهی (اشرف) اگر روزی در سر دل، هوس آن قد و قامت افتاد سراغ کنج، کن از صاحب خرابه خود جوش خیال خوش کمرانم، ر بوده دل از برای کسباب میسخواران شکر آبی، که داشت با ماء، بار میورد خنده زفان باز صراحی برکوع این که، لعن و طعن زاهد، مشکل است یوسف سر از حجاب زلیخا ننگد پیش مدیح سنج بزرگان، اگر قصیده بود کنند دهن ازان رو شهید را بسا رخت بسکه شیرین است لعلش گر شیبش را کشند شورش افتاده ز سر گشتیم، در عالم آن چنان گشته ام آزرده ز غربت، که مگر بفکر هر چه باشی هاقبت خود را همان بینی جهان ز زخم جفا پر شده است در پیری بهر قتل من، شراب آن جاوه گلگون، میخورد آن شوخ که سر گرم شکار است ببیند گویند که: با غیر بخلوتگه خاص است نباشد در جهان رسمی به از آئین مهمانی کنون که عارضت از خط شده است جامه سیاه همچو دهقان، خانه ام همسایه زر واقعست

سقله را دولت ز بیقدری نمیآرد برون  
چشم بندی بین که ارباب تنعم کرده اند  
بیا! که طاعت زاهد، اثر نمیداند  
بدنیا چون کند پشت آدمی، بیدار میباشد  
مهرخود را، از توای بیمهر، کی خواهم برید  
داد عاشق پروری آن سرو بالا میدهد  
کجا ساغر بکام طالع بیگانه ام گردد  
تازه خط را بر ما قد فزون تر باشد  
گرچه از دست مسلمانان، دل دارم دو نیم  
برده مسواک و عصا و شانه زاهد را ز راه  
پیر گشتی حرف عشق و عاشقی را وا گزار  
تا شدند اهل ریا گوشه نشین و رستیم  
شد ز تنهائی غریب کشور هندوستان  
ای ماه! سیر عرصه آئینه میکنی  
تنها ز سرو نیست همین سرفراز تر  
سیل می از طرفی، بارش ابر از طرفی  
جبال تست، ز هر روز تازه تر، امروز  
همچو متنی، که بشنجرف نویسد، بود  
یک تبسم کردی و شوری فگندی در دلم  
چنان بود بمن احسان، چرخ شعبده باز  
چشم بلبل پوشم، ار گردد بتم گلبند پوش  
رفته تقصیری که دوران همچو دزدان کرده است  
معنی بکرم ز دخل بی سوادان ایمن است  
در فراقت، بسکه چشم از وضع عالم بسته ام  
ترک زینت کن، که زیور هست مخصوص زنان  
در دل صد چاک ما مرغ تمنا در قفس  
از زمین و آسمان، منت مکش چون گرد باد  
رهبر خود شو، که از سنگ فلاخن کم نه  
چو برگ لاله نشیند گرد هم عشاق  
مژده ای دل! که دگر فصل بهار آمد پیش  
نیست چیزی به بساطم، مگر این بار، شوم

نقلدان گر از طلا باشد برویش تف کنند  
با کمال خود نهائی خویش را گم کرده اند  
که سجدهای ریا سر بمهر میباند  
که خواب صورت مخمل بروی کار میباشد  
تا جوانی عاشقم، چون پیر گردیدی مرید  
دیگران زو میدهند و او سراپا میدهد  
مگر از گردش سر در نظر پیهانه ام گردد  
نومسلمان شده را عزت دیگر باشد  
شکوها دارم، ولی زان نامسلمان بیشتر  
گشت بی اندامیش زین چوب کاری بیشتر  
خواندن طفلان بسود یوسف زلیخا بیشتر  
خصلت خوبی ازین طائفه دیدیم آخر  
دل ز حیرانی بیابان مرگ صحرای دگر  
در آفتاب، رو نتوان بود، این قدر  
باشد مه من از رمضان هم دراز تر  
خانه توبه بیچاره، خرابست امروز  
ز حوض آینه، رو شسته مگر، امروز  
صف خونین کفنان، در صف محشر، ممتاز  
میتوان رفتن نمک از زخم ناسورم هنوز  
که وا کند گره از دام صعوه ناخن باز  
عشقبازی میکنم با لاله رویان در لباس  
بر سر بازار امکانت چراغان حواس  
آنکه انگشتی نهد بر حرقم اعرابست و بس  
همچو اعمی روزگارم، شام دیچور است و بس  
پرنیان تیغ مردان را سرانداز است و بس  
از خیال وصل او داریم عتقا در قفس  
خود زمین خویش شو خود آسمان خویش باش  
در ره سرگشتگی سنگ نشان خویش باش  
بحصه کردن داغ تو درمیانه خویش  
رو بصحرای جنون آر، که کار آمد پیش  
طشت اقتصاد صد مرتبه از بام فروش

هر گره پر ز گره ریزه بود چون غشخاش  
 هر چه میگویند گوی، هر چه فرمایند باش  
 باده کرا خوشست رئیس و برادرش  
 خوش کمر تر بود از خوش کمر من پدرش  
 آب شمشیر چکیده است مگر از کمرش  
 مورغمگین میشود، گر سبز گردد دانه اش  
 که خویش را نکند سایه در چراغان جمع  
 از ترقی دود مشعل میشود دود چراغ  
 اگر چو نخل محرم شود سراپا تیغ  
 باده ام را، در دکان شیشه گر میکرد صاف  
 بدور خضر علیه السلام شد موقوف  
 چوب چینی خوردگان را کم بود بر خوان نمک  
 داد از هندوستان گرم و ایران خستک  
 آن چون کباب بی نمک، این چون شراب بی نمک  
 تومن عمر من است اسپ و حل  
 ز آینه کامده در شان عسل  
 چون موج باده، از سر صهبا، گذشته ایم  
 یعنی که، در سراسر دنیا گذشته ایم  
 محرم هر بزم، از طبع روان گردیده ایم  
 زلف خود بنمای، عمری شد که مشتاق دلم  
 سیل میبچد بخود، چون مار در ویرانه ام  
 مسجدی واجب بود در پهلوی میخانه ام  
 صرف آب و گل شود صد گنج در ویرانه ام  
 که در وقت تبسم غفل لب بر چیده را مانم  
 به پیش یار خود وا میجوم مکتوب را مانم  
 بیوی جامه قانع دیده یعقوب را مانم  
 با رخس گر رو برو میگفت رسوا میشدم  
 سخن گو طوطی شیرین زبانی در قفس دارم  
 نه کس کاری بمن دارد نه من کاری بکس دارم  
 اتفاقاً رمضان بود، نمیدانستم  
 بصد جا در گرو چون خانه مقلس دل دارم

رشته کار دلم را ز سپهر و انجم  
 طبعیت بیقدرتی در دست لعبت باز دهر  
 روز جزا بیکام نیسی و ولی بود  
 این چنین خوش کمری، گشته پدید از کمرش  
 بدورت داده ترا جوهر مادر زادی  
 اهل دنیا از دل بی معرفت، کی ناخوشند  
 بود میان بزرگان مرا پریشانی  
 میرسی آخر بدولت، گر کنی تحصیل علم  
 بچنگ جلوه او، نخل باغ کی آید  
 ساقی دوران بکارم داشت زین پیش اتمام  
 رواج گمراهی بود عشق را، آن هم  
 فیست ترکان خطا را خوبسی سیزانه هند  
 هالمی خواهم، که باشد اعتدالش بر قرار  
 هندی است نان بی نمک، ایرانی آب بی نمک  
 بیخسودم در پی آن شوخ دغسل  
 لععل شیرین تو منظر سور بود  
 ما، از سر فراغت دنیا، گذشته ایم  
 داریم در زمانه قلندر و شانه سیر  
 همچو آن آبی، که دارد راه در بوستان  
 دل ز عشاق تو باشد، من ز عشاق دلم  
 هیچ کس زین کلبه تاریک، سر بیرون نکرد  
 بایدم آورده شکر می پرستی را بجا  
 از خرابی نقش آبادی نمیگیرد، اگر  
 چنان هر خنده ام را، گریه از پی روان باشد  
 نمیگردد کشادی حاصل از سیر و سفر دل را  
 ز پوششهای رنگارنگ دوران کشته ام (اشرف)  
 گفته بودم در چمن گل را که میماند باو  
 پس چرخ از حیا هندویتی فریاد رس دارم  
 ز فیض ناتوانی در بهشت افتاده ام (اشرف)  
 قرب یک ماه بمیخانه، اقامت کردم  
 سراسر گرد شهر حسن طبع مسائل دارم

میزند از کین مردم، چرخ دندانها بهم  
 دیده من تا غبار آورد، عینک ساختم  
 من کسه شوخ رفوگری دارم  
 نام همدم چو برم وحشت همزاد خورم  
 کسه ز آمد شد قاصد رم صیاد خورم  
 بهرجانب که خواهم، تکیه در زیر سر دارم  
 کی دهنم سنگ اگر چون بید بجنون هم شوم  
 سرم را داغ باید کرد صد جا گردگر گردم  
 ساغر توبه شکن توبه ساغر شکنم  
 خدا نا کرده گر بیدار میبودی چه میکردم  
 زاهد این معنی ندارد مصحف از بر میکنم  
 صافی دلم مرید جوانان ساده ام  
 بیک دو جرعه که خوردم گناهگار شدم  
 حسن را هنگام خط مستور باید داشتن  
 سیلم از جا برد و در ویرانه خویشم هنوز  
 محض اسراف، اینقدر می راء، بصعرا ریختن  
 شمع فانوس خیال آن دلبر شب تاز من  
 میجهاند سرمه را بیسایسی آراز من  
 گفت: من هم دیده ام یکبار خوابی اینچنین  
 کلیه ام تاریک گردد از چراغ دیگران  
 بلکه از خط، خوبیت زیر و زبر خواهد شدن  
 که چون ز خویش روم بایدم سوار شدن  
 میکنند درد همانا سر معشوقی شان  
 گر رو کند و گر پشت، میسایدش نهادن  
 که نیست چون گل کاغذ شگفتنش چیدن  
 ای که میدانی! که میمیرم برای دست او  
 ای یک شبه مهتاب من، وی چهارده شب ماه تو  
 ای گاه روی آب من این آب زیر گاه تو  
 زاهدان هم طاعتی مقبول دارند آرزو  
 بوسه من میکنند با چهره پرکار تو  
 هر سر مسو برنتش مؤگان خواب آلوده

اجتماع اختران در برج، میدانی که چیست  
 دهبان گردی چو پیدا شد گذارد دور بین  
 نکشم پاره چون، گریسمان را  
 بی تکلف می غریب بدل شاد خورم  
 آن قدر وحشت تنهایی من، کرد اثر  
 زبس در هر دو گوش خویش، دارم پنبه غفلت  
 طالع احسان ندارم، گرچه گردم بی هنر  
 چه آزارم که آمد بر سر از دیوانه گردیدن  
 کاش دانم، که کدام آخر کار است، درست  
 مرا با آنکه در خواب است بخت بد بدین روزم  
 گر نظر بر عارض جانان مکرر میکنم  
 صوفی صفت نه در پی پیران فتاده ام  
 زیند بیسپه ات واعظا ز کار شدم  
 باغبان بنده در گلزار را در نو بهار  
 ناخدا ی گنج بساد آورد طوفان دیده ام  
 قاسبویم پر بود، در توبه کی کوشم، که هست  
 قاسحر با عشقبازان حرف ها در پرده داشت  
 چون صریر خامه کافشاند سیاهی بر ورق  
 دوش گفتم، شرح احوال پریشان، پیش او  
 همچو شمع دردناکی کز فروغ آید بهم  
 بر طرف حسن تو، ای رعنا پسر! خواهد شدن  
 گرفته است دگر ضعفم آنقدر قوت  
 همه صندل بجبین اند، برهن کیشان  
 دنیا وفا ندارد، لولی وشی است، این زن  
 گل طرب نبود در خور پسندیدن  
 چون بقصد من کشد شمیرش، دستش را مگیر  
 ای ماه چهره چون شود با حسن خاطر خواه تو  
 من غرق اشک خویشتن تو گرم کار مکرو فن  
 ما نه تنها از هواداران حسن صورتیم  
 آنچه با تصویر شیرین تیشه فرهاد کرد  
 دارم آن بختی که همچون صورت مخمل بود

همچو آن طفل، که دارد اضطراب از آبله  
 نیاز وقت بیماری پایا میتوان کردن  
 رساند خانه زین را، بآب آهسته آهسته  
 بسا حریقان دغل ساخته، یعنی چه  
 در پی کون خود انداخته، یعنی چه  
 خون من خوابیده با شمشیر خوابانیده  
 چون گل، مراد بخش هزاری چه فائده  
 برگشته همسر می جان بلب رسیده  
 حسن آب آورده است و طرح باغ انداخته  
 همچو ماه آسمان هر ماه نام تازه  
 من بخشم خویش گرد کاروان زندگی  
 بکف گرفته ترازوی انتظار کشی  
 میکند زاهد عبث دستار را گرد آوری  
 میخورد از دست بیتابی صراحی گردنی  
 هست با چندین گره نس را بناخن دشمنی  
 میکند چون خواب قالی مستیم شیرانگی  
 با خبیر باش مبادا بدهن ها آفتی  
 میشود خار گر از طاق دل ما آفتی  
 بها چندانکه کوری فیض از ما بیشریابی  
 که هر جا بنگری در وی نشان پا و سریابی  
 ازان برگشته پیکانی چپ اندازی که میدانی  
 فیازی پیشکش دارم بآن نازی که میدانی  
 گرفتاری که میبینی نظر بازی که میدانی  
 که میماند در وقت کشیدن بر کهان دستی  
 دم رخسار او را بوسه قرآنست پنداری  
 چو چشم صورت مخمل بخواب بیداری  
 مهر و تسبیح و عصا و شانه و مسواک هی  
 حمل بر بیخودی حسالت مستی نکنی  
 اتو کشیده که دارد قسای عریانی

از قران اختران در اضطراب افتاده ام  
 نگاه گوشه چشمی سوری ما میتوان کردن  
 چنین اندام شادابی، که دارد شهسوار من  
 ای پسر! نرد دغا باخته، یعنی چه  
 یک جهان بوالهوسی جفته زن مغلم را  
 چون بتی کاشفته را دست در گردن کند  
 یاری، ولیک با همه یاری، چه فائده  
 چون میزبان، که گردد بردر، دوچار مهبان  
 گرد گل گل چهره تا می در ایام انداخته  
 که روح سنجیم و گاهی باده کش ما را بود  
 تا غبار آورده چشم از ضعف پیری دیده ام  
 بیا که بر سر راحت نگاهم از عینک  
 باید اول فکر سر کردن درین آشوب گاه  
 مجلس آرای کند، چون چشم بازی کوش او  
 تا شدم مشکلکشا گردون فوا خواهد بمن  
 دلبران از بوی می فرشنه در کاشانه ام  
 راه همصحبی خلق پر از چاه بود  
 این بزرگی، ز هواداری ما یافته  
 زمین چشمه ایم، از انتقام ما چه میپرسی  
 زمین دیوار صورت کاری افتاده را مانده  
 ز تیر غمزه چاک سینه ام چپ راست ها دارد  
 ادای آرزو دارم ز ایمای که میفهمی  
 بگفته کیست (اشرف) این که بینم بر سر راهش  
 کشد هنگام ناز آن نازنین بر ابروان دستی  
 مرا باشد ز لعش زندگی جانست پنداری  
 اسیر بیخودی غفلتم، مگر بیستم  
 دوش بر سجاده زاهد خوش بساطی چید و رفت  
 گر بگویم، زمی عشق تو، بیخود شده ام  
 بغیر من، که بتن نقش بوریا دارم

## رباعیات

کن سمی ، که از خدا نباشی تو جدا  
 آرند نمازی که بود خاص خدا  
 نفها نه همین منم خریدار اینجا  
 یک نار است و هزار بیمار اینجا  
 از ظاهر من بود حقیقت پیدا  
 زین گونه خطا که کرد صورت پیدا  
 مرغ چمن از حسرت او بود خراب  
 گل گشته گلاب و مرغ گردیده کباب  
 خورم دل عاشقی که بیمش باقیست  
 پیماه همان دو قرن و نیمش باقیست  
 اسباب خدا ساز بعشرت سازیست  
 از باطن صاف باده شیرازیست  
 سازنده کارها ، در اعضا دگریست  
 کز ما شنوند حرف و گویا دگریست  
 قبیح می و افیون ببراین فاش است  
 افیون خون حجامت خشخاش است  
 چون طاق ، زمین طبق طبق میگردد  
 هر چیز که میخوری ، عرق میگردد

خواهی گرت از خلق بود ، مهر و وفا  
 چون مرده شود واصل حق خلق بدو  
 جمعت ز خود رفته بسیار اینجا  
 پستان بتان چشم بتانش ز پی است  
 معنی بودم ز خط چو صورت پیدا  
 خط آخر ، بکار تصویر کشید  
 گل بود ببساخت با جمال شاداب  
 یکرنگ شدند جمله در بوتۀ عشق  
 تا بزم طرب ناز و نعیمش باقیست  
 لب بر لب یار ، و دیده اش پر خون است  
 هر جا که شراب در طرب پردازیست  
 شیراز که او شیشه گر خانه بود  
 در ملک وجود ، کار فرما دگریست  
 دنیا بمثل چو خیمۀ شب باز است  
 کم کیف خورم کین عمل او باش است  
 می خون ناب ابله انگور است  
 از گرمی هشد سنگ شق میگردد  
 گر نیست بهشت از چه ، چون اهل بهشت

من قصائد فی منقبت امیرالمومنین علی بن ابیطالب علیه التحیات :

همچو زهریست که گردید جدا از درما  
 ور به بیند کف دربار ترا گاه عطا  
 در پس پنجره موج نشیند دریا

تیغ در دست کریم تو بهنگام غضب  
 گر به بیند شرر قهر ترا گاه غضب  
 آتش از شرم گریزد بسر خیمۀ دود

در مذمت اهل هند گفته از راه حق شناسی :

اما چو بکنه شان رسی ، نامرد اند  
 گرمند بظاهر و بساطن سرد اند

هر چند که اهل هند صاحب درد اند  
 خاصیت قهوه است این مردم را

وله

کین کعبه و آن کرده یزدان باشد  
 شک نیست که قول و فعل یکمان باشد

رخسار تو مانند قرآن باشد  
 این نکته مبرهن است ، کان حضرت را

دریای کرم، جزر و مدی خواهد کرد  
 لطفی، جورى، تبسمی، دشنامی  
 ظاهر بینان، صفای صورت طلبند  
 خامیست اسیر نقش ظاهر بودن  
 هرگاه که دل گرفته از خانه شوند  
 گر زانکه خدا نکرده عاقل گشتم  
 از آخرکار عالم اندیشه کنید  
 با قعبه دنیا، مکنید آمیزش  
 از شهر، برون اهل جهان آمده اند  
 جسمی بقفای پسران افتاده  
 دیوان ترا، هر نفسی میبینم  
 چون فرد ممانست که باید سخنی  
 گاهی رندم، گهی اسیر شدم  
 القصد، بجملة صفاتم موصوف  
 احکام نجوم، ای دل سرد! مخوان  
 هر کس، که چو تقویم، دم از غیب زند

در مذمت چینی :

این چینی را، که موی دارد هر سو  
 وصفش بر باری و غزل، نتوان کرد  
 شوخی که نظیرش نشنیده است کسی  
 کردم چو ز خدمتش تمنای شبیه

میشاید اگر کنند ظرف دارو  
 دارم فکر قصیده لازم سو  
 در گلشن او گلی نجیده است کسی  
 گفتا که : شبیه من ندیده است کسی  
 ( < الف - ۲۰ الف )

● سرو آزاد : اشرف ، ملا محمد سعید پسر ملا محمد صالح مازندرانی است  
 و صبیبه زاده ملا محمد تقی مجلسی . فاضل صاحب جودت بود و شاعر والا  
 قدرت : طبع چالاکش معانی تازه بهم میرساند ، و عجائب گاهها در جیب  
 و دامن سامعه میافشاند :

در آغاز جلوس خلد مکان به هند رسید و به ملازمت سلطانی استسعاد  
 یافت ، و به تعلیم زیب النساء بیگم دختر پادشاه (عالمگیر) مقرر گردید .

مدنی باین عنوان بسر برد. آخر حب الوطن مستولی گشت و قصیده در مدح زیب النساء بیگم مشتمل بر درخواست بنظم آورد، در آنجا میگوید:

یکبار از وطن، نتوان برگرفت دل      در غربتم، اگرچه فزون است اعتبار  
پیش تو قرب و بعد، تفاوت نمیکند      گر خدمت حضور نباشد مرا شمار  
نسبت چو باطنی ست، چه دهلی چه اصفهان      دل پیش تست، تن چه به کابل چه قندهار

و در سنه ثلث و ثمانین و الف (۱۰۸۳هـ) به اصفهان معاودت نمود و کورت دیگر قائد روزگار زمام او را بجانب هند کشید، و در عظیم آباد پتنه با شهزاده عظیم الشان بنی خلد مکان — که در آخر عهد جد خود بنظم آن صوبه میپرداخت — بسر میبرد. شهزاده خیلی طرف مراعات او نگاه میداشت و بنا بر کبر سن در مجلس خود حکم نشستن کرده بود.

ملا در پایان عمر، اراده حج بیت الله کرد و خواست که از راه بنگاله در جهاز نشسته عازم مقصود شود. اما در شهر مونگیر از قوابع پتنه سزاوار اجل در رسید و او را بعالم دیگر رسانید. قبر ملا در آنجا مشهور است.

اولاد او در بنگاله میباشند. میرزا محمد علی دانا تخلص پسر ملا محمد سعید، مردی فاضل و شاعر بود و در مرشد آباد فوت کرد. چند ورق اشعار بخط خودش بنظر در آمد: از آنجا فرا گرفته شد:

تا سینه ما نیست رسا ناوک نازت      کوته نظری حیف ز مژگان درازت  
دل ز من رم کرده، در ابروی جانان مانده است      یاد من کی میکند، در طاق نسیان مانده است  
زان دل از کشمکش هند پریشان مانده است      که ز هر رویه ده ماشه بما خوابانده است  
مبت چو بدر شود با دلم چه خواهد کرد      هلال یک شبه ابروت کتائیم سوخت

دیوان ملا محمد سعید اشرف بمطالعه در آمد: انواع شعر قصیده و غزل و مثنوی و قطعه ها دارد و همه جا حرف بقدرت میزند.

وقتی، زیب النساء بیگم پرستاری را برای ملا فرستاد که در خدمت

خود نگاه دارد ، ملا نا محظوظ شد و قطعه طویلی در مذمت پرستار نظم کرده به زیب النساء بیگم ارسال داشت : اولش این است :

قدر دانشور شناسا نور چشم عالما ای که هرگز قدرت هم چشمت حورا نداشت

درین قطعه آیه کریمه — قاب قوسین او ادنی — را جای آورده که نمیتوان بر زبان قلم راند : خدا داند در جزای این بی ادبی بچه عقوبت گرفتار خواهد گشت : ازینجاست که حق تعالی میفرماید : — الشعراء يتبعهم الغاوون الم تر انهم فی کل واد یهیمون — .

این چند بیت از غزلیات او ایراد میشود .

( ۲۹ بیت دارد ۱۱۶ - ۱۱۹ )

● شام غریبان : اشرف ملا محمد سعید پسر ملا محمد صالح ماژندرانی ، و دخترزاده ملا محمد تقی مجلسی است : فاضل و شاعر خوشنویس و مصور بود : چنانکه خود میگوید :

(اشرف) تو کمیت نکتته رانی رانی اسرار رسوز جاودانی دانی  
هر چند، که مانند نداری، در خط در شیوه تصویر بمائی مانی

نسخه قاموس بخط نسخ از ملا امروز موجود است ، کمال خوش خطی دارد : صاحب قاموس در خاتمه قاموس عبارت عربی مینویسد ، ترجمه اش این که :

— من این کتاب را در خانه خود بر صفا و بروی کعبه معظمه تمام کردم —

و ملا از راه خوش طبعی ، در پایان نسخه مکتوبه خود ، عبارت عربی مینویسد :  
ترجمه اش این که :

— من این کتاب بخانه خود در دهلی رو بروی معبد نمود تمام کردم —

در آغاز عهد عالمگیر پادشاه بهند آمد و بملازمت پادشاه فائز شد و

به تعلیم زیب النساء بیگم صبیبة پادشاه مامور گشت و مدتی مرفه الحال گذرانید ؛ و در سنه ثلاث و ثمانین و الف (۱۰۸۳ هـ) بمقتضای حب الوطن از بیگم رخصت گرفته باصفهان رفت و بعد چندی دوباره بهند آمد، در عظیم آباد پتنه با شاهزاده عظیم الشان ابن شاه عالم ابن عالمگیر - که اواخر عهد جد خود حکومت آن صوبه داشت و پتنه بنام او به عظیم آباد موسوم گردید - بر خورد . شاهزاده خیلی مراعات او میکرد و بنا بر کبر سن در مجلس خود حکم نشستن کرده بود .

ملا در آخر عمر قصد بیت الله نمود و خواست که از راه بنگاله در چهار سوار شده عازم منزل مقصود گردد، لکن اجل مهلت نداد ؛ در شهر منگیر از توابع پتنه رسید جان بحق تسلیم نمود : فی سنة سته عشر و مائة و الف (۱۱۱۶ هـ) . قبر ملا در منگیر مشهور است : دیوان ملا محتوی بر اقسام نظم حاضر ، این چند بیت از ان جا نوشته میشود : (ده شعر دارد - خطی)

● آتشکده : اشرف ، ملا مجد سعید در اصفهان تولد یافته و بعد از اکتساب کمالات به هندوستان رفته باز مراجعت باصفهان نموده : (در بیت دارد)

● نتایج الافکار : رنگ بخش گلستان جاودانی ملا مجد سعید اشرف پسر ملا مجد صالح مازندرانی ، که نیبسه ملا مجد تقی مجلسی است . فاضلی عالیمقام و شاعری خوش کلام بود . و در خوشنویسی و مصوری از امثال گوی سبقت مبر بود .

در عهد عالمگیر پادشاه بهند آمده اشرف ملازمت دریافت ، و بتعلیم زیب النساء بیگم مامور گشته مدتی بفراغ خاطر گذرانید ؛ بعد از ان بمقتضای حب الوطن گلهای رخصت بدامن تمنا آورده سری باصفهان کشید ؛ پس باز

متوجه بهارستان هند گشته در عظیم آباد پتنه بخدمت عظیم الشان خلف شاه عالم بهادر شاه — که در آن زمان رایت حکومت آنجا میافراشت — عز امتیاز ناندوخته ، مورد مزاحم نمایان گردید . شاهزاده نظر بکبرسن در مجلس خاص حکم به نشستن هم فرموده .

ملا در اواخر عمر عزیمت حرمین شریفین بمیان چان بسته ، خواست که از راه بنگاله بسواری مرکبی راهی منزل مقصود گردد ، فاما تا بلده منگیر — که از توابع عظیم آباد است — رسیده ، در سنه ست و عشر و ما ته و الف (۱۱۱۶هـ) کشتی حیاتش در گرداب فنا افتاد . از کلام اوست .  
( ۸ بیت دارد ص ۵۴ )

● شمع انجمن : اشرف ، ملا محمد سعید پسر محمد صالح مازندرانی (۱) ست .  
جمهد عالمگیر پادشاه بهند آمد و معلم زیب النساء مقرر شد : در آخر عمر با شاهزاده عظیم الشان بن شاه عالم بن عالمگیر پادشاه بسر میبرد . باراده هیچ بر آمد و در مونگیر از توابع پتنه رسید : نزول بمنزل کرد و بعالم دیگر رسید .

۱- دو برادر داشت که در هند آمده اند . صاحب — شام غریبان — نوشته است :  
میرزا محمد حسین پسر ملا صالح مازندرانی و برادر ملا محمد سعید اشرف است . او هم مثل برادر خود بهند آمد و با ابراهیم خان عالمگیری بسر میبرد . ازوست :

ستم گاری که دور چرخ ابر ملذعا خواهد	بدان ماند که رود نیل فرعون از خدا خواهد
دو غمت شادم اگر پر ز غبار است دلم	خط مشکین سرا آنته دار است دلم

سابق ، ملا علی نقی پسر ملا صالح مازندرانی و برادری ملا محمد سعید اشرف ، بعد فوت برادر بهند آمد و اعتباری بهم رسانید و عنقریب درگذشت . ازوست :

ما ز بیداد تو پر دست که بر سر زده ایم	حلقه بسپر تماشای تو بر سر زده ایم
آستان دوجبهان نقش رخ ما دارد	بسکه از شرم گنه ، بوسه به هر در زده ایم

( خطی )

فاضل صاحب جودت بود و شاعر والا قدرت. طبع چالاکش معانی تازه بهم میرسانید و گلهای رنگین در جیب و دامن سامعه میافشاند: این چند گهر از بحر طبع اوست:

(۲۹ بیت دارد ص ۲۲)

## ۲۸۶- امین، خواجه امین الدین کشمیری عظیم آبادی

● تذکره میر حسن: خواجه امین الدین، امین تخلص، ساکن مرشد آباد است. دگر احوالش معلوم نیست، سلامت باشد.

● یادگار دوستان (۱): امین، خواجه امین الدین امین تخلص، متوطن عظیم آباد، اصلش از کشمیر جنت نظیر. شاعر پرزور فارسی و از مستعدان روزگار است. در معنی یابی و نازک خیالی یگانه عصر: فصاحت و بلاغت و سلامت، ریخته قلم شیرین رقم اوست: کلام معجز بیانش گوی از سخنوران زمان ربوده و تسخیر دلمهای سخن سنجان نموده: طبع مشکل پسندش گاه گاهی بحسب تقریب بسوی ریخته میل نماید. قریب چهار صد شعر گفته:

● تذکره مسرت افزا (۲): خواجه امین الدین: امین تخلص، وطن اصلی وی خطه جنت نظیر کشمیر است، لیکن نشوونمای وی در دیار مشرقی شده. در بلده عظیم آباد بسر میبرد و به امانت و راستی مشهور است و به دیانت و خوش خلقی موصوف: در سلیقه زباندانی ممتاز است و در شیوه ادا بندی یکه تاز: صاحب دیوان فارسی است و گاه گاهی در زبان ریخته هم طبع آزمائی میکند:

۱- تالیف غلام حسین شروش عظیم آبادی تاریخ (۱۱۹۱ هـ).

۲- تالیف ابوالحسن امرالله اله آبادی تاریخ (۱۱۹۲ هـ).

● تذکرہ گلزار ابراہیم (۱) : امین تخلص عظیم آبادی ، خواجہ امین الدین بحر عالم اتحاد با قرابت و از دوستان دیرینہ این خاکسار است ، و در شعر فہمی و سخن رسی از نوادر روزگار است . فکرش را رفعتی و ذہنش را استقامتی است ، کہ کمتر در شعرائ معاصر یافتہ میشود :

از چند سال تا حال ، کہ سنہ یکہزار و یکصد و نود چہار (۱۱۹۴ھ) (۲) باشد ، در زمرہ منسلکان نواب میر محمد رضا خان مظفر جنگ بہادر انسلاک دارد ، و بہ قناعت و استقامت بسر میبرد . اشعارش مدون و مختصر است .

● تذکرہ عشقی (۲) : امین تخلص کشمیری ، اسمش خواجہ امین الدین ، مردی مستعد صاحب طرز فارسی بود و در زمرہ اعیان شہر عظیم آباد رشدی و عزتی میداشت . میگویند : کہ در اوائل مشق فکر سخن بمشورت منشی بلاس رای ، اخلاص تخلص میکرد . دیوان فارسیش بنظر فقیر مولف افتادہ . کلامش خالی از سلاست و روانی نیست . بالجملہ در آخر عمر بحسب فرمایش دوستان اشعار ریختہ نیز میگفت :

● تذکرہ گلشن ہند (۲) : امین تخلص خواجہ امین الدین نام عظیم آبادی . علم دوستی و اتحاد میں با قرینہ ہیں ، علی ابراہیم خان مرحوم کے یار دیرینہ ہیں . شعر فہمی اور سخن رسی میں زمانے کی یادگار ہیں : مضمون

۱- تالیف نواب علی ابراہیم خان تاریخ (۱۱۹۸ھ) .

۲- مولف تاریخ شعرائ بہار ، عزیزالدین بلخی عظیم آبادی تالیف (۱۳۵۰ھ) نوشتہ است کہ تا سال (۱۲۴۰ھ) زندہ بود . ولی شاہ کاکوری در مقدمہ دیوان بحوالہ بیاض خواجہ محمد علی تمنا (متوفی ۱۲۳۲ھ) نوشتہ است کہ در (۱۱۹۹ھ) وفات یافتہ است .

۳- تالیف شیخ وجیہ الدین عظیم الدین تاریخ (۱۲۱۵ھ) .

۴- تالیف میرزا لطف علی تاریخ (۱۲۱۵ھ) .

تراشی اور ادا بندی میں نادر روزگار ہیں۔ ذہن کو ان کے، بندش کی صفائی میں نہایت ارجمندی ہے، اور طبیعت کو ان کی تلاش معانی میں اپنے همعصروں سے بلندی ہے۔ چند مدت خاص نواب میر محمد رضا خان مظفر جنگ بہادر کی رفاقت میں اوقات انہوں نے بہ کیفیت کاٹی ہے۔ بعد اس روزگار کے قناعت اور جوانمردی کے ساتھ خانہ نشینی میں زندگی بسر کی ہے۔ ایک چھوٹا سا دیوان، ریختہ میں ان کی تصنیف سے ہے۔ (۲۸۷)

● عمدہ منتخبہ (۱): امین تخلص، خواجہ امین الدین مرشد آبادی:

احوال اوشان معلوم مولف نیست:

● ریاض الفصحا (۲): خواجہ امین الدین خان، امین تخلص۔ شعری از

اشعار او پسندیدہ فقیر آمدہ۔

● گلشن بیخار (۳): امین تخلص، خواجہ امین الدین، از ارباب

عظیم آباد است، و آن کہ نسبتش بہ مرشد آباد کردہ از و خطای عظیم آمدہ:  
مرد قناعت پیشہ و درست اندیشہ:

● سراپا سخن (۴): امین اہل خطہ، خواجہ امین الدین مرحوم عظیم آبادی،

رفیق نواب مظفر جنگ میر محمد رضا خان: صاحب دیوان و

۱- تالیف اعظم الدولہ سرور تاریخ (۱۲۲۷ھ)۔

۲- مصحفی تالیف (۱۲۳۶ھ)۔

۳- تالیف مصطفیٰ خان شیفتہ، تاریخ (۱۲۵۰ھ)۔

۴- تالیف محسن علی محسن تاریخ (۱۲۶۹ھ)۔

## ● انتخاب (۱) :

سخت جانم ، به مشکل افتاده است  
 چه قدر دور منزل افتاده است  
 اگرچه خاک شدم چشم انتظاری هست  
 پیوسته باین کار مرا کشمکشی هست  
 از هم نفسان همین سوال است  
 امروز (امین) ترا چه حال است  
 الفرض هر دو از قو عنون است  
 خسته جگر (امین) پس دیوار هست نیست  
 بیا بیا ! که دگر طاقت جدائی نیست  
 منم دوده دودمان محبت  
 یاران نظر کنید! که آن بیوفا چه کرد  
 بلبل چه گفت ، گل چه شنید ، وصبا چه کرد  
 بفصل گل ، بهارش قام کردند  
 بمالم طرح صبح و شام کردند  
 بیک گردش دو عالم رام کردند  
 بنسای فتنه ایام کردند  
 داد جان بر سر کوی تو و فریاد نکرد  
 مانند نو سفر ، که سفر از وطن کند  
 از آب پاک تیغ تو اول وضو کنند  
 آیا بود که جانب ما نیز رو کنند  
 آلوده خاطران که به عشق آرزو کنند  
 که از هر سو صدای ناله و فریاد میآید  
 ترا در عمر خود ، گاهی زمن هم یاد میآید

تارا کار با دل افتاده است  
 عمر آخر شد و سفر باقیست  
 بیا بیا ! که براه تو ، همچو نقش قدم  
 با ابروی دلدار مرا کشمکشی هست  
 ما را نفسی به ما گذارند  
 یا هیچ کسی سخن نداری  
 دیده پر آب و دل همه خون است  
 مریدم و او به بزم نه پرسید از کسی  
 سفر خوش است ، ولیکن نه اینقدر ظالم  
 چو میخواهی از من نشان محبت  
 دل از کفم ربود ، خیر نیست تا چه کرد  
 یاری بگو سحر که تو رفتی بسیر باغ  
 ز رخسار تو رنگی وام کردند  
 رخ و زلف ترا دیدند روزی  
 چه گویم سحر چشم نیکوان را  
 بدور گردش چشم تو ساقی  
 عاشق از پاس ادب شکوه بیداد نکرد  
 در هر قدم ز کوی تو ، گریان همیروم  
 عشاق ، چون بکعبه کوی تو ، رو کنند  
 سنگین دلان ، که باستم و جور ، خو کنند  
 معلوم شد ز حال من آگاه نیستند  
 بصید دل مگر امروز آن صیاد میآید  
 من از یاد تو یکدم نیستم هائل ! سرت گردم

۱- دیوان فارسی که منحصر به فرد است تازگی در سال (۱۹۶۶ع) باهتام سید شاه عطا کاکوی در پشته چاپ شده است و تاریخ تالیف آن نسخه دیوان کاتب دیوان نوشته است :

چون مرتب شد این کلام تمام  
 سال تاریخ او خرد گفستا :

نسخه بردند از زمین بفلک  
 داد داد سخن امین لاشک

رود بسیار شاد آنجا ولی ناشاد میآید  
 قاصد از کوی تو، با دیده تر میآید  
 شاید آن نو، سفر ما، ز سفر میآید  
 یا (امین) مهر تو روشن تر ز مهر و ماه بود  
 توان به صبر سز سرکشان بدام کشید  
 غرض چه بود، که بستند و باز بشکستند  
 تما در دل یسار راه کسردم  
 جز خون دل نبود بجامی که داشتم  
 شب یاد نیست با تو کلامی که داشتم  
 گاهی بیاد آر ز روز شمارم

(امین) را هر سحر بیستم بکوی یار و حیرانم  
 آه امروز ندانم چه خیر میآید  
 چشم من میپرد و دوش طپیدن دارد  
 یاد ایامیکه، دلها را بدلها راه بود  
 بتیغ یار (امین) سرنهد که (صائب) گفت:  
 بتان که با دل من عهد بارها بستند  
 یک عمر به هجر آه کسردم  
 تا رفته ز یزم، اگر خورده ام شراب  
 امروز، از سلام من، آزرده میشوی  
 ای آنکه در شمار زر و سیم مانده

غزل در صنعت مهمله :

داد سر در کوه و در صحرا مرا  
 گوهر سود آورد سودا مرا  
 کسرد و عمامه گل آسا مرا  
 صد گره را کرد در دم و مرا  
 دام گردد ماهیرو حالا مرا  
 درد سر هر دم مده اعدا مرا

کرد هر سو مهر او رسوا مرا  
 درد سر لعل هوس را گهر دهد  
 هر سحرگه آه درد آورد دل  
 رطل سالسال راح روح دل  
 هاله، گرداگرد رو، کرده طلوع  
 کرده ام هموار گرم و سرد دهر

کار هر کس کرد و محروم (امین)  
 داد عاالم داد او الا مرا

## ۲۸۷- الهی، حکیم صدرالدین شیرازی

● مقالات الشعرا : الهی شیرازی . آمدن وی از دیوان شهرتی درین

سرزمین (تته) متحقق شده . منه :

ای راز غمت فسانه دل  
 وقت الم تو خانه دل  
 تا سوز تو در دست، آید  
 دوزخ بطواف خانه دل

(ص ۱۷)

● شام غریبان : الهی، حکیم صدرالدین خلف حکیم فخرالدین شیرازی

است، که سر آمد حکمای عصر بود. پس از تحصیل سائر علوم و فن

طب مثل پدر بدانشوری و حذاقت علم اشتهار برافراخت .

و در ربیعان شباب سال هزار و دهم (۱۰۱۰هـ) آخر عهد اکبری بهند آمد، و در عهد جهانگیر پادشاه بخطاب — مسیح الزمان — و بمنصب سه هزاری سرافرازی یافت : و در عصر شاهجهان پادشاه پیش از پیش مورد فوازش شده بخدمت عرض مکرر اختصاص یافت : و در سال چهارم جلوس رخصت حجاز حاصل کرد : و بعد ادای مراسم حج باز بهند آمد و بتفویض منصب سابق و حکومت بندر سورت دستوری یافت : و آخر استعفا از نوکری کرده در لاهور متزوی شد :

اکثر در لاهور میبود و تابستان در کشمیر بسر میبرد : و در کشمیر سال هزار و شصت و یک (۱۰۶۱هـ) فوت شد ، طبع موزون داشت : او میگوید :

بر گل، فتاد چشم تو، در عالم خمار	کیفیت از شراب فزون شد گلاب را
دهر انتقام، آن کشد اکنون ز من، که داشت	آسوده چند روز، به پشت پدر مرا
چه مهری طلبند (الهی) از جمعی (کذا)	که همچو نقش قلم در شکست هم کوشند
	(خطی)

● صبح گلشن : الہی حکیم صدرالدین هندوستانی از اطبای عهد جهانگیر و شاهجهانی ست معزز بخطاب — مسیح الزمان — و از اتقیاء عصر و صلحاء دوران بوده : برای تحصیل شرف حج و عمره مکرر آهنگ حجاز فرموده : در انشا و نظم بینظیر و کلامش دلپذیر . (یک شعر ص ۳۵)

۲۸۸ = باقر ، ملا باقر شیرازی

● ریاض الشعرا : ملا باقر مذهب شیرازی ، بتذهیب اخلاق مشغول بوده :

بهمند آمده ابراهیم خان پسر علیمردان خان اورا کامیاب بوطن گردانیده و اوراست :

چون خرامان در چمن آن سرو موزون میشود در میان لاله و گل بر سرش خون میشود  
(خطی)

● نصرآبادی : ملا محمد باقر ، مذهب شیرازی : در جمیع علوم خصوصاً ریاضی و فقه و حدیث شاگرد میرزا ابراهیم ولد علامی ملا صدرا است : در کمال صلاح و قید قبل ازین بهمند رفته در خدمت ابراهیم خان خلیف علیمردان خان اعتباری بهم رسانیده مراجعت نمود . درین سال بمکه معظمه رفت : شعر اینست :

سرگشتگی بدهر ، مگو چون بهمرسید این رسم از کشاکش گردون بهمرسید  
هرکس ، بقدر حوصله ، آزار میکشد از کوه ، عقد بر دل هامون بهمرسید  
در دل آزرده فیض حق نماید جلوه پیش چون شکست آینه ، دروی عکس افزون میشود  
( ص ۲۰۲ )

● شام غریبان : ملا باقر مذهب شیرازی . در جمیع علوم خصوص ریاضی و فقه و حدیث شاگرد میرزا ابراهیم و ملا صدرا ست : بهمند آمد و در خدمت ابراهیم خان خلیف علی مردان خان اعتباری بهم رسانید : و بعد چندی بولایت مراجعت کرد و ازانجا بحرین شریفین رفت : ازوست :  
( یک شعر دارد خطی )

● صبح گلشن : باقر ملا شیرازی ست ، وظیفه طبعش دقیقه سنجی و نکته پردازی . از وطن مالوف رخت بهندوستان کشید و ملازمت علی ابراهیم خان خلیف علیمردان خان عالمگیری گزید .  
( یک شعر دارد ص ۵۳ )

## ۲۸۹- بدر، پندت بلیدر جیو در

● گلشن کشمیر: از احوالش چیزی معلوم نیست: معاصر مهاراج پرتاب سنگ والی کشمیر (۱۸۸۵-۱۹۲۵ع) بود. این قحطیه کشمیر ازوست:

## قحطیه کشمیر

کسی از شامت طالع نه بیند صبح قبابانی  
 که سیلاب الم، از هر طرف بنمود طفیانی  
 که ننهادش جهان از بد خمیری صورت نانی  
 گذشت از خوش قماش دست زد هر دم بدامانی  
 کفیده دل برای دانه باشد همچو رماتی  
 لب نانی ندید و لب همیخاید بدنذانی  
 بزرگ و کوچک از اهل و عیالش کرده افغانی  
 ز راز دل نوشته مو بمو حال پریشانی  
 که چشمش در قفا چون سوزن است از خوف مهمانی  
 به میدان شهادت میکند هر لحظه جولانی  
 ز آه آتشین لخت جگر را کرده بزیانی  
 بجای جامه از جان دست شسته ز آب طوفانی  
 چو تاختن نیست غیر از پیچ و تاب هیچ سامانی  
 که سازد روز و شب از انتظام ملک برهانی  
 مگر حاسد که بداد دمیلم پابند زندانی  
 که از احسان شه یابی به درد نفس درمانی  
 (۲: ۸۲ <)

چه کشمیر از سر قحط است، هرسو شور افغانی  
 نمانده آب و تابی، در رخ دریا دلان، هرگز  
 چو گندم، چاک دل باشد عیان از نانوا هر دم  
 چو گز، بزاز را کارش، گره اندر گره آمد  
 خیابد باغبان جز میوه افسوس در بستان  
 ز دست اره کش پیدا دمامد نبض منشاری  
 مغنی را ستار آسا جدا شد بند بند از هم  
 چو زلف خویش پیچیده بخود هر نوچه از غم  
 نماید بی گمان خیاط قطع رشته داریسا  
 همی قصاب خون گرید کیاب آسا ز دلسوزی  
 نمانده پیش باورچی کیابی از پی مهمان  
 چو صابون کف به لب میآورد گذر ز جان کاهی  
 به فکر دانه همچون خوشه هر دم سرنگون ساقی  
 مگر مهواچه جم جاه شد آگاه زین کشور  
 ز نظمش هیچ کس آورده نبود بهر آذوقه  
 بیا (بلدرا) سخن کوتاه کن خوش دل نشین اکنون

## ۲۹۰- بیان، آقا مهدی اصفهانی

● ریاض الشعرا: میرزا مهدی بیانا، همشیرزاده ابوطالب کلیم است. طبعش بر ادا بندی تمام داشته. اگرچه کم شعر است اما آنچه گفته خالی از لطفی نیست. در زمان اورنگزیب پادشاه — که منکر شعر و شاعری بود — به هندوستان آمده روزگار مساعدت باحوالش نکرد و در گلبرگه دکهن فوت

شد : اوراست :

راست کرده ست برای دل من تیر ترا  
 خیالی کرده ام با خویش اما نیز نمیگیرد  
 بسزیر پا ، نگاهی میتوان کرد  
 خوب دستی آن بت بیدادگر، وا کرده است  
 خوب شد بر توبه آمد آفت مینای ما  
 بین بقتل من ، آن شوخ با که همدست است  
 که آنجا مدعی پا میگذازد  
 دلیل اینکه در بیماری عشق تو سنگینم  
 به رو در مانده رنگم از پریدن  
 دلا ! چند از تو میباید کشیدن  
 بما کی پیش زین خواهد رسیدن  
 که پیکان را بدل و میگذازد  
 که بر سر در دل ما میگذازد  
 دهن زخم را بسخود واکرد  
 تن چو دادیم دست پیدا کرد

(خطی)

آنکه کج بهر مسم ساخته شمشیر ترا  
 بهای بوسه اش سر میدهیم چون زو نمیگیرد  
 (بیان) خاک رخت گردید ، عمریست  
 شب حنا بست و ، دل خلقی زکف ، امروز ببرد  
 بشکند چون ، از کسی چیزی بلای بگذرد  
 و رشک کشته مرا تا گرفت دست رقیب  
 ازان غسار سر را هم بسکویت  
 پس از مردن بکویت نمش من مشکل شود بیرون  
 مرا رسوا چو نتوانست دیدن  
 کسبایم کرد از آه سپا پی  
 بساز ای دل بسکوبی ز جانان  
 گذشت و تیر جانان را هلاکم  
 ز تندی منع کن پیکان خود را  
 بسکه تیش ستم بدلهما کرد  
 داغ جان برای خود میخواست

● تذکره بینظیر : بیان اصفهانی ، آقا مهدی نام . از عشره نظیری

نیشاپوری (؟) است . از ولایت خود سری بکشیر جنس نظیر کشید . و در  
 حین مراجعت به کشتی دریای شور نشست . اتفاقاً کشتی آتش گرفت و خاک  
 او در آب و آتش بر باد رفت . شاعر خوش بیان و عندلیب رنگین الحان  
 است . او نخل سخن میندود .

چو خامه سود ندارد ضعیف نالی من  
 (بیان) بود سخنم قالبی مثالی من

بدور دلبر خوش خط لا ابالی من  
 کسیکه شعر مرا خوانده ، دیده است مرا

( ۲۸ )

● شام غریبان : بیان اصفهانی ، آقا مهدی نام داشت (۱) : از عشره نظیری نیشاپوری است : از ولایت خود سزی به کشمیر کشید و در حین مراجعت به کشتی دریای شور مینشست ، اتفاقاً کشتی آتش گرفت و خاک او در آب و آتش بر باد فنا رفت : شاعر خوش بیان و عندلیب رنگین الحان است . او میگوید :

(همین دو بیت دارد خطی)

● نتایج الافکار : نو گل گلشن خوش بیانی آقا مهدی بیانی اصفهانی که همشیرزاده ابو طالب کلیم است . از ولایت خود بکشمیر رسید و بعد چندی براه دریای شور عازم وطن گردید : قضا را بمرکب آتش گرفت و سرمایه حیاتش اواخر ماهه حادی عشر بتاراج فنا رفت : در نظم پردازای طبع خوش داشته : از وست .

(یک شعر دارد . ص ۱۰۸)

● صبح گلشن : بیان آقا مهدی همشیره زاده ابو طالب کلیم است : صاحب ذهن مستقیم و طبع سلیم . وطن آبائی او همدان و نشو و نما در اصفهان . در عهد عالمگیر به هندوستان رسیده و بقول علی قلی خان واله : در وبای گولکنده دکن طائر روحش از قفس عنصری پریده و نزد صاحب تذکره بی نظیر از وطن اولاً وارد کشمیر گردید و از آنجا اواخر مایه حادی عشر بعزم عود زخت بکشتی کشید ، آتش در زورق افتاد و در عین آب خاکش را بر باد فنا داد :

خندنگت بهر غم و میگذارد اگر در سینه ام جا میگذارد  
گذشت تیر جانان را هلاکم که پیکان را بدل و میگذارد  
ازان خسار سد رام بکویت که آنجا مدعی پا میگذارد

( ص ۷۰ )

## ۲۹۱- تسلیم، شاه رضا خراسانی

● شام غریبان : تسلیم ، شاه رضا خراسانی (۱) : مرد درویشی بود و در کشمیر آمده بسر میبرد : ازوست :

ز بال انشانی پرواز رنگ خود ، ازان شادم  
که گاهی ، از شکست شیفته دل ، میدهد یادم  
( غطی )

## ۲۹۲- تنها ، عبداللطیف خان شهرستانی

● شام غریبان : تنها ، عبداللطیف خان شهرستانی (۲) خواهرزاده میرزا جلال اسپر بود : در عهد عالمگیر بادشاه بهمند آمد و بمنصب پادشاهی سرفراز گردید : نخست بدیوانی کابل سپس بدیوانی لاهور مامور شد ، و سالهای فراوان بآن خدمت قیام نمود : بعد ازان بدیوانی کشمیر مربع نشین چار بالاش اعتبار گشت :

خیلی مرد صالح و متورع بود : مثل خال خود ادابند است ، اما خیال را بجای رسانده که اکثر سخنان او را بی معنی گو مقرر کرده بودند : دیوان مختصری دارد : ازوست :

گفتم : که من غبار تو ، دامن فشانده رفت  
از ننگ من بستگ فرو رفت نام من  
ز روسفیدی خود ، پیش خلق رسوا شد  
چون داغ لاله ، درد ندارد سپند ما  
که داغ کرد دل چرخ را ستاره ما  
خوش وقت آن ، که در رهش از سرگشته است  
که دگر دام نسازند نفس نغروشند

یارم ، بکنج غم کده ، تنها نشاند و رفت  
شهرت نسکرد نقش نگین هم بکام من  
ز بی گناهی خود عاجزم ، که دزد حنا  
هرگز نه کرد شکوه ، دل دردمند ما  
ازان ، به تیرگی بخت خویشتن ، شادیم  
سهل است کار خار ، ز پا گر گذشته است  
قا گرفتاری من دید ، محبت فرمود

۱- رک : تذکره اصلح ص ۲۸ - ۵۹۰ .

۲- رک : تذکره اصلح ص ۲۶ - ۵۹۱ .

طرح هم‌چشمی بختم، ز چه رو ریخته  
 هرگه، به بزم آن بت بدکیش، میروم  
 از نوای سرمه، بگو! پیش که فریاد کنم  
 از خود همیشه، یک دو قدم پیش میروم  
 (خطای)

## ۲۹۳- ثاقب، مرحمت خان کشمیری

● مجموعه نغز: ثاقب، مرحمت خان مرحوم. اصلش از خطهٔ دلپذیر کشمیر است و مسقط الراسش خاک پاک شاهجهان آباد - صانها الله عن الشر والفساد - وی و نیاگانش همیشه یکام دل بعمدگی ایام بسر فرموده. در آخرها از قبل سران انگریز واقعهٔ نگاری حضرت دهلی بوی متعلق بوده. مرد هوشیار، پخته‌کار، طبع سلیم و فکر قویم، و خوش اختلاط، نیک ارتباط بود. با هرکس (عموماً آن) به اندیش، و با قاسم هیچمدان سراپا نقصان (خصوصاً) بیش از بیش بخوبی می‌آمد و تواضع می‌فرمود. قصهٔ عشق خود بزبان اردوی معلی بآئین خوب و اسلوب مرغوب برشتهٔ نظم کشیده، و در شعر فارسی که بیشتر میگفت (ثاقب) تخلص برگزیده. ملخص کلام، مرد خوب بود که در حین حیات با خاص و عام نرد محبت باخته و بعد ممات - که از چندی رحل اقامت بجسوار رحمت ارحم الراحمین انداخته - نام نیک بر صفحهٔ گیتی گذاشته.

(۲: ۲۹۲)

## ۲۹۴- شایق، عبدالوهاب

● پارسی سرایان کشمیر: عبدالوهاب در شهر سرینگر بسال (۱۷۱۵) میلادی (۱۱۲۷ هـ) متولد شد. اطلاعی از زندگی اش در دست نیست. بقول تذکره نویسان پیش نماز مسجدی بود، و در نوشتن مادهٔ تاریخ مهارت کافی داشت. وی بسال (۱۷۶۸) (۱۱۸۲ هـ) در مولد خود وفات یافت.

شایق در دوران راجه سوکھے جیون مل شهرت زیاد بدست آورد و یکی از هفت تن شاعری بشمار است که راجه مزبور برای سرودن — شاهنامه کشمیر — (۱) گماشته بود. اثر منظوم وی کتابی است بنام — ریاض الاسلام — (۲) با ۴۰,۰۰۰ بیت، مشتمل بر احوال و کرامات سادات شعراء و ریشیان (۳) کشمیر از اسلام به بعد. شاعر این اثر را پنج سال قبل از وفاتش بوجود آورده است :

### سکه جیون مل

ولی بسار یابند اهل علوم	که وارسته اند از هجوم و عموم
هنرمند را در جهان طالب است	باهر سخن بیشتر زاغب است
گران شد ازو قسمت شاعران	بسنجده بمیزان زر آسمان
مرا هم ازو چشم بخشایش است	بمدحش سر زیب و آرایش است
چو طبعم بمدحش روان میشود	فسانه ز من داستان میشود
ز لطفش، کنم شمه را، بیان	که : روزی ببزمش شدم شعر خوان
سخن در میان آمد از مثنوی	ز نظم نظامی دگر خسروی
شد از لطف آن واجه نکتہ دان	بن از لب لعل گوهر نشان
که : خواهم ز اعجوبه روزگار	بماند ز ما نامه یادگار
بود زنده نام همه، از سخن	دهد چرخ کام همه از سخن
کهن گشت شهنامه های قدیم	بود تازه مقبول طبع سلیم
ز تاریخ کشمیر جنت نظیر	ز هر واقعه کان بود ناگزیر
سخنور پناها! بفرمان تو	بنظم آید این نظم در شان تو
نیم همچو فردوسی پاکدین	که شهنامه گویم بلفظ متین
مرا، رقیه آن سخنور، کجاست	بمیزان او گنج گوهر کراست

۱- یک قسمت از این شاهنامه در کتابخانه دیوان هند محفوظ است .

۲- نسخه ناقص ازین کتاب در کتابخانه آکادمی هنر و فرهنگ و زبانها سرینگر، کشمیر موجود است .

۳- فرقه ایست از دراویش کشمیر .

ولی همت گری بود یار من  
 ز سامانیان رودکی سود کرد  
 هزاران غلام سمن بسوی داشت  
 معزی که مدح ملک شاه گفت  
 دو صد گنج گوهر ته بار داشت  
 ظهوری ز پوهان شه نام جوی  
 تو چون شاه محمود من عنصبری  
 بحال من الطاف بسیار کن  
 کنم گرم در نظم هنگامه را  
 بلطف خود، ای بحر جود و کرم  
 چو بخشی زبانت شوم قصه خوان  
 به شهنامه سنجی رسد کار من  
 بپزم طرب ساز خود رود کرد  
 سه صد بیش ... .. (۱)  
 بتوصیف سنچر در ملاح صفت  
 میسر شدش هر چه در کار داشت  
 باقطاع جاگیر شد کام جوی  
 تو جوهر شناسی و من جوهری  
 دهانم پسر از در شهوار کن  
 رسانم به شهنامه این نامه را  
 زبانی دگر ده بمن، چون قلم  
 بنظم آورم چار صد داستان

### درباره کشمیریان

زبانی که دارند کشمیریان  
 خیالات شان نازک است و لطیف  
 ولیکن به پیش سخن پروران  
 بود معنی بیت در اصطلاح  
 کلامیست موزون بمعنی قرین  
 که از قصد موزون کند شاعرش  
 چو بی قافیه هست موزون کلام  
 به توفیق و تجنیس دارد قرآن  
 نه هزل است جدش، بدان ای رفیق  
 که هستند در فرس صاحب زمان  
 بدینسان که گفتند اهل صلاح  
 درو قافیه باشد ای خورده بین  
 که مضمون آن هست در خاطرش  
 نه نظم آن نه نثر است ای ذی همام

### انداز

بحق هر که سودا کند سود اوست  
 بسودای عشقش بسرو سود کس  
 بسودای دنیای دون، دل میند  
 تو برهم چرا سیم و زر مینهی  
 بود اصل گوهر ز یک قطره آب  
 بی اصل دنیا ست نقشی بر آب  
 یاین گوهر دلربا، دل مینچ  
 ندارد زبان جمله بهبود اوست  
 همین مایه اصل سود است و بس  
 گرفتار این دام باشی تو چنده  
 بیا بی عوض ده اگر یک دهی  
 ولی در نظر میناید سراب  
 که گردد ببادی بیکدم خراب  
 که این عقده گر وا کنی نیست هیچ



هزار آفرین از زبان اجل  
کشادند بسازو چو اسفندیاو  
گریزان شد آندم حیات از میان  
نمیکرد از زندگی هیچ شرم  
سری از تسکیر برافراشته  
شدی جوهرش جوهر استخوان  
بر آن مرغ جان بال افشان شدی  
عقاب سه پر را نموده روان  
بدشتی ازین کشتگان طعمه پر  
همه گوشها کسر ز شور تفنگ

دم تیغ بر آمده از ازل  
بکف نیزه مردان خنجر گذار  
مقابل چو گشته باهم یلان  
اجل را شده روز بازار گرم  
سنان همسری با سران داشته  
ز جوشن گذر چون نمودی سنان  
چو تیر از کمانخانه پران شدی  
بین زور بسازوی زاغ کمان  
شدی کرگس آن عقاب سه پر  
شده عرصه حشر میدان جنگ

## داستان یاون (۱)

بصد مکر و فن سوی آن برهن  
که در کار زاهد کند یک دو دم  
شده راهزن راهب پارسا  
که ای همدم زاهد نامدار  
که حالم پشاه و گدا روشن است  
ز من آفت و فتنه‌ها در جهان  
بود نامه‌ام همچو گیسو سیاه  
چه خونها، که از بیدلان ریختم  
بسی سرکشان را، فگندم ز پای  
که تائب شوم بعد ازین از گناه  
کنون درد من سوی درمان گرفت  
باین در ز راه نیاز آندم  
بخادم بسی بیقراری نمود  
بمعرض رسانده همه داستان  
بگفت از ره انکساران سخن  
یکی عاصیم، نیستم پارسا  
ازین فکری پادروا در گذر  
بجسو راهبی را ز من بهتری

روان گشت آن یاون پرفتن  
به بتخانه او رسید آن صنم  
چو در معبد او رسید آن دعا  
بخادم بگفت از سر انکسار  
را نام آن یاون پر فن است  
منم فتنه انگیز آخر زمان  
همه عمر کردم تبه در گناه  
چه فتنه، که در کشور انگیختم  
بسی عابدان را، ربودم ز جای  
را در دل افکنده لطف اله  
چو جذب خدایم گریبان گرفت  
پشیمانم از جرم باز آندم  
بیدنگونه مکار زاری نمود  
پس آن خادم آمد براهب دوان  
ز خادم چو راهب شنید آن سخن  
که: من کیستم تا ببیند مرا  
برو زود یا وی بگو مختصر  
ازین در برو بر در دیگری

دگر راهبان خود زمن بهتر اند  
پس آن خادم راهب نامور  
به یاون ز زاهد رسید این پیام  
بگفتش که راهب نکرده قبول  
برو بر در دیگری این زمان  
مراد تو حاصل ازین در نشد  
منم خاک پا دیگران سرور اند  
بیسامد سوی یاون فتنه گر  
شنید آنکه از پیر گفتش تمام  
نشد مدعایت قرین الحصول  
طلب کن ازان درگه امن وامان  
که دیدار پیرت میسر نشد

(۱۲۳-۱۲۹)

## ۲۹۵- طالع، میر عبدالعلی

● صحف ابراهیم : میر عبدالعلی طالع سبزواری از تلامذه میر مجد حسین ثاقب و معاصر نوازش خان طالع بود . (۱)

(۲۳۶)

● صبح گشن : میر عبدالعلی ، در اضل سبزواری بود و در شهر لکهنو قوطن نموده بملازمت نواب برهان الملک سعادت خان صوبه دار ملک اود سر میافراخت ، و بروشنی طبع اختر طالع نظم را مهر انور میساخت :

دم پیران ندارد در جوانان هیچ تاثیری  
دست شستم ز تن جای خویش  
نگردد برطرف هرگز تپ شیر از تابشیری  
این نیمم بوضو میبانه

(ص ۲۶۱)

● دانشمندان آذربائیجان : طالع ، عبدالعلی . غلام علی آزاد ، در شرح جويا نوشته است که :

اغلب شعرای هند که ، در اوائل قرن دوازدهم هجری بوده اند ، مانند عبدالعلی طالع و عبدالعزیز و قبول و ملا ساطع و غیر آنها از خوش فکران کشمیر همه از تلامذه میرزا جويا هستند . و در عهد عالمگیر پادشاه ، در خانه او ، هنگامه صاحب سخنان گرم بوده است .

(ص ۱۰۱)

۱- رک : تحت دانشمندان آذربائیجان که از روی گفته آزاد ، این شاعر کشمیری بوده و شاگرد جويا است .

## ۲۹۶- غریب، شیخ نصیرالدین

● مجموعه نغز: شیخ نصیرالدین احمد (سلمه الله الصمد) وی مردی است قابل و قابل دوست، با علم و حیا، سراپا مغز و پوست، صاحب فهم و فراست، حاوی عقل و کیاست، نیک خو، کشاده رو، خوش عقیده، پاکیزه مذهب، نیک رویه، صافی مشرب، اصلش خطه کشمیر جنت (نظیر)، مولدش شاهجهان آباد (صانها الله عن الشر و الفساد) بیشتر شعر فارسی گوید: گاهی رخس همت در میدان ریخته گوئی هم پوید.  
(۲: ۲۷)

## ۲۹۷- محشر، میرزا علی نقی کشمیری

● مجموعه نغز: میرزا علی نقی مرحوم، اصلش از خطه کشمیر جنت نظیر بود و تولدش در بلده لکهنو رو نمود (بهر دو زبان فارسی و اردو) مشق سخن آرائی میورزید. بکچند وارد حضرت دهلی شده، اشعار خود از نظر فیض (اثر) مضمار سخن سازی را بیکه تاز مرد، خواجه میر درد (علیه الرحمه) میگذرانید. گویند کسی را کشته بقصاص رسید و مجاور رحمت ایزدی گردید.  
(۲: ۱۷۵)

## ۲۹۸- منصور، میر غیاث الدین منصور دشتکی (۱)

● نصرآبادی: از جانب پدر به میر غیاث الدین منصور دشتکی فارس میرسد، و از جانب والده همشیره زاده علامی میرزا مجد زمان مشهدی است؛ جوان نمکین رنگینی است در کمال شوخ طبعی، باصفهان آمده و

یآشنائی ناچنس ، بدام محبت ماندگار فاحشه افتاده ، اسبابی که داشت صرف کرد ، لاعلاج بهند رفت ، مسموع شد که درانجا کدخدای شده احوال خوبی دارد : شعرش این است :

اگر دیباچه بنویسم بیاض گردن او را (۱)	نمیداند سیاهی در دوات دیده آهر را
ز خون گرمی گذارد دست بردل پنجه شیرش	درین صحرا ندارد شکوه از صیاد نخچیرش
کشد نقاش اگر بر صفحه آبیته تصویرش	نمیافته بدام حیرت از شوخی خرام او
حلقه ذکری بغیر از حلقه فتراک نیست	سینه بی طاقان را جز دل صد چاک نیست
میکشان را برگ سبزی غیر برگ تاک نیست	هرکسی را از هر دولت نمایان میشود
کلیدی غیر انگشت ندامت نیست این در را	بامداد پشیمانی ، قوان ره یافت در جنت
که سازد چشم آهر را نمکدان شور سودایم (۲)	درین صحرا من بجنون تنها گرد رسوایم
پرده ، هر چند مکرر شود ، آواز یکی است	در طپیدن دل صد چاک مرا ساز یکی است
گر بصد سنگ خورد شیشه ما راز یکی است	در شکست دل من ، دیر و حرم یکسانند

ماندگان فاحشه خواهری دارد کولی ، که در کمال قباحت منظر است و این ماندگار باضافه اسم او مشهور است و میرزا هادی ملقب بمیرزای کولی ساز رقیب میر غیاث الدین منصور بوده . این رباعی را جهت ماندگار گفته :

این نواز و غرور از سرت خواهد رفت	مرزا هادی هم از بخت خواهد رفت
فرداست تو هم جمال کولی داری	حسن تو ، به کس خواهرت ، خواهد رفت

( ص ۹۹ )

● کلمات الشعرا : میر غیاث الدین منصور — فکرت — تخلص میکرد از شرفای ولایت بوده . در عهد عالمگیر شاه بهند آمده ، خلاق خوش و فکر بلند داشت . بر فقیر بسیار مهربان بود . فقیر قصیده در مدح بخشی الممالک روح الله

۱- کلمات الشعرا دارد .

۲- شام غریبان دارد .

خان در زمین قصیده شاه طاهر دکنی گفته بود که این بیت ازان قصیده است :

ترک شوخی نکند زان سبب استاد ازل      مہر اجمال کشفہ است ملک را بفلک  
 برده بوجہ حسن گذرانید و نقلی از راہ خوش طبعی نیز در میان آورده کہ  
 چون ملا وحشی جواب این قصیدہ گفت فرزندان و مریدان شاہ بر آشفتنند  
 و پیش یک صاحب طبع رفتہ بشورش تمام گفتند کہ بہ بینید بی ادبی ملا  
 وحشی را کہ قصیدہ شاہ ما را جواب گفتہ : آن عزیز گفت : بی ادبی  
 دیگر آنکہ از شاہ خوبتر گفتہ . نواب خندید و برای فقیر آنچه دلش  
 خواست ، صلہ فرستاد و عطا فرمود :

این چند بیت بخط خود در بیاض من نوشته :

ز اشکم گاہ مستی نامہ اجمال افشان شد	مرا کورہ گناہ از بتادہ لعل بہ عثمان شد
مہجور من بیکس، شہیدی هیچ کافر دہدہ است	صبح محرم دمہ و خون من خرابیدہ است (۱)
خمار افسردہ ام ، دارد شراب آتیشنی کو	کہ خون مردہ را در پوست ، چون دلتور بسوزالد
در نامہ ما نیست ز فرمودہ حق هیچ	یک حرف بعلمیم درین مشق ندہم
مہر آخر میشود تا میکنی دل از جہان	کاروان رفتہ است تا بخاری تو از پا میکشی

( ۱۲۵ )

● شام غریبان : میر غیاث الدین منصور نسبش از جانب پدر بہ میر  
 غیاث الدین منصور دشتکی میرسد و از جانب مادر ہمیشہ زادہ علامی میر  
 مجد زمان مشہدی است . جوہر قابل بود ، بہ اصفہان رفتہ در دام محبت  
 مساندگار نام فاجشہ گرفتار گردید . و اسبابی کہ داشت ، ہمہ را در  
 باخت : ناچار در عہد عالمگیر پادشاہ بہ ہند آمد و بمنصب پانصدی  
 مہرراز شد و بکشمیر رفتہ در گذشت :

( دو شعر دارہ - خطی )

● نگارستان سخن : فکری ، غیاث الدین منصور در جمله علوم کامل و ماهر است ، و با این همه دلها را بسحر حلال ساحر ؛  
( ۳۰ شعر دارد ص ۷۷ )

● روز روشن : فکرت ، میر غیاث الدین منصور دشتکی خلیف میر صدرالدین مجد ریاضی دان و خاله زاده میر معز موسوی خان فطرت است ، اول - منصور - تخلص میکرد و بعد ازان - فکرت - اختیار کرد ، همچنین است در آفتاب عالمتاب ، و در نگارستان سخن تخلصش - فکری - نوشته ، شاید ناسخش مشاء فوقانیه را بتحنانیه مبدل کرده . بالجمله وی شاگرد میرزا صائب است . دیوانی مختصر دارد و در عهد شاهجهانی وارد دهلی گردید و در سلطنت عالمگیر پادشاه بمنصبی شایان رسید . ( ۶ شعر دارد ص ۵۲۶ )

### ۲۹۹ - ملکی توپسر گانی

● شام غریبان : ملکی توپسرگانی در وطن خود بکسب زراعت معاش میکرد ، در عهد اکبری بهند آمد و بمنصبی از پادشاه سرفراز شد ، و ایامی بخدمت بخشی گیری بنگاله و زمانی بدیوانی صوبه کشمیر امتیاز یافت ، و در سنه اربعین و الف ( ۱۰۴۰ هـ ) درگذشت ، ازوست :

امید که مرگز بدل خوش نه نشند آفکس که ترا گفت که با من بنشین (۱)  
( خطی )

### ۳۰۰ - مهجور ، حافظ صیف الله

● ریاض الوفاق : جوانی شایسته اطوار سلیقه شعار است . پدرش حافظ ابوالحسن مردی نیکو نهاد کشمیری نژاد ، مدتی رفیق راقم بیسواد بود ؛  
سیف الله در بنارس از نیام علم بعرضه وجود سر کشیده ، دم سخن سنجی

می پر آرد و — مهجور — تخلص دارد . از قصیده اوست :

گذشت ماه دی و ، موسم بهار آمد	بجای خویش ، دل رفته هزار آمد
ز اهتزاز هوا و ، شگفتگی چمن	سوی زمزمه مرغ مرغزار آمد
بساط سبزه بصرن چمن ، مهد گشت	مراد شاخ گل از غنچه درکنار آمد
ز بس مواد طرب در چمن مهیا شد	همیش دست فشان پنجه چنار آمد

( ص ۱۰۰ )





تعليقات



## ۷- آشنا، میرزا محمد طاهر ملقب به عنایت خان

● قولیه: مطالب زیر که احوال آشنا را روشن میکند از - قرنیه -  
مولاة آشنا گرفته شده است:

### احوال خویش

از سوانح این ایام (سنه ۱۰۲۳هـ) منتظم گشتن، راقم این صحیفه گرامی است، در سلک منصبداران در سن هفت سالگی از خانه زاد پروری، خاقان قدردان که درینوالا نزهت آباد کشمیر فردوس نظیر بقدم اشرف غیوض پذیر بود، راقم در سن هفت سالگی (۱) بشرف ملازمت مشرف شد و اعلحضرت از روی خانه پروری بمنصب مناسب سن سربلندی بخشیدند، مخفی نهاد که از عهد جنت مکانی درین دولت شایع شده که بامرای والا مقدار و جمعی روشناس شبیه خاصه که در خانه طلای میناکار بزرگ تخته بلور صاف نصب میکنند و آویزه مروارید در مابین آن تعبیه مینمایند، از روی عنایت مرحمت میشود، و آنرا بر فرق سر بالای دستار از روی احترام مینندند، چنانچه میریحیی کاشانی (۲) مضمون عالی برای این رسم یافته و درین رباعی منظوم ساخته است:

ای پادشاه جم سیه نیک اختر      ظفیری بود از ثبانیان دست تو ظفر  
بر چرخ نه آفتاب باشد نه فلک      جا داده شبیهت چو مریدان بر سر  
و هر که مابین عنایت اختصاص یافته باشد، بعد از قضیه ناگزیر او شبیه مبارک تعلق بسرکار خاصه شریفه میگردد، و اگر آن شخص فرزندی رسیده قابل این توازش داشته باشد، در آنصورت بفرزند او عنایت میشود.

۱- ازینجا ظاهر است که وی در سال (۱۰۳۶هـ) پدینا آمد.

۲- رک: تحت یحیی کتاب حاضر - ۱۶۹۲.

اما قبل از رسیدن بشرحد رشد و تمیز این مرحمت بعمل نیاید :

مجملاً شبیهی که برکن السلطنة (۱) مغفور عنایت شده بود ، والد راقم درین وقت بطریق معموله از نظر گذرانید ، تا متعلق بسرکار همایون گردد . حضرت شاهنشاهی از وفور عاطفت و جوهر شناسی ، فرمود که : ما این شبیه را به نبیره خواجه مرحوم ( ابوالحسن تربتی ) عنایت کردیم ! و راقم آن سرمایه مفاخرت را بر سر گذاشته بدستار قائم کرد و تسلیات بجا آورد : بغیر از راقم در صغر سن این عنایت کلان نسبت بهیچ یک از خانه زادان بعمل نیامده :

( ۱۷۷۲ ب ۱۸۰ الف )

#### راجع به تالیف قرنیه

میر جلال الدین طباطبای اردستانی شهیر بجلالای منشی و مجد امین شیرازی اصل کاشان موطن مشهور بامینای منشی ، به نوشتن وقایع دولت ابد اتصال مامور بودند ، و آخر ملا مجد یوسف کاسوی کشمیری نیز مامور شد ، و تاریخ را موسوم به — پادشاه نامه — گردانیده ، احوال هر ده سال را یک جلد قرار داده دور اعتبار نمودند :

میر جلال الدین احوال ده سال اول جلوس را نوشته بود . چون استعارات پیچیده و عبارات مغلق و الفاظ نامانوس — که برای فهمیدن آن رجوع بکتاب بابستی کرد — بسیار داشت ، انشای او را مناسب سیاق تاریخ ندانسته منع نوشتن کردند ، و نوشته مشار الیه را منسوخ گردانیدند :

و آنچه ملا یوسف نوشته بود ، بسبب خامی و روزمرهای کشمیریانه مقبول نیفتاد . اما مجد امین سوانح را خاص پسند عام فهم مینوشت : عاقبت ارباب حسد او را نیز عامی وا نمود ، شیخ عبدالحمید لاهوری را — که در

افشا تتبع طرز شیخ ابوالفضل میکند ، و سالها در صحبت شیخ بسر برده —  
 بعرصه آوردند : و نوشته مجد امین نیز متروک شد و قرار یافت که مومی الیه  
 وقایع را مسوده کرده ، حواله شیخ حمید مینموده باشد ، تا او بصرافت طبع  
 خود عبارت پردازی کند .

چون چند گاه با این ونیره گذشت به سعد الله خان دیوان اعلیٰ  
 حکم شد که : بر نوشته شیخ حمید عبور نموده هر جا اصلاح طلب  
 باشد بسازد ؛ و در سنه بیست و چهار جلوس (۲۲) مجد امین بسبب نزله و زکام  
 دائمی و کوفت نقرس مزمن از ملازمت استعفا نموده متزوی گشت ، و تسوید  
 سوانح که باو متعلق بود ، به مجد وارث ولد ملا مجد حسین مدرس کشمیری  
 — که در نثاری شاگرد رشید شیخ حمید است — مفوض شد . و بعد از فوت  
 شیخ حمید مزبور خدمت — بادشاه نامه — نویسی نیز باو تعلق گرفت .

مجد امین ده سال اول را که در وقت — پادشاهنامه — نویسی بمعرض  
 قبول افتاده بود ، در همان ایام نسخهای متعدد نویسانیده بقصد اشتہار  
 باشنايان خود تکلف کرده بود . و از جمله نسخه بظفر خان والد راقم این  
 مسطور پریشان ، مجد طاهر متخلص به — آشنا — الملقب به عنایت خان به این  
 آشنائی — که قبل از استسعاد بندگی درگاه خلایق پناه ، مدت سه سال بایشان  
 میگذرانید — داده بود : راقم نقلی ازان گرفته متفحص بدست آوردن نسخه  
 سنوات دیگر میبود . و چون هنوز حکم انتشار — پادشاهنامه — از موقوف  
 خلافت صادر نگشته ، منقول عنه بدست نیافتاد . تا آنکه بتاریخ چهارم  
 ربیع الاول سنه سی و یک (۳۱) جلوس موافق ثمان و ستین و الف (۸۱۰۶۸)  
 که اعلحضرت بسبب اشتداد کوفتی — که عارض ذات مبارک گشته بود —  
 تغیر آب و هوا داده از دارالخلافة شاهجهان آباد دهلی بمستقر الخلافة اکبر آباد

آگره تشریف آورده بودند ، از وفور قدردانی و جوهر شناسی این خانه زاد را بخدمت معتبر داروغگی کتابخانه و کارخانجات متعلق بآن بین الاقران اختصاص بخشیدند :

دور دویم — پادشاهنامه — که از ابتدای سنه یازده جلوس (۱۰۴۸هـ) تا انتهای سنه بیست سوانح این ده سال دران مندرجست ، در کتابخانه بنظر ایققر در آمد . چون سعدالله خان از عدم ممارست تاریخ و فقدان مناسبت بفن انشا ، تصرفهای بیجا بکار برده ، عبارات ناخوش در کتاب داخل کرده ، راقم خواست که خلاصه احوال را بفارسی واضح بدر نویسد ، تا طبالبان آثار ، از وقایع این دولت خداداد ، بسهولت متمتع گردند ، و باین قصد از شب یکشنبه دهم شهر مذکور (ربیع الاول ۱۰۶۸هـ) موافق بیست و پنجم آذر ، شروع درین شغل دلفریب نموده ، در عرض سی و دو روز ، موافق پنجشنبه دوازدهم ربیع الثانی سنه مزبور (۱۰۶۸هـ) از تبدیل عبارت ناگوار ، و تخفیف مطالبی که سبب تطویل کلام بود ، انداختن آنچه بوقایع این دولت تعلق نداشت ، و تمهیداتی که مطالعه کننده را از سر رشته سخن باز میداشت ، و برطرف نمودن کلمات صاحب غرضانه که موجب سلب اعتماد از تاریخ میشد ، و دور کردن فقراتی که مشعر بر استهزا و معائب سلاطین دیگر بود ، و عبور بر کتاب مسطور که پانزده هزار بیت است ، و کتابت بدر نویسی خلاصه احوال ازان هفت هزار بیت متجاوز شد ، فراغ یافت ، و چون نوشته خود را — که بتصفیه عبارات ، و حذف استعارات ، و تبدیل تمهیدات ، و افزونی مقدمات ، و تغیر ضوابط و دیگر تصرفات — از نسخه اصل بیگانه ساخته ، کتاب علحده دید ، بخاطر رسید که در عهد عرش آسمانی اکبر پادشاه باوجود شیخ ابوالفضل که بتحریر — اکبرنامه — مامور بود ، خواجه نظام الدین

احمد بخشی نیز دفتر علحده وقایع دولت اکبری بقید تحریر در آورد و جنت مکانی جهانگیر پادشاه با آنکه ، بسنت فردوس مکانی بابر پادشاه عمل نموده ، وقایع سلطنت خود را ، خود مسوده فرموده اند ، و میرزا غیاث بیگ طهرانی ملقب به اعتماد الدوله در تصفیة عبارات آن کوشیده ، معتمد خان بخشی نیز احوال آنحضرت را نوشته و به — اقبال نامه جهانگیری — موسوم ساخته ، اگر راقم نیز بنوشتن سوانح دولت شاهجهانی — که لایزال باد — مبادرت نماید ، و بهمین وتیره دور اول و سیوم — پادشاهنامه — را نیز اختصار داده تاریخی ترتیب دهد ، پر فضولی نکرده خواهد بود .

بناء علیه ، از روز دوشنبه پانزدهم جمادی الاول (۱۰۶۸هـ) سال مذکور شروع در اختصار وقایع دور اول نیز — که در کتابخانه پادشاهی موجود بود — نموده ، روز چهارشنبه بیست و دوم جمادی الثانیه سنه سی و دو جلوس (۱۰۶۸هـ) همایون ، در عرض سی و هشت روز ، فارغ گردید ، و جلد سیوم ، که آغاز سنه بیست و یک تا انجام سنه سی سوانح این ده سال آخر قرن اول جلوس دران مثبت است ، و قریب بنصف آنرا شیخ حمید ، در آخر آن عمر و ضعف قوی و استیلائی پیری نوشته ، و ما بقی را مجد وارث تحریر نموده بود ، و سعدالله خان بران گردیده ، و بعد از فوت خان مذکور ملا علاء الملک تونی مخاطب به فاضل خان — که بخدمت میر سامانی مفوض است — بموجب حکم معلی عبّور نموده ، فی الجمله تغیر و تبدیل در بعضی جا داده ، روز دوشنبه بیست و پنجم ماه و سال مذکور (جمادی الثانیه ۱۰۶۸هـ) از نظر اشرف گذرانید و داخل کتابخانه خاصه شریفه گردید :

راقم همانروز شروع در انتخاب آن نیز نموده در عرض بیست و دو روز بدر نویسی خلاصه حالات کرده روز یکشنبه هفدهم رجب همین سال (۱۰۶۸هـ)

باتمام رسانید. و چون این نسخه گرامی مشتمل بر احوال یک قرن جلوس میمنت مانوس است، به — قرنیه — مؤسوم گردانید. (۳ الف - ۴ ب)

### خواجه ابوالحسن تربتی

درین صحیفه ... رکن السلطنه خاصه خواجه ابوالحسن جد امجد راقم است و راقم غرض از مولف و مسود این نامه نامی درین نسخه گرامی، از طول کلام اندیشیده تصریح کمتر از منصب نکرده و بهمین سبب نظم نیز هیچ جا داخل ننموده، و باوجود التزام اختصار و قرارداد تحریر معظم امور بتفصیل افزایش مناصب و انعامات و ادرارات از نقود و اجناس و مرحمت علم و تقاره و اسپ و فیل برای آن پرداخته، که همپایه داد و دهش حضرت شاهنشاهی نسبت بجؤد و همت سلاطین سلف بر همگان ظاهر و هویدا گردد، و هم برای خوانین کامگار دستور العمل بذل و عطا باشد..... :

( ۵ الف )

## ۸- آشوب، ماژندران

● نصرآبادی : ملا محمد حسین آشوب تخلص ماژندران از قریه سورکست . بهند رفته در خدمت ظفر خان بود . بعد از آن بایران آمده ، از وضع این ولایت خوشش نیامد ، باز بهند رفته فوت شد . (۱) شعرش اینست :

سبزه از مژگان من ، سر مشق شادابی گرفت	نرگس از چشم ترم ، تلمسیم بیخوابی گرفت
نقد اشکم را ، بزور از مردم چشم ربود	گرد او گردی که باج از مردم آبی گرفت
نیست باکم از فلک امشب ، که با او میخورم	عالم آنست پنداری که آتش برده است

( ۳۰۹ )

● نتایج الافکار : سر چشمه سخندانان ملا حسین آشوب ماژندران که

کلامش خوب و اشعارش مرغوب است :

در هند بملازمت ظفر خان احسن امتیاز داشت ، و همانجا اواخر ماه  
جادی عشر فوت کرد .  
( دو شعر دارد ص ۵۲ )

● صبح گلشن : آشوب ملا حسین مازندرانی که به هندوستان رسید و با  
ظفرخان ربطی بهمرسانید .  
( دو شعر دارد ص ۶ )

### ۱۰ - احسن ، ظفر خان

● مجله آریانه : ظفر خان احسن ، در مثنوی که مذکور شده (۱) راجع  
به احوال خویش مطالب زیر دارد :

#### تاریخ تولد

چو بر الف بگذشت اثنا عشر ز مادر بزادم به سال دگر

#### نام پدر رضا

را چون پدر کرد نذر امام ازانم محمد رضا گشت نام

#### والد

بود مرشد و باب من بوالحسن که بودش به ملک خراسان وطن

#### خالو محمود

مرا در زمانه یکی بود خال که در هرفنی بود صاحب کمال  
به محمود مشهور آفاق بود به تاریخ و خط در جهان طاق بود

#### در حضور پادشاه

ز عمرم چو سال چهارم گذشت مرا اختر بخت تابنده گشت  
پدر از ارادت بوی پدر برد به پاسبوس شاه جهان گیر برد

#### عشق جوانان و کوائف جوانی

مرا عمرم در کارانی گذشت به عشق جوانان جوانی گذشت  
شب و روز بوده بمعهد شباب مرا کار با ساقی و با شراب  
گهی بود حوری در آغوش من گهی نو خطی رهزن هوش من  
گذشته مرا با بتان روزگار شب و روز ماه و خورم در کنار

نپوده بسجز عاشقی پیشه ام  
به کشمیر و کابل شبایم گذشت  
به کشمیر فصل بهار و خزان  
به عهد جهانگیر فرمانروا  
زاخلاص و خدمت شدم سرفراز  
عطا کرد شام ز روی کرم  
برست از محبت رگ و ریشه ام  
به عیش و طرب با شرابم گذشت  
گهی لاله چیدم گهی زعفران  
نهالم چنین یاسنت نشو و نما  
مرا داد ز اینای جنس امتیاز  
خطاب ظفر خان و طبل و علم

## رفتن بکابل

به کابل ستانم فرستاد شاه  
ز کابل کنتم دور بیداد را  
به نیکو ترین ساعتی با سپاه  
رسیدم به کابل بفصل بهار  
ز بیداد خان مهابت (۱) نشان  
نهادم چو بر عدل بنیاد را  
که: دارم رعیت ز دشمن نگاه  
ز جا برکنم بیخ احقاد را  
نهادم به کابل ستان رو به راه  
گلستان پر از گل، غزلخوان هزار  
رعیت بنسالت سیه در فسان  
بر انداختم رسم بیداد را

## کشمیر و تبت

نمودم چو آباد ملک و سپاه  
ز دشواری ره، کنم چون رقم  
به تبت روان گشتم از حکم شاه  
به عجز خود اقرار آرد قلم

## وصف کابل

بیا ساقی! ای فیض بخش بهار  
چه کابل؟ همه گلشن و گلستان  
پر از میوه و گل بود، راغ و باغ  
مرا ساز از باده روشن دماغ  
بخوبی خدا آن چنانش سرشت  
بود شهرآرا بهشت برین  
یکی باغ با او بود توامان  
سوم چار باغعت عشرت فزرا  
کنم گر ز تعریف هر گل بیان  
بهار است از ارغوان سرخ تر  
بهم چشم نرگس بیاید ازان  
ز خسنت بود رونق روزگار  
که یک قطعه اش هست باغ جنان  
همین قصر فرق است از باغ و راغ  
که گیرم ز گلزار کابل سزاغ  
که رضوان دهد رونمایش بهشت  
ازان است هر قطعه اش دلنشین  
بنا کسرده شاه جنت مکان  
که شاه جهان ساخت دولت سرا  
شود داستانم یکی گل ستان  
ز گلهاست ممتاز در خشک و تر  
که شد محو نظاره ارغوان

۱- زمانه بیگ خان خانان مهابت خان پسر غیور بیگ در (۱۰۴۴هـ) وفات یافت - زمانه آرام گرفت - تاریخ است. رک: مائر الامرا ۳: ۳۸۵ - ۴۰۹.

ز عشقش بود لاله هم داغدار  
 گذارد مگر داغ بالای داغ  
 که در موسم ارغوان گل نبود  
 شود ختم عشرت بفصل خزان  
 به من داد از لطف کابل ستان  
 فزون شد مرا شوق فکر سخن  
 بیساراستم فصل گل بزم می  
 دلم گشت روشن تر از آفتاب  
 ز یاران خوش طبع دانش پزوه  
 الهی و صائب ز اهل سخن

خزوده ازو رونق نویسهار  
 نمائده بدل لاله را جای داغ  
 از آن این چنین هوش بلبل ربود  
 بود ابتدای بهار ارغوان  
 چو در آخر عهد جنت مکان  
 شگفته به کابل چو شد طبع من  
 به گلزار کابل به آئین کی  
 سرم گرم چون شد ز جام شراب  
 عجب مجسمی گشت از هر گروه  
 سرآمد ز یاران آن انجمن

## حکایت

که بودی سخن را ازو آب و تاب  
 به مجلس حکایت چنین کرد سر  
 چنین گفت یسا کردگار انام  
 که باشد بمهرت ز من بیشتر  
 زنی تا بسکی لاف از مهر ما  
 که نازند خود را ز مهرم بیاد  
 چه داری چنین داستان در نهفت  
 کزینان چرا گشته ناصبور  
 بود خسوار در چشم شان ماسوا  
 چنین گفت : کای داوور کار ساز  
 نمائد دگر در دل من شکی  
 که از پای منشین و بشتاب حسین  
 چو لعلی که در سنگ باشد نهان  
 که از باده عشق ما هست مست  
 چو باد دمان شد روان سوی کوه  
 یکی دید آزاده از جسمند  
 به موی سر خود نهان آنچنان  
 کلیم اللهش خواند و کردش سلام  
 ازان پس به تحقیق بکشاد لب  
 که : هستم نسبی و کلیم خطاب

یکی از رفیقان بزم شراب  
 دماغش چو از باده گردید تر  
 که : یک روز موسی علیه السلام  
 کسی را نیستم ز خیل بشر  
 ندا آمد از غیب : کای خودستا  
 مرا دوستانند از تو زیاد  
 کلیمش دگر بار گستاخ گفت :  
 ندای رسیدش ز رب غفور:  
 کسانی که مستند از عشق ما  
 دگر باره موسی بمعجز و نیاز  
 ببینم گسر از دوستانست یکی  
 پیامه ز غیبت ندا این چنین:  
 یکی هست در کوه از دوستان  
 نخواهد دمی پیش با تو نشست  
 همان لحظه موسی نهان از گروه  
 چو بالا برآمد یکوه بلند  
 چو مشکى ، که در ناهه باشد نهان  
 بدیدش چو از دور مرد تمام  
 جواب سلامش بسداد از ادب  
 که : چون یافتی نسبتم ای جناب

که اسرار حق نیست از ما نهدفت  
 مرا بیش ازین غافل از حق مساز  
 هماندم ز غیبت رسید این ندا  
 که گشتی باو یک نفس همنشین  
 کزین بیش غافل نگردد ز من  
 که با تو گران بد سخن کردنش  
 برون از حساب و فزون از شمار  
 شد از نشأ می چنین در فشان  
 نبوده است گستاخ از انبیا  
 تکلم نمودی بحق با ادب  
 بود نسبت اذره با آفتاب  
 بسی بود محبوب در گفت و گو  
 که ای راست گو مرد با آفرین  
 به نزدش ازان روی محبوب بود  
 که محبوب را هست زینت حیا  
 گواهدست گستاخی او بزنان  
 که داده کلیم اللہش حق خطاب  
 چنین کرد در نشأ می سخن  
 نبوده فزون از خلیل و کلیم  
 مرا نشأ می به معراج بود  
 که بشنو جوابت به مستی ز من  
 دلیلیست روشن تر از آفتاب  
 نه ابلیس کردش نه زن رهزنی  
 که بد ظاهرش انس و باطن ملک

( مجله آریانا کابل ۲۵ : ۲۷۴ )

● قرنیه : تالیف آشنا راجع به ظفرخان اطلاعات زیر دارد .

تغیر از صوبهداری کابل

(وقایع سال اول ۱۰۳۷ھ) رکن السلطنة خواجه ابوالحسن صاحب صوبه

کابل ، که ظفرخان والد راقم به نیابت پدر ضبط آنجا مینمود ، لشکرخان

(۲۴ الف)

مشهدی بحکومت آن سرافرازی یافت .

برویش نگه کرد خندان و گفت  
 برو نزد قوم خود ای سرفراز  
 چو برگشت موسی و آمد بجا  
 کزان طالبانم یکی بود این  
 ازان بود کوتاهش در سخن  
 مشو درم از عذر آوردنش  
 مرا طالبانند در هر کنار  
 رفیقی در آن بزم از می کشان  
 که : کس غیر موسی به نزد خدا  
 شنیدم که آن آفتاب عرب  
 دگر انبیا را به آن کامیاب  
 حبیب خدا با همه آبرو  
 جواب سوائش بدادم چنین  
 همد خدا را چو محبوب بود  
 ز محبوب باشد حیا خوشنما  
 کلیم اللہش بود از عاشقان  
 ندارد ازان در تکلم حجاب  
 یکی دیگر از اهل آن انجمن  
 که : چون گشته بر چرخ عیسی مقیم  
 در آن دم که سائل تکلم نمود  
 نمودم به تعقیق با او سخن  
 برای عروج مسیحا خطاب  
 منزله در ایجاد بود از منی  
 ازان گشت ساکن به چارم فلک

روز جلوس (۸ جمادی الثانی ۱۰۳۷ هـ) لشکر خان را بصوبه داری کابل مقوض فرموده بودند؛ چون درین ولا معروض گشت که ظفر خان والد راقم در دره جرمانه از مضافات تیراه — درحینی که عبدالقادر پسر حداد بدنهاد را قیل نموده بود — خبر شنقار شدن جنت مکانی (جهانگیر) شنیده. یعقوب خان بدخشی و بالجو قلیچ و سعادت خان و عبدالرحمن ترنابی و معین خان تونی بخشی کابل و جمعی دیگر از بندهای بادشاهی را بکابل فرستاد، و خود به پشاور آمد؛ و بعد از ضبط مهبات آنجا برسم هر سال — که صوبه دار کابل قشلاق در پشاور میکنند و بیلاق در کابل — اراده رفتن کابل نمود و بمنیع کار دیدگان ازین اراده بیوقت نگذشته از راه کتل شادی بهکنار و خیبر روانه شد؛ و چنانچه باید در نقل و تحویل احتیاط نورزیده براه افتاد. ناگاه ارک زبیا و افریدیان — که از افاغنه مفسده این کوهستانند، و در ظاهر فرمانبردار و در باطن فتنه جوی، و همیشه خواهان قابوی دزدی و دست اندازی — بر سر راه آمده دست بتاراج اردو دراز کردند؛ و چون والد غافل افتاده، آنچنان جمعیتی، که مدافعه راهزنان تواند بود، با اردو نگذاشته پیش رفته بود، تمامی اموال بغارت رفت، و به همراهان و نوکران خسارت بسیار رسید؛ و چون وقت مقتضی نبود، خود برگشته بکومک نتوانست رسید؛ حضرت اعلی درین روز فرخنده بلشکر خان خلعت خاصه عنایت کرده رخصت کابل نمودند؛

(۲۷ ب - ۲۸ الف)

#### برگشتن نذر محمد خان از کابل

... لشکر خان خبر آمدن نذر محمد خان شنیده بسرعت تمام روانه کابل گردید، و به پشاور رسیده ... ظفر خان والد راقم را — چون حکم شده بود که تا فرو نشستن فساد اوزبک بکومک قیام نماید — نیز با نوکران

رکن السلطنته ، که همراه والد بودند ، پیشتر فرستاد : و خود با جمعیت شایسته از عقب روان شد : و از چار باغ جلال آباد ، که اکثر تعییناتیان صوبه کابل مثل سعید خان ولد احمد بیگ خان کابلی و مبارز خان و دیگران ، که قبل ازین همراه والد بودند ، درانجا چشم براه کومک درگاهی داشتند ، کوچ کرده به نمیله رسید : با آنکه اعیان لشکر در توقف مبالغه نمودند ، ممنوع نشده بکدمک رفت ، و برای بعضی جاها دو روز مقام کرده ازانجا کوچ نموده و از راه انچرک - که غیر متعارف است - هشت گروه پیش رفته منزل کرد : و از کار طلبی انتظار رسیدن خانخانان نبرده متوجه دفع غنیم گردیدند . نذر محمد خان از رسیدن لشکر خان ..... مصلحت در جنگ ندیده ، روز نهم شهر محرم هزار و سی و هشت (۱۰۳۸هـ) ... قرار مراجعت داده ..... به بلخ رسید ..... (۱) :

(۳۲ ب)

## ظفرخان بحضور پادشاه

(۲۵ ربیع الثانی ۱۹۳۸هـ) ظفرخان والد راقم از صوبه کابل رسیده

بکورش مستعد گشت :

(۲۳ الف)

## ۱- تاریخ به تمییه است :

ای شهنشاه هنر پرور ! که عقل	از ره وصف تو، حیران باز گشت
دشمنت ، در گوشت از مملکت	گر چه جمع آمد، پریشان باز گشت
غنچه از گلشن کابل نچسید	با دل پر خار و حرمان باز گشت
دست و دلها شد فراخ از برگ عیش	تنگ چشمیهای ترکان باز گشت
از پی تاریخ ، عقل خرده دان	چون به نیتهای ایشان باز گشت
رایت اقبال شاه افکند و گفت :	دیور از ملک سلیمان باز گشت

۱۰۳۹هـ

(قرنیه ۳۵ الف)

خواجه ابوالحسن و ظفرخان بمقابله خان جهان لودی

یکشنبه بیست و ششم صفر (۱۰۳۹هـ) ... آن خون گرفته (خان جهان لودی) با بهادر برادرزاده خود ... و دیگر خویشان و منسوبان ، قرار فرار بخود داده از دولت رو گردان شد ... حکم شد : که در ساعت رکن السلطنة خواجه ابوالحسن جد امجد راقم با خازمان و سید مظفرخان ... و ظفرخان والد راقم ... و جمع دیگر ، بدنبال بدمال رفته هرجا بیابند دود از دمار روزگارش بر آرند .....

( ۵۰ ب ۵۱ الف )

برای تسخیر ناسک

(۱۰۳۹هـ) رکن السلطنة خواجه ابوالحسن جد راقم ..... و ظفرخان والد راقم و ... سلطان محمود خالوی ظفرخان — که شکسته نستعلیق را هیچکس نمره او نتوانست نوشت و در خط مذکور به بی همتائی مشهور آفاق بود — و ... خورشید نظر عموی راقم ... و دیگر منصبداران و احدیان و برق اندازان — که مجموع هشت هزار سوار بودند — به تسخیر ولایت ناسک و ترینگ و سنگمیر مرخص گشتند . و وقت رخصت رکن السلطنة ، خلعت و خنجر مرصع و پولکتاره و اسپ خاصه با زین طلا و فیل خاصه ، شفقت شد . و همراهان بعنایت در خور از خلعت و اسپ سرفراز گردیدند . و مقرر شد که رکن السلطنة با تعیناتیان در نواحی قلعه لنگ ، هرجا مناسب دانند ، در موسم برسات بگذارند ، تا شیرخان صوبه دار گجرات با تعیناتیان گجرات ملحق شود . و بعد ازان از راه بکلانه روانه گردد . و بهرجی زمیندار آملک را همراه گرفته بولایت ناسک دارید ا رکن السلطنة از برهانپور در هشت روز بموقع دهولیه — که در حوالی قلعه لنگ واقع است — رسیده توقف نمود . و چون قلعه کالنه ، که بر بالای کوهی واقع است و در تصرف مردم نظام الملک بود ، رکن السلطنة

خلف الصدق خود ظفر خان والد راقم را با فوجی ، بتاخت آن محال فرستاد ؛ والد بر سبیل بلغار شتافته پاره را مقتول و بعضی را ماسور ساخته بنصرت برگشت ...  
( ۱۶۲ الف و ب )

... چون عمال و رعایای نظام الملک از سر راه برخاسته بجنگل و کوه رفته بودند ، و این معنی باعث خرابی ملک و گرانی غله گشته بوده و مردم لشکر عسرت میکشیدند ، رکن السلطنه قرار داد که یکی ازین سه فوج بعد از دو سه روز بتاخت کوهستان و محال آباد آن ملک رفته ، هر چه از غله و گاه بدست افتد ، بلشکریان برساند ... درینولا نظام الملک (والی احمد نگر) محلدارخان و ... افغانان را ، جمعی سوار و پیاده تعین نمود که شب بر افواج قاهره بان بیندازند ... رکن السلطنه از بنگاه آنها که در نواحی سنگمیر بود به تجسس خبر یافته خانزمان و ظفر خان والد راقم را با فوجی فرستاد تا به نهب و غارت پردازند ، و مشارالیه شباشب بلغار کرده به بنگاه گمراهان رسیدند ؛ محلدارخان و سرداران نظام الملکیه سراسیمه گشته بجانب قلعه چاندور فرار نمود ..... و بهادران بنه و بار آنها را غنیمت گرفته بنصرت برگشتند ؛  
( ۱۶۹ الف و ب )

#### ظفر خان در کشمیر

نهضت شاهجهان به کشمیر بار اول از لاهور

سیوم ذی الحجّه (۱۰۴۳هـ) موافق دهم خرداد به قصبه بهنپهر -- که از آنجا داخل کوهستان میشوند -- نزول (شاهجهان) واقع شد ...  
... چون بهنپهر ، که از مضافات صوبه پنجاب است ، بجاکگیر ظفر خان والد راقم صاحب صوبه کشمیر چنت نظیر مفوض بود ، والد تا آنجا باستقبال آمده شرف ملازمت دریافت و پانصد مهر نذر گذرانید :

## طى مسافت از بهنمبر تا نوشهره

چهارم موکب معلى از بهنمبر نهضت نموده به جوگى هتى ، که مسافت آن چهار کروه و ربعى است ، نزول کرد ..... لدهى جوگى هتى که برکنار قلاب مختصر خوشى واقع است ، بعهدۀ اسلام خان بود ، پیشکش مناسبى کشید : و همچنين بهر لدهى که نزول اجلال واقع ميشد ، صاحب اهتمام آن پیشکش ميگذرانيد .

## نوشهره

و روز ديگر کوچ کرده به نوشهره ، که تا آنجا سه و نيم کروه بود ، نزول نمودند : قصبه مذکور بجاگير ظفر خان والد راقم ، و لدهى آن باهتمام مشار اليه مقرر بود :

## سنگ در صورت فيل

در راه نوشهره دو سنگ کلان از کوه غلطيده برکنار چاده افتاده بود ، چنت مکانى در وقت رفتن کشمير بانجا رسیده فرموده اند : تا آن دو سنگ را در صورت فيل قوی هيکل تراشیده اند ، و الحق کمال صفت در تراشيدن آنها بکار برده اند : و بفرمودۀ عرش آشياني قلعه پخته از سنگ برکنار رود خانۀ نوشهره — که ماهى خوب دارد — ساخته شده : اين پرگنه از توابع صوبه کشمير و در آبادانى قرينه بهنمبر است .

## جنکس هتى و راجور

از آنجا بجنکس هتى که چهار و نيم کروه است ، و لدهى آن مشرف بر همان رود خانۀ نوشهره است ، باهتمام روشن ضمير برادر جعفر خان بود ، رفتند : و از آنجا به راجور ، که پنج و نيم کروه است و لدهى آن نیز ، که

بر کنار رود خانه خوشی واقع شده ، بوالد راقم تعلق داشت ، توجه فرمودند :

### رتن پنجال

روز دیگر در موضع تهنه ، که از مضافات پرگنه راجور و از راجورنا آنجا چهار و نیم کوه است ، منزل نمودند . لدھی آن بعهدہ میر جمله بود ، چون پست و زبون ساخته شده ، در آنجا فرود نیامدند . درین منزل یک روز از برای آسودگی مردم مقام شد . و روز دیگر کوچ کرده از کتل رتن پنجال — که به بسیاری سبزه و ریاحین و اشجار ضرب المثل روزگار است — عبور نمودند . و بموضع بیرم کله ، که از تهنه تا آنجا سه کوه ، و سر تا سر راه کتل و دو طرف آن کوههای پر از اقسام گل و صنوبرهای سر بفلک کشیده است ، فرود آمدند . اگرچه این کتل سختی است اما تمام راه را اسپ سوار طی میتوان کرد ، و بصعوبت و دشواری کتل پر پنجال نیست که بعضی جاهای آن را پیاده باید رفت .

### رودخانه بیرم کله و چبوتره

رودخانه بیرم کله آبی دارد در نهایت لطافت و گوارائی و منبعش تال پریان است . و لدھی این منزل هم باهتمام والد بر کنار رودخانه مذکور ساخته شده ، و آبشاری دران دره واقع است که بقدر سه چهار آسیا آب از سی گز ارتفاع میریزد و داخل رودخانه میشود .

چنت مکانی روبروی آن ، چبوتره از سنگ ساخته اند ، که آنجا نشسته تماشا میکرده باشند ، و تاریخ آن بر لوح سنگین کنده پشت بکوه نصب نموده اند ؛ اگرچه این آبشار الحال نیز بسیار دلکش است اما پیش ازین

بسیار بهتر بوده ؛ چون بمرور تندی آب سنگ را بریده ریزش آب و خوبی آبشار بحالت سابق نمانده ؛

### در بیرم کله بتقریب عید الاضحی

مجملاً روز چهارشنبه هفدهم خرداد ، که عید الاضحی بود ، در بیرم کله مقام شد ، و حضرت اعلیٰ بادای نماز عید و مراسم قربان قیام نمودند ؛

### شکار قمرغه و رامو

و بعد از دوپهر روز سوار شده اول بسیر آبشار تشریف بردند ، و از آنجا بیشکار قمرغه — که در بهمنپهر پنجهزار پیاده برای فراهم آوردن جانوران از کوهستان اطراف تعین شده بودند — توجه فرمودند . و بر چبوتره که در میان دره ساخته اند نشسته مشغول شکار گشتند ؛ و جانوری که از کمر کوه نمودار میشد به تفنگ میزدند ، و پنج رامو را از راه دور بتفنگ زدند و هفت رامو را پیاده بدست گرفتند .

پنجشنبه یازدهم از بیرم کله سوار شده به لدھی پوشانه — که آن نیز بسرکاری والد راقم ساخته شده و مسافت راهش دو کروه پادشاهی است — عزول اچلال فرمودند . و روز دیگر موافق نوزدهم خرداد از پوشانه ، که پای کتل پیر پنجال است ، کوچ کرده ازان کتل صعب گذشتند ؛ از پائین کریوه مذکور تا بالای آن قریب دو کروه پادشاهیت ، اما یک کروه بمرتبه تند است ، که بعضی جاها سواره نمیتوان رفت و مردم پیاده شده میروند ؛ اعلحضرت پالکی سوار براه کتل بر آمدند ، و بعضی جاها ، که کهاران عاجز میشدند ، ملتزمان رکاب مدد کرده پالکی را میبردند .

### پیر پنجال

الحق مثل آن کوهی ، بنظر سیاحان جهان نورد نه رسیده ، و مانند آن

راهی دیده مرحله پیمایان آفاق گردد ندیده : در مدح و ذم پیر پنجال ، که از ییلاقات مقرر کشمیر است و بکثرت و تنوع گل و ریحان ، حیرت افزای دیده اولی الابصار و همچنین بصعوبت و تنگی ، مشهور روزگار است : و توصیف خطه دلپذیر کشمیر از اهل سخن ، هر که دیده و رسیده ، از نظم و نثر داستانی پرداخته : درین باب مثنویهای رنگین از ارباب طبع درمیان است ، خصوصاً سبحان زمان حاجی محمد جان قدسی و ممتاز سخنوران ابوطالب کلیم اشعار غرا گفته اند : ... (۱)

... موکب منصور بعد از طی عقبه مذکور در منزل لدهی محمد قلی ، که از پوشانه تا آنجا سه و نیم کروه است ، نزول نمود . چون محمد قلی بیگ ترکمان وقتی که حکومت کشمیر داشت درین مکان لدهی بواسطه فرود آمدن مترددین و رفاهیت راهروان ساخته بوده ، ازان وقت به — لدهی محمد قلی — اشتهار داشت ،

درین وقت والد راقم ، از زر سرکار خاصه شریفه ، لدهی بجهت نزول همایون تعمیر نموده بود ، روز دیگر سوار گردیده از ناری براری — که راهیست باریک در کمرکوه واقع شده و در حقیقت صعب ترین منازل کشمیر است — بعد از طی طریق مذکور بمیان دره ، که آنجا موضعیست و به — سرای سوخته — اشتهار دارد ، میرسند و آن انتهای عقبات و ابتدای همواری زاه است ... (۱۷۳ الف)

بقیه راه های هموار و نزول بدولتخانه کشمیر

... اعلیٰ حضرت از آنجا گذشته در لدهی هیرا پور — که از لدهی محمد قلی

سه کروه و سه ربع مسافت داشت، و باهمام علامی افضل خان صورت اتمام یافته بود — نزول نمودند ... علامی پیشکش لائقی از نظر گذرانید.

روز دیگر از هیرپور بمقام شاجه مرگ — که مسافت آن چهار کروه است — توجه فرمودند؛ و در لدهی موضع مذکور، که شایسته خان آن را در کمال خوبی ساخته بود و نظرگاه خوشی داشت، نزول نمودند؛

از شاجه مرگ بخان پور — که سه کروه مسافت دارد و لدهی بحسن سعی گماشتگان یمن الدوله بسیار خوب ساخته شده بود — توجه فرمودند ... موافق بیست و پنجم خرداد از خانپور، که تا شهر پنج کروه است، نهضت نموده، دولتخانه قلعه کشمیر را بعد نزول اشرف مزین گردانیدند: (۱) (۱۷۳ ب)

#### ۱- راه های کشمیر: از لاهور بکشمیر چهار راه است:

یکی راه پکهلی، که سی و پنج منزل و یکصد و پنجاه کروه پادشاهیست (کروهی دویست جریب و جریبی بیست و پنج ذراع و ذراعی چهل انگشت) این راه اگرچه دور است و خم و پیچ و پست و بلند بسیار دارد، اما گرم سیر است. و در ابتدای شگوفه ازین راه بکشمیر میتوان رسید.

دوم راه چومکبه: که بیست و نه منزل و یکصد و دو کروه است. و درین راه نیز برف کمتر است، اما یک دو جا دارد که بعد از گذاختن برف گل و لای عجیبی میشود، و گذشتن از آن تعب بسیار دارد. و ازین راه در اواسط بهار بکشمیر میتوان رسید.

سیوم راه پونچ: که بیست و سه منزل و نود و نه کروه پادشاهیست. این راه نیز همان قدر برف دارد، و اگر خواهند ازین راه در اواخر بهار میتوان رسید.

چهارم راه پیر پنجال: که هشتاد کروه پادشاهیست، باین تفصیل: از لاهور تا پهنپهر که راه هموار بیست و هشت منزل و سی و سه کروه است، و از پهنپهر تا کشمیر — که کوهستانست — دوازده و چهل و هفت کروه. و چون بواسطه صعوبت راه — که اکثر پر شواخ جبال واقع است — از پهنپهر بیشتر شتر نمیتوان برد، و در آن کوهستان بیشتر بر فیل و اسب و استر و گاو و مزدور بار میبرند. و پیشخانه پادشاهی — چنانچه در سفرهای دیگر همراه میباشد — بآن راه بردن متعذر و تخفیف بسیار در آن ضرور است.

## مقدمه حقیقت ولایت کشمیر

عرضه کشمیر، که کوه بران محیط است، طول از ویرناگ که جنوب رویه واقع شده، تا موضع دواره کنجیل، من اعمال پرگنه و چمن کهاوره که طرف شمال است، قریب یکصد کروه رسمی و عرض از موضع ککنه گیر که طرف مشرق تا موضع فیروز پور از مضافات پرگنه بانکل، جانب مغرب سی کروه رسمی است و چهل و چهار پرگنه و چهار هزار و ده کورور دام جمع دارد، که دوازده ماهه بیست و پنج لک روپیه باشد؛ اما حاصل در سالی که رایب اقبال نزول اجلال فرماید بیست و پنج لک و گاه بیشتر، و دیگر اوقات گاه بیست لک روپیه و گاه کمتر میشود؛ محملاً بحسب نزهت و صفا و لطافت آب و هوا، و وفور ریاحین و اشجار، و کثرت فواکه و اثمار، و تعدد باغهای خوش و جزیره های دلکش، و چشمه سارهای تسنیم زلال و نالابه های کوثر مشال، و آبشارهای فرح افزا و بیلاقات دلکشا، بهترین معمورهای دنیاست؛ و باین جامعیت و کیفیت ملکی، مسافران جهان دیده

از زمان جنت مکانی چنین مقرر شده، که در یازده منزل از منازل دوازده گانه که چوکی هتی و نوشهره و جنکس هتی و راجور و تنهنه و بیرم کله و پوشانه و لدهی هدی قلی و هیره پور و شاجه مرگ و خان پور باشد، هر جا یکدنست عبارتی -- که باصطلاح اهل کشمیر آن را لدهی میگویند -- مشتمل بر محل و غسلخانه بجهت نزول همایون بسازند. و تعمیر و ترمیم هر یک از آن لدهی ها را بمهده اهتمام یکی از امرای عظام نموده اند. و از هر راه دیگر -- که رایات جلال متوجه کشمیر گردد -- در منازل کوهستان این طریق معمولست.

راه پیر پنجال: اگرچه بهتر و نزدیکتر از آن سه راه دیگر است، اما دریافتن وقت نهای شگوفه و لاله چوغاسو باین راه ممکن نیست، چرا که تا اواخر اردی بهشت -- که منتهای بهار است -- بر کتل پیر پنجال برف میباشد. و چون درین وقت بسبب تاخیر و توقفی که در دارالسلطنت فرمودند، برف گداخته بود، رایات جلال ازین راه متوجه گردید و بر آب چناب پل بسته عبور فرمودند. (قرنیه ۱۶۹ ب ۱۷۰ ب)

روی زمین، نشان نداده اند: خوبی های آن عرصه دلپذیر و خوشیهای آن  
خطه فردوس نظیر، زیاده از اندازهٔ تحریر و تقریر است ..... (۱)

## شهر کشمیر

... شهر کشمیر نهایت وسعت دارد و آب بهت — در میان جاری است،  
منبع آب مذکور چشمهٔ ویرناگ است: که تعریف آن در مقام خود تحریر  
خواهد یافت: ازانجا تا شهر سی کروه رسمی است: آب چشمهٔ ویرناگ  
از طرف جنوب میآید و در راه رودها و چشمهای بسیار به آن ملحق میشود،  
و دریای عظیمی شده از وسط شهر میگذرد، و بجانب شمال رفته بکولاب  
محیط وسعتی، که به — تال اولر — مشهور است، داخل میشود. و ازانجا تا  
باره موله بزمن هموار میرود، و بعد ازان بکوهستان در میآید: و در نواحی  
هری بندر بدریای شور ملحق میشود:

بر — بهت — مذکوره از چوب های محکم و عمودهای عظیم، ده پل  
بسته اند: ازانجمله چهار پل، که در میان شهر واقع شده، بغایت استوار و  
هر یک کارنامهٔ روزگار است، و از عبور فیلان کوه پیکر اصلا خللی بر قواعد  
استحکام آنها راه نمیآید:

## عمارات

در شهر کشمیر از دو جانب برکنار آن، عمارات خوش و بساتین  
دلکش ساخته اند: و منازل و عمارات آن خطهٔ دلپذیر — سوای بعضی از  
عمارتهای بادشاهی و بادشاهزادهای عالی مقدار و امرای کبار — همه از چوب  
و تخته است: و خانها را سه طبقه چهار طبقه بر روی یکدیگر میسازند: و

۱- چند ابیات از مثنوی قدسی و کلیم دارد.

بامها را خرپشته از تخته بر می‌آورند : و بر روی تخته توز پوشیده بالای آن خاک میریزند ، و — پیاز لاله جو باسی — که بهترین اقسام لاله است و در کشمیر بغایت بالیده و خوش رنگ میشود ، میکارند : و در بهار تمام بامها سبز و خرم میشوند : و لاله میشگند و از کوچها که میگذرند ، بسیار خوب بنظر در میآید : هیچ ملک دیگر این خصوصیت ندارد :

### آب دل

و در سمت مشرق شهر کولابی واقع است که آنرا — دل — بفتح دال خوانند : و نامش که دل مفتوح باشد بر دلکشائی آن دلیلی روشن است : باین کیفیت تالاب چشمی بر روی زمین ندیده : اطرافش تمام باغستان است و عمارات عالی شده ، از ته آبش — که در کمال صفا است — اقسام سبزه ها میروید ، و بر روی آب انواع گلها میشگند . و جزیره های خوش دارد ، و در اکثر جاهای دل ، جوش گل و سبزه و چهار برگه روی آب را پوشیده ، و از کثرت آمد و شد کشتیها در آن میان جادها بهم رسیده . و صفای آب ، جاده و سبزه های خوش ، که از ته آن میناید ، و گلها که از دو جانب راه شگفتگی دارد ، نظر فریب است :

و بهترین گلها که بر روی دل میشگند گل نیلوفر سرخ است ، که اهل هند آنرا — کول — میگویند : و خیابانهای ، بید دو رویه از میانه آب رسته و سر بر سر یکدیگر گذاشته ، سایه افکن است :

و اکثر مواضع خوب کشمیر را بکشتی سیر میتوان کرد ، چرا که یا بر اطراف — تال — کوثر مثال واقع است ، یا بر دو جانب — آب بهت — که در میان شهر جریان دارد : و چون زواید آب تال نهر عظیمی شده ، از انجا بدریای بهت

می‌رود: کشتی از بهت بتالاب و از نالاب به بهت، آمد و شد مینماید: و از میان شهر سرا بالای آب تا — موضع کنه بل — که قریب شانزده کروه است، و سرا زیر آب تا باره موله، که دوازده کروه است، بکشتی میتوان رفت: و از امرا و منصبدار و سایر ملازمان درگاه، هر که بر کنار نالاب و آب بهت خانه دارد، کشتی سوار بدولتخانه بادشاهی — که در غربی کولاب مذکور مشرف بران واقع شده — فرود مینمایند: و رفتار کشتیهای رنگین موزون، از اطراف و جوانب، در نظر غریب جلوه میکند:

#### باغ فرح بخش

کشمیر باغات خوش و بساتین دلکش دارد و بهترین همه — باغ فرح بخش — است، که حضرت اعلی در عهد چنت مکانی بنا فرموده اند: ... این باغ زمهری دارد، بعرض ده گز که، در خیابان وسط باغ میگردد: و از چندین حوض و آبشار گذشته و عریض شده از میان خیابان روبروی باغ، که یک هزار گز طول دارد، و بر دو طرف آن چنار و سفیدار بقطار نشانیده اند، داخل دل میشود، و کشتی از دل بنهر مذکور در آمده بعد از طی مسافت مذکوره بابتدای باغ میرسد.

#### باغ فیض بخش

درین ولا حسب الحکم در پشت باغ مذکور، متصل بان، باغی دیگر طرح فرموده به — فیض بخش — موسوم گردانیدند. و مقرر نمودند که خیابانی بهمان عرض، که — شاه نهر — از میان آن نیز جریان مینموده باشد، تقریب دهند: تفصیل عمارات و حوضها و آبشارها و فواره‌های این دو باغ و مناسب سیاق این تاریخ، که بنا بر اختصار گذاشته شده، ندانسته حواله

به — پادشاهنامه شیخ حمید — مینماید :

#### باغ نشاط

دیگر — باغ نشاط — است ، که در سمت جنوبی در دامن کوه ناگه واقع شده ، و به یمن الدوله آصف خان تعلق دارد ، زمینش نه مرتبه است : در هر مرتبه آبشاری ساخته اند ، عمارات عالیه دارد ، و در وسعت و کثرت اشجار ، و در تعدد حوض و قناره و آبشار و صفای آب نهر ، بعد از — فرح بخش — از دیگر باغات امتیاز دارد .

#### باغ نور افزا

دیگر باغ دولت خانه که به — نور افزا — موسوم است ، و شکوفه پادام بخوبی و فور آن در باغ دیگر نمیشود .

#### باغ بحر آرا

دیگر باغ — بحر آرا — که در برابر چهروکه درشن است ، و زمین آن دو مرتبه واقع شده و چنارهای قد کشیده باندام دارد .

#### باغ عیش آباد

و ازان گذشته — باغ عیش آباد — است و این هر دو بسرکار خاصه شریفه تعلق دارد .

#### باغ جهان آرا

دیگر سه باغ نواب علیه ، ازانجمله یکی باغی است در میان دل که احداث کرده چواهر خان خواجه سراسر است ، و بعد از متعلق شدن بسرکار نواب علیه به — جهان آرا — موسوم گشته :

## باغ نور افشان

دیگر باغ — نور افشان — که خدر معلی نورجهان بیگم بر کنار آب بهت طرح انداخته و دو عمارت عالی مشرف بر دریا ساخته اند : چنارهای عادی همقدر بقطار از کنار بهت سر کشیده ، و باین خصوصیت در جمیع باغات ممتاز است :

## باغ صفا

دیگر — باغ صفا — که بر کنار تالاب صفا پور ، که آبش از روشنی و صفا — باوجود بی پایانی عمق — ته ناست ، احداث یافته :

## صفا پور

از سیرگاه های نامی کشمیر است ؛ و اکثر اهل سلیقه را اعتقاد آنست که سوای چشمهای دور دست جنوبی — که مجلی هر کدام عنقریب مذکور خواهد شد — در باغات و سیرگاههای ، که نزدیک بشهر کشمیر واقع است ، — صفا پور — امتیاز عظیم دارد ؛ الحق که در فیض و دلکشائی و ارتفاع مکان و کیفیت تالاب بینظیر است ؛ کوهچه بسیار موزونی در مد نظر دارد و نهر بسیار خوشی از میان باغ و وسط عمارت آن میگذرد ؛ و متصدیان سرکار علیه عالیه عمارات دلکش ساخته اند ، و حوض و فواره و آبشار متعدد دارد ؛ و باغش بسبب ارتفاع مکان سه طبقه ساخته شده ، و هر طبقه او قطعه ایست از قطعات جنان :

## باغ گربه موسوم به شاه آباد

دیگر — باغ گربه — که در میان دل واقع شده ، و آب هر چار جانب آن محیط است ؛ در ایام پادشاهزادگی به بندگان حضرت تعاق داشت ؛ درین

وقت آنرا به پادشاهزاده بزرگ شفقت فرموده اند و حالا به — شاه آباد —  
موسوم است :

### باغ مراد

دیگر — باغ مراد — که آن نیز در میان دل است و به پادشاهزاده مراد بخش  
لطف نموده اند ، و در کمال مطبوعیت است :

### باغ نسیم

دیگر — باغ نسیم — که اعظم خان در شمال رویه دل ساخته :

### باغ افضل آباد

و — باغ افضل آباد — که علامی افضل خان طرح انداخته :

### باغ سیف آباد

و — سیف آباد — که والده راقم بنام والد ماجد خود سیف خان بنا  
نموده ، و قریب به یک لک روپیه صرف آن شده :

این هر سه باغ پهلوئی هم واقع شده و بر تالاب دل مشرف است :

### باغ الهی و نهر لچهمه کول

دیگر — باغ الهی — است که میرزا سید یوسف خان رضوی در عهد  
عرش آشیانی ، وقتی که حاکم کشمیر بود ، بنا نموده ، و الحال بسرکار بادشاهی  
تعلق دارد : و نهر — لچهمه کول — که در معموره کشمیر جاری است ، از  
میان باغ میگذرد : و در وسط این باغ بر کنار این حوض ، چنار سال خورده  
عظیمی واقع است ، که تنه آن در آغوش هشت مرد قوی هیکل در میآید ،  
و دور تنه آن چهارده گز است ، هر شاخش برابر به تنه چنار عظیمی است ،  
و از هر دو طرف زیاده بر سی گز زمین در سایه آنست : باین کلانی چنار

در کابل و کشمیر دیده نه نشده: یحتمل که در هیچ سرو سیر دیگر هم نباشد: و بر بالای آن فرجه‌های شاخها را بقدر گنجایش بر خاک کرده گل سرخ و رشنا و زریبا و نرگس و سوسن و لاله چوغاسو کاشته اند، و هر کدام در هر موسم خود بقدر پستی و بلندی شاخها طبقه بطبقه شکفته میگردد، و بسیار غریب در نظر جلوه میکنند. و از عظمت چنار این نصرف بروی کار آمده:

چون عمارت خوبی نداشت اعلحضرت درین ولا دو عمارت مطبوع بر دو طرف چبوتره روبروی هم بر بالای جوی مذکور بنا فرمودند.

#### باغ ظفرآباد

دیگر از باغات نامی کشمیر، که در تکلف عمارات و کیفیت مکان بعد از -- باغ نشاط -- در جمیع باغات امتیاز دارد، -- باغ ظفرآباد -- است: که بر کنار تالاب -- جدی بل -- مشرف بر جلکای عیدگاه، که خصوصیت آن در ذیل مرقوم میگردد، واقع است. و والد راقم دوازده سال صاحب صوبگی دوبار، بصرف سه لک روپیه آنرا صورت اتمام داده و بمناسبت اسم خود باین نام موسوم گردانیده:

عیدگاه میدان وسیع مسطح سبز پر سه برگه است: تخمیناً بطول یک کسره و عرض نصف اینقدر که سه برگه آن از بالیدگی بیش از یک وجب قد کشیده، و مردم پا برهنه بر آن تردد میکنند. و چون متصل بشهر واقع است و اطرافش معمور، آخرهای روز اکثر مردم بسیر میآیند، و در هر طرفی خلقی بی تکلفانه بر روی سبزه و سه برگه، که فرشست، گسترده فداش صنعت آفریدگار، باهم نشسته صحبت میدارند. و بزمینهای عرض آن هر دو

طرف دو نهر صاف غلطان جار يست :

### باغ حسن آباد

ديگر -- باغ حسن آباد -- که آن نیز از محدثات والد راقم است و مشرف بر تال صاف ماين -- باغ بحر آرا -- و -- عيش آباد -- واقع شده ، و والد بنام پدر بزرگوار خود بنا گذاشته به -- حسن آباد -- موسوم ساخته است ؛ و بران قريب به پنجاه هزار روپيه خرچ شده :

### باغ فيروز خان

ديگر -- باغ فيروز خان -- خواجه سرا ناظر محل که برکنار بهت است ؛

### باغ ياقوت شاه

و باغ -- ياقوت شاه -- والى کشمير که آن نیز برکنار بهت در معموره کشمير است و چنارهاى على دارد ؛

### باغ خدمت خان

ديگر -- باغ خدمت خان -- خواجه سرا که در پشت -- باغ جواهر خان -- مشرف بر تالاب -- بحر آرا -- و -- عيش آباد -- واقع است ؛

### باغات جزائر ريشيان

ديگر از متنزهات کشمير باغات جزائر ريشيان ست که در بهت واقع است ؛ -- ريشى -- در اصطلاح کشمير عبارت از درویش است ؛ و بهترين همه -- باغ گنگا ريشى -- است ؛ و آن باغى است بی حصار که به بستان طرازى قدرت بارى تعالى پرورش يافته ؛ زمينش بمرتبه سبز و خرم است که گوئى مخمل سبز گسترده اند . و درختان ميوه سر در سر يکديگر گذاشته سايه افکن شده ، که آفتاب اصلا بر زمينش نيمتابد . و فصل بهار -- که درختان

همه بیکبار شگوفه میکنند - آن جزیره رشک گلستان ارم میشود :

### شهاب الدین پور

دیگر - شهاب الدین پور - است در سر راه - صفا پور - بر کنار بهت، که زمین سبز خوشی دارد. و زیاده بر یک صد چنار تنومند سالخورده سایه گستر، دران سر زمین به قطار بر لب آب واقع شده، و از یک طرف آن - آب لار - که نهر عظیمی است، در کمال سفیدی و خوش گواری بدریای بهت متصل میشود. و جنت مکانی آنجا دو دست عمارت بفاصله هم میان راسته چنار مذکور ساخته اند.

### باغچه و عمارت لنگ

دیگر - باغچه و عمارت لنگ - که در وسط - دل - بفرموده سلاطین ماضیه کشمیر ساخته شده. چون برور دهور مندرس شده بود، اعتقاد خان برادر یمن الدوله در ایام حکومت کشمیر از سه عمارت مطبوع ساخته.

دیگر باغات و جزائر کشمیر بسیار است که تفصیل آن موجب تطویل کلام میگردد. و از جمله آن بنوشتن این چند باغ و جزیره، که سمت امتیاز دارد، اختصار نموده:

( ۱۷۳ ب تا ۱۷۸ ب )

### بیلاقات کشمیر

ذکر میوه ها و سبزیها و گیاههای دوائی و غیرها بسیار است، که تحریر آن موجب اطناب میگردد. لهذا ازان اجتناب نموده، شمه از خوبی بیلاقاتش بیان مینماید. دران خطه دلپذیر چند بیلاقتست که مثل هیچ یک در اقلیمی نشان نداده اند:

اول بیلاق - لودی مرگ - که نهر آبی در کمال صفا و غلظانی دارد،

و گردا گرد عرصه اش ، کوهساری است سراپا مشجر بدرختان صنوبر ،  
خوش قد سبز و خرم ، و در ساحت دلکشای آن جا بجا بنها واقع شده ،  
که هر کدام از جوش انواع سبزه و ریاحین نظر فریب است :

از گذشت آن -- توسه مرگ -- است که سبزه در کمال ملائمت دارد ؛  
لهذا اهل کشمیر که مرغ (بفتح میم) را مرگ بفتح میم و را میگویند . سبزه اش  
را بتوس نسبت کرده ، آن را -- توسه مرگ -- که عبارت از مرغ توس باشد ،  
نام کرده اند ؛ و چون اسپ را کوری بضم کاف و کسر را میخوانند ، و  
در قدیم ییلاق -- کوری مرگ -- چراگاه اسپان کشمیریان بوده باین اسم ، که  
عبارت از مرغ اسپ است ، معروف گشته :

و فور گل و لاله و پری و تراوت ، و بسیاری سبزه و سه برگه هر دو  
مکان بحدیست که زیاده بر آن متصور نباشد ؛ قریب صد قسم گل و لاله  
میشود که هیچ کدام بدیگری شبیه نیست ؛ اعلی حضرت در ایام پادشاهزادگی  
این هر دو را دیده اند و -- کوری مرگ -- را بهتر میدانند ؛

از گذشت این دو ییلاق سنگ سفید و ییلاق ماء اللبن و ییلاق پیر پنجال  
است ؛  
( ۱۷۹ الف و ب )

### شاهجهان در کشمیر

از وقایع حضور همایون آنکه پانزدهم صفر (۱۰۲۲هـ) حضرت شاهنشاهی از  
-- باغ فرح بخش -- که یک شب و روز آنجا بعشرت گذرانیده بودند ، حسب  
الالتماس یمین الدوله کشتی سوار به -- باغ نشاط -- که تعلق بآن جناب دارد ،  
تشریف بردند ؛ خان آصف نشان اقامت رسم نثار نموده ضیافت بزرگانه ترتیب  
داده ، پیشکش عالی از نوادر جواهر و مرصع آلات گذرانید . ...

## پیشکش ظفر خان مشتمل بر اشیای نفیسه کشمیر

در ربیع الاول (۱۰۴۴هـ) پیشکش والد — که صاحب صوبه کشمیر بود — از اقسام شال و فوطه و کوش سج طرح دار و ساده و انواع تهرمه و کربلائی زرتار و ساده و بتو و زعفران و چوبینه آلات ، مثل تخت و پالکی و تخت روان و صندلی و غیرها ، که از چوب و تل میسازند ، و دیگر نفائس آن ملک ، که قیمت مجموع یک لک روپیه شد ، از نظر گذرانید :

چوب و تل مخصوص کشمیر است ، یک قسم آن ابلق و یک قسم سفید میباشد . ابلقش بسیار خوب میافتد و اشکال دلفریب میدارد ، و سفیدش در کمال صفاست : اقسام چیزها از هر دو نوع میسازند و به تحفگی بجایها میبردند :

## محل میلاد

شب دوازدهم مجلس میلاد خاتم الانبیا (علیه افضل الصلوة) در دولتخانه خاص و عام تربیت یافت . و پادشاه دین پناه بر مسند — که بجهت تعظیم آن محفل مقدس بر زمین گسترده بودند — و علما و فضلا و صلحا و اتقیاء خطه دلپذیر کشمیر ، که در آن انجمن جمع آمده بودند ، باشاره همایون علی تفاوت درجاتهم جایجا نشسته شروع در تلاوت قرآن مجید نمودند . و اعلی حضرت بهر یک فراخور استحقاق ، خلعت و خرچی و شال و مدد معاش از زمین و یومیه ، شفقت فرمودند . و دوازده هزار روپیه برسم هر سال بآن جماعت قسمت شد . و چون دو پهر شب منقضی گشت ، بعضی از اعیان دولت را درانجا گذاشته بمحل تشریف بردند . و خدمه بارگاه جلال خوان توالت گسترده انواع اطعمه و اشربه و انواع حلویات و عطریات بمجلس آوردند : و حاضران بلوازم احیا قیام نموده و حفاظ و ذاکران بتلاوت و ذکر و خواندن

قصایدی ، که شعرا در نعت سرور کائنات (علیه اکمل التحیات) گفته اند ، اشتغال نمودند .

هژدهم حضرت شاهنشاهی بمنزل جعفر خان — که منظور نظر عاطفت بود و حویلی اعتماد الدوله را باو عنایت فرموده بودند — تشریف بردند : مشار الیه بعد از رسم پیا انداز و نثار ، پیش کشی لایق از نظر گذرانید و مجموع به قبول رسید .

ذکر توجه موکب معلى از شهر کشمير بصوب ویرناگ  
و از آنجا نهضت فرمودن بصوب دارالسلطنت لاهور

چون در سمت جنوبی کشمیر چشمه سارهای نامی ، که بهترین منتزهات کشمیر است ، واقع شده و منتهای آن ، سرچشمه — ویرناگ — است ، بمخاطر همایون خطور نمود که بسیر آن حدود توجه فرموده ، ازان راه عزیمت دارالسلطنت لاهور نمایند . و روز یکشنبه بیست و سوم ربیع الاول موافق بیست و پنجم شهر یور — که آخر موسم بر آمدن از سردی کشمیر است و اگر زیاده برین توقف واقع شود راه ها مسدود میگردد — اوایل روز در ساعت مختار موکب معلى ، بعد از سه ماهه اقامت کشمیر ، نهضت نموده در موضع — پنپور — که از دولتخانه شهر براه خشکی سه کروه و یک ربع و از راه دریا پنج کروه بادشاهی است ، در باغی که بر کنار بهت مرتب شده ، نزول فرمود .

و موضع مزبور زعفران زار است ، اما زعفران هنوز گل نکرده بود و در اواسط آبان گل میکند ، روز دیگر قریه — ونٹی پور — من اعمال اولر — که از بینو تا آنجا براه خشکی سه و نیم کروه و براه دریا چهار و نیم کروه — نزول اجلال واقع شد . و در باغ و عمارت آن که بر کنار بهت ، باهتمام

خورشید نظر عمومی حقیقی راقم ، در نهایت دلنشینی با تمام رسیده بود ، فرود آمدند . و چون موضع مذکور در جاگیر مشارالیه بود پیش کشی گذرانید : روز دیگر - - - - - مج براره - - - - - از مضافات پرگنه اینجه - - - - - که در جاگیر بادشاهزاده بزرگ مرتبه مقرر است ، و از ونتی پور براه خشکی چهار کروه و یک ربع و براه دریا پنج کروه مسافت داشت - - - - - مضرب خيام گشت : چون درین مکان که موضع خوشی است و باغی و عمارتی در کمال صفا و نزهت ، از سرکار آن جلیل القدر پرکنار بهت شروع نموده اند ، و دران روی آب نیز مقابل باین عمارتی و باغی بنیاد نهاده اند ، یک روز مقام شد : و شب دوم از سرکار بادشاهزاده بزرگ مرتبه ، هر دو کنار - - - - - بهت - - - - - را چراغان خوشی کردند :

#### انهدام بت خانه و تاسیس اسلام آباد

بیست و هفتم از - - - - - مج براره - - - - - تا پل - - - - - کهنه بل - - - - - که منتهای سیر کشتی است ، بکشتی قطع مسافت نمودند ، و ازان جا بر تخت روان ، که در عهد جنت مکانی بشکل صندلی تکیه دار بود و حضرت شاهنشاهی باندام پالکی مقرر فرموده اند ، سوار شده به اینجه ، که در جاگیر اسلام خان میر بخشی است ، تشریف بردند :

در این پرگنه بتخانه بود ، پادشاه دین پناه به انداختن آن حکم نموده پرگنه مذکور را به - - - - - اسلام آباد - - - - - موسوم گردانیدند :

دران مکان دو چشمه صاف پر ماهی واقع است . سابقاً دو دست عمارت ، یکی برای محل و دیگری برای غسل خانه سرچشمهای مذکور ساخته بودند : و چون آن عمارات در خور این جای پر فیض نبود ، به اسلام خان حکم شد که نشیمنهای مرغوب بسازد :

سیر مچھی بہون

آخر این روز روانه گشته در آصف آباد، کہ بہ — مچھی بہون — بر زبانها مذکور است، نزول نمودند: کشمیریان مکان را (بہون) و ماہی را (مچھی) میگویند؛ و چون چشمہ آنجا ماہی بسیار دارد، لہذا باین نام اشتهار یافته؛ الحق چنان سرزمینی و مثل آن سر چشمہ چشم فلک بر روی زمین کم دیدہ: اول جای سہلی بودہ و ہمین چشمہ پر ماہی داشتہ: عین الدولہ بفرمودہ: چنت مکانی، آن مکان فیض نشان دلنشین را تعمیر نمودہ و عمارات خوش و حوضها و باغچہای دلکش ساختہ پیش کشادہ دارد. و الحق بسیار جای نادری است:

سحبان زمان حاجی مجد جان قدسی در تعریف چشمہ مذکور داستانی پرداختہ کہ این چند بیت از جملہ آنست:

اشارت جانب این چشمہ، از دور	کنسد انگشت را فوارہ نور
کند گمر امتحان سردی آب	نیارد پنجہ مرجان دم تاب
پروی چشمہ، ماہی صف کشیدہ	چو مژگانہای تر، بر روی دیدہ
دما دم چشمہ از ماہی طپیدن	کند چون چشم، انداز پریدن
ازان ماہی زند غوطہ بقلاب	کہ در آتش جہد از سردی آب

معملاً چون — آصف آباد — موافق طبع اشرف افتاد، سہ روز آنجا مقام فرمودند و شب دوم یمین الدولہ باشارہ ہمایون، کنار حوضها و جوہای درون و بیرون را چراغان نظر فریبی کرد:

سیر اچھول و صاحب آباد و آصف آباد

غرہ ربیع الثانی بدولت متوجہ — صاحب آباد — معروف بہ — اچھول — کہ متعلق بسرکار نواب علیہ است، گشتند. دران مکان خلد نشان — اچھول —

قام دهی است که بندگان حضرت بعد ازان که آنرا بنواب علیه شفقت فرمودند — بصاحب آباد — موسوم ساختند . خوبیهای موضع مذکور و خصوصیات آن ، تعلق بدیدن دارد و بتقریر و تحریر در نیآید . عمارات عالی برای محل و غسلخانه و خاص و عام ساخته اند . و چشمه در کمال سردی و صفا از میان حوض و ایوان عمارت محل جوشیده ، ازانجا بحوض کلان پیش ایوان میآید ، و چندین چشمه دیگر از حوض مذکور برآمده ، بآن ملحق میشود . و ازانجا بحوض و جوی آبشار بسیار جریان نموده ، بیرون باغ میرود . اگرچه این مکان نزه ، در عهد جنت مکانی باشاره اعلی حضرت تعمیر یافته بود ، اما درین وقت ، که بفرقوم همایون مزین گشت ، آبشار و حوضها و عمارت‌های دیگر بجهت خوابگاه و غسلخانه خاص و عام فرمودند . و از تصرفات طبع اقدس ، بمراتب ازانچه بیشتر بود ، بهتر شد . الحق این چنین سرچشمه کوثر زلالی در جهان کمیاب است . این دو بیت از جمله اشعار حاجی محمد چان است که برای این چشمه گفته :

به آبش آب زمزم چون سیزد      که این از چشمه، آن از چاه خیزد  
چه افسون است، با این چشمه نوش      که دایم، دیگ سردش میزند جوش

چشمه — صاحب آباد — و — آصف آباد — هر دو روشنی در و صفا روی زمین را بمنزله دو چشم است : و اگر تفرقه درمیسانه گنجد ، ازین زیاده نخواهد بود که — بیگم آباد — را چشم راست توان گفت : درین جا نیز سه روز مقام شد و حسب الحکم برکنار حوضها و نهرها چراغان عالی کردند :

سیر لوکه بهون

روز سیوم بسیر مقام — لوکه بهون — که یک و نیم کروه — صاحب آباد — است تشریف فرمودند . و چون عمارانش صورت اتمام نیافته بود ، نظر اجمالی کرده

— بصاحب آباد — معاودت نمودند :

— لوجه بهون — نیز از سر چشمهای معروف است و چشمه صاف پر ماهی دارد : و در صحن غسلخانه آن یک چنار خوشی واقع است ، و چبوتره عالی در پای آن بسته اند . و بر کنار حوض بیرون عمارت نیز چهار چنار باندام همقد واقع شده : و بر کوهچه که بر چشمه آن مشرف است ، از پائین تا بالا صنوبرهای مطبوع ، بیک وتیره و اندام دارد : چنانچه از صحن باغ که سر یکی بر ساق دیگری پیوسته میناید ، تمام کوهچه سبز یکدست بنظر در میآید :

بجمله حضرت اعلیٰ موضع مذکور را پیداشاهزاده مجد اورنگزیب بهادر شفقت فرمودند که چون مکان قابلیست عمارات عالی بسازید .

ورود به ویرناگ

پنجم این ماه که بحسب اتفاق موافق پنجم مهر نیز بود ، رایات اجلال از — صاحب آباد — به — ویرناگ — که بهترین متزهات سر چشمهای کشمیر است ، از شهر تا آنجا هژده گروه بادشاهی است ، نهضت نمودند . چشمه — ویرناگ — منبع دریای — بهت — است . و از حیثیت هوا و سردی و بسیاری آب و کثرت ماهی ، بهترین چشمه سارهای عرصه دلپذیر کشمیر ، در تمام جهان بینظیر است : خلاق المعانی طالب کلیم در پادشاهنامه منظوم داستان که در تعریف این چشمه گفته ، این چند بیت از جمله آنست .

که نسبت باین چشمه دارد ز نام  
اگر چشم را روشنائی بود  
کنند همچو گنج خانها را سفید

ازان چشم باشد عزیز انام  
هم از فیض این آشنائی بود  
هر آن خاک کز آب آن نم کشید

اگر، سردیش بگذرد، در ضمیر	به تن جزو ناریست آفت پذیر
ز آسیب سردیش نبود عجب	که چون قهوه آشامدش تشنه لب
زلالش چنان سازگار مزاج	کز آن رعشه موج یابد علاج
برین چشمه، کوهی است سایه فکن	بلند و تر و تازه، همچون سخن
سحابی، که خیزد ز دامن او	کند جامه را سبز، باران او
تراشند صورت گر، از سنگ آن	چو هندو، بسجزی زند رنگ آن

### حوض مثنی بر کنار چشمه ویرناگ

بر سر این چشمه حوض مثنی، که قطرش چهل درج و هر ثمنش هفده درج و عمقش چهارده گز است، جنت مکانی در ایام پادشاهزادگی ساخته اند، صفای آب برتبه ایست، که باوجود این عمق سنگریزه‌های ته نشین آن، یک بیک نمودار است؛ و این شعر امیر خسرو (علیه الرحمه) در شان آن صادق:

در ته آبش ز صفا، ریگ خرد کور تواند، بدل شب شرد  
و اقسام ماهی زیاده از حد و حصر دارد. و عقب چشمه کوهچه ایست  
در کمال موزونیت و اندام، و بغایت سبز و خرم و خوش: درخت که بر  
آئینه آب آن عکس افکن است و تمالش دران زلال صافی بسیار خوشنما است:

### طرح باغ شاه آباد

چون بر دور چشمه عمارتی و باغی در خور این مقام پر فیض نبود،  
حضرت شاهنشاهی باغی دلکشا و منازل و حوضها و نهرها طرح انداخته،  
به شاه آباد — موسوم گردانیدند: و حیدر ملک کشمیری را، به داروغگی  
عمارات آنجا مقرر گردانیده، حکم فرمودند که: ایوانهای گرد چشمه را،  
که بفرمان جنت مکانی ساخته اند، بحال دارد، و در مجرای آب چشمه، ایوانی  
که رویش بیباغ باشد، و دیگر رو بحوض چشمه، و بر دو سر آن  
دو طنبی، که هر کدام شاه نشینی رو به باغ داشته باشد، بسازد. و جوی

آب چشمه را از میان ایوان مذکور جاری گردانند. و دیگر عمارات و نهرها و غسل خانه و حمامی با حوضها و آبشارها و فوارها و نشیمنها مقرر فرمودند. و در منتهای باغ نیز، حوضی پنجاه و هفت گز در پنجاه و هفت گز مربع، که فواره درمیان و سه آبشار بر سه طرف آن باشد، طرح نمودند. (۱)

(۱۸۹ ب ۱۹۲ ب)

### ۴۵- توفیق، ملا محمد توفیق لاله جو

در شرح حال ملا توفیق رک: پاورقی ص ۱۰۳ - ۱۰۴.

متصل دروازه مسجد جامع یک چشمه ایست که بران کتیبه زیر گفته

— آگه — شاعر ثبت است :

بحسن سعی، مثنی خاکساران  
گرفت انجام و مشکل گشت آسان  
شده صرف بنایش از دل و جان  
که شوید روی خود زوهر مسلمان  
که یابد شست و شو، طومار عصیان  
که باشد منبش درینای عرفان  
پی" قریم حوض فیض جریان  
بدست خود بده تشریف ایمان  
ز زوی التجا با چشم گریان  
السهی عاقبت محمود گردان  
پی تاریخ این فرخنده بنیان  
همین تاریخ بنویس ای سخن دان

بر آمد چشمه فیض الهی  
بتوفیق خدا این کار محمود  
خلوض نیت و صدق ارادت  
پنی دنیا و دین، این آبرو بس  
ازین، بانی چشمه چشم دارد  
گناه خلق، گردد شسته، زین آب  
بود وجه کرایه از دکاکین  
خدا یا! بنایش را از تفضل  
که دارد ورد خود این بیت استاد  
چو نام در ازل محمود کردی  
بدریای تشکر رفته (آگه)  
خضر گفته که: جاری فیض بادا

۱۰۲۵

اللهم اغفر لیانیه و لوالده، یا غفار! (۱۰۲۵)

(J. A. S. III. 1864 P. 286)

۱- بمس ازین بیان جشن وزن قمری — که روز یکشنبه هفتم ربیع الثانی هزار و چهل و چار (۱۰۴۲) در آن نزهتکده انعقاد یافت — و ذکر نهضت از شاه آباد بطرف لاهور بتاریخ هشتم ماه مذکور ثبت است .

## ۹۳- رفعتی ، تبریزی

● شام غریبان : رفعتی تبریزی ، از معاصران تقی اوحادی است . بهند آمد و در سال هزار و بست و هفت (۱۰۲۷هـ) بمنزل خاموشان شتافت . در تعریف کشمیر میگوید :

چنان لطیف زمینی که همچو دانه در  
ازان ، بناوک مژگان او ، نه بستم دل  
درو چو قطره افتد ، نیفتد از تدویر  
که دل نشین نبود شاهدهی ، که هرجائی است  
( خطی )

## ۹۹- زیرک ، گوبندرام

قطعهٔ هجویه شیخ علی حزین ، که زیرک جواب آن را گفته است ، بر صفحه (۲۹۰) از روز روشن ثبت کرده شده است ، ولی آن کامل نیست و یازده بیت کم دارد ؛ اینک قطعهٔ کامل از دیوان حزین نسخهٔ خطی (۱) اینجا ثبت کرده میشود . دیوان چاپی (نولکشور) دارای این قطعه نیست :

## فی هجو اهل کشمیر

شرح قومی شنو از من ، که ندارند نسب  
همه حمامی و دلاک بود املاش  
در حسب سیرت شان ، از همه خلاق جداست  
کس ندیده بوطن مردن کشمیری را  
یک ازین قوم ندیده است ، دو نوبت کشمیر  
پنی یک چه روانند شتابان بدمشق  
ادب و شرم و حیا ، غیرت ایشان مطلب  
ما بقی ، دله و سادو ، دگر ارباب طرب  
در نجابت ، به عزازیل رسانند نسب  
بجهان ، چون صفت مؤزله ، روان دانه طلب  
بر نگرده ، چو ز سوراخ بر آید عقرب (۲)  
پیش ایشان ، دو قدم راه بود تا به حلب

۱- ذخیرهٔ شخصی آقای مسلم ضیائی .

۲- هلالی قزوینی در هجو قومی گفته :

یک قومی ، در وطن خویش ، نمیرد هرگز کم بسوراخ رود ، چون بدر آید ، کزدم

صحبت از سرد شود گرم بگیرند چو تب  
 بسخاوت چو شراب و بشجاعت ارنب  
 که بمیان نبود قطره و در بصره رطب  
 هنج سالم آنرا، همه بینی احزب  
 بر طواف حرم و ذوق رضا جوئی رب  
 وان ازاری که ندارد، کند از کون عرب  
 دور بنیانه دهندش صفی الله لقب  
 مرض اخلاص دهد طول امل شان بوجب  
 پیش این سلسله، شیطان زده زانوی ادب  
 بخصوصت چو در آید، مجوید سبب  
 ور برند از گفت ایهان، چه بعید و چه عجب  
 لنگ و همامه، قلمی برد از اهل عرب  
 که، بظاهر همه روزند، بیاطن همه شب  
 حذر ای ساده دلان عقده راستند و ذنب  
 کاش این قبه ستردن برد ابلیس عذب

در تقاضا سمج و میرم و مهلک چو ز حیر  
 بمودت چو ذباب و به مروت زنبور  
 چه تمجب ز دغل بازی این جمع حریر  
 جزو نظمی، که کند خامه ایشان تحریر  
 پارسا شان، چو شود بادیه پیمای حجاز  
 فعل و میخی، که نباشد، برد از پای شتر  
 چشم شان گریز نگرد پیر گدا پیشه غسور  
 با امیدی که شود مالک یک گز کر پاس  
 سر و سر، حلقه ناموس بر اندازانند  
 بی غرض نیست، اگر دوستی اظهار کنند  
 گر کنند از تن زارت چو شیش خون، چه عجب  
 کفش و پاجامه، نهاند بیکی از جسمی  
 نشوی شیفته، ظاهر این قوم دورنگ  
 شود از الفت شان، روی مه و مهر سیاه  
 تا فمی زاد ز دنیای دنی کشمیری

## ۱۰۴ - سامی، میرزا جان بیگ کشمیری

● مجموعه نغز: سامی، تخلص میرزا جان بیگ مرحوم است: اصلش  
 از دشت قیماق بود، والدش چندی در کشمیر جنت نظیر سکونت نمود، بعد  
 یکچند بنا فرزند ارجمند بحضرت دهلی افتاد، و این پسر نیک اختر دست  
 بیعت بدست حق پرست سخن سنج روشن ضمیر حضرت خواجه میر (درد)  
 رحمة الله داد: شاعری فارسی گو بود، در تاریخ گوئی سحرها مینمود. قصیده  
 که در مدح خورم خان حاکم کشمیر انشا مییاید، از هر مصرعه اش روز و  
 تاریخ سالم بر مییاید، الحق که خیلی کوه کنی و بسی طبع فرسائی فرموده:  
 در مدح پیر و مرشد خود ترجیع بند و ترکیب بند و رباعیات و غیره بسیار  
 گفته و بسی صنایع بدایع درانجا بکار برده: بحکم ارفع اقدس واقعات

ایام خجسته فرجام خدیو جهان پناه حضرت شاه عالم پادشاه ، بطور شاهنامه فردوسی طوسی علیه الرحمة در رشته نظم کشیدن بنیاد نهاده : درو بانی چند بخوبی موزون فرموده بود که جام حیانش به شربت ممت مالا مال گشت ، انا لله و انا الیه راجعون :

مختصر کلام ، فکر عالی داشت اما الفاظ هندی از زبانش درست بر نمی آمد ، و بر محاورات اردوی معلی هم چندان مطلع نبود ، محض بجزور استعداد درست به تکلیف و تحریک دوستان ، گاه گاه بریخته گوئی اقدام مینمود . چنانچه قطعه در معذرت این باب موزون فرمود . خان رفعت نشان اعظم الدوله مجد میر خان بهادر (سلمه الله تعالی) از خدمت وی استفاده فرموده :

(۱ : ۲۸۶)

## ۱۲۴- صائب ، میرزا محمد علی اصفهانی

دانشمند گرامی شوروی آقای عبدالغنی میرزایوف راجع به صایب مقاله بسیار پر ارزش در مجله وحید تهران (سال پنجم شماره اول) چاپ نموده اند ، و در آن ، از تذکره - مذکراالصحاب - ملیحای سمرقندی ، که تذکره نادر و نسخه آن فقط در تاشقند (۱) است ، احوال میرزا صائب را ثبت کرده اند ، نوشته ملیحای سمرقندی راجع به صائب مطالبی جالب و تازه دارد که عیناً اینجا نقل کرده میشود :

- میرزا صائب در اصل تبریزی بوده و مجد علی نام داشته . در تاریخی که شاه عباس صدای کوس جهانگیری زده و لوای شهر یاری افراخته و سکه فتح و فیروزی بنام خود خوانده ، تسخیر مملکت تبریز ساخته ، امر کرده و هزار

خانه مردم از بلده مذکور خارج گردیده و مامور بدخول دارالسلطنته اصفهان شود؛ از دروازه دست تا بندروازه چهار باغ مقر بود، و مقام غنود خود را مقر دانند؛ و هریک خانه واری بنای رنگین و طرح دلنشین را رنگ ریزند، و بساختن عمارات خوب و باغات مرغوب متوجه شوند؛

نظر بفرمان عالی شاه، آن قوم در اندک زمانی، با کمک اوقاف شاه، آن سرزمین را رشک ارم و شبیه حرم کرده، مسکن و موطن خود کرده اند؛ رفیع ترین عمارات و وسیع ترین این سراها، دولتخانه میرزا ضائب است، که زبان گفتار از عهده بیان کرد آن، برنمیآید، مگر کارشوندن را بدیدن رسد، و تا یقین شک را در خوبی آن سرزمین از پای در اندازد؛

الحال، کل آن مقام عالی اساس، به - عباس آباد - مشهور است؛ و مشارالیه مدتی بلباس سیاحت مساحت زمین را سیر کرده، تا که بعد از سیر ماوراءالنهر از ام البلاد بلخ عبور به هندوستان کرده است؛ و بمهربانی ظفرخان بخدمت شاه جهان رسیده و خطاب - مستعد خان - یافته؛ و از زاده مفکره خود، دیوانی تمام در هندوستان مرتب کرده، که مشهور است؛

در عهد سلطنت شاه عباس ثانی - که خطاب بشاه صفی است - حب وطن و دوستی مامور، او را بدارالسلطنت مذکور راهبر گردیده ازین سیر راجع ساخته است؛ شاه عباس صفی مذکور الطاف خاقانی و اشفاق خسروانی را شامل حال و بمد احوال مشارالیه داشته، یکی از محرمان بزم خاص و هم نشینان خلوت اختصاص کرده؛ بعد از انیس خلوت و جلیس صحبت ساختن، روز بروز عنایت خسروانه و مرحمت شاهانه را درباره مومی الیه افزون داشته، و از نزدیک خود دور نمیگذاشته که رود؛ تا که در آنوقت بسیر استرآباد اردوی همایون ظفر و عنان موکب میمون اثر را معطوف داشته، مومی الیه

را که مجلس را چراغ بوده، بواسطه تازگی دماغ تابحصار اشرف برده است : میرزا صائباً را شامی که خفت دماغ و عدم فراغ از فکر نفر و نوکر و پیش خدمت و حارس اسب و نگهبان ستور و پاسبان استر و غیره دلگیر شده ، شاه مذکور پرسیده که : میرزا فکر تازه از زاده مفکره چه داری ؟ که بذکر آری ! بداهه بسمع ملازمان پایه سریر و بعرض شاه عالمگیر رسانیده که : در زیر بار فکر گاه و دانه سواری چون خر در وحل معطل مانده ام ! و پس ازین از پیش خدمتان و ملازمان چشم ملازمت و خدمت ندارم ! و بشاه زمان و مرشد جهان سفر مبارک باد و مرا بوطن رخصت رجعت دهاد ! و بمقتضای درخواست او ، حکم جهان مطاع چنان شد که بسوی وطن خود رود . اما سخنان تازه اش یوماً فیوماً بما زود آید .

مومی الیه ، بعد از درآمدن به صفاهان هرگز بیرون نیامده و راکب مرکبی نگردیده ، تا که نعشش را بعد از لیبیک اجابت ندای — ارجعی الی ربک راضیه مرضیه — دست بدست پیاپیمردی همت پیادگان خدمتش نظر بوضعیتی که کرده بوده است ، تکیه درویش صالح — که معتقدش بوده — فزدبک پل مارویان و مقابل چهار سوق درون ، که در جریم زنده رود است ، دفن کرده اند . و از رفتن راقم بر سر قبرش ، بسه سال بیشتر فوت نموده بوده است . مدت عمر شریف اش قریب به نود رسیده بوده ، در هزار و هشتاد و هفت ( ۱۰۸۷ هـ ) فوت نموده :

و دیوان تمام مرجومی را ، که مخزنی است از اسرار غیب و معدنیست از گفتار لاریب ، بقطع تمام چهار صراعه قریب صد جزو باشد ، در قوش متولی تکیه مذکور دیده شد . سنگ قبرش — که آئینه ضیاء و آفتاب جلالست و از صفای

باطن او خبر میدهد — بر سر آن این بیت مرقوم است :

حکوکی از صفحه دلها شود، آثار من      من همان فرقم، که مییابند از گفتار من

و در حواشی سنگش این ابیات را مرقوم کرده اند :

در هیچ پرده، نیست نباشد نوای تو	عالم پراست از تو، و عالیست جای تو
آئینه خانه ایست، پر از آفتاب و ماه	دامان خاک تیره، ز موج صفای تو
هر فنچه را ز حمد تو، جزو یست در بزل	هر خار میکند بزبانی، ثنای تو
در مشت خاک من، چه بود لایق نثار	هم از تو جان ستانم و سازم فدای تو

بلند تالار تاک سایه فگن صفة مزارش بایوان گردون همگوشه، تاک  
سدره شاخ طوبی نشانش را عقد ثریا یا خوشه. انواع اشجار و اثمار گوناگون  
و گلهای رنگارنگ، آنجا شکفته.

در طاق مقبره درویش صالح این رباعی را رقم کرده اند :

آن روز، که غم خانه ما، پدیدند	بردند، و بیزان عمل سنجیدند
دیدند، بود که جرم ما، از همه پیش	ما را، بسحبت علی بخشیدند

و تکیه درویش مذکور، مقامی بود که درش با کشادگی هم آغوش و بستگی  
از یادش فراموش. بنای دیوارش از خاک افتادگی، هوایش مری دماغ  
آزادگی، نی حصرش از بند هستی بری افتاده، فروشش از نقش تعلق ساده،  
ارم هوای، حرم فضای، صافی ضمیری، مصفا منزلی، که هر گل زمین او  
با آفتاب همچشم. حریم کنش، نسیم بهشت، صفاکاری که هر خشت  
فرش ساخت او سنگ یشم، ساکنانش در انجمن خلوت ساز و چون شمع مایه  
صد سوز و گداز. مقیانش گداز یافته آتش بی دود و معدوم گشتگان در عین  
وجود. بقا در ذات شان فانی و نشان صفات شان بی نشانی: خاموشان سخن  
گویند و از خویش گم گشتگان خدا جویند. هستی ایشان با نیستی توام،  
از خویش رفتگانند بی نقش قدم. در صحبت آن قوم شبی را بروز رسانیده

شد: با آنکه سال سیزده است که از آن فردوس مقام دارالسلام دوریست  
دل بتصور نزدیکی او بخویش میباید و جان از شادی در پهرن نمیگنجد:  
هنوز هوس تماشایش شعله زن در سینه و از یاد سیر و صفایش خاطر زنگ  
بسته آئینه است.

در تاریخ هزار و نود (۱۰۹۰هـ) بود که محرر را اتفاق سیر مع رفیق شفیق  
حاجی بقائی بخاری و همراه مسعودا ولد زمانای زرکش و همدمی حاجی  
ساقی لنگ واقع شده بود، عفی عنه.

(۲۲ - ۲۹ص)

### ۱۳۹ - طاهر، میر طاهر علوی کاشانی

● نصرآبادی: میرزا طاهر علوی (۱)، جوان قابل صالحی است. در  
تحصیل سعی کرده شعرش اینست:

امشب چون شیشه می، دل ز تنهای پر است همچو ساغر، همدمی کس؟ تا دل خال کنم  
(۲۷۲)

● صبح گشن: علوی، میر مجد طاهر کاشانی، هنگام دارای شاه سلیمان  
هنگامه شاعری گرم داشت. دیوان بانواع نظم گذاشته قدم بعالم علوی  
گذاشت:

ز خاک خیزم و گدویم: قیامت اینست  
که بی نیازم و رسمی مروتم اینست  
بر زبان هر نفسی ملتیمی نیست که نیست  
مجنون طفل مشربم و سنگم آرزوست  
وحشی نگمش، چشم سخن گونی دگر داشت  
اورنگ دگر، بوئی دگر، خوئی دگر داشت

یتربتم، قدمی رفجه گر کنی یکره  
شهید تیغ تغافل نموده (علوی) را  
تا لب لعل تو شد بوسه فریب هوشم  
فی تاج پادشاهی و اورنگم آرزوست  
دیویم بچمش، رم آهویی دگر داشت  
گر را، برخش بلبل بیدردا چه نسبت

۱- در بخش دوم (رک: ص ۲۹) زیر تخلص (طاهر) نوشته شده، زیرا که در - همیشه بهار -  
همینطور ثبت است. ولی از اینجا ظاهر است که تخلص (علوی) میکرد.

چون مهر رخست ، ستاره صبح  
 از گریسمان پاره پاره صبح  
 بخوابم برده حیرت ، دیده بیدار میداند  
 اسیر کفر زلفی گشته ام ، زنار میداند  
 که مینا بیخود از حیرت شد و پیمانہ میرقص  
 صنم ، تا جلوه اش دیده است ، دربتخانه میرقص  
 رام گردیده آرمیده مگر  
 عاشق غمخویش را ندیده مگر  
 مرغ دل ، از قفس پریده مگر  
 در آرزوی ناله مستانه ام هنوز  
 از وحشت نگاه تو بیگانه ام هنوز  
 بیا که ! صبح خجیل گشته ، آفتاب خجیل  
 شوخی برق میکشد غاشیة نگاه تو  
 گریة های ! های ! من خنده قاه ! قاه ! تو  
 (علوی) بدیده دارم حیرت فرا تگاهی  
 (۲۹۰ - ۲۹۱)

پیش مهر رخست ، ستاره صبح  
 مهر داغیست بسی رخت پیدا  
 ز جولان تو مستم ، نشه دیدار میداند  
 زبان ناله و درد دلم ، ناقوس می فهمد  
 بشوخی قامت سروی ، که در میخانه میرقص  
 خرامش از رعونت ، رشک اعجاز مسیحا شد  
 دم ندارد بسی رمیده مگر  
 میکشند بی نقاب جلسوه گری  
 مضطرب هر طرف نظاره کنند  
 آم ، حیاب وار فلک را ، ز پا فگند  
 سر مشق رم بپرق دهد آرمیدنم  
 ز جلوه ات ، نه مه از هاله ، در نقاب خجیل  
 رام کسی نمیشود وحشی صید گاه تو  
 شور بهار ، و جوش گل ، طرف خبار ، و کیف مل  
 بر لب رسید جانم ، از راه انتظارش

● ریحانة الادب : علوی ، میر مجد طاهر کاشانی از شعرای ایران عهد  
 شاه سلیمان صفوی ، که نخست در اصفهان میزیسته عاقبت به کشمیر رفته . و  
 هم در سال هزار و صد و سی و ششم هجرت (۱۱۳۶ هـ) در آنجا وفات یافته .  
 و یک منظومه موسوم به - حداد و حلاج - و یک - دیوانی - مرتب  
 داشته ، و ظاهر آنست که - علوی - تخلص وی بوده است .  
 ( دو شعر دارد ج ۳ : ۱۲۲ بحواله قاموس الاعلام ، سامی ، ج ۲ : ۳۱۷ ) (۱)

۲۹۹ - ملکی توپسر کانی

● هفت اقلیم : ملکی توپسر کانی ، با وفور قابلیت همت بر کسب معیشت

۱ - همین عبارت را مینا از - ریحانة الادب - مؤلف - مردان بزرگ کاشان - (ص ۹۳) نقل کرده  
 است .

از مسر زراعت میکارد ، و بر نسق همه انشا مینماید : این دو بیت از آن جمله ها است :

## قطعه

امید ، که هرگز به دل خوش ، نه نشیند      آن کس ، که ترا گفت که : با من نه نشینی ۱  
بزم طرب و زمزمه چنگ ، چه جوئی      (ملکی!) تو که بی مائم و شیون نه نشینی ۲

( ۲ : ۵۶۹ )

● مجمع الخواص : ملکی بیگ سرکانی ، سرکان قصبه است از توابع همدان و این شاعر از انجا است : شخصی بسیار خوش صحبت و مهربان و پرهیزگار و پاکیزه روزگار است : و جز اینکه مسافرتی نکرده ، هیچ عیبی ندارد : در تحصیل علوم ظاهری سرآمد امثال و اقران است : این ابیات ازوست :

بسکه دامان کشی از دست من بی سامان      خاک بر سر کنم از دست تو ، دامان دامان ۳  
بی تو دلگیرم ز عالم ، گرچه دلگیری ز من      من بنایت تشنه وصلم ، تو گر سیری ز من  
تیری ز کمان تو ، دلم خواست ، نیامد      دل خواست ، که آسوده شود ، راست نیامد  
عشقم ، از پرده ناموس برون برد ، و هنوز      شهرت من بصلاح است ، زهی رسوائی ۲  
از آن برداغ جان مرهم نمیخواهم ، که میخوام      بسوزد تا قیامت ، جانم از داغ تمنایش  
دیار عشق را ، ملک غریبی یافتم (ملکی)      همه فرهاد و مجنون و حشیان کوه و صحرائش  
این نکته بس ز عشق ، که بعد از هزار ساله      شیرین لبان ، حکایت فرهاد میکنند  
گر چون گلش گل ز گلستان برآمدهی      جانها بجای ناله ز مرغان برآمدهی ۴  
گر داشتی بقتل کسی تیغ او سری      هر دم هزار سر ز گریبان برآمدهی ۵  
مجنون جدا ز لیلی ، اگر داشتی حیات      یکبار ناله ز بیابان برآمدهی

( ص ۱۷۷ )

- ۱- مجمع الخواص و ریاض الشعرا و آتشکده و صبح گلشن دارد .
- ۲- ریاض الشعرا دارد .
- ۳- آتشکده دارد .
- ۴- ریاض الشعرا و آتشکده و نتایج الافکار دارد - گر چون رخس -
- ۵- ریاض الشعرا و آتشکده و نتایج الافکار و نگارستان سخن دارد .

● ریاض الشعرا: ملکی سرکانی صاحب ادراک بلند و طبع عالی بوده ،  
 جمیع اموال و اسباب خود را صرف فقرا و درویشان کرده بکربلاء معلی  
 رفته سکونت کرده . در یکهزار و دو (۱۰۰۲هـ) بحق پیوسته در آنجا مدفون  
 شد ، زهی طالع که او را بوده . وی راست :

با من ، ز به آسوزی دشمن نه نشینی ۱  
 با من اگر از بساکی دامن نه نشینی ۲  
 یکدم بمن سوخته خرمن نه نشینی ۳  
 صد فکر داشتم ، همه بر یکدگر زدی  
 خبر از درد برون میکشد این درد مرا ۱  
 جان از برای کیست ؟ که دل از برای تست ۱  
 روزیست ، که از وی بشب تاز گریزد ۲  
 لاله خاک ، همه داغ پشیمانی داشت  
 که میبرد گناه از من ؟ که میبرد گواه از تو ؟ ۱  
 آن روز را ، ز عمر شمردن نمیتوان ۴  
 او محال است ، که از کرده پشیمان باشد  
 لاله چشم سیه سرخ بخونم کرده است ۵  
 مرا که پخته عشقم امید خام نباشد  
 بگو کدام یکی باشد و کدام نباشد  
 ( خطی )

هرگز بمن دیده روشن نه نشینی  
 من رندم و تو دامن و بیباک ، عجب نیست  
 چون برق ، ز من مگذری ای آتش سوزان  
 امروز ، آتشی دگر بر جگر ، زدی  
 درد جانم به لب آورد ندارد جانان  
 گفتمی : نگاه دار دست را برای من  
 از روز فراق تو ، چه گویم ؟ که چه روزیست  
 آن گروهی ، که نه با داغ تو ، در خاک شدند  
 توقف چیست در قتل ؟ تا مل چیست در خونم ؟  
 روزی ، که بهر یار ، نگیری هزار یار  
 حذر بیدادی ، ای دل ! تو هم از خویش طلب  
 گلهاری ، که بسخون جگرش پروردم  
 ز لعل نوش لبانم امید کام نباشد  
 میان دل و جانم پر آستان تو جنگ است

● آتشکده: ملکی از اهالی سرکان است و سرکان قصبه ایست از اعمال  
 همدان ؛ قدسی طینت خجسته احوال و در علوم ظاهری سرآمد امثال :

- ۱- آتشکده: تاکی بمن ای هرگز . صبح گلشن دارد .
- ۲- آتشکده .
- ۳- صبح گلشن دارد .
- ۴- آتشکده و صبح گلشن دارد .
- ۵- نگارستان سخن و صبح گلشن دارد .

خوش صحبت و مهربان بوده : ازوست : (هفت شعر دارد ص ۱۷۳)

● نتایج الافکار : ناظم ملک نکته رانی ملکی سرکانی ، که مرد خوش طینت و نیک کردار و پسندیده سیرت و خجسته اطوار بود ، و در علوم ظاهری و فنون شاعری هم منتخب روزگار . در عهد اکبری وارد هند گشته بمنصبی شایسته سرفرازی اندوخت . و چندی بخدمت بخشیدگری بنگاله و پس ازان بدیوانی صحر به کشمیر سر بر افراخت . آخرش در سنه (۱۰۴۰هـ) اربعین و الف بسفر دار عقبی پرداخت از کلام اوست :

(دو شعر دارد ص ۱۷۴)

● نگارستان سخن : ملکی توپسرکانی پادشاه ملک سخنوری ست و سلطان الکای نظم گستری : در هندوستان بمناصب علیا سرفرازی یافت و در سنه (۱۰۴۰هـ) بمملک آخرت شتافت :

چون شرر یافته ام لذت تنهائی را      خانه بایم از سنگ ، که بی در باشد  
ما نمیدانیم گویا ، از گرفتاران کیست      دعوی آزادی سرو چمن را بنده ایم

( ص ۱۰۱ )

● صبح گلشن : ملکی توپسرکانی : ملکی ست ، در قلمرو نکته سنجی و سخن رانی بکمال خوش بیانی ، بحلیه علوم رسمی محلی بود . و در وطن بورزش فلاحت کسب معاش مینمود . و در عهد اکبر پادشاه بههندوستان رسید و بوسیله جمیله شیخ فیضی بمنصبی سرفراز گردید ، و بر عهده بخشیدگری بنگاله سرفرازی یافت و بعد زمانی بمترلت دیوانی کشمیر مرتقی گردیده بدانسو شتافت : در سال وفاتش اختلاف بسیار است در بدیضا بکمزار و چهار (۱۰۰۴هـ) و واله داغستانی نوشته که وی سنه اثنین و الف (۱۰۰۲هـ) بگربلای معلی ازین جهان گذشته :

(ده شعر دارد ص ۲۴۷)

● بزرگان و سخن سرایان همذان : ملکی توپسرکانی : از شعرای نیمه اول قرن یازدهم بود . بشغل کشاورزی اشتغال داشت و در عهد اکبر بادشاه (۹۶۳-۱۰۱۲) به هندوستان رفت و در نزد بزرگان آن دیار مقام و منزلتی عظیم حاصل کرد و مدتی نیز در کشمیر بود . وفات وی را بسال (۱۰۴۰) هجری (۱) نوشته اند : والہ داغستانی مینویسد : ملکی بسال (۱۰۰۲) هجری در کربلای معلی در گذشت : از اشعار اوست :

(۱۳) شمر دارد ۲:۳۹-۴۰)

( یازدهم اکتوبر ۱۹۶۸ع )

(۱)

کشمیر در شعر فارسی

اشعار متفرق : (سده چهارم تا چهاردهم)



## کشمیر در شعر فارسی

بسیار قصاید و مثنویات کامل مربوط بکشمیر در متن کتاب ثبت شده است ، و ابیات متفرق که در دواوین شعرا بیافته شد ، جمع آوری کرده این جا ثبت میکنیم .

اول کسی که ابیات متفرق را گرد آوری و چاپ کرد ، آن دوست دانشمند آقای حفیظ هوشیارپوری است ، ما بران ذخیره اضافه کرده بچاپ میرسانیم :

این نکته هم بیاد باید داشت که در اشعار از کشمیر مقصود شعرای قدیم ایرانی فقط این کشمیر نیست ، کشمیر در سرزمین ایران نیز هست که بنام کشمر و کاشمر و کشمیر هم معروف است و سرو آنجا بسیار شهرت دارد که شعرا در اشعار خود آنرا یاد کرده اند :

در برهان است :

کشمیر بکسر اول و فتح میم بر وزن کشور نام قریه ایست از ولایت ترشیز منجمله خراسان و آنرا کاشمر نیز گویند، و زردشت دو چوب سرو به طالع سعد نشانده بود، یکی در همین قریه و دیگری در قریه فارمد ، که از قرای طوس است ، و شرح و بسط آن در لغت کاشمر مذکور شد . و نام شهری هم هست از ترکستان منسوب بخوبان (۱) . (ص ۱۶۵۴)

تحت لغت کاشمر دارد :

یا میم پروزن کاشغر ، نام شهری است در ترکستان منسوب بخوبرویان و نام قریه ای هم هست از ولایت ترشیز من اعمال خراسان (۲) . گویند : زردشت

۱- صاحب برهان کشمیر کنونی را علحده نوشته است (ص ۱۶۵۴) .

۲- دکتور معین دارد که : اکنون نیز ترشیز را کاشمر نامند (ص ۱۵۶۸) .

دو درخت سرو بطالع سعد نشانده بود، یکی را در همین قریه و دیگری را در قریه فارمد، که از جمله قرای طوس است، من افعال خراسان. و زعم مجوس آنست که زردشت دو شاخ سرو از بهشت آورد و درین دو موضع کاشت. و متوکل عیلهی بهنگام عمارت جعفریه ساریه (۱) حکمی به طاهر بن عبدالله که حاکم خراسان بود، نوشت که: آن درخت را قطع نماید و ثنه آن درخت را بر گردونها نهاده و شاخهای آن را بستران بار کرده بپنداد بفرستد. جمعی از مجوس پنجاه هزار دینار میدادند قبول نکرد و آن درخت را انداخت. و بوقت افتادن آن درخت، زمین چنان بلرزه درآمد که بکاریزها و بناهای آن حدود خلل عظیم راه یافت. گویند: از عمر آن درخت یک هزار و چهار صد و پنجاه سال گذشته بود، و در سایه آن درخت بیست و هشت تازیانه بود، و در سایه آن درخت زیاده از دو هزار گاو و گوسفند قرار میگرفتند، و جانوران مختلف الانواع زیاده از حد و حصر دران آشیان داشتند. چنانکه بوقت افتادن آن درخت از بسیاری جانوران روی آفتاب پوشیده گشت و هوا تاریک شد و شاخهای آن را بر هزار و سه صد شتر بار کرده بودند. و خرج ثنه آن درخت تا بپنداد پانصد هزار درم شد. و چون بیک منزلی جعفریه رسید، همان شب متوکل عباسی را غلامان او پاره پاره کردند (۲). (ص ۱۵۶۸)

در اوراق آئنده هر جا که سرو کشمر یاد شده است مقصود از آن کشمر ایرانست و دیگر اشعار مربوط به کشمیر اینجا است.

#### ۱- دقیقی (۳۶۰ تا ۸۳۰)

فرستاد، هر سوی کشور، پیام	که چون سرو ۳ کشمر بگیتی مدام
کنون جنله، این پند من، بشنوید	پساده سوی سرو کشمر روید
بهشتیست خوان ار ندانی همی	چرا سرو کشمرش خوانی همی
چراکش نخوانی نهال بهشت	که چون سرو کشمر بگیش که کشت

#### ۲- عماره مروزی (چهارم)

جهان، ز برف اگر چندگاه، سیمین بود  
ز مرو آمد و بگرفت جای نوده سیم

۱- این روایت را دکتر مهد معین موافق تاریخ نیافته است.

۲- رک: برای شرح سرو کشمر در تاریخ بیهقی (ص ۲۸۱) و مزدیستا دکتر معین (ص ۲۴۰-۲۴۲)

و رجوع شود نیز کتاب گاه شماری تقی زاده (ص ۲۶۰) حاشیه (۱۴۰۲) از تاریخ طبری.

۳- مقصود از کشمیر ایرانست.

بیباغ کرد همه نقش خویشان تسلیم  
پشیزه ساخته بر شکل پشت ماهی سیم

ز سروهای مرادف، کرانش چون کشمیر  
همچو از مصر قصب غیزد و از طایف ادیم  
هم رنگ رخ خویش بیباغ اندر گل جوی  
ما ز آرزوی خویش، نتابیم بیک موی  
از دست بتان پهنه کنیم از سربت گوی  
امسال نیارامیم تا کین نکشم زوی  
به چون بفسر در کف من دسته شجوی  
شکر ساخته خویش به کشمیر بری  
دوره کشمیر از لشکر وای  
آن کرد، که با کبک کند باز شکاری ۱

یکی را بر کشیده سرو کشمیر  
چو کشمیر، اصل او پر نقش و پر فر  
نه سرو آن، بیاشد جز به کشمیر ۲  
هوا شده، همه از عکس جامه شان، فرخار

قا شکن زلف بود، مشکبوی  
قا زن به دهر بود، جنگجوی  
بلبل خوشگسوی با آواز زار  
بختش، هر روز فزاینده باد  
بده پر و نمی گیر، که ما نیک نبرد است

و یا ز کلک تو گسترده داد در پنداد  
آنکه در کشمیر باشد، وانکه در کشمیر بود

بهار خانه کشمیریان، بوقت بهار  
بدور باد همه روی آبگیر نگر

۳- فرخی سیستانی (سنه ۵۴۲۹)

ز لاله های مخالف، میانش چون فرخار  
تا ز کشمیر صنم غیزد و از ثبت مشک  
هنگام گلست! ای بدورخ چون گل خود روی  
مارا ره کشمیر همین آرزو آید  
گاهست، که یکباره بکشمیر خرامیم  
شاهت بکشمیر، اگر آیزد خواهد  
خاری، که بمن در خلد، اندر سفر هند  
باش تا با پدر خویش بکشمیر بگری  
او همان است که پیش تو ستد  
آن میر جهانگیر، که با لشکر کشمیر

۴- عنصیری (سنه ۵۴۳۱)

یکی را نسبت کشمیر خوانده  
چو کشمیر، سرو او با زیب و با حسن  
نه نقش این، بیاشد جز به کشمیر  
زمین شده، همه از بندگان او، کشمیر

۵- سنوچهری دامغانی (سنه ۵۴۳۲)

قا گل خودروی بود، خوب روی  
قا بت کشمیر بود، جمد موی  
قا ز بر سرو کنند گفتگویی  
عمر، خداوندم پاینده باد  
بیار ای بت کشمیر، شراب کهن پیر

۶- قطران تبریزی (سنه ۵۴۶۵)

ایا ز تیغ تو ترسیده مهر در کشمیر  
اندر آن بالا و روی او پدید آید همی

۱- رک : در صفحات آئنده اقتباس از مثنوی ایاز و محمود زلالی .

۲- مقصود از کشمیر ایرانست .

همیشه باغ من، از قامت تو چون کشمیر  
ایا بتی، که تراشد ثمن بت کشمیر  
سرو چو قدش، نکاشتنده به کشمیر  
رخش پیرایه کشمیر و قدش فتنه کشمیر  
بس خانه افراخته، چون روضه رضوان  
که داند وصف قد تو، بسرو کشمیری کردن  
بوستان و گلستان چون بر پرو کشمیر گشت  
مردم از بس آوری بر دره ها تاخیر میر  
می خور، که بسی گردد ائوده جوان پیر

نگاری به کشمیر و سروی به کشمیر

همیشه تا بفروزند، مایه خرداد  
زمین ز ملک تو خرم! زمان بمدل تو شاد  
ز دست ترکی قدش چو سرو کشمیر  
چون ماه دو هفته در آمد از در  
یکی ز سرو بلند و یکی ز بدر منیر  
هزار رای فزون بود در فواحی آن  
بعرض بود ز کشمیر تا بسیستان

بدیع صورت ایشان، چو نقش در کشمیر  
بوصف کشمیری سروی بکشمیری نگارنده  
پیش بالای تو باشد پست سرو کشمیری  
همچو کشمیر است برزن تا که او در برزن است  
نیست کشمیر و همه بیکر او کشمیر است  
که چو کشمیر بود، گاه چو فرخار بود  
که: ز زیر حلقه زلفت دلم چرا ست اسیر  
پره نیارد دیوانه را، مگر زنجیر  
بزور و زیر همیانم ای بست کشمیر  
چرا غمست ترا گر چو زرشای چو وزیر

همیشه کاخ من، از عارض تو چون کشمیر  
ایا گلی، که تراشد چمن دل عاشق  
نقش چو رویش، نداشتند به کشمیر  
لبش ماننده مرجان برش ماننده مرمر  
بس صورت آراسته، همچون بت کشمیر  
که داند نعت روی تو، به مهر خاوری کردن  
گلستان از لعبتان نغز چون خرخیر گشت  
ای بخوبی! بر بتان کابل و کشمیر میر  
برخیز و بمیخانه خرام! ای بت کشمیر

۷- ابوالحسن علی بهرامی سرخسی (۵۰۰هـ)

نه دیدی نه بینی چو روی تو قدش

۸- مسعود سعد سلمان (سنه ۵۱۵-۵۲۵هـ)

همیشه تا بپرستند، مایه کشمیر  
توشاد باش و خرم ز عمر و ملک، که هست  
بروی ماه تمام و بسچشم نرگس  
آن لعبت کشمیر و سرو کشمیر  
بهشت قامت و دیدار آن بت کشمیر  
ولایتی، که بدو داد خسرو عالم  
بطول بود ز میهاره تا به آسا سرو

۹- امیر معزی (۵۲۲هـ)

بلند قامت ایشان، چو سرو در کشمیر  
دل اندر عشق او بندم، چرا بندم، دلم خیره  
نقش کشمیری نباید زشت پیش روی تو  
همچو فرخار است مجلس تا که او در مجلس است  
نیست فرخار و همه صورت او فرخار است  
ای نگاریده نگاری، که ز تو مجلس من  
پیام دادم نزدیک آن بت کشمیر  
جواب داد که: دیوانه شد دل تو، ز عشق  
پیام دادم کز روی زرد و ناله زار  
جواب داد: که از زیر و زر بود شاهی

رای هند از فزع آن ، نفر آید بنفیر  
 اوفند زلزله در جان امیر کشمیر  
 لعبتان چین و کشمیر و بتان قندهار  
 معطر آمد و آراسته بت کشمیر  
 اخبار اوست ، از در چین تا بقیروان  
 آسیب او رسید ، ز غزنین به مولتان  
 بوی بهشت عدن ، ز کشمیر تا هدن  
 سرو نروید چنو ، به کاشمر اندر

گر سوی هند رسد ، یک نفر از لشکر تو  
 ور به کشمیر برد حاجب تو تاختی  
 تا در ایوان نو آئین پیش خسرو صف زدند  
 ز بهر تهنیت عید و پیش من شبگیر  
 آثار اوست ، از حد کشمیر تا بروم  
 هنگام آنکه ، بر در غزنین مصاف کرد  
 خلقتش چنان خوش است ، که از بوی او گرفت  
 سرک نزیاد چنو ، بکاشمر اندر

## ۱۰- عمیق بخارائی (۵۵۲۳)

چو سوی سر زلف خوبان کشمیر  
 بسیار صف جادوی مکار شکسته

طریقی بر آن آسمان ، چون صراطی  
 وز نازک مژگان تو ، در بابل و کشمیر

## ۱۱- اثیرالدین اخسیکتی (۵۵۸۹ یا ۵۷۷۷)

باغ از تو ، پسر از نگار کشمیر  
 او حاضر و ، آنکه وطن سرو به کشمیر

زاغ از تو ، پر از متاع خسرخیر  
 او شاهد و ، آنکه نسب حور بکشمیر

## ۱۲- ظهیر قاریابی (۵۵۹۸)

آشنائی کاشت با سبزان کشمیرم کند  
 ناوکت ، داشت مگر تعبیه در تیر نمک  
 گشته یادت بدل مردم کشمیر نمک

در محبت ، عشق اگر خواهد نمک گیرم کند  
 چیست بر زخم دلم ، ای بت کشمیر نمک  
 قا ز هند آمدی ، ای کان ملاحه ، بفراق

## ۱۳- انوری ابوردی (ششم)

هوا نهفته ، در آبش حلاوت کوثر  
 میان رحبه ، ز خوبان ماهرخ کشمیر  
 کار این دارد که اکنون در غراسان میرود

صبا سرشته ، بخاکش طراوت طوبی  
 کنار دجله ، ز ترکان سیم تن خلق  
 عید بودست آنچه در کشمیر میرفتست ازو

## ۱۴- فلکی شیروانی (ششم)

ایمن به شام شاه و به کشمیر میر از او

بنگرا کمان کین یکمین در کفش ، که نیست

## ۱۵- ضیائی ، عبدالرافع هروی (ششم)

سوسن ، نشان ز لعبت فرخار میدهد

گلبن ، حکایت از بت کشمیر میکند

## ۱۶- شمس طبسی (۵۶۲۶)

که کس نمیشود لاف ، جادوی کشمیر

طلمس فتنة ، بمعبد تو شد ، چنان باطل

بس ناله از جادوی کشمیر بر آمد

جنة عدن هی للمؤمنین  
ساکنها کان من الامنین

که خط کشیده در اوصاف نیکوان چگل  
چنین باسیخ ، ندانند سحر در باطل  
همسایهٔ لمبستان کشمیر

می‌پسندند بر من بیچاره هر خواری که هست

ز سبمش همه چین و کشمیر بلرزد  
هدم نسرین بران قندهار و کشمیرم  
جوش جیشت از در کشمیر تا قفقاق باد  
سرو قبا پوش و آفتاب جهانگیر  
نرگس مستت بلای جادوی کشمیر

چو نوشین لب لببت کشمیری

سیه چشمان کشمیری و ترکان سمرقندی

آن کیست ؟ که می‌رود به نخچیر  
پسای دل دوستان ، به زنجیر  
پسیرایهٔ ، دختستان کشمیر  
کز دیدن او ، جوان شود پیر  
صد گونه ، بهشت گشته تصویر  
رفت است بر این حدیث تقدیر  
تدبیرش چیست ؟ ترک تدبیر

چون جزع تو از حقهٔ تقدیر بر آمد

۱۷- شیخ شهاب الدین مهروردی (۸۶۳۲)

کأن کشمیراً ساکنها  
قد کتبا الله علی بسابها

۱۸- شیخ سعدی شیرازی (۸۶۹۲)

ندانم از چه گل است ، آن نگار ینهای  
بدون کمال ، ندارند حسن در کشمیر  
همشیرهٔ جادوان بسابل

۱۹- اوحدی مراغی (۸۷۳۸)

ماه کشمیری رخ من از ستگاری که هست

۲۰- خواجهی کرمانی (۸۷۵۲)

شه آسمان قدر و دریا دل ، آنکو  
همشین ماهرویان خطا و خلخلم  
چون شه قفقاق و کشمیرت گدای درگه‌ند  
دامن خرگه ، بر افکن ای بت کشمیر  
چهرهٔ خوب تو رشک لببت نوشاد

۲۱- مظهر کره ای (۸۷۹۱)

هم امروز بینش و شعری نویس

۲۲- خواجه حافظ شیرازی (۸۷۹۲)

ز شعر (حافظ) شیراز میگویند و میرقصند

۲۳- ابو الفتح سید محمد حسینی گیسودراز (۸۸۲۵)

نی ممکن وصف و جای تقریر  
از دست کمند گیسوانش  
استاد ، مملمان بسابل  
این است جنان ، که می‌شودی  
در باغ ، وجود ساده بینگر  
پسار را سر ما و آستانست  
بیچاره و مبتلا (ابوالفتح)

- ۲۳- شرف الدین علی یزدی (نهم)  
 شاه همه دلبران کشمیر توئی  
 آن عورکه روح را سزد، کش گویند  
 خرم دل آن سپاه، کش میر توئی  
 کاندر کف پای نازکش میر توئی
- ۲۵- مولانا جامی (۸۸۹۸)  
 یکی گفتا که: در اقصای کشمیر  
 مقام خوبرویان آن زمین است  
 ز شیرنی نباشد هیچ تقصیر  
 بخوبی رشک فردوس برین است
- ۲۶- فغانی شیرازی (۸۹۲۵)  
 اثرش آتش دل بود و نم قطره اشک  
 فخری هروی (۸۹۵۸)  
 بهشت عارض و رخسار آن بت کشمیر
- ۲۸- صرفی مولانا یعقوب کشمیری (۸۱۰۰۴)  
 دلبر من، که وطن ساخته در گجرات است  
 جدا ز روی تو چون دوزخیست (صرفی) را
- ۲۹- محسن تاثیر (یازدم)  
 دو سه نقد دل، از زلف گره گیر  
 ملاحی کس کرده هندوی به کشمیر
- ۳۰- زلالی خوانساری (۸۱۰۲۴)  
 ز غزنی نامه بر پرواز گر شد  
 روان شد لشکر از غزنین بشگیر  
 سروسر کرده خوبان کشمیر  
 بت کشمیر غیرت آزموده  
 همه کان نمک کای شور کشمیر  
 گل کشمیر آیس سرر فزنی
- ۳۱- نادم گیلانی (۸۱۰۲۴)  
 هر زمان از شوخی و شنگی برونک دیگر است  
 ظهروی ترشیزی (۸۱۰۲۴)  
 بشکر دهانسان هندای نسب
- آنکه صبری ز پی لبث کشمیر شدیم  
 ز شاخ سرو روان و ز روی پدر منیر ۱  
 جانب کشور کشمیر، عزیمت چه کنم  
 اگر چه، رشک بهشت است، گلشن کشمیر  
 بکشمیر آمد و، شور دگر شد  
 سوی خوننابه زار ملک کشمیر  
 ملاحی از لب او چاشنی گیر  
 دل از محمود غزنینی ربهوده  
 نمک از پای نا فرقت نمک گیر  
 لیش می، خنده اش می، بوسه اش می ۲  
 در غلط افتم که کشمیر است یاد لداراست  
 برعنا سلیحمان بر صرب

۱- رک : شعر مسعود سعد سلمان ص ۱۸۲۸ این کتاب .

۲- رک : در اوراق آینده مثنوی محمود و ایاز .

- ۳۳- بتركان غارت گر سپهر و هوش  
به کشمير پان صباحت فروش  
نظيرى نيشاپورى (۱۱۰۲۲)
- ۳۴- مجرب بكمبه سحر به کشمير ميبرند  
ميرزا جلال اسير شهرستانى (۱۱۰۲۹)  
گر طوطى خيال لبث نامه بر شود  
ز کشمير، خط سبزي، گل مکتوب مى آرد
- ۳۵- طالب آملی (۱۱۰۳۶)  
چه گلها که بشگفت بر باغ خاطر  
غزالان ملتان، به نيرنگ سازى  
نگاران سرهند، در نقشبندى
- ۳۶- حکيم شفائى (۱۱۰۳۷)  
فشاده درو سروهاى بلهند  
رفعتى تبريزى (يازدم)  
در صفت کشمير گويد :
- ۳۷- فولى يزدى (۱۱۰۵۰)  
چنان لطيف زمينش، که همچو دانه در  
در او چو قطره افتد، نيفتد از تدوير
- ۳۸- تا شدم، از چمن کابل و کشمير جدا  
فواقد گيلانى (۱۱۰۶۷)
- ۳۹- دوام چارق يك درو پياى كردستم  
هاقل خان رازى (۱۱۱۰۷)
- ۴۰- پى رنج، حال آست بفردوس رسيدن  
ناصرعلى سرهندى (۱۱۱۰۸)
- ۴۱- (على) بگلشن کشمير رفتنم عيب است  
نا معلوم (بزمان عالمگير)
- ۴۲- در مذهب عشاق دم از عشق روا نيست  
مرغى، که هواى خورش کشمير ندارد
- ۴۳- از تخم من، که در گل هندوستان فتاد (۱)  
آئينه را کتابت کشمير مى کنم  
سر هر موى من پرواز استقبال طوطى شد
- ۴۴- ز کشمير پان و ز اجمير پانم (۲)  
که بپندند از غمزه، دست و زيانم  
که سازند دل فرق خون نانه سانم
- ۴۵- چو سيزان کشمير يکسر لوند  
در او چو قطره افتد، نيفتد از تدوير
- ۴۶- آنچنانم، که مبخنث شود، از کير جدا  
گهى بجانب مصر و گهى سوي کشمير
- ۴۷- هموارى ره، گلشن کشمير ندارد  
که همصفيرون، آن عندليب تبريز است
- ۴۸- مرغى، که هواى خورش کشمير ندارد

۱- در مرثيه نورالدين پد پسر خود و يوقل پيگ انيسى .

۲- از قصيده در وصف ميرزا غازى ترخان .

- ۳۳- غیاثای اصلهائی (۱۰۱۹) چگونگی بشگندم دل ز دیدن کشمیر که در بهشتم و هشتم بصد عذاب اسپر
- ۳۴- نعمت خان عالی (۱۱۲۱) ای سفله! تمام کاروبار تو دغاست مهمانی ما، که وعده کردی! نرسید
- ۳۵- منشی، غازی الدین خان فیروز جنگ (۱۱۲۲) چون روم سوی گلستان کسی، ای (منشی) در حریم دل من، باغچه کشمیر است
- ۳۶- سرخوش، محمد افضل (۱۱۲۶-۱۱۲۷) گرمی مردانگی، از سرد طبعان، کم طلب چشم نتوان داشتن از مردم کشمیر جنگ
- ۳۷- پیدل، عبدالقادر (۱۱۲۳) کشمیر، که انتخاب باغ دنیاست دارد همه چیز، غیر جنس آدم
- ۳۸- قبول، میرزا عبدالغنی بیگ (۱۱۲۹) بهند از اختلاط ژند و پاژندم جگر خون شد قبول، میرزا عبدالغنی بیگ (۱۱۲۹)
- ۳۹- مولانا غنیمت کنجهاهی (۱۱۵۸) بیا بلبل! اگر داری گل، نذر تماش کن بهار آشوب جنت جلوه هر شرح رعنائیست آب شد کشمیر در چشم (غنیمت) از حجاب
- ۵۰- واقف، نور العین لاهوری (۱۱۹۵) هم داغ من به گلشن هندوستان چو نیست بر روی زمین دوزخ سردیست، مکن گوش
- ۵۱- قانع تتوی (۱۲۰۳) دو- مثنوی قضا و قدر - گوید:
- نیارست آنکه بیند روی انوار کند گلچین غلط با یاسمینش گل خورشید گیرد غنچه گی یاس لپ از خنده نیابد رام گفتمار
- خور اندر سبزه زارش شپره وار گسر آید بالمثل مه در زمینش بیوی، بیوی شپه ویش، ز هر باد گهی تقریر وصف زعفران زار

ز بس سروش بآزادی مسلم شد  
طلای آفتاب آنجاست پرغش  
تو نگر گردد آن کو بار دارد  
در - مکی نامه - گوید :

شمرده نخلسپایش وقف هم شد  
ز بس در بوته گل دیده آتش  
گلستانش گل دیمنار دارد  
کشیده قانتی ، چون سرو کشمیر  
بیا ای دل ! اگر داری سر سیر

۵۲- خوشدل ، پندت دیارام کاجرو (۱۲۳۰)

بهار گلشن کشمیر بنمای  
که گویم شکر امکانت بصد رنگ  
الهی ! فنسجه امید یکشای  
بخندان چون لب غنچه دل تنگ

۵۳- مجرم ، میرزا محمد کشمیری (۱۲۷۲)

که گریای بزرگان در میان نبود فرنگ است این  
بیا (مجرم) چو تیر از قبضه کشمیر بیرون شو

۵۴- بهار ، پندت لسه کول کشمیری (۱۳۰۲)

خوشا گلزار و سیر سبزه زارش  
که طوبی ، سایه پرورده چنارش  
خوشا کشمیر و آب خوشگوارش  
ز کسوتر ، آب برده چشمه سارش

۵۵- خازن ، پندت مسیح رام (۱۳۰۶)

ز آب و هوای چنین دلکشای  
خزان ، خنده زعفران آورد  
بهشت است کشمیر فرحت فزای  
بمسارش ، گل و گلستان آورد

۵۶- کننیا لال هندی (۱۳۰۸)

چه کشمیر ، گلزار خلد برین  
چنین ملک سرسبز و عنبر سرشت  
که ثانی ندارد بغیر از بهشت

۵۷- سعد ، مرزا اسعد الدین کشمیری (۱۳۱۶)

که در کشمیر بوده پیش در عهد مسلمانان  
مسلمانان ! مسلمانان گرفته جای خود ، درگور  
نه بهر مضحکه گفتم ! نه از لاف سخندان  
ز درد و سوز گفتم آنچه گفتم ، واقعی گفتم

۵۸- پندت راجکول دیری کشمیری (۱۳۱۸)

نگار خانه چنین لاله زار کشمیر است  
که آبروی جهان شالهار کشمیر است  
جهان شگفته ز رنگ بهار کشمیر است  
سحر به باغ نشاطم نسیم صبح آورد

## ۵۹- یکتا، پندت شیام نرائن کشمیری (۸۱۳۲۲)

بسکه کوه و دشت باشد مهبط باران برف  
 بر زمین و بامها، گویا بود انبار بشم  
 چند مه در سال فرماید بمیدان هم نزول  
 لطف آب خوشگوار چشمه شاهی نگر  
 داشتی گر خضر، ز آب جانفزايش آگهی  
 در زمستان خطه کشمیر گردد کان برف  
 ریزه ریزه نقره باشد دست سیم افشان برف  
 بر سر کوه است دائم خیمه زن سلطان برف  
 چشمه کوثر، اگر خواهی، که آید در نظر  
 سوی این چشمه سکندر را بگشتی راهبر

۶۰- نام معلوم

کشمیر مگرا! رشک پری خانه چین است  
 القصه، بهشتیست، که بر روی زمین است

۶۱- نام معلوم

بچشم کم نیینی ملک کشمیر  
 که صد فردوس پیشش، خوشه چین است

۶۲- نام معلوم

صبح در باغ نشاط و شام در باغ نسیم  
 شالامار و لاله زار و سیر کشمیر است و بس

۶۳- نام معلوم

کرد سیراب خطه پنجاب  
 در تن مردگان، روان باشد  
 آب جهلم نشان کشمیر است  
 این که، آب روان کشمیر است



(۲)

کشمیر در شعر فارسی

مثنوی محمود و ایاز : زلال

شهر آشوب کشمیر : راضی



# (۱) مثنوی محمود و ایاز

زلالی خوانساری (۱)

گرفتن دزد ایاز را در شکار گاه کشمیر بدشت راهزن

و بردن او به بدخشان

بشارت باد ، آهوی ختن را	ز طبل باز کبک راهزن را
گوزنان را ، بزخم بساز خفتن	درخت خشک را ، گلها شگفتن
بشیران ، ساغر می خواب خرگوش	خمار مژده حسرت فراموش
غزاله قطره خون هواگیر	گره گشتن چو پیکان ، بر سر تیر
ایاز اینک سر نخچیر دارد	که او ، آهوی آهو گیر دارد
چه آهو ، پای تا سر دشته تیز	ز نوک دشته ها ، تا قبضه خونریز
میفکن ، صید گلزار بسهرا	ز یوس تیر مژگان و نگارا
میفکن ، در کنار عاقلی رخت	که عاقل ، تیر عاقل میخورد سخت
مزن بر گور صرصرنگ که حوراست	پیش جنت پی بهرام گور است
قضا ، چون تیغ قسمت ، میکند تیز	نه بی باکی سپر گردد ، نه پرهیز
مرا در آتش غم ، جان سپند است	دل غم نا پندم نا پند است
ایاز آن شور بازار قیامت	بقامت رونق کار قیامت
بت کشمیر شور فاصبوران	بدل تنگی چراغ چشم موران
یکی صبح ، از شکر خنده قضا ، دام	تپسم ، تنگ چون گلهای بادام

۱- محمد حسن حکیم زلالی خوانساری (متوفی ۱۰۲۴هـ) ملک الشعراء شاه عباس کبیر. برای شرح حال وک : نصرآبادی ، سرو آزاد ، خزانة عامه ، رضا زاده شفق ، گنج سخن وغیره . در سرو آزاد هست : در اختراع عبارات و نوازکی اشارات بی نظیر افتاده ... عمده مثنویات او - محمود و ایاز - است که مصنف اکثر ، اوقات خود را ، صرف این کتاب ساخته . سال آغازش (۱۰۰۱هـ) ... و تاریخ اختتامش ... سته (۱۰۲۴هـ) است . اما ترتیب نا داده ورق حیات گرداند . شیخ عبدالحسین داماد شیخ علی نقی کمره در هندوستان نسخ متعدده فراهم آورده به تقدیم و تاخیر و طرح ابیات فی الجمله ربطی داد . و ملا طغسرای مشهدی دیباچه نشر به تحریر آورد (سرو آزاد ۴۱ - ۴۲) . مثنوی در سال (۱۲۹۰هـ) در هند و بسال (۱۳۲۰هـ) در تهران چاپ شده است ولی نایاب هست . اینجا اقتباس از نسخه دستنویس بسیار مغلوط ملک آرکانیوز کراچی گرفته شده است .

که شد وقت نماز شیشه می  
 که خاکش بهتر است از خون آتش  
 عروسی آتشی در پسرده آب  
 بمرغ دل، ز بوسه دانه میریخت  
 سحاب آرزو، بر سبزه بارید  
 سر نخچیر، گرد خنجرش گشت  
 ز بیرحمی، نکرده هیچ تقصیر  
 همه پیکان تیرش، غنچه دل  
 محسوف بر سمنندی بر نشسته  
 که چانش بود آتش، تن سپندی  
 بسروز آخر از تندی رسیده  
 پری گردیش از جلوه گری بود  
 ز تمکینش، نجمل گشت پیدا  
 سرین و سر، شب و روز سلامت  
 بیسالی سمنند بساد، میسرفت  
 شده در باد سنجی، عمرها تنگ  
 چو می، هر جا فرود آمد، عرق شد  
 غبار راه، تا طرف کله، مست  
 نفس، سر سبز میشد، چون خط یار  
 فلک را، هفت میدان طرح داده  
 پپای وحشیان دست آموز  
 بهشت و دوزخی، در هم شگفته  
 نفهمیده، که چون باید رمیدن  
 بروت خویشین را، شانه میکرد  
 سر شعله، با آتش گاه لاله  
 چو شاهین گرسنه، گرم نخچیر  
 ز خون کبک، کرده باز را، مست  
 ز طبل باز، بر میخواست فریاد  
 بخون رقصان شهیدانه نگاهی

صراحی، غلغلش گلپانگ، یا حی!  
 روان خم نشین (۱) یاقوت بی غش  
 برون برخ بپرنگ ..... سرخاب  
 شکر لب، کز لیش میخانه میریخت  
 چو می، بر عارضش گلشن نگارید  
 هوای صید گیری بر سرش گشت  
 و خش قربانگه و مژگانش شمیر  
 چو مژگان، ترکشی کرده حایل  
 بیازویش، کمند حلقه بسته  
 نشسته مست، بر تازی سمنندی  
 سمنی از مه و هفته رمیده  
 رکابش، حلقه چشم پری بود  
 ز دور او، تسلسل گشت پیدا  
 نشستن فتنه و خیزش قیامت  
 صبا، زیر گل و شمشاد، میرفت  
 ترازوی رکابش را، بفرستگ  
 چو بر شد گرد راه او، شفق شد  
 خودش مست و سمنش مست و، وه مست  
 بدشتی تاخت، گر خضر سمن زار  
 چه دشتی، کش بلعب اسب وساده  
 به نخچیر افکنان همزه شب و روز  
 غزال و شیر، هر یک سبزه خفته  
 گوزن، از بس که کرده آرمیدن  
 پلنگ، از ناخنان دندان میکرد  
 بمقراض دمش، چیده غزاله  
 دران صحرا، غزال دشت کشمیر  
 بر آورده، بصید انداختن، دست  
 بهر سو، باز را پرواز میداد  
 ز گسرگان، وا کشیدی گاه گاهی

فتادی بر فراز لاله ، چون رنگ  
 خرد را دست ، و پا را دل نمیداد  
 ره گسراهی تقدیر سر شد  
 ازان صحرا ، بدشت دیگر افتاد  
 که یاد او ، بخون خلق میگشت  
 که در دشت ، هراس از خویش میکرد  
 چو چوگان ، ریخته پای شکسته  
 پریشان ریخته ، دندان افعلی  
 کنارش ، زخمی از دام جسته  
 فراخیهای مردن را ، سر و برگ  
 پری وار ، از نظر دزدیده میگشت  
 کمند افکن ، چو زلف هوشندان  
 ستردی ، طرح نقش از سینه باز  
 زره ، از پشت ماهی ، در ربودی  
 که میدزدید جانرا از بر خویش  
 که رفتی ، پشت تیغ مرگ در پیش  
 بهاتم مردمک ارزق نشسته  
 قدش دارد بلا را سر بران دار  
 که مو ، بر حال رستن ، مویه میکرد  
 گمانش اینکه ، اورا خواب میبرد  
 عنان ، بر جلوه شید یز پیچید  
 که گلزار گریبان را دهد رنگ  
 کزو قوس قزح را ، بود پرنو  
 دل پر خون پر سوسار میبرد  
 ازو جوهر ، فرو میریخت چون موی  
 در آمد دزد چنگ اورا به پیکار  
 که بودی ، حلقه چینش زلف طناز  
 چو دود دل ، که رقصد بر کبابش  
 چو چین شیشه می ، جرأت افروز  
 که مردم کاه و چشمش کهر با بود  
 بت کشمیریان ، در بنده افتاد  
 کاجل بودش ، ز شاگردان بیمزد

دوا بندی بتنگ آهوان تنگ  
 دران صحرا ، خرام سرو فریاد  
 چو پی کردی باهوی سپر شد  
 بستنی آن صنم را ، ره شد از یاد  
 بصحرای فتادش ، راه گلگشت  
 چه صحرا ، غول زار صرصر و گرد  
 چو گوی ، افتاده زانو گسته  
 رخس ، در هم تر از مزگان اعمول  
 غیاوش ، رنگ بیماران نجسته  
 کشاده چار جانب ، دامن مرگ  
 قضا را ، آدمی دزدی دران دشت  
 دلاور ، مثل غزال نوشخندان  
 ز تیزی مزه ، در اوج پرواز  
 بیغما ، چون سبکدستی نمودی  
 ازان میشد ، نگهبان سرخویش  
 در آئینه اگر دیدی رخ خویش  
 زبس در چشم زهره ..... شکسته  
 رخس چون سرکه و موی چوزنگار  
 سمندی زیر رانش ، پویه میکرد  
 سوارش ، از فراغت تاب میبرد  
 ایاز آن فتنه را ، چون در قفا دید  
 در آمد ابر تیغش ، بر سر جنگ  
 کمائی ، بر سر چنگش ، مه نو  
 بان رهن ، چوپیکان ، غوطه میخورد  
 چو سیزد تیغ را ، بر گردن اوی  
 چو تیغ و تیر را شد ، کار از کار  
 کمندی را ز یازو ، داد پرواز  
 شکنج روزگاری پیچستابش  
 چو آه گرم مشتاقان ، گلو سوز  
 پر پرو را ، بیک نظاره بر بود  
 ازان پیچان کمند عقده آباد  
 کمند افکن ، بلای آدمی دزد

مه صید افکن ابرو کیان را  
چو زلفش کرده ، از ابروگره بند  
بدست آورد ، آن یاقوت رخشان  
چو شکر ریختش در تنگ آغوش  
کنون شد وقت رفتنهای محمود  
سوی ملک بدخشان از پی سود  
که ایاز شوخ را ، آرد فرا چنگ  
بغزینسی شگفته گلشن رنگ

.....

## آمدن قاصد از کشمیر سوی محمود و خبر آوردن

شبی ، پروانه بر شمع خنهدید  
که گو ، پروانه شمع شب افروز  
کسی کز دوست مغزش ، مانند بی پوست  
بیا بشنو ، ازان قاصد بشیگیر  
سبک رو تر ز بوی یاسمن بود  
پیش هم نامه و هم مرغ شبگیر  
پسپایی بسر در دروازه آمد  
شکست خاطر نازک ره او  
خبر گیر ، آفت آن آب و گل شد  
خبرد را ، مایه اندیشه میکرد  
دماغش ، بسکه شد پیمانہ مردور  
ایاز ، آن قاصدی فرخنده را خواند  
که ای گل ! از کدام آب و هوایی  
گلی وا کن ، که اینجا چون فتادی  
ز شیرینی ، پیاسخ رفت در جوش  
ز غزینم ، ولی از کوه پایه  
ز من ، موج قدح ، دل تنگ باشد  
ایاز ، آن نوشخند تلخ ابرو  
شنیدن را ، ز گفتن خوبتر دید  
درون سینه ، میلرزید جانش  
چو قاصد یافت دل دریای آه است  
روان شد سینه آتش گاه آزم

ز اشک رو دمیر شعله پرسید  
بگفتش : نا سراخی هست ، میسوز  
صدای دل ظهیدن ، قاصدی اوست  
که رفت از شهر غزنی سوی کشمیر  
چو الهام سخن پیش سخن بود  
ز غزنی بال میزد تا به کشمیر  
درون آن سواد نساژه آمد  
ز نور ناله شرح ناله او  
خیال کوچه گرد ، ملک دل شد  
نہانی کار شهرت پیشه میکرد  
بعلم باده سازی گشت مشهور  
حلاوت گیر شکرخنده را خواند  
که خوش با سازگاری آشنائی  
بساط لاله زار خون کشادی  
که ای ، شکرستان تنگ آغوش  
خمیرم را ، ز درد باده سایه  
رگ جان میم ، در چنگ باشد  
تنک طبع و ، تنک ظرف و ، تنک رو  
دل و غم را ، شهید یکدگر دید  
دلش خون بود و عاشق درمیانش  
ایاز آئینه مسعود شاه است  
که خون کشته حسرت پرو گرم

چو نور مردمک در خانه چشم  
چو اشکی، شادی غم خیز اغیار  
دلش در عشق رقصان تر ز جامش  
نگاه انستخایی، درمیسانست  
که، خنجرهای مرگان، در جگر رفت  
قلم را، کار تیغ افتاد بر دوش  
دوات تیره، دل چون خال خوبان  
گریبان قلم، زد بر سخن چاک  
ورق را مرهم کافور در نوش  
که ای ناله! فراخ سینه تنگ  
دود چون عقرب آشفته، در گوش  
دبیر کان و دریا زا، سحرگاه  
زبان مار با مژگان خونریز  
درویش آستان موسی مجنون  
کف دل، سوخته در دامن طور  
که دیده، اشک میپاشید و میدید

درون آمد، بپزم ساقی خشم  
چو اشکم، میرسم از مجلس یار  
گرفته عاشق مسعود نسامش  
میان هر دو، ایما دیدبانست  
شه از تیزی غیرت، نوعی آشفته  
ز بس خویش که آمد بر سر هوش  
درآمد از درد دل، سینه کوبان  
دوزانوی ادب، مالید بر خاک  
دبیر مار زخمی در بنسا گوش  
نی، خامه، ز چنگم، رو بر آهننگ  
چو حرف رشک، بر نامه زند جوش  
طلب فرمود شاه بحر درگاه  
بچنگش شمع دود سرنگون خیز  
دواتی در میان لیلی ز بیرون  
شب قدری، گره در حقه نور  
بیاض مایه، چون نور خورشید

شد از خاقان افسریخش خامه  
هوالمحمود تاج فسرقت نسامه

### در رفتن ایاز به کشمیر

سوی کشمیر، راه فتنه سر کرد  
کمان ابرو نسوده، چشم مستش  
ز روی ناز، چشمی باز میکرد  
فرس تازان، چو فکر دور بینان  
سم قوسن، بخون برق تر کرد  
خدننگ غمزه، در پهلوی دستش  
بم عاشق، غائبانه ناز میکرد  
هراسان، چون غم صحرا نشینان  
به کشمیر آمد و تسخیر دل کرد  
نمک را عزل و شکر را خجمل کرد

### نامه فرستادن ایاز نزد محمود

که بر این نامه، آن نام آفتابست  
ز توقیعیش نفس، گر گل بچیند  
که بر این نامه، آن نام آفتابست  
اثر، پیش از دعا، در خون نشیند  
دل معشوق عاشق درمیسانست  
چو آفتاب بر آشفتن، که جانست

ز ماه چارده ، پرتو گرفتگی  
گل زین طعنه زخم لاله داغست  
ازین جانب بپین این تند خوی  
برونا دیده ره صد جان شکسته  
سرشکم ، گوشه بالین فروز است  
نخندد غنچه ، تا او نسوید  
مبارک ، برده آزاد کردی  
من آزادم تو هم آزاد میباش  
که هر دم میزنی شمشیر شمشیر  
چو میآئی ، کفن هدراه بردار!  
روان شد ، چون مرشک آتشین گام  
پیش ، بر بحر و بر تبحال میزد  
گریباننش ، بهشت نامه یار  
بجزر و مد آتش ، موج دود  
شرر میشد دل و میجست در گوش  
سپه سالار را خواند و چنین گفت  
دم خونریزی از شمشیر، پیش است

سپه کش ، فتنه آخر زمان شد

پس آوردن لشکر ، روان شد

مبارکپاد بار نو گرفتگی  
سیاه کم بها خوشتر دماغست  
مکن زین پیش با من سخت روی  
هنوزم تازگی در دل نشسته  
هنوزم ، تیر ناله ، ناف سوز است  
نگرید دیده ، تا او نسوید  
ز مسعودم بطمنی یاد کردی  
چه غم داری؟ دوروزی شاد میباش  
شدت دست اجل ، گویا گلوگیر  
سوی تسخیر کشمیر، ای جهاندار  
گرفت آن نامه ، قاصد از دلارام  
هوا را ، میدرید و بال میزد  
که نازد سکه پی ، بر در یار  
فکند آن نامه ، در دامان محمود  
ز هر حرفی که میزد مستمع جوش  
شه غزنی ، ازان نامه پر آشت  
که : مارا رفتن کشمیر پیش است

### لشکر کشیدن محمود بر سر ایاز و تسخیر

#### ممودن کشمیر و کشته شدن مسعود

چو ذره گشت جوهر تیغ و خورشید  
کفن در گردن و شمشیر در مشت  
چون خون سرد ، واماند از روانی  
سوی خوننابه زار ملک کشمیر  
زمین میرفت و لشکر پهن میگشت  
که درد عشق در دل جا نبودش  
که قارون ، پشت پا لب گزیدی  
چو جوهر، از غضب پیچیده برخویش  
صدای استخوان گاو ماهی

درین ناورده گاه بیم و امید  
فلک ، از مهر صبح ، آمد قوی پشت  
شفق ، از کشتگان کاروانی  
روان شد لشکر از غزنی بشگیر  
پی" تحصیل وسعت ، دشت در دشت  
زمانش ، پهلوان قنگی فرودش  
بنوعی ، خاک در پستی خزیدی  
بروت تیغ بنسازان مسم کیش  
شیدنی کوس مریخ سپاهی

ز دم کردن شده راکب پیاده  
 چو پیل مست، هر ساعت بدشتی  
 ستاند آرائش، چون مژگان خونریز  
 ز مژگان، چار ترکش بر میان شان  
 ازان سوی عدم، در کو فتادی  
 دو روزه، غمزه پیش جان فگندند  
 نگون ماندی، ز نوک نیزه، تا حشر  
 ز طعن راست آهنگ چپ انداز  
 زره را، حلقه حلقه می ربودند  
 نبودی بخیه، جز طعن نیزه  
 نفس خاکستر شمشیر میبست  
 بدن، چون برگ گل میریخت، از بار  
 نی، نیزه بیابانهای ناله  
 برنگ جام می، از دست بدمست  
 پی گاو زمین از وی شده چاک  
 چپ اندازش نظر بر راست انداخت  
 بزخم آرائی شمشیر محمود  
 چو نی شکر، دهان این مکیدی  
 گرفتی او، ز شاخ گل در آغوش  
 هزبر نیز چنگ دشنه چنگال  
 دو رویه، گل بروی هم شگفته  
 جگر از زخم غمزه، چشمه چشمه  
 دهان مار و چشم سوراخ میدوز  
 که، از من جستن و از تو کشاکش  
 عنان دادند بر مسعود محمود  
 دو شیر زخمی، اندر یک قلابه  
 گلستان قدح، دو خار خار است  
 گل و مل را، بهم سودا ست امروز  
 گناهی میکنی، باری کیسره  
 بساط افگند و شد دست قدح گیر  
 ز سر رفته شگفتنهای خوبی

طپیدن بس ز طبل آوازه داده  
 ز لرز خاک، کوه از جای گشتی  
 ایاز، از شهر بیرون تاخت، شهیدیز  
 بدوش، از غمزه ایرو کمان شان  
 ز ماه نعل، اگر پرتو فتادی  
 دلیران، شور در میدان فگندند  
 اگر، پاران و سوزن، ریختی نشر  
 مستان پاران لب سینه پرداز  
 جهم، چون لب نیزه، می نمودند  
 بجان و جسمهای ریزه ریزه  
 بزخم سرد سهران گرم و تر دست  
 ز تندی نسیم تیغ خونبار  
 سر پیموده خرمنهای لاله  
 ختاده خودها بر خاک زه بست  
 تن، از بس پاشته مالیده بر خاک  
 ز چپ محمود بر مسعود در تاخت  
 چو گل، سینه سپر آشت مسعود  
 خدنگی، گر زشت او رسیدی  
 چوزخمی، زین یکی در خون روی جوش  
 ز تیغ آن دو شیر ببر تمثال  
 بزخسم آشکارا و نهفته  
 ایاز آمد، کرشمه در کرشمه  
 بمژگان گفت ابرویش که: امروز  
 صف مژگانش دستی زد و برکش  
 ایاز گلرخان چشم آلود  
 در افگندند، بسا روی کشاده  
 بیاساقی! که گل در انتظار است  
 گل کشمیر بزم آراست امروز  
 خودی را در شراب افگن ذخیره  
 گل کشمیریان در باغ کشمیر  
 چه باغی دمتگاهی پای کویسی

بسنبل ، مدتی پیچیده ، میرفت  
 در عاشق را ، به آتشخانهٔ خام  
 یکی بدبخت نا مسعود ، مسعود  
 قدح ، لبریز رنگ شرم ، کردند  
 پیاله ، چون دل عاشق ، تنک کرد  
 سر زنجیر ماند و دوش محمود  
 که نمرود ، از پروتش رفته بر باد  
 گل پژمردهٔ طرف کلاهدش  
 کاجل دندانش دقاق سخن بود  
 شپش ، در وی ، میان بیضاها مار  
 چو باد سرد و تر ، در اشتم بود  
 زمین ، بادبگ کیوان جوش خورده  
 اجل را ، طول ایام بلا فرض  
 که سازد درد را ، چون آب درمان  
 کسزان آبستن زخیم درونی  
 حیات از پیش و مرگ از پس خرامان  
 که ، تن شد خاک و سرمیگفت و میدید  
 ز گریه شست و بر فتراک شه بست

اگر آه ، از دل رنجیده ، میرفت  
 طلب فرمود ، ماه مهر آشام  
 یکی خود عاقبت محمود ، محمود  
 یبزم دلستان ، جا گرم کردند  
 نگار سرگران ، دستی سبک کرد  
 لبالب شد ز موج ، آغوش محمود  
 طلب کردند ، جلاد و چه جلاد ؟  
 جگرها پاره پاره ، از نگاهش  
 ز بیمش رهش ، نوعی راهزن بود  
 بسروتش ، آشیان نیش آزار  
 بهر موکش ، بجوش رشک ، گم بود  
 گر از کفگیر ، روی جوی فشرده  
 و خش ، چون صورت شمشیر بی عرض  
 بمسودش ز کشتن رفت فرمان  
 بر آورد از میان ، شمشیر خونی  
 اجل گردیده را ، بگرفت دامان  
 بسامانی سرش ، در پای غلطید  
 همان سر را ، ایاز مست بردست

که ای عقده کشا ، قید هوس را

چنین آزاد باید کرد ، کس را

### عرض نمودن سپاه پیاده

که ، بود آن شهر در وسعت ، دل مور  
 که آتش ، در نهاد لاله افتاد  
 برنگ موج گل میگشت نخچیر  
 بهر گامی ، پلنگی خفته بسل  
 قدم میرفت ، بر چشم غزاله  
 گرسنه تر ، ز مرغان مگس گیر  
 برون آورد ، شمشیر از دماغش  
 میان گور ، بودی گور را گور  
 که گل ، با شیشه و پیمان ، بشکست

برون شد با شه از کشمیر چون شور  
 بدشتی ، راه شان بر لاله افتاد  
 چه دشتی ، آب و گل مجنون و زنجیر  
 ز زلفش ، سایهٔ خورشید بر گل  
 بفرش سرمه ناک داغ لاله  
 گرفتنی تیر هر سو ، روح نخچیر  
 غزالی را که ، شد لاله ایغش  
 ز بس افتاد ، کشته گور بر گور  
 شه و لشکر ، شکار افکن دران دشت

چو موج گلشن و باد بهشتی  
 سمن را ، برگ مرهم لاله داغ  
 قبا را تنگ ورزد زین در آغوش  
 گره ، از گوشه ابرو کشاده  
 بجان کشتگان خنجر ناز  
 بزخم شور بختان نمک گیر  
 که خامه کوچمه شق القمر شد  
 که مژگان ریخته چشم ستاره  
 که عرض خیل معنی میکنم هان  
 زمین خونشابه در باز گشتن  
 ملاحمت زادگان شور کشمیر  
 برنگ شعله زار طور سینا  
 سہی سرو ایستاده سایه بردوش  
 دویده ، تا بزانو کپک در خون  
 گرفته ، گوش مہر و مہ ، بانگشت  
 ز خون دیدہ رخسارش نہازی  
 نمک را ، ہمرہ شکر فرستاد  
 چو باد و برگ گل ، میبرد خود را  
 بدلبر ، از دل عاشق ، خبر داد  
 دمی از برق تیغ غمزہ دم زن  
 بسورین گنبدان را خانہ زین  
 کہ آہ از عاشق معشوق آزار  
 درو ہم چشم روزن کور باید  
 پیام غنچہ ، بر گوش صبا زد  
 گل خلوت نشینان قلع فوش  
 چو بادام دو مغزی نیکی توست  
 کہ خون ہا ، در دل اقلیم چین کرد  
 دو تن را جای بوس و گردش جام  
 کنسارش ، گردش چشم پیسالہ  
 ہمہ در آستین یک سخن بود  
 کہ میرفتند ، نفس و خامہ از دست

بخون صید شان میساخت کشتی  
 کہ تا گشتند غزنی را گل باغ  
 ز خوبان کله بر گوشہ گوش  
 کمر بستدان کسوف سیم سادہ  
 اتاقہ کج زنان قادر انداز  
 نمکدان سر ننگون سازان کشمیر  
 شمار لشکر عرض نظر شد  
 کسمر بودہ در ایہای شمارہ  
 فلک را بر زمین دوزیدہ دامان  
 شود عیان شان ، گرد از گذشتن  
 شہ آن شوریدہ ، سیزان نمک گیر  
 بمیدان خواند شان با جام و مینا  
 ز خوبان بسکہ کثرت رفتہ در جوش  
 ز اشک ہر خرامی ، قد موزون  
 فلک ، از نالہ طبل شکم پشت  
 خدیو ملسک دل محمود غازی  
 غلامی ، از پی دلبر فرستاد  
 فرستادہ ، ہمہ آزد خود را  
 کہ تا شد رنگ و در گلزار افتاد  
 کہ عرض لشکر خوبان ، بہم زن  
 بگردن نہ خراج از کوفہ سیمین  
 جوابش داد ایاز دشمن اغیار  
 چو در خلوت رخم برقع کشاید  
 پی قاصد ، سراپا بر ہوا زد  
 بیسا ای ساقی لالہ بنا گوش  
 شبستان نصیب دوست با دوست  
 شہ آفاق ، در خلوت گزین کرد  
 چہ خلوت؟ خلوتی چسبان تر از کام  
 درش ، چاک جگر بر روی لالہ  
 درونقشی کہ با حسن چمن بود  
 ازان رو ، صورتش صورت نمیبست

نسیم طرف بامش ، ناله نسی  
 هوا ، کافور بازی ، پیشه میکرد  
 ستاره ، با همه داغ چگر سوز  
 فروغ حسن خوبان ، در نظر بود  
 درآمد شمع ، بهر روشنائی  
 پی' قانون ، راز رشته در چنگ  
 سیو و خم ، بهم هر یک حسودی  
 ایاز ، از در درون آمد ، پریشان  
 دهان تنگ آن نوعی ، که خنده  
 لبش ، یاقوت را بگداخته رنگ  
 پریرو با صفا نوعیش پیوست  
 حراحی از رخس در جوش کردن  
 نشست و باده را خون در چگر کرد  
 صلا میزد : بده مجلس پیاله

غببار آمتانش ، پرتو می  
 خرد ، دیو جنون ، در شیشه میکرد  
 بدوش شعله ، میلرزید تا روز  
 ز دیدن ، دیده خورشید تر بود  
 عصا بر کف ، چو کوران گدائی  
 کشیده ناله را پرواز آهنگ  
 چو نورس گیری و کهنه یهودی  
 چوزلف خویش و آه سینه ریشان  
 ز تنگی ، خویش را بیرون ننگنده  
 بجسام می کشان ، انداخته سنگ  
 که دروی عکس خواهش نقش میبست  
 گرفته خون ساقی را بگردن  
 رخ شرم و دماغ عشوه تر کرد  
 که تا سرزد دو تیره شاخ لاله

درین ویرانه بنیاد کهن دیر  
 بود تفسیر غیرت ، خیالی از خیر



## (۲) شهر آشوب کشمیر

### نصاحت خان راضی (۱)

گلستان، از شگوفه شیر مست است  
عیان گردید ازین میباب شنگرف  
ز بس روی زمین عاشق نگاه است  
چو نرگس روید، از مد نظر چشم  
خلیقه غیر عباسی سزا نیست  
انار از آل یاسین ۲ یادگار است  
که، بو بو ۳ ناز بویش، لاله باباست ۴  
ز نسرینش، چمن دشت بیاض است ۵  
نشیند چون سر آب روانی  
که فوج داغی ۶ از لاله دارد  
چو ترکان، سر دهانش سوزنی پوش  
عیان است این، بر ارباب بصیرت  
که، چون بحرند، دائم بر سر جوش  
که دریائی کدو چون نارچیل است  
کدوی باده میگریه انا الناس  
که هر یک خواجه او جو بیاروست ۸  
به از اورنگ شاهی، شال کشمیر  
پری بار آورد باغ سلیمان ۹

بیا بلبل! که گل ساغر بدست است  
ز رخ برداشت گلشن، چادر برف  
درین موسم، که رشک گل، گیاه است  
بر آرد شبنم، از بس چون گهر چشم  
چو نافرمان، کسی فرمانروا نیست  
و سادات گلستانه بهار است  
کندگر ناز طفل غنچه، زیباست  
ز بس، رشک صفاها ان این ریاض است  
درین بهمان سرا هر بساغبانی  
شه ایسران زمین خود را شجارد  
ز برگ خویش سوسن تیغ بر دوش  
ندارد خسلد با کشمیر نسبت  
درین گلشن، ز رندان قدح نوش  
چنان می هر طرف آب سبیل است  
نظر بر عقل و هوش شیخ نسناس <  
چنان، در شهر و کویش، آب جار است  
بود آن را، که فقرش کرده تسخیر  
درین گلشن، مپرس از چهره سبزان

- ۱- رک: شرح حالش در تذکره کشمیر تجد اصلح چاپ راقم ص ۸۷ تا ص ۹۰.
- ۲- انار، یاسین خوانده به بیمار میدهند.
- ۳- مادر.
- ۴- پدر.
- ۵- نام میدانی در شهرستان بیرجند.
- ۶- نام قومی از قزلباش.
- ۷- آدم آبی که لا یمقل باشد.
- ۸- نام محله شهر است در حدود بخارا.
- ۹- جای در سرینگر.

بسر گلدستها سر دسته ۱ شان  
 همین ساقست دارد شاخ اگر سیم  
 مفرح دار ، کیفیت ز ترکیب  
 بود هر گل زمیشت ، عالم آب  
 غلط گفتم ، چه دل ؟ شوخ دلارام  
 کنارش ، خوشتر از آغوش سیزان  
 بسود گلداسی ۶ از هر موج طیار  
 دم طاؤس باشد موج آبش  
 ز مرغابست آبش آب مرغان ۸  
 بوه هر دره کویش درودشت ۹  
 هیان از نهراهیش جویبار ۱۱ است  
 بود ده باغ ۱۲ هر باغش که بینی  
 قسیای آبیش را ، موج خارا  
 بهشت نقد ، بر روی زمین است  
 بل این معنی چشم و چراغست  
 پی تمثیل بود ، این بیت مشهور  
 کسی را با کسی ، کاری نباشد  
 ز لوح سینه نقش هیش ، حک شد

بسود فرمانروائی بسته شان  
 بر او ۲ میوه فردوس و بر ۳ سیم ۴  
 ترارد چهره سیزان را ، بصد زیب  
 چو میخانه است دائم ، بسکه شاداب  
 درین فردوس ، تالایی است دل نام  
 میانش ، دلربا تر از نکویان ۵  
 چو صیادانش ، از عکس کول زار  
 ز رفگینی بسط می هر غرابش <  
 بسود باغات ، ز اطرافش نمایان  
 صفاهان را ، ز بام افتاد ازو ، طشت  
 سراپا تکیه فیضش ۱۰ کناو است  
 همه سر منزل از مردم نشینی  
 ز عکس کوه ، باشد در نظر ها  
 چنین جائیکه ، فردوس برین است  
 ز چشم ماهیانش شمع داغست  
 بوصف این زمین ، در پیش جمهور  
 بهشت آنجا ، که آزاری نباشد  
 ز شور انگیز ، چندی بی نمک شد

- 
- ۱- جماعتدار .
  - ۲- آب و تاب .
  - ۳- بدن .
  - ۴- سیم شاخدار قسمی از سیم است .
  - ۵- کوه نکویان .
  - ۶- قسیمست از دام .
  - ۷- کشتی خورد .
  - ۸- نام مقام .
  - ۹- نام مقامی در صفاهان .
  - ۱۰- نام مقام .
  - ۱۱- نام جائیست .
  - ۱۲- نام مقام .

ز جنگ شیعه و سنی و کافر  
 ننگین هم ز خامسی اتفاق است  
 بهم شیر و شکر، انجیر و ارانده  
 بود در ذکر یاحی! بید مجنون  
 سزه گر کاردی شفتالوی اوست  
 ز فرگس شیشه، بر خود ۲ میکنند بنده  
 بسیکجو، نرگستان میفرود شد  
 برنگ موش خرما گربه بیسد  
 شهیدی ۳ تریز این سر زمین است  
 به پشت آئنه سیماب کشته  
 کشیده شوره پستی، سر بطنیان  
 پر از دندان، و آئنه از دهانش  
 سراپسا بیشتر در دل خلیدن  
 طپد بر خاک، همچون خون گرفته  
 بگوش گل، شنیدم کرد ارشاد  
 تو هم، برگ سفر زین باغ، کن ساز  
 سبیلی نیست، غیر از آب شمشیر  
 چنین زد شیشه این قصه بر سنگ  
 بتقصیری، شد از دل، دشمن جان  
 نشد، تا راست کار شرح، نشست  
 بط می، در نظر آلا کلنک ۴ است  
 کنون، آن را که نوازند، ساز است  
 کسباب امروز نسود جز حمینی  
 نوا خواند بساز خویش مطرب  
 تمیخواید کسی در سایه تاک

صجب هنگامه گردید ظاهر  
 میان مردمش از پس نفاق است  
 ولیکن، میوه هایش پخته کار اند  
 هلاک از نوحه، باشد سرو موزون  
 چمن را، بسکه آب تیغ، در جوست  
 چمن را هست، دیگر روی رخشند ۱  
 بیک خرده، گلستان میفرود شد  
 شد از فیض قبول خلق نوید  
 بخونریزی ز پس شمشیر کین است  
 بدوش خلاق مرده پشته پشته  
 زهر جانب، چو دریا در بهاران  
 ولی، چون شوته گندم، زبانش  
 برون یک گز، پی آدم گزیدن  
 ز قحط باده، مست از دست رفته  
 لب جو، از زبان سرو آزاد  
 که: من اینک روانم، با تگ و تاز  
 مجو زین ورطه راه از راه تدبیر  
 حریف می گسار صدق آهنگ  
 که: از کفار آنجا، بختوی خان  
 پی خونریزی آنها، کمر بست  
 بدورش، نغمه و ابا چنگ، جنگ است  
 ز لطفش، کار بی برگان، بساز است  
 بشون شد بدل آواز چینی  
 تهی تا کرد چون طنبور قالب  
 چو شد از حکم دین، میخانها پاک

۱- شغف ریشخند .

۲- شیشه بنده کردن ، تمسخر کردن .

۳- تریزه سرخ .

۴- قسمی از عنکبوت زهر دار .

بغیر از ریش قاضی ۱ سائبان نیست  
عجب گر آب دزدد زخم گرداب  
که هر کش بنگری از اهل بازار  
شریک پیشه بازیگرانت  
بود در دود اندازیش دستی  
کشید از هر که زین پیشش کشید است  
که اودر عالم خود ، باویزید است  
بغیر از کار زین ، در پر نیاید  
امور عامه یک بحث کلامش  
بود آئینه پشمی در کلاهش ۴  
فرود آرند از سرهای کفار  
نشان قشقه ، شویند از جیبها  
بکسرته با دل رنجور سازند  
فتاد از بام طشت شان ۵ ز دستار  
بسان بدر ماهی میدهد دست  
کلاه گاه گاه می شمارند  
کلاه خویش را کردند قاضی  
ز قشقه ، خط به پیشانی کشیدند  
نشان میداد از سنگ یده بته  
ز بس کارستم بالا گرفته است  
شده از کشتن زنار داران

ز سامان میفروشان را نشان نیست  
بدور او ، که دزدی گشته نایاب  
زنهپش ، گشت تنباکو ، چنان خوار  
بچایبکدستی از بس همعنائست  
بقلیان افگنند هر دم شکستی  
ز دمسازان خود نفرین شنید است  
نه تنها در فضیلت ، خان ۲ وحید است  
نداند رفتن ، اینجا هر که آید  
بلسب حرف مهمات هوشش  
بهر کس بنگری از سر براهش ۳  
منادی کرد یکسر اینکته : دستار  
دگر بر اسپ نشینند اینها  
ز پا هم کفش چرمین دور سازند  
مقرر شد کلاه از بهر کفار  
کله هم ، گاه گاهی میدهد دست ۶  
کله گاهی ، که بر سر میگذارند  
سجمل گشتند ، از افعال ماضی  
بروی کار ، چون رنگی ندیدند  
ز بس شد تیر باران بی تفاوت  
نه تنها شهر را غوغا گرفته است  
بهندوکش ۸ مشابه کوه ماران ۹

۱- لای بالای شراب .

۲- قمری خان .

۳- یعنی مطلع را .

۴- در نسخه دیگر :

بود چون آینه پشمی در کلاهش

بهر کس بنگری در سر براهش

۵- رسوا شدند .

۶- والا سر برهنه .

۷- قسمی از کلاه .

۸- نام کوه .

۹- معبد کفاران .

اگر زنار داری هست نار است  
 سر کفسار همچون، هندوانه  
 بر آوردند ازو، در یک نفس دود  
 بحکم نفاذد خسان معللی  
 ازین ره میر احمد خان ز جا رفت  
 کزان یکسان ۲ شود مغلوب و غالب  
 که هر یک بود، در مردانگی فرد  
 تو گوئی، کرده طفیان آب آهن  
 بخان معدلت آئین، خیر شد  
 ز شمشیر و سپر با موج و گرداب  
 کسی کو بود آتش ۳ گشت آبی  
 قدم بیرون نهاد، از مسکن خویش  
 ز جا گرفت، اما! دل بجا داشت  
 سوی مسجد، چون فلین پا ز سر کرد  
 خدایش خواند، ازان در خانه خویش  
 بجز محراب، و آن هم بر سر طاق  
 دعای سیفیش در تیغ بازی است  
 بکف نبود فلاخن وار جز سنگ  
 ندیده کس، بدینا فوج سنگین  
 که گوئی: غزوة ذات الرقاع ۵ است  
 در آن ساعت، قیامت گشت قائم  
 تزلزل یافت در پیز و جوان راه  
 نیامد کس بروی شان، بجز سنگ  
 چکش کرد از دو جانب سنگ باران  
 نشاید، جنگ با افلاک کردن

ز بس اسلام را ترویج کار است  
 شده غلطان، جدا تا شد ز شانه  
 بهر جا، خانه از کافران بود  
 متاع خانه را کردند، یغما  
 چو این هنگامه، بر اوج سما رفت  
 بود بر صوبه داران ضبط واجب  
 روان فوجی پی احضار خان کرد  
 همه از پای تا سر، غرق جوشن  
 چو این آوازه در هر سوسر شد  
 که: شد فوجی روان مانند سیلاب  
 ز فرمان خود از بیم خرابی  
 پی نسکین مردم، نی ز تشویش  
 یراهی شد روان، کان پا خدا داشت  
 درین اثنا، موذن بانگ سر کرد  
 ندادش جا، کس از بیگانه و خویش  
 کمان هرگز ندید آن در ورع طاق  
 وسد، از حربه اش گری نیازی است  
 ازین ۴ سو، پر دلان را حربه جنگ  
 بمردی صف شکن، در عرصه کین  
 چنان، از ژنده پوشان، اجتماع است  
 چو شد نزدیک، فوج خان ناظم  
 بسان شمع، از باد سحرگاه  
 نشد یکتن مقابل، از پی جنگ  
 ز بام خانها، چون بر سر شان  
 بهم گفتند: باید جان سپردن

- ۱- از پس سوخته شدن زنارها در آتش یا باعتبار دودها .
- ۲- نسخه دیگر: یکسو .
- ۳- ایا کننده .
- ۴- از طرف محتوی خان .
- ۵- نام مکان جنگ آنحضرت مسلم است .

بلی ! معنی جنگ بدو، این است  
 بره، چون قصه خوانان، نردبانی  
 که میباشد همین معراج مردان  
 بسآواز بلند این حسرف ته دار:  
 فباشد کوچه! جنگ خندق است این  
 نیم این شهریان را مرد میدان  
 چنین بر سیل باید کوچه دادن  
 ز خون، زاغ کمان گردید، سرخاب  
 زمین پهلو زند، با مبرز میدان ۱  
 کیاب هندی ۲ از لغت جگرها  
 بهنگام گریز ۳ از دست چون تیر  
 زمین، از نقش میدان ۴ یاد میداد  
 دران هنگامه، از قهر الهی  
 زبان ۵ خبث الحديد آغاز کردند  
 چنین بر سر نیفتد کار سختی  
 زره، بر ۶ خویش میبچید ازین غم  
 بخاک از عجز میمالد زبان تیر  
 کشیدن دم بدم باید، کمان را  
 زمین را بر فلک، دوران کشیده است  
 نگاه از دیده‌ها بیرون < بجز زور  
 سلامت کوچه غیر از تفک نیست  
 که غیر از تیغ ۸ نبود عدل امروز

ز هر باسی، موی سرگرم کین است  
 فگند از هر دو جانب، نوجوانی  
 میدان این نردبان افگندن آسان  
 لب هر بام میگوید باشرار  
 بنای کفر کنده قوت دین  
 بخود میگفت هر یک از دلیران:  
 کنون باید، بخاک و خون، فتادن  
 دل آهن، ز برق تیغ، شد آب  
 بخاک افتاده اند، از بسکه، سبزان  
 بود زمین شور مستان را مویا  
 دلیران را، ز بیم آن زد و گیر  
 کمانهای مستمش، بسکه افتاد  
 چو آهن پوش مردان سپاهی  
 فرار، از بیم سنگ انداز، کردند  
 بهیچ آواره بر گشته بختی  
 علم شد، در صف کین، فخل ماتم  
 زند سر از فسان بر سنگ شمشیر  
 بود تا زور بازو، پر دلان را  
 نه گرداست این، که برگردون رسیده است  
 نیاید از زره چون تیر زمین شور  
 کنون معراج عیسی بر فلک نیست  
 چنان شد آتش جرات، جهان سوز

- 
- ۱- نام میدانی .
  - ۲- نوعی از کیاب است .
  - ۳- نسخه دیگر: فرار .
  - ۴- نام میدانی .
  - ۵- طمعه زدند .
  - ۶- نسخه دیگر: میبچید از غم .
  - ۷- نسخه دیگر: برد .
  - ۸- نسخه دیگر: از عدل نبود تیغ .

کنون افسانه، افسوس و دریغ است  
 پراز شور است از بس شهر و هامون  
 خورند از بس تاسف شلق مایوس  
 پرنگ تیر با خود بیند الحال ۲  
 چو از تائید غیبی، آن نهنگان  
 بسی بردند جان بیرون، بصد ننگ  
 پی تکفین آنها، کس نپرداخت  
 در آب جوی مار، آن کشتگان را  
 ز قتل نوخطان چهره گلگون  
 دروسیزی روان، از هر کنار است  
 کشند در ذبیده مردم سیاهی ۳  
 درو افتاده از بس خود آهن  
 ازان در نمرش افگندند بیتاب  
 غراب او کنون، زاغ کمان است  
 پس از یکچند، خان صدق تخمیر  
 برای دیدن بخشی، روان شد  
 چو بود از زمره اتراک بخشی  
 بسن شصت، چشم از دهر پوشید  
 پس از یک لحظه، خلق شورش انگیز  
 زدند آتش، بخان و مان بخشی  
 نمودندش، سگان بسی اهتدالی  
 دگر بر حضرت قاضی دویدند  
 بجرم بیگناهی، خسانه اش را  
 دو روزی، گرز یکرنگان جدا بود

به پهلو گر کسی خوابیده تیغ است  
 نه بینی خفته امروز جز خون  
 کنون کشمیر باشد شهر افسوس ۱  
 دود تیر نگه را دیده دنبال  
 شدند از مردم شهری، گریزان  
 گروهی کشته گردیدند، از سنگ  
 عجب منصوبه، پیر فلک ساخت  
 بیفگندند، مردم بی محابا  
 چو جدول، یکقلم شد سرخ از خون  
 توپنداری، که آتش زهرمار است  
 زره در آب، همچون دام ماهی  
 عیان شد راه دریا قتل گشتن ۴  
 که کاری نیست زخم تیغ بی آب  
 که از امداد تیر خود، روان است  
 دل خود جمع کرد، از اهل تزویر  
 اجل در پرده، با او همنان شد  
 شیگون در قتل خان دانست بخشی ۵  
 قبای شستیش ۶ صد پاره گردید  
 شدند آتش صفت، هر سو جلو ریز  
 مسلم جست لیکن جان بخشی  
 ز روبه بازی قسوم شنالی  
 چو آتش، یک نفس، آنجا رسیدند  
 کشیدند آتش و کردند یغسا  
 خدا همراه بودند، هر کجا بود

- ۱- نام شهری .
- ۲- نسخه دیگر: این حال .
- ۳- سیاهی کردن کنایه از ظاهر شدن است .
- ۴- کنایه از بند شدن .
- ۵- مبارک .
- ۶- کنایه از قبای ابریشم . شست تار ابریشم را گویند .

اگر با خویش، نقدی داشت دلخواه  
سزاوار کسریمانست، زمینسان  
پی کفارت این جرم بیحد  
بجلادی، مبدل کرده اوضاع  
بلی! هرگاه آتش بر فرورد  
تر و خشک، آنچه باشد، جمله سوزد

زبان خامه رنگین تسرائه

چنین شد آتش امروز فسانه

که این هنگامه، چون قامت برافراخت  
فوی جنگ، شد کوک، از دو جانب  
زودگیری عجب شد، از دوسوساز  
فرو نامد ز بیم این زد و کشت  
سر از بهر گزند مرد پرکار  
ز پر خواری کشت با ناله دم را  
زمانی جنگ باهم، در میان بود  
بانگ داروگیری، اهل ایران  
اگر تیری، ازین جانب روان شد  
دگر از چارسو، آتش کشیدند  
نه آتش سوخت تنها خان مانها  
نمانده ستر با یک خاندانی  
ز دود فتنه، خالی نیست جای  
ز بس شد فتنه، هر سو آتش افروز  
برنگ برق، در هر کوی و برزن  
چه سحر است این، که بی جوش خریدار  
نگیرد نم، اگر ایر تب و تاب  
مگو از عاشق محنت سرشته

به جدی بل ۲ دویدند از پی ناخت  
تفک آسا، نهی کردند قالب  
پر تیر آمد از هر سو، به پرواز  
تفک را لقمه، بی تحریک انگشت  
کشید از بیضه فولاد این مار  
بآروغی کشد خالی شکم را  
ز هر جانب، غضب آتش فشان بود  
شدند از مردم شهری، گریزان  
عراقی زادهها را، خر کمان شد  
خیسار آسا، سر آنها بریدند  
برون آورد دود، از مغز جانها  
ز سر پوشیدگان نیسود نشانی  
سرای سوخته شد، هر سرای  
درخت نار، هر نخلیست امروز  
کند از جزو نساری خسانه روشن ۳  
بهر سو میروی گرمست بازار ۴  
زند چون دود قلیان، غوطه در آب  
کبایش میکند حسن برشته

۱- کنایه از سگ بیچه ها .

۲- از جدی بل تا بد آورت .

۳- کنایه از فنا کردن .

۴- کنایه از فنا .

جل خود چون وزغ افکنده در آب  
 ز کشته، پشتها هر سو نمودار  
 بمهر کربلا خط شهادت  
 زنی گریز گز، بر مرده شان  
 که هر یک زین خدا ترسان دیندار  
 کشد خط، بر مزار شان، ز شمیر  
 شکار گورخر گوئی، همین است  
 روان شد بر زبانها بی تانی  
 ز مرگ خیر، بود سگ را عروسی  
 ندارند، این خطا کیشان جریده  
 اگر قصری بود قصر بروت ۲ است  
 بود اینجا عراقی بی تکلیف  
 سبیلین ۳ را بود حاجت بپاکی  
 نتابد کس، بروت امروز بر کس  
 کنون دارد، هراس از گربه پیر  
 بود بر نطفه شمس عراقی  
 ز دست اهل سنت، چار داغ است  
 ندارد کس، بغیر از دست بر سر  
 نیسابی جامع عباسی ۴ امروز  
 ندارد کاسه، کس بهر گدائی  
 ز گز، پختند آش مردگان را  
 که گوئی: آش عاشورا همین است  
 مگر زوار مشاهد را رضائی  
 بگردون، چون شفق شد موج خون  
 بحکم پادشه، آمد شتابان

عراقی زاده از پس نب و تاب  
 دران موضع، شد از تائید جبار  
 رسانیدند سر داده بغارت  
 نخواهد پشت داد، از نور ایمان  
 ببردن هم، نیند ایمن، از آزار  
 تبهد بر فرق شان، انگشت از تیر  
 کشیدش از لحد، هر کس دفین است  
 ز قتل شیعه و از فتح سنی  
 درین صندل سرای آبنوس  
 بجز ناوک، که در پهلوی رسیده  
 کنون کاینجا زبس تاراج ولوت است  
 نشانی بر لب شان نیست از مو  
 ز نا پاکست، باشد هر که شاک  
 همین از تیغ ریشی دارد و بس  
 بروت، آنکس که میتابید، بر شیر  
 سزد گر تا بمحشر داغ باقی  
 ببردن هم، کجا او را، فراغ است  
 پسر دور از پدر، دختر ز مادر  
 درین گلشن، ز بس کین جهان سوز  
 بجز کشکول شیخ ۵ از بی نوائی  
 نمیاید کسی حلوا زبان را  
 چنان تاراج، بر روی زمین است  
 بکس ستری نماند، از بی نوائی  
 چو شد، هر روز این هنگامه، افزون  
 بی اصلاح آن، عبدالصمد خان

۱- غوک .

۲- کوتاه گردن .

۳- کتایه از دهان و بینی .

۴- کتایی در احکام فقهه از شیخ بهائی بنام شاه عباس تالیف شده .

۵- کشکول شیخ بهائی شامل مطالبی گوناگون اخلاقی و ادبی .

ز سختیهای ره ، رفجیده آمد  
گذشتند ، از کتل ، فولاد پوشان  
پچشم مردم آگه ، ز ابدال  
ازان ره دارد این نزدیک دوگاه ۱  
چو قیشه بت شکن ، هر پاره سنگش  
سفید از یخ ، بهر سو چشمه ساران  
ازین ره ، شلاق را ، اکراه باشد  
ز بالایش بزرگی را گزافست  
پرهرو ، جامه هم بار است ، در بر  
نیارد پای رفتن بسکه ، رهرو  
سپاهان ، هر قدم از جان خود ، سیر  
سخن اینجا ، توان گفتن بصد رنگ  
خواخواش همین طبع سلیم است  
ز خاکش ، بسکه لشکر پائمال است  
فوازش یافت کوس اشتمها  
چو شد نزدیک شهر ، آن فوج منصور  
صف آرا شد چو مژگان ، از پی جنگ  
ز آوازش عوام شورش اندیش  
اطاعت ، جمله دانستند واجب  
سز صد تن ز اهل بنی ، یکدمست  
بدینسان بندوبست ، از کس نیاید  
ز بس پامال خواری شد کدووار  
بهرسو کرده رؤ ، صفها شکسته  
بفرمائش ، سر خضم است بر دار  
پس از ششاه یا چندی زیناده  
سخن کوتاه ، کین بسیار بد شد  
هنزد آن که ، باشد دور اندیش

بلند و پست دنیا ، دیده آمد  
بسان آب رود ، افتان و خیزان  
بود از رفعت شان ، پیر پنجال  
مگر زنجیر از پیچ و خم راه  
بجنگ بدر رفته ، هر پلنگش  
چو چشم عاشقان ، در راه یاران  
کتل عیب است اگر بد راه باشد  
که هر یک کبک او ، سیمرغ قافست  
بدمت و پا رود ، همچون شناور  
بناخن میروند ، همچون مه نو  
به پیچ و قاب ، چون جوهر بشمشیر  
که در گلشن ، زنده بلبل بر آهنگ  
بود گر طالب دین ره کلیم است  
سم آهوی او کعب الغزال است  
علم ، چون کرگدن کردند دمها  
تل الله اکبر گشت خان پور  
ز دم دم کوس او برداشت آهنگ  
تهی کردند قالب ، چون فی خورش  
ز تقصیرات خود ، گشتند نائب  
چو نار سیحه ، با یک ریسان بست  
چنین فرماذروا ، در ملک باید  
سز مفسد ندارد کس بجز دار  
امیزی ۲ نیست با این دار و دسته  
عیان بر خلق شده ، معنی سردار  
مراجع گشت با مخدوم زاده ۳  
نسکو آزاری ، از اشرار بد شد  
بود هفتاد ملت ، قیر یک کیش

۱- مراد از پیر پنجال .

۲- عبدالصمد خان .

۳- کنایه از سگ بچه رک : قصه فیضی و عرفی .

بشاشیمش اگر این راه دین است  
 ز دست انداز، چرخ بی محابا  
 بخود گفتم بقول حضرت شاه : ۲  
 تو فکر خود کن و بگذار اینجا  
 برنگ غنچه ام، زین باغ دلگیر  
 بسان شمع، گر پایم بخواب است  
 درون خانه میدان بهر انوار ۴  
 بگرمیهای هندوستان صبـورم  
 ز نعمتهای الوان شد، دلم خون  
 دل کردم، ز عرض حال، خالی

منم، آن عندلیب خوش ترانه

که کردم، بر غزل ختم، این فسانه

سعادت یک غلام کشور هند  
 و گسر تیری، بتاریکی فگندم  
 سمندر وار، از بس دیده آشوب  
 بود چون چشم عاشق بر خط یار  
 بخوش خلقی رسد گر میفرودد  
 بدست یار، چون آئینه زیباست

هما پرورده بسال و پر هند  
 چو شمعم گورود سر در سر هند  
 بچشم سرمه شد خاکستر هند  
 برات عیش ما، بر دفتر هند  
 بسفر خـدواجگی بوداگر هند  
 متاع روی دست کشور هند

نمودن چشمه چون چشم عشاق

بود یک چشمه < کار دلبر هند

۱- یعنی شیمه و سنی های مفتن .

۲- کنایه از علا شاه بدخشی .

۳- کشمیر .

۴- قدری از روز باقیمانده رفتن .

۵- یعنی آنچه در حضور شاه پخته شود .

۶- بهله پوستی باشد که باندام پنجه دست ورزند .

<- کار بسرعت .



(۲)

کشمیر در شعر فارسی

غزلیات و قصائد : طالب آمل



## ۱- غزلیات

کرشمبا همه اینجا و نازها اینجاست ۱  
 مقیم مرکز عیشیم و جای ما اینجاست  
 که ترکناز ننگه های آشنا اینجاست  
 تودل، بجای دگر بسته! رجا اینجاست  
 اگر بکسب هوا میروی، هوا اینجاست  
 کراخیال، که همراهی تو، تا اینجاست  
 کجاروم؟ که مرا باغ دلکشا اینجاست  
 که: قتل گاه شهیدان کر بلا اینجاست  
 همین قدر که توان دید پیش ما اینجاست  
 نشان دهند که سر رشته وفا اینجاست  
 کجارود دل آشفته ام، که جا اینجاست  
 اگر غلط نکنم، دشت کر بلا اینجاست  
 که صیقلی که برد زنگ غم زما اینجاست  
 میار عذر، که درد ترا، دوا اینجاست  
 غریب خانه یاران آشنا اینجاست  
 مرو به سیر دیار علم، دعا اینجاست  
 تودل، بسنگ بدل کرده، خطا اینجاست  
 سری بمشرب خمه دار کیمیا اینجاست  
 که متبع سخن و معدن سخا اینجاست  
 رواج گوهر دانش بمدعا اینجاست  
 پناه فضل جهانگیر پادشاه اینجاست

بیا که! جمع خوبان دلر با اینجاست  
 قدم، ز خطه کشمیر، بر نمیداریم  
 مده بنارت بیگانه، کشور دل خویش  
 کجایهشت و کجا بزم باده؟ ای زاهد!  
 جوان شوازنفسم، همنشین! مرو بچمن  
 باولین قدم! از اهل راز، ماندی باز  
 بکنج گلخن خویشم، هوای گلشن نیست  
 ز دیده ام، گل خون جوش میزند، گوئی  
 تمام نور نظر، در طواف گلشن اوست  
 بکلیه ام، چه فند راه اهل درد بهم  
 خزیده در شکن زلف یار معذور است  
 صد آرزوی، شهیدم بسینه افتاده است  
 ز خاک میکده بوی نشاط میشنوم  
 در آ بکلیه من! ای که آشنا روئی  
 قدم بدیده من نه، گر آشنای دلی  
 بملک ما، نبود یا دعا، اثر همراه  
 عنان رحم ز شوشی نمیشنای نرم  
 بکیمیا طلبی سوی مغربت زچه روست  
 در آ به هند و، بین رقیبه سخا و سخن  
 بهند جوهر یانند قدر فضل شناس  
 تو فاضل! نظر از قیله افاضل، جو

مرو بدیدن بلبل، سوی چمن (طالب)

بیا که، بلبل مست غزل سرا اینجاست (ص ۳۸۷ - ۳۸۸)

۱- وقتیکه بخش دوم تالیف میشد، دیوان طالب آملی در دست نبود، از همین جهت شرح حال طالب دارای آن اشعار غزل و قصائد نیست، که طالب راجع به کشمیر سروده است. در پینولا که دانشمند ارجمند آقای طاهری شهاب بدقت و تحقیق تمام دیوان طالب (کامل) را چاپ (۱۹۵۸ع) کرده اند، اینکه از آن غزلیات و قصائد نقل کرده درین اوراق بچاپ میرسانیم -

صغیر فاخته و بانگ بلبلم هوس است  
 عنان گسسته، بگلزار میروم، چون نسیم  
 نیم، چو باد صبا هرزه گرد، آبله پای  
 بمهر روزه دهان بسته ام، که روزی چند  
 زبزم آرزو هوس، رخت میکشم بکنار  
 نیم زدیدن کشمیر شاد، چون (طالب)  
 که، سیر سازی و گلگشت آسالم هوس است

(ص ۱۰۷۳)

دولت، بسیر گلشن کشمیر میروم  
 شاداب گلشنی، که بسیر بهار او  
 دلهای خلق راهمه دور از رکاب خویش  
 او میروم بگلشن کشمیر، و از پیش  
 او دست میفشانده، و سرو چمن زشوق  
 شیران کنیدیشه تپی، کان فلک شکار  
 از شوق زخم ناوک او، سوی صیدگاه  
 باد صبا، بنوسن عزمش چسان رسد  
 با او شکوه او، چه گذر میکند بکوه  
 چون نوبهار، میشود از دیدنش جوان  
 هزمنش، کمین گشا چو شود، در کمان او  
 رگ در تن مخالف او چشمه ایست، کان  
 بادش میازک این سفر میمنت اثر  
 سیر است این سفر، مکنش نام ز بهار  
 (طالب) چرا بحمله نییچند عنان چرخ  
 کانسدر رکاب شاه جهانگیر میسرود

(ص ۵۰۲)

فیض پیاله بخشده، آب و هوای کشمیر  
 چون خاک عشقبازان، هر لحظه بر مشام  
 کشمیر میستانم از حق، بجای جنت  
 مشاطه لطافت، از بهر رونق کار  
 جان برود دست گیرم، مانده عدل خواهان  
 شاهنشاه جهانگیر چید از هوای او گل  
 از خشت خم نهادند، گوئی بنای کشمیر  
 بوی محبت آید، از کوچهای کشمیر  
 اما، نمستانم جنت بجای کشمیر  
 بیرون نما نگرده، برقع کشای کشمیر  
 وانگاه بر نشانم، کین رونمای کشمیر  
 خوش مستجاب گردید آخر دعای کشمیر

گردی ز نور بنمود، همرنگ نور، گفتم  
 جنت کجا تواند، با او برابری کرد  
 وصف بهشت جاوید، از عاشقان او پرس  
 هر صبح در مشام، از راه آشنائی  
 کین سرمه بهشت است، یا آفتاب کشمیر  
 چون لطف پادشه گشت ز رونق فرای کشمیر  
 مارا زبان نگردهد جز در ثنای کشمیر  
 پیغام جنت آرد، باد صبای کشمیر  
 هر کس پی\* نپاشا، کردند خوش فضای\*  
 رضوان فضای جنت، (طالب) فضای کشمیر

( ص ۶۰۸ )

زخمه‌داریم، و مرهم های بی تاثیرم  
 چشم روشن میکند حسن خط و خسار یار  
 بعد ازین شمشیر بر کف گیر کین دیوانگان  
 راه بیتابان عشق او، بیک تحریر یک شوق  
 زهر در پیچانه عیش است مارا، شیرم  
 در بهشت این سبزه و گل نیست در کشمیرم  
 کارشان از چوب و گل بگذشته از زنجیرم  
 طی نشد مشکل که طی گردد بصد شب گیرم  
 قابل ویران نمودن، لائق تعمیرم  
 بگذر و مگذارد دل را کین کهن بیتخانه نیست

عرصه کشمیر را دیدیم، و می بینیم باز  
 گر امان یابیم (طالب)! عرصه اجمیرم

## ۷- قصاید

### در توصیف راه ها و مناظر کشمیر و مدح جهانگیر پادشاه

شد آسان طی، ره دشوار کشمیر  
 قدم، بر تیغ کوهی، گشت گستاخ  
 رهی کردیم طی، کز پیچ و تابش  
 عنان دادیم بر هنجار کوهی  
 بزیور پسا، در آوردیم راهی  
 رهی کز وصف بالائی و پستیش  
 رهی نخچیر، لیک از پای لغزی  
 رهی باریک تر، از تیر مژگان  
 سبک رفتیم بر کوهی، که گردد  
 ز تنگیها گذر کردیم و، دشوار  
 بود باریک راه تیره این راه  
 باقیب-ال شهنشاه جهانگیر  
 که، بر وی نگذرد پوینده نخچیر  
 بدندان لب گزد، مار شکن گیر  
 که بود آن کوه بالا، آسمان زیر  
 که در وی آسمان، گشتی زمین گیر  
 اساس نطق میگیرد ز بس زیر  
 نگشتی بند، بر وی فاخن شیر  
 بر او چسبیده و هرو، چون پرتیر  
 صبا، در نیم راه او، نفس گیر  
 چو شست مرد تیر افکن، ز زهرگیر  
 بسی باریک تر بود، از ره تیر

بچسپندی ، چو پای مور بر قیر  
 که در وی ، خیره گشتی چشم نخچیر  
 که مالد خضر ، بر نقش قدم سیر  
 یروی صدق دارد ، خال تزویر  
 ندارد این سخن گر آب در شیر  
 که کوته باد ، عمر راه کشمیر  
 رهی ، باریک تر ، از نوک شمشیر  
 رهی ، چون خون مظلومان ، عنان گیر  
 بقطع آن رهی ، چون پشت شمشیر  
 هزاران ، طفل نابالغ ، شدی پیر  
 ولی ، در سرو و گل هم نیست تقصیر  
 که مہمار بہمارش کردہ تعمیر  
 بیک موسم در او ، چون باغ تصویر  
 بپا پیچیدہ ، آبی همچو زنجیر  
 کمان قامت افلاک را تیر  
 ز یکسو ، بلبلان در نغمہ زیر  
 ہزار الوان مرغان خوان بتدبیر  
 چو گرد سیم جدول خط تحریر  
 گره نگذاشته ، در شاخ نخچیر  
 کہ از سیرش نمیگردد نظر سیر  
 چکد خون حلال ، از ناخن شیر  
 ز رنگ لاله او ، ہوی تغییر  
 توان پرورد طفل ، از شیر انجیر  
 لباس خضر در بر کردہ نخچیر  
 کہ ، شیر آود بہ پستان ، دایہ پیر  
 تیمم نیست ، بر اجزای اکسیر  
 کف احسان تو ، آب سرازیر  
 صسپا ، شبگیر پیوندد ہشبگیر  
 وجودت ، جملہ را بنمود تعبیر  
 کہ در طوفان خشم شملہ تاثیر  
 کف آوردست بر لب ، آب شمشیر

صبا بسر گالش نمل تگاور  
 گذر کردیم بر باریک راهی  
 رہ از بیراہہ ظاہر گردد آنگاہ  
 مخوان عمر سفر کوتاہ ، کین حرف  
 ندارد این حدیث ، او موی در ماست  
 چرا ، چون عمر اژدرها ، دراز است  
 رهی ، جان سوز تر ، از برق خنجر  
 رهی ، چون خار محنت ، دامن آریز  
 درنگ افتادی از بس ، رہروان را  
 بہر منزل ، غلط کردم ، بہر گام  
 ز محنت گرچہ پرخار است زہش  
 یکی باغیست ، ایزد ساز کوهی  
 ظہور میسوہ و گل ، با شگوفہ  
 بہر سو ، بید مجنونہ ، نشسته  
 درختستان بلند سبز شاخش  
 ز یکسو ، قمریان در نالہ زار  
 زمین ز انواع گلہا ، نازہ و تر  
 ہمیشہ سبز تر ، بر لب جوی  
 ہوای دلکشای کسوفہمارش  
 بصحن ہمیشہ آن راہ دلکش  
 ز بس داغ شقائق کردہ مجروح  
 صبا نشنیدہ ، فصل مہرگان نیز  
 ہوا ، گر دایگی ورزد ، دران باغ  
 ز بس بر سیزہ ہا گردیدہ گستاخ  
 ز فیض آن ہوای تر ، عجب نیست  
 ندارد آگہی گویا ، کہ در شرع  
 زمین پست دامان نیماز است  
 نیابد گرد شیدیز تو ، ہر چند  
 قضا ، ہر خواب خوش ، کاندردم دید  
 مگو تیغ ز جوہر پر نگار است  
 ز جودش قلزم سواج دستش

کمند عنکبوتان ، اژدها گیر  
 جدا مانده از رکابت ، طدر پذیر  
 ندارد سعی ، قدری پیش تقدیر  
 من و اندیشه اهلال و تاخیر  
 بدین، خوش میکنم دل را، بتزویر  
 ندارم، در ثنا و مدح، تقصیر  
 بود در مذهب من کفر، تاخیر  
 زمانی ، گریبایاساید ز تحریر  
 دعایت ، با ثنا چون شکر و شیر  
 باصلاح وزیر نیک تدبیر  
 کنون مهرب، آن قدر، خواهم ز تقدیر  
 پیلک دیده ، گردم توتیا گیر  
 کنون راه دعا طی کن ، بشبگیر  
 بگلزار بهشت و باغ کشمیر  
 که رنگش ، در نیابده بوی تعبیر  
 کمند بادشه را باد نخچیر  
 مبارک باد ! بر شاه جهانگیر  
 بخاکش گر بکاری ، ناخن شیر  
 افق ، در کوزه اندازد تپاشیر  
 اگر دهقان بکارود ، بوته سیر  
 نشاید ، عطسه را بستن ، بزنجیر  
 نسیمش کرده از هر سو سرازیر  
 پری ، از بیضه مرغان تصویر  
 بهر ، شاخ گیاهش ، مرغ تائیر  
 نه کبک ، از خنده مستانه دلگیر  
 شکر را ، فنگ از آمیزش شیر  
 چو بر دیبای رنگا رنگ تصویر  
 بسی کوته تراست ، از کلک تحریر  
 که بیرونست ، از سرحد تقریر  
 جدا از موکب شاه جهانگیر  
 نسیم او ، کمند و آب ، زنجیر

بزور بازوی لطف تو ، گردد  
 جهاندارا ! اگر مسکین ، دوروی  
 جسمی، از من نشد کوتاهی، لیک  
 وگرنه با چنین شوق دلاویز  
 ز حرمان، گرچه جانم، درگدازاست  
 که گر ، در بندگی تقصیر دارم  
 ز بس ، در طاعت انشاء مدحت  
 قلم را، سر چو مار گرز، گویم  
 همین شغلم بود ، کاوزم از جان  
 نساهاى شهمنشه میسرانم  
 کنون عمر، آن قدر، خواهم ز ایام  
 که یکبار دگر، زان خاک درگاه  
 طریق مدح (طالب!) طی نمودی  
 مدام از لاله و گل ، تا بود نام  
 گل اقبال شاهنشده ، چنان باد  
 بهر جا ، صید مقصودیست، در دهر  
 گل کشمیر، و نوروز دل افروز  
 ز شادابی، بروید پنجه سرو  
 ز برف کوهسارش ، صبحدم را  
 ز خاکش ، سوسن سیراب روید  
 یصحن پیشه ، از بوی بهارش  
 تو گوئی ، حقه های ناف آهو  
 بهساره فیض بخش او ، بر آرد  
 ز شهباز دعا ، ایمن نشیند  
 نه دروی، بلبل از افتان شدی مست  
 بود یسا فیض آب خوشگوارش  
 ریاحین ، بر زمین پر نگارش  
 زبان ، از وصف این باغ خدائی  
 چنان از شرح او ، انداز گیرم  
 ولی ، گرفتی المثل، باغ بهشت است  
 گلش، بند است بر من، سنبلیش دام

چون آن مس، کو جدا ماند ز اکسیر  
 زمین تشنه را کردم، ز خون سیر  
 نشاید کشت آتش را بشمشیر  
 پس آنکه زندگی تقصیر تقصیر  
 وفای عهد، با من دیر شد دیر  
 که تعبیرش چه باشد؟ گفت: تقدیر  
 زمین بوس شهشاه است تعبیر  
 نخستین، ملک دلها کرده تسخیر  
 وگرنه، بود بی پسر، تیر تقدیر  
 چو نوشروان، عدلش بست زنجیر  
 شکار ماهی، اندر آب شمشیر  
 شود، مستی عرق دریا، ز تشویر  
 ارادتهاست، بسا دامان تسائیر  
 معطل مساند انگشت قلم گیر  
 نه بنده مایه، بی فرمان او شیر  
 ز نقش بند انگشت است دلگیر  
 جوانی، تازه شد، بر عالم پیر  
 ز خط سرنوشت اوست، تفسیر  
 نگیرد کس، کف از دریا بکفگیر  
 نسجد با ضمیرت، لاف تنویر  
 اگر، بر تیر عکس افتد، شود شیر  
 شود هر قار، بر پیراهنش تیر  
 نهالش سرکشد، اما سر از زیر  
 صدای قیغ او، آواز تسکیبیر  
 نصیحتهای دریائیت در گیر  
 وز آن اجزا، وجودت یافت تخمیر  
 همانا در نمک یابنده توفیر  
 بشاخ ماس، کرده آشیان گیر  
 سلامت بگذرد از آب شمشیر  
 نماید در زمین بوس تو تاخیر

جدا زان خاک ره، بی آبرویم  
 ز بس بگریستم، دور از رکابش  
 چسان تسکین دم سوز دل از آه  
 من آنکه دوری از یزم جهاندار  
 اجل را، دور از آن سرمایه رفع  
 گلی در خواب دیدم دوش، گفتم:  
 بطالع ناز کن! کین خواب خوش را  
 جهانداری، که در کشورستانی  
 عقاب حکم او، دادش پر وبال  
 ستم بیاید دست شد در آستین، تیغ  
 بدور دست فیاضش، توان کرد  
 چو ابر دست او گوهر فشانند  
 بعهده دولتش، دست دعا را  
 ز بس مستع گرفتن در زمانش  
 چو بستن، گوشه دارد، ز بیداد  
 کشایش دوست دست گنج ریزش  
 گل اقبال او آندم، که بشگفت  
 جبینش مصحف اقبال، و بر وی  
 مزن در بحر دستش، پنجه ابر  
 زهی روشن دل، کائینه صبیح  
 تو آن نیک اختری، کز روی بخت  
 سپر، گر پیش تیغ، نفعند چرخ  
 هر آن بستان، که بر سروت، ننازد  
 بگوش عرش، در هنجار نباید  
 سخاوت را بمنیع در فشانی  
 نمک سودنده و شکر صاف کردند  
 کنون، گر ز آن دو جز، اندازه گیرند  
 هم از امنیت عهد تو، کنجشک  
 بدریا بار حفظت کشتی تن  
 اگر مسند نشین چرخ هفتم

صیبر دال شکلس مسمی تمجید بدل سازد همی با کاف تصغیر  
رخ از خاک درت گردون دهد آب  
کف مه، نیز سازد چهر تنویر

(ص ۱۰۰۰ - ۱۰۰۵)

### در وصف گلشن کشمیر و مدح جهانگیر

که باده باده هند است و گل گل کشمیر  
می عراق و گل فارس را، بمقت مگیر  
بگیر کام دل از عشرت و بهانه مگیر  
سزد که، تازه کنم روح پلبلان بصغیر  
که شویم این دهن تلخ را، بشکر و شور  
بمهر خضر، فگردند ساکنانش پیر  
که دل بسینه توان داشتن بصد زنجیر  
دش، ز لذت سیر بهشت، گردد سیر  
برهنه پای کند سوی این چمن شیگیر  
که رنگ، گل ز نهیب خزان کند تغییر  
تمام رغبت پرواز همچو مرغ اسیر  
رسد ز خامه باهنگ عنده لب صفیر  
صف درختان، چون آهوان آهو گیر  
که صید، رقص کند بر هوای ناله شیر  
دراو، نه باد صباست گردد، از شیگیر  
بدان صفت، که فگردد بلوز رنگ پذیر  
نهال طوبسی بسی برگ همچو جوهر تیر  
چنان کند گذر آسان، که تار مو زخمیر  
دهد بدست جنون، عقل را سر زنجیر  
بگلستانش، یکی بلبل و هزار صفیر  
کشند رخت بصحرا، صغیر تا په کبیر  
بچشم خانه نگیرد قرار چشم بصیر  
که درد، از دل عشاق، جا کند تغییر  
نگین، بکنج نگین خانه، گر شود دلگیر  
بود نصیب ز گلپانک بلبل تصویر

خوای، مرغ طرب این بود، بگاہ صفیر  
ز هند، گرچه گل و باده، نادرند و مفید  
چو مجلس از می و ساقی تمام اسبابست  
مرا که صورت باغ بهشت در نظر است  
چو و وصف گلشن کشمیر می کنم فرض است  
زهی مقام سلامت، کز اعتدال هوا  
چو دیده سر مه کشد از سواد او، عجب است  
گر این نمونه جنت، بغواب بیند، حور  
ز خواب نا شده بیدار، و آب نازده روی  
ز استقامت آب و هوای او، عجب است  
نظر، ز شوق ریاحین او، بسیر چمن  
هوا ز تربیت نغمه آن چنان، که بگوش  
بسبز پیشه او، شاخها فگنده بشاخ  
بغایتی اثر نغمه عام در دلها  
دراو، نه مرغ چمن باز ماند، از آهنگ  
در آن هوا، نکند طبع دل، قبول ملال  
به پیش سبز درختان شاخ بر شاخش  
هران هوا، چه عجب رشته، گر ز گوهر بکر  
نسیم سنبل صحرائی او، چو طره یار  
ببوستانش، یکی نخل و صد هزار ثمر  
ز اعتدال هوا، خلق در خزان و بهار  
ز بسکه، خانه نشینی گران شود، بر طبع  
ز شوق دل، به نشاط چمن، عجب نبود  
ز بس بنقل مکان میل طبعها چه عجب  
ز فیض آب و هوایش سزد، که پرده گوش

تمیز رائحه نتوان میان عنبر و قیر  
 عجب نباشد، کز پای پیل و گردن شیر  
 اگر، بخوانند افسون مار، بر زنجیر  
 شکار یسان خدنک افگن هما نخچیر  
 گره، چوطائر وحشی زنده، بر پر تیر  
 بغیر پنجه زلف نگار، دامن گیر  
 کند خرابه خود را، بخشت خم تعمیر  
 کند هوای رطوبت سرشت او تمائیر  
 ز برگ لاله، چو از چنگ اسخوان شمشیر  
 اگر فشاری، پستان سنگ زاید شیر  
 ز طعم روح، شود کام ذوق لذت گهر  
 چکیده شیر، ز پستان نار، چون انجیر  
 ز سرخ روی سببش، عذار به چو زریز  
 ز عقده عقده چون دانه دانه انجیر  
 چشیده لذت پیونده، همچو شکر و شیر  
 که: خواه در ته پهلو حصیر و خواه حریر  
 چو بانگ نای، خوش آید بگوش ناله تیر  
 بسعیها، نشناسی نسفیر را ز صفیر  
 دل از میانه غمها کشد، چو مو ز خمیر  
 که هر طرف صف حریرست در لباس حریر  
 که خاک او همه نوراست، و گرد او اکسیر  
 که شاخ گل، شود اندر نیامها شمشیر  
 چمن، کشوده زبانی بشکر، ابر مطیر  
 هزار طفل بیک قطره میبرند ز شیر  
 چو آب آئینه صافی یکی کبود غدیر  
 تمام عمر بترتیب غسل در تدبیر  
 نگشته یک نفس از شغل غوطه خوردن سیر  
 ولی نه خصم گلو همچو شست ماهیگیر  
 بصد نگار مصور، چو صفحه تصویر  
 قدم ز مسند طاقس، نا نهاده بزیر  
 ز شاخ و برگ، تراود ترانه بم و زیر

عبیر مایه نکبت هوا چو سازد عام  
 در اوز بس ککش طبعها بجانب دشت  
 بخاصیت ره صحرا چو ازدها گیرد  
 ز بس توجه دلها بجانب پرواز  
 ز بیم آنکه، مبادا ره هوا گیرد  
 ز انبساط هوا، در فضای او نبود  
 ز اوج عیش بحدی، که هر خرابه نشین  
 ز بسکه، از ره تخمیر، در جواهر صلب  
 سزد که، ناخن الماس روی بر تابند  
 هواش مهر اثر، آنچنانکه، از سر مهر  
 ز میوه های قرش، چون زبان کم سیراب  
 بصحن باغ، ز تاثیر مهر شاه آسو  
 ز آبداری نارش، لب رطب چو سفال  
 ز دانه دانه انگور او، درونه نار  
 چو باغ خلد، در او چند میوه بر یک شاخ  
 هوای او، بملا میترین ادا، گوید  
 حریرص نغمه، طبایع در او چنانکه، ز شوق  
 ز بس ملا میست نغمه، در هوای قرش  
 خوشا نسیم سبک روح او، که بی آسیب  
 بگلشنش چو در آئی، بغل کشوده در آی  
 مپوش دیده در آن ملک، و نیز خانه روبر  
 در آن دیار، ز فیض هوا، عجب نبود  
 نظاره کن! که ز هر برگ سوسن و گل بید  
 عموم مشرب در وی چنانکه، اهل ورع  
 بهر طرف زر انگیزخته ز حلقه موج  
 صف بطان، چو صف زاهدان و سواسی  
 بسطح دجله چو غواص پیشگان حریرص  
 کجک نموده پد نبال، همچو مشکین شست  
 ز نقش بال و پر چون قدر و شان رخ آب  
 کمینته صعوه آن بوستان، بنفش و نگار  
 دران چمن، که بتکلیف حسن آب و هوا

که جمع کرده لب خویش غنچه بهر صفیر  
 جبین خلد زند غوطه، در خوری تشویر  
 که، بی نسیم دعا، بشگفتگی تاثیر  
 ره تمیز نماند، میانهٔ بیم و زیر  
 اگر برد بهوا دانهٔ سحاب مطیر  
 بگوش نغمهٔ خلخال و نالهٔ زنجیر  
 چکد، ز لطف هوا، آب از دم شمشیر  
 بدان سبو، که ازان آب باشدش تخمیر  
 چو وصف، سنبل پیچان او، کند تحریر  
 صدا کند بتن نازکش لباس حریر  
 چو کودکی، که کشاید دهان بخورد شیر  
 که، وصف سنبل بستان او، کنم تقریر  
 چنانکه، نسبت بیوند پادشه، بوزیر  
 چو عندلیب، زند نغمهای پر تحریر  
 که هست، ریزش باران آن سحاب عبیر  
 که، باد زلف جوانست و بید ساعد پیر  
 شود ز دیدن آن چشم عقل، سرمه پذیر  
 قلم چو بخت شهنشاه در بنان دبیر  
 دهد زکوةٔ بدریای ژرف ز ابر مطیر  
 کنند مشق دعایش جوان و کودک و پیر  
 چر طیر بی پر، سستی کند بره تقدیر  
 که بی اشارهٔ فرمان او، نبندد شیر  
 کنند صرف دعایش نفس، صفیر و کبیر  
 ز شوق ناوک او، پر بر آورد نمخچیر  
 بهفت رنگ بر آید ز شرم ابر مطیر  
 چو بلبلان مدیحتش بر آورند صفیر  
 مراد سینه سپر کرده، چون نشانهٔ تیر  
 زهی ز نور الهی، سرشته در تخمیر  
 که شد بعمد تو آن خواب خوش اثر تیر  
 که دست جود تو نگذاشت در زمانه فقیر  
 کنم بصفحهٔ آتش بامتحان تحریر

چه مسکنی، که بود عندلیب چون مستند  
 چو وصف گلشن کشمیر بر زبان گذرد  
 ز انبساط هوای بهار او، چه عجب  
 ز بس ملایمت نغمه، ز اعتدال هوا  
 سزد، که خوشه بوقت ترشح، افشاند  
 ز بس گشایش دلها بیک نشاط رسد  
 چنانکه، از دهن کودکان، لعاب چکد  
 سزد که، چشمه صفت خود بخورد بزاید آب  
 قلم، چو ساعد پیران، شکنج گیر شود  
 بجلوه، سروش حوری بود، که گام خرام  
 بشاخ جلوه کنان، غنچه‌های نیم شگفت  
 بقدر زلف بتان، عمر بایدم ناچار  
 بشاخ سروش، پیوند شاخ گل، مطبوع  
 هزار حلقه، بگوش گل، اندر آویزد  
 نسیم صبح، سحابیست در گلستانش  
 همیشه در حرکت باد و بید او، گوئی  
 کشد چو طرح سوادش، رقم نگار خیال  
 کند چو وصف بهارش بصفحه، گرد سبز  
 سپهر فیض، جها نگییر شاه، کز دل و دست  
 شهنشاهی، که بکلک نفس، بصفحهٔ عرش  
 اگر بسر نزند چون اتساقه فرمانش  
 کف کشادهٔ او، منع بستن آن سان کرد  
 کنند وقف ثنائش ضمیر، پیر و جوان  
 ز بیم ختم تیزش، بریزد از مژه قیر  
 چو قلمز کفش از باد جود گیرد موج  
 چو گل، سپاه ریاحین تمام گوش شوند  
 همیشه بر گذر ناوک ارادهٔ او  
 زهی ز لطف خدائی، چکیده در خلقت  
 رواج عدل، فراموش گشته خوابی، بود  
 فقیر دوست چسان خوانمت بوقت مدیح  
 بوصف ابر کف کافی تو گر رقمی

چو خط ناصیه بحر و آب، روی غدیر  
شکر گداز نیساید بکارخانه شیر  
ز استقامت عدل تو، بر جهان تغییر  
ز آشنائی دست، بقبضه شمشیر  
در آستین ستم، پنجه گریبان گیر  
شبی که، زاد سعادت ز مادر تقدیر  
بماند بخت تو بیدار از پی تعبیر  
که نیست آئینه صدق من، غبار پذیر  
بقدر یک نفس، از شغل بندگی تقصیر  
ازین زیاده چه گوید مرید در حق پیر  
از آنچه هست فزون آیدم بچشم حقیر  
منش به اره بریدم که حیف بد شمشیر  
شوم اسیر کسی، کو بمرت است اسیر  
بفتنچه ام نسب رنگ و بورد نه به سیر  
و لیک، آگه ام از هر فنی، قلیل و کثیر  
چو کیمیا گر عاشق بصنعت اکسیر  
که چون عطاردم از فکر نظم نیست گزیر  
نیم بجائزه گوهر ستان و لعل پذیر  
اگرچه نیست ترا چون خدا شبیه و نظیر  
بعذر خواهی (طالب) ره دعا برگزیر  
سپاه و عرصه آفاق را کند تسخیر  
فروغ چتر شهنشاه باد! عالمگیر

سواد آن نشود خشک، تا بدامن حشر  
ز بس، بعهده تو رسم نوازش، آمد هام  
تمام سال بهار است زانکه نیست روا  
بجسم ها در بیگانگی زند ارواح  
چو دید با زوی عدلت، ز بیم ناخن ریخت  
به نیستی که مگر خواب دولتی بیند  
جهان و خلق جهان، جملگی بخواب شدند  
شهنشها! منم آن (طالب) تمام اخلاص  
بر آستان تو، آن بنده ام، که نیست مرا  
خدا یکست، ترا هم یکی شناسم و بس  
بکسب جاه نیم ملتفت، که حاصل دهر  
سر طمع، که رسانید (انوری)، بسپهر  
مرا سپهر، اسیر کنند عزت ساخت  
بقدر، بوی اصالت وزیده، برگل من  
اگرچه شاعرم و نیست عارم از فن شعر  
ز شغل مدح توفارغ نیم دمی، صد شکر  
هوای مدح شهنشاه، در سراسر مرا  
درین مفرح یا قوتیسی، که ساخته ام  
شبه خود صله این قصیده بخش مرا  
سخن چو رشته تصدیع شد دراز آهنگ  
همیشه، تا کشد از نور نیر اعظم  
بموان ایزد، و امداد بخت، و یاری چرخ

مدام زیور دیمیم بساد! گوهر نساج  
همیشه زینت اوزنک باد و زیب سریر

(ص ۱۰۰۵ - ۱۰۰۹)

(۴)

## کشمیر در شعر فارسی

کشمیر : ملا شاه بدخشی  
ملا محسن فانی  
مشتاق کشمیری  
آزاد کشمیری  
خوشدل کشمیری  
مجرم کشمیری



● ملا شاه بدخشنى (متوفى ۲۰۷۰ هـ) (۱)

گل نارنجى و زردش بنگر	گل داؤدى و عيساى او	از گل مسخلى صد برگش	...	...	...	...
...	...	...	...	...	...	...

راجع بمسجد جامع گوید :

هست هر خانه اش از حافظ پر	خنده هاى لب دريائى بسط	مسجد جامع شهر کشمير	آنچنان پاک بود آب دلش	کوه پاکش همه يك روى صواب	...	...	...	...
...	...	...	...	...	...	...	...	...

باغ نشاط، باغ شالامار، باغ فيض بخش، باغ فرح بخش، باغ نسيم، باغ افضل آباد، باغ طرب افزا، باغ جهان آرا، باغ مجد، باغ عيش آباد، باغ بحر آرا و نور باغ را ستوده است، طراوت :

شالامار تو بود ديرهينه	فيض بخش او همه با آب و هوا	چه نسيم . . . از جانب راست	گندم جانب افضل آباد	میل دل از همه برخاست مرا	پای مداحی من کشتی خویش	بخند و بچهار اخيارم	درميان همه باغ است، چراغ	...	...	...	...
نخلها شير دهد از سينه	از فوج بخشش اينها بنوا	که مرا ميل دل از چپ برخاست	از ره شوق، که پس ماند باد	چونکه ميل طرب افزا ست مرا	به جهان آرا ميماند پيش	هوس باغ مجد دارم	پرتوى تو، شده نور همه باغ	...	...	...	...

۱- رک: کتاب حاضر ص ۲۲۶ ملا شاه مثنوى بعنوان - رساله در تعريفات خانها و باغها و منازل شهر - سروده است، که بهترين نسخه دستنويس آن در کتابخانه ديوان هند India office لندن بشماره ۱۵۸۰ موجود است. اين اشعار از همان مثنويست و اينجا از مقاله آقاى دکتر امير حسن عابدى (دهل) - حديث کشمير در ادبيات فارسى - نقل شده است.

نظری مسوی شه آباد کنم  
صف باطل شکند لشکر حق  
او مظفر به ظفر آباد است  
تاز احرام صفاپور او بست  
بری . . . از سختم  
بخدا جانب معراج روم  
... ..

کونۀ گویم و فریاد کنم  
بسکنم ناحت سوی پای قبیق  
خود ظفرخان چو بمدل و داد است  
ملح من بر سر کشتی بنشست  
سخنی از دره لار کنم  
از صفاپور به معراج روم  
... ..

زعفران را یاد میکند :

چشم ما جلوه دریا ببرد  
... ..

زعفران دیده ما تا ننگرد  
... ..

دیگر جاها را نیز یاد کرده است :

پیش رفتن باشد دیگر روز  
ز نسیمش شگفتد گل را دل  
داند آنکس، که بآنجاش سریست  
مثل ماهی بر دم جانب آب  
چشمه با چشمه پاک اچول  
اوست شاه آباد شاه جهان  
حکمتی هست در آنجا بنگر  
یک شب و روز در آنجا شینم  
خار آنجا ست گل دامنگیر

منزل ما ست دگر وقتی پور  
بحر آرا ست بنام آن منزل  
باز با سوی انیچم گذریست  
صبح . . . باشد جای صواب  
یکی با کوری چشم احول  
گشت سر چشمه ورنانگ عیان  
یک طرف سند برای ست دگر  
بروم . . . را بینم  
دیولاغ است دگر در کشمیر

● ملا محسن فانی (متوفی ۱۰۸۱ هـ) (۱)

که او را گرفته است دل، در کنار  
دو بالا طرب شد، دو چندان سرور  
که فرق است، از خانه تا خانقاه  
که نامش بود، چشمه عارفان  
سزد گر بسود جای دارا شکوه

عروس همه باغها، شالامار  
چو در عیش آباد کردم عبور  
ازین باغها، به بود باغ شاه  
دوو چشمه است، دایم روان  
بود حوض او حوضه فیل کوه

۱- رک : شرح حال در کتاب حاضر ص ۱۰۴۵ . یکی از چهار مثنوی اوست - میخانه -  
کسه دران باغها، جویبارها، و قصرهای شهر را یاد کرده است . اشعار از مقاله آقای  
دکتر عابدی نقل کرده شد .

چو در باغ سیتم گذار افتاد  
بسیاغ فتح چند، کردم گذار  
عبورم بشهر و دیار افتاد  
که از هند یابم در آنجا خبر  
اگر صفحه گل نخوانم چه دور  
چو چشمش شود روشن از باغ نور

● مشتاق، محمد رضا کشمیری (متوفی ۱۱۴۳ هـ) (۱)

شوخ از بس بهار کشمیر است  
چشم لیلی، که دل زمجنون برد  
مژده حور خار کشمیر است  
داغی از لاله زار کشمیر است  
نخل طوبی بآن سرافرازی  
زیر دست چنار کشمیر است  
خنده عمر جاودانه خضر  
کبکی از کوهسار کشمیر است  
ابر گوهر نثار کشمیر است  
چتر شاهنشاه بهار طرب  
روز و شب درکنار کشمیر است  
سر عیش و نشاط و ناز و طرب  
خضر هر چند زنده ابد است  
کشته چشمه سار کشمیر است  
قامت ناز پرور لیلی  
سروی از جوئیسار کشمیر است  
آبروی بهار و هر چه دروست  
خاک پاک دیار کشمیر است

طبع (مشتاق) ما، ز رنگینگی

جلوه نو بهار کشمیر است

در غزل زیر رود خانه جیلم، که در سابق - بهت - گفته میشد، یاد کرده است :

بیا که! حاجت می‌فست درکنار بهت  
بهشت نقد ازین خوبتر نمیشد  
شراب ناب بود آب خوشگوار بهت  
نگار و سایه بید و می و کنار بهت  
ز بوسه لب شیرین حذر کند نامش  
رسد بحفظ، اگر آب جوئبار بهت  
نگر چنار، که با صد هزاران وشکوه  
زدست خضر نبی خیمه برکنار بهت  
کنند از دو طرف دمدم .....  
ستاره نیست نمایان ز چرخ شعبده باز  
بنویهار و خزان، سیم و زرنار بهت  
گهی بسوی پیش میل، و گاه جانب راست  
که رود نیل فلک گشته شرمسار بهت  
ز جلوه های درختان دلکش و سرسبز  
بدست جلوه مستی است اختیار بهت  
بگوبه تشنه لیان، سیر لاله زار بهشت  
گمان بری صف لیلی ست برکنار بهت  
شب برات تماشا کند کنار بهت  
مگو که: پر تو انجم فتاده است درو  
که تافته است گهرهای آبدار بهت

۱- رک : تذکره شعرای کشمیر محمد صالح چاپ راقم (ص ۳۸۹ تا ۴۱۲) دیوان مشتاق دستنویس در کتابخانه سرینگر (بشماره ۱۲۵۳) است . اشعار که اینجا ثبت شده از همان نسخه نقل شده است و ما از مقاله دکتور عابدی اخذ کرده ایم .

گرفته باز چو عشاق پیش راهش را  
چراست غرق سیاهی چو دیده آهو  
کشیده سر بفلک صد هزار قوس قزح  
..... نزنند چشمه بسقا آبی  
به زنده رود نپرداختی چستان صائم  
بهشت گوشه کشمیر دان بهمت خویش  
گذاشتم بسخنهای چون در غلطان  
ز دست زندگی عالمی ازین (مشتاق)  
مگر... آب خضر را تو در شمار بهمت

● آزاد، مهد آزاد خان کشمیری (متوفی ۱۱۹۷ هـ) (۱)

هزار داغ بدل لاله زار کشمیر است  
درین حدیقه خزان بهتر از بهار بود  
معطر است گل رنگ روی خوبانش  
ز چشمه، ساخت چو سرسبز عالم بالا  
بگوش گل، که صدای ز آب میآید  
شنیده ام، که لب جوی خشک میگوید  
اگرچه، گرم شد آتش، ز گرمی دل ما  
ز داغ لاله او شام در چمن پیدا است  
چو گرد باد، بگردش همیشه میگردد  
نسیم خلد بود خاک روب، این گلشن  
ز برگ برگ چنارش، بود ید بیضا  
بیاغ دهر محیط است آب انهارش

کسی نگشت و نگردد ز دام او (آزاد)

چو خط سبز بتان، سبزه زار کشمیر است

۱- رک : کتاب حاضر ص ۲ . در سال ۱۱۹۷ هـ (۱۸۸۲ میلادی) فوت شد . حاکم کشمیر بود . دیوانش در کتابخانه آرکانیوز سرینگر (شماره ۵۷۰) موجود است . این غزل ازان دیوان گرفته شده است و اینجا از مقاله دکتر عابدی نقل کرده ایم .

## ● خوشدل، دیارام کچرو (متوفی ۱۲۲۶هـ) (۱)

الا ای صاحبان شهر کشمیر  
 به هند و هم خواسان سیر کردم  
 ز راه کوهسار و بحر و ساحل  
 رسیده برکنار کرشن گنگا (۲)  
 رسیدم چون بشهر خوب کابل  
 عجائب هست دیگر چفته بازار  
 عجب شهری که شهر قندهار است  
 چه روحش فیض بخش خوشدل شد  
 که میسرفتم بانجا بهر تسلیم  
 بسی معمور و خوش شهر هرات است  
 درو آسوده عیبهالله انصهار  
 بعرض راه واقع قلعه ضحاک  
 وزان پس سر زمین بامیان است  
 روان من چون سوی پنجاب رستم  
 درین سفر به پیشاور رفت و میگوید:  
 ازانجا در رسیدم در پیشاور

بگوش آرید حال زار دلگیر  
 تماشای بستان دیر کردم  
 شده چونم گره در نفاقه دل  
 ..... هست پیوسته در آنجا  
 بود کابل ز گل، جنت تقابل  
 علی مردان (۳) نموده خوب این کار  
 خوشی افزای دلهای نزار است  
 گلستان مرقد بابا ولی (۴) شد  
 به پیش میوزا صائب به تنظیم  
 ز غمها هر یکی را ز نجات است  
 که در عرفان ..... هست ابرار  
 ز رفعتها، کشیده سر، یافلاک  
 ز بتها درمیانش خوش نشان است  
 دعا بر ساکنان هشد گفتم  
 عجب ..... ای بدیدم در پیشاور

- ۱- رک : کتاب حاضر ص ۲۳۱ . در سال (۱۷۴۳ میلادی) در کشمیر بدنیا آمد و در سال (۱۸۱۱ میلادی ۱۲۲۶هـ) در سرینگر فوت کرد. از افغانها ماموریت داشت و مدتی در خارج زندگانی کرد، آثار منظوم وی عبارت است از - دیوان - و - باگوت گیتا - و - ترانه سرود - و - مثنوی کشمیر - و کتابی دو نشر راجع به موسیقی نیز تالیف کرده است .
- ۲ - مثنوی کشمیر - در محبت میهن خود نوشته است و تیکه مدتی در خارج بود و کشمیر را ندیده است . این مثنوی در بیاض (شماره ۶۴) در کتابخانه سرینگر موجود است و از آن آقای دکتر عابدی و آقای دکتر تیکو اشعار را - که ما اینجا ثبت میکنیم - انتخاب کرده اند ، درین مثنوی اشعار راجع به سفر هند و دیگر جاها نیز مروده است .
- ۳ - کرشن گنگا یعنی مظفر آباد .
- ۴ - نواب علی مردان خان رک : شرح حال در کتاب حاضر .
- ۱ - بابا ولی از اجداد میر معصوم بکری نزد قندهار مدفون است و قبرش دارای کتیبه است که میر معصوم بر او نصب کرده است . رک : تاریخ معصومی و شرح احوال میر معصوم بکری از راقم الحروف .

ز بید و شاستر عرفان دلش پر  
بخلسوت گاه یزدان هست بهارش

درانجا هست رام آنند تنها کر  
شب و روز است راگ و رنگ کارش  
راجع به لاهور گوید :

مرا دریای راوی گشت منظور  
سراپا سنگ و خاکش تازه اکسیر  
بحکم پادشاه عالم افروز  
روان گردید امر و نهی هر جا

کشیدم رخت چون در راه لاهور  
دیدم مرقد خاص جهسانگیر  
درانجا استقامت شد، چهل روز  
بما تفویض گشته حکم آنجا

وقتیکه نزدیک میهن خود رسید به هیجان آمده میگوید :

من هر عاجزی را ، هست اکسیر  
نسیم عیش آباد و نشاط است  
بیاد خیر ، مارا یاد آرید  
بداد عیش مر ..... غوی رخس  
رسان در جنت کشمیر رختم  
نسیم آسا قدم اندر چمن آر

خوشا کشمیر و خاک پاک کشمیر  
بسیر دل ، بهر دل انبساط است  
بدلها چون ، عیش آباد آرید  
چو بنشینید در باغ فوح بخش  
بفسوما ای خدا ! بیدار بختم  
بیا (خوشدل) تو رو سوی وطن آر

اشعار زیر در - پارسی سرایان کشمیر - آمده است و از اشعار پیدا است که از افغانستان به دوستان کشمیری نوشته است :

که گویم شکر احسانت بصد رنگ  
نصیبی زان نسیم این شام غم را  
نمیدانم؟ چرا قسمت بدر کرد  
کجا آن شالمار و کوه دامن  
که از یادش ، بگردون میرود آه  
کجا مطرب؟ کجا ساقی؟ کجا چنک  
غریب و بیگس و مهجور، چون من  
که دل آخته در خون جگر ریش  
بهت شد، ماو شد، تالاب دل شد  
که ممکن هست گلگشت بهاران  
مرا از خاطر خودها بهشتید  
بیادم نغمه دردی سر آرید  
چه شد از یزم ما غائب چرا شد  
صبوری به! صبوری به! صبوری!

بخندان چون لب غنچه دل تنگ  
کرامت کن نشاط صبحدم را  
مرا حب وطن، آشفته تر کرد  
کجا آن سیر کشتی و کجا من  
کجا آن جوشن فواره ، الله !  
کجا یاران و دمسازان یکرنگ  
مبادا، کس ز یاران دور، چون من  
نهانده طاقت هجران ، ازین پیش  
ز جوش گریه چشم اچهول شد  
خوشا حال شما ، ای دوستداران !  
شما خوش در گلستان بهشتید  
بهنگام طرب هوی بر آرید  
که : یارب! همصفیر ما، کجا شد  
فدانم کرد ، شرح درد دوری

که کسوه درد هجران بس فزونست  
بدل ، صد داغ دارم ، همچو لاله  
چو فضل حق ، بود بر حال مهجور  
کنون دارم زیاران این رجا را  
گهر افشان کنیید از لطف خامه  
بیا ساقی ! بده رطل گرانم  
بیا ساقی ! بده آن باده ناب  
درین محنت سرای بی مواسا  
غم از دل دور کن (خوشدل) بیاسا

( ص ۱۵۶ - ۱۵۷ )

## ● مجرم ، میر مهدی کشمیری (متوفی ۱۲۷۳) (۱)

خوشا شهر کشمیر جنت قریبه  
همه لاله خد ، سرو قد ، دلبرانش  
ظریف و سبک پی ، بر رفتار و گفتن  
دلاویز و دلکش ، سیه مست و سرخوش  
شکر خند و ، دلیند و ، تازان و ، نازان  
بسگردن ، پی\* بستن گردن دل  
سر منظر غرغه ، هر طرفه منظر  
بخوش پیکسری بیشتر از مه و خور  
ببازار و کوچه ، بازار عاشق  
رهبانده از نیرکتازان غمسه  
قران یافتی گر به این مه جبینان  
ولی ، (مجرم) کم بغل را ، چه حاصل

## ● شبلی نعمانی (متوفی ۱۹۱۲ع)

دوستان! ایکه ره و رسم وفا، کیش شجاست  
ورندانید و نه دارید ز حالش خبری  
از سیه کاری ایام و ز خود رانی خویش  
بود در گوشه تنهای خود ، فارغ و شاد

هیچ دانید؟ که شبلی بچه حالست و کجاست  
باید البته پژوهش که پژوهش ز وفاست  
هست یکسال ، که بیچاره گرفتار بلاست  
که به ناگاه ، به عزم سفر از جا ، برخاست

۱- رک : کتاب حاضر ص ۱۲۴۸ دیوانش در کتابخانه سرینگر (شماره ۳۵۰) موجود است و اشعار مندرجه از آن نقل شده است و اینجا از مقاله آقای دکتور عابدی گرفته شد .

که نمیخواست در آن ره ، نفسی کردن راست  
 گر تزلزل بکنم ، خلد برین را مانا ست  
 از کران تا بکران ، روی زمین ناپیدا ست  
 پای دیوار اگر هست و گر سقف راست  
 بسکه گل صف زده سر تا سر او ، از چپ و راست  
 هم بدان گونه ، گل از پهلو گل ، جلوه نماست  
 دشت را هم به گل و لاله و شمشاد آراست  
 یا قیای ست ، که بر قامت شخص آید راست  
 بسکه بر هر قدمش لاله و گل در ته پاست  
 جنبش یسار ، بدان گونه ، بروی صحراست  
 همه برگل بفرود ، آنچه که از برگ بکاست  
 زانکه از جوش گل و لاله ، چمن تنگ فضاست  
 در شب تار ، کسی گم نشود از ره راست  
 گوئیا ، آئنه در دست عروسی زیباست  
 هر چه درین بود ، از صفحه رویش پیداست  
 چون طراز یست ، که بر دامن شوخی رعناست  
 باغهای ، که به پیرامن دل ، غایب ساست  
 که چو نه چرخ طبق بر طبق و تا بر تاست ۲  
 که زمین بر سر آبست و همان پا برجاست  
 قوت نامیه ، بنگر ز کجا تا به کجا ست  
 چه توان کرد؟ سخن هم ز سر نشو و نما ست  
 بهره ام هر چه بود درد و غم و رنج و عنا ست  
 تپ ، به من تا خشن آورد ، و بکیم برخاست  
 کاین مگر آتش سوزنده بود ، یا حمی ست  
 که توان گفت : که یک بهره ز اندام کاست

سوی کشمیر روان گشت بدان گرم روی  
 گرچه شک نیست ، که آن نامیه ، در زیبایی  
 بسکه جوشید ز هر سوی ، گل و لاله بدشت  
 هیچ جای ، ز گل و لاله تپی ، نتوان یافت  
 جاده را خود ز خیابان نتوان کرد تمیز  
 جام گلرنگ که در بزم ، به آئین چینند  
 فقهشند چمن طبع ، ز تر دستی فیض  
 سبزه ، بر کوه فرو ریخته ، از سر تا بن  
 باهرو را ندهد دل ، که نهد گام به راه  
 دیده طفل ، که بر دامن مادر ، غلطد  
 گل به هر شاخ ز برگ ست فزون تر ، گوئی  
 سرو اگر پای بدامن نکشد ، خود چه کند  
 بسکه بر هر قدم از لاله ، چراغی بنهند  
 آبیگری (۱) که بشهرست و بود نامش دل  
 سینۀ صاف دلانست همانا ، کز لطف  
 گرد بر گرد دل ، آن صف زدن لاله و گل  
 شالهاوست و نشاطست و نگین ست و نسیم  
 شالهاوست ، از انجمله فزون تر ، بجمال  
 آب (۳) بالای زمین باشد و اینجا بینی  
 در بن آب دمد ، سبزه و نیلوفر و گل  
 گرچه دانم که سخن ، خود به درازی بکشید  
 بخت بنگر که : از آن بزم که مستی و ناز  
 بعد یک هفته ، که آسود تن از رنج سفر  
 هی چه تپ بود! که فرقی نتوانستم کرد  
 دید ، آن مایه بیفشرد ، سراپای مرا

۱- چشمه یا تالاب .

۲- شالهار و هم نشاط نه طبق دارد که بالای هم است و ارتفاع هر طبقه از طبقه دیگر البته کم  
 از بست قدم نخواهد بود .

۳- این تصرف مخصوص کشمیرست که روی آب نوعی از گیاه میگذرند و او را خاکپوش کرده  
 درو از هر جنس قرها میکارند .

ایزدم لیک، قباهی زده و خوار نخواست  
 آمد از هند و ز رنجوری تپ شکوه سراست  
 پرس و جوی بسزا کرد، و پی چاره بخواست  
 که سخن، از ره اخلاص، هم اندوه رباست  
 خستگی، خود سبب درد و تپ و رنج و عناست  
 خواب ناکردن شب، از رخ رویت پیداست  
 حالیا پی به مرض برد، که دردم ز کجاست  
 گفت: اندیشه مکن هیچ، که امید شفاست  
 در زمان جمله مپاشد و زانسان که سزاست  
 میتوان گفت: که کشمیر و عرب را ماناست  
 سعد دین آنکه پسین قافیه بیت قضاست  
 میرزا سعد، که درین شهر امیر الامراست  
 هر بن موی، هنوزم به سیاست گویاست  
 کاین چنین به شدن زود، خود از لطف هواست  
 همچو ناراستی بود که ماند با راست  
 آن نیم گاه فزون گشتی و گاهی میکاست  
 که: اگر چاره و گر درد، بفرمان قضاست  
 که به کس حرف زدن هم نتوانستم راست  
 به وصیت، ورق و خامه نمودم درخواست  
 از زبان هرچه برآمد، همه آن بد که سزاست  
 وان کتیخانه، که انواع کتب را داواست  
 صرف آن کار توان کرد، که در شرع رواست  
 که زیمهری ما، خسته و بی برگ و فواست  
 طرحش افگندم و امروز بسائین و بهاست  
 چه حدیثی، که شگفت آوروم خنده فزاست  
 ملک الحاج علی گره، که بدانش یکتاست  
 خود ندانم، که ز جان من بیچاره چه خواست  
 آنچه روداد، نوشتم همه را، بی کم و کاست

گر چه بامن، نه رفیقی بدو نه خادمی  
 به عزیزان دیار آگهی آمد، که فلان  
 هر یک از مهر، دوان آمد و از غمخواری  
 حاضران، از پی اخلاص، سخنها گفتند  
 آن یکی گفت که: چون تازه ز راه آمده  
 وان دگر گفت: همانا که شیت خواب نبرد  
 چاره گر آمد و بنشست، و ز اسباب و علل  
 چون هم از نبض و هم از رنگ رخ، اندازه گرفت  
 هرچه از چساره و تیمار و دوا میبایست  
 رسم بیگانه نوازی بود، آئین عرب  
 خاصه آن پشرو جساده معنی، یعنی  
 خاصه مخدوم من و یار من و یاور من  
 آنچه، بامن ز سر خسته نوازی، کرده است  
 به شدم گرچه بزودی و تسلی گشتم  
 لیک، آن به شدن از روی حقیقت سنجی  
 باز تپ کردم و تا آخر ایام قیام  
 لاجرم رو بسوطن کردم و گفتم باخود  
 بیکشیم آنقدر از ضعف زبون گشت احوال  
 چون یقین شد که، مرا نوبت رفتن برسد  
 شکر ایزد که، دران حال آسیمه سری  
 هرچه از سیم و درم، بود ز املاک قدیم  
 زان همه بیشتری وقف نمودم، کسورا  
 خاصه بر مسجد پارینه، که در خانقاه است  
 خاصه آن مدرسه (۲) کز پی ابنسای وطن  
 طرفه تر، زمین همه افسانه، حدیثی بشنو  
 من باین حال تبه بودم و از یارانم  
 میشنید این همه احوال و نکردی باور  
 تا بعدی، که بمن نامه فرستاد، و چون

۱- منصب قضا از پاستان زمان در دودمان ایشان بوده است.

۲- چندن نیشنل های اسکول اعظم گره.

کاین چه حرفست؟ که شوخی نه درین کار رواست.  
 به ظرافت نتوان گفت، حدیثی فاراست.  
 کاین چنین بیبده انکار، چه آئین وفاست.  
 لیکن آن یار، همان برسرخ خود، برجاست.  
 مردی از غیب برون آمد و کارم شد راست.  
 از ره لطف به اعظم گره آمد فاخواست.  
 که اخ اصغر من هست، و بهر پایه سزاست.  
 آنکه از نسبت او، نازش من هست و بجاست.  
 دید اعضای درون زاء، که مرض را میداست.  
 کار خود مینکنند دل، که رئیس الاعضاست.  
 میکنم چاره، و از ایزدم امید شفاست.  
 هم بدان شیوه، که طرز و روش اهل صفاست.  
 امتحان کردی، و جستی خبز از هر کم و کاست.  
 به شدم، گرچه هنوزم اثر ضعف بجاست.  
 هر کسی را، که بمن دعوی اخلاص و وفاست.  
 به شد آن بنده، که از حلقه بگوشان شماست.  
 که از و گل کده هند، پر از صوت و نواست.

باز باورش نیامد، و بمن نامه نوشت  
 این همه بیبده بهشان، نتوان بست به خویش  
 تنگ دل گشتم، و از غصه به خود پیچیدم  
 من ستوه آدم از نامه و پیام آخر  
 آخر کار، ز لطف و کرم بار خدای  
 مصطفی خان، که استنت سول سرچن هست  
 داشت چون سابقه معرفی، بسا اسحاق  
 آنکه از دولت او، بازوی من هست قوی  
 از پی دیدن من آمد و، بر رسم فرنگ  
 رو بمن کرد و بفرمود که: از غایت ضعف  
 لیک با این همه، از کار نرفته است هنوز  
 از سر مهر، به تدبیر و علاجم پرداخت  
 تا دوماه رسد چنین بود، که هر روز مرا  
 یاری، از فضل خداوند جهان، بعد سه ماه  
 مؤده صحت من، هان برسانید کتون  
 میتوان گفت به مهدی و به حالی و عزیز  
 (شبلی) امروز بسود بلبل بستان سخن

بعد یک عمر، که از بند غم آزاد شده است  
 همچنان، باز باهنگ کهن، نغمه سراست

— پایان کتاب —

تتمه تکمله



## ۳۰۱- ابو القاسم، قاضی کشمیری

● تاریخ حسن : مشهور بقاضی زاده از اولاد قاضی شریح است ، ازان سبب شهره بقاضی زاده دارد . و در عهد شاهجهان بر عهده دیوانی کشمیر استقلال داشت . صاحب طبع وقاد و نقاد بود . در سائر علوم خصوصاً در نظم و نثر سحر کاری مینمود : باوجود کثرت اشغال اوقات در عیش و عشرت میگذرانید : چون رحلت نمود ، در - مزار شعرا - آسود و سد قاضی زاده از اعمال اوست : قوله :

خال از ذکر تو مضوی ، چه حکایت باشد سرموی بملط در همه اندام نیست  
( ص ۱۳ )

## ۳۰۲- احمد رومی، ملا کشمیری

● تاریخ حسن : از شعرای سلطان زین العابدین بود . ( ص ۲ )

## ۳۰۳- امان الله، خواجه کشمیری

● تاریخ حسن : ولد خواجه ابوالفتح سابونی بود و بحسن استعداد میل

خاطرش بشعر گوئی افتاد : قوله :

گل رعنا دو رو آئینه شد اندر چمن پیدا  
این زمان از پنج نگدشت است عمرش، آفت است  
ز یکسو رنگ یار من، ز یکسو رنگ من پیدا  
قامتش گردد قیامت ، چون به ده خواهد رسید  
( ص ۲۷ )

## ۳۰۴- آذری، کشمیری

● تاریخ حسن : (ملا ثابت و قلندر بیگ و) آذری هر کس ز پرک طبع

و خوش خیال بودند و عمر خود در سخنوری بسر بردند . ( ص ۳۰ )

## ۳۰۵ - بختور، مصطفی خان کشمیری

● تاریخ حسن : از احفاد قاضی حیدر خان شاگرد ملا عبیدالله، صاحب نطق و بیان بود، طبعی موزون داشت، بختور تخلص میکرد. — بختور —

۸۱۲۰۸

تاریخ تولد اوست. اشعار برجسته میگفت، چنانچه کافیة نحو بزبان عربی منظوم کرده است. عمر خود در افادۀ تدریس بسر نمود و در (۸۱۲<۱) رحلت فرمود و در محله فلاشپوره، در صحن زیارت موسی مبارک نبوی آسود :

— ملای زبردست شده زین عالم —

۸۱۲&lt;۱

تاریخ است و در منقبت حضرت محبوب سبحانی به تتبع ابوالمعالی این غزل گفته است :

آن سرو صبحم، جلوه چو در باغ طرب کرد	چون ابر کرم، خواهش گلگشت عسب کرد
این سرو، چه سرویست، که از میوه رحمت	جان بخشی بغداد و عراقین و حلب کرد
گفتا: — قدمی هلا — از گردن خوبان	تسخت عظمت تا فلک افراخت، عجب کرد
دریای می فیض قدم، غرورد بیکدست	صد کشتی ازان، وقف لب جرعه طلب کرد
بر (بختور) ای غوث! بین، کو چو معالی	بر یاد تو — القادر و قادر — همه شب کرد

( ۵۴۰ )

## ۳۰۶ - بدیعی، کشمیری

● تاریخ حسن : از اعیان خطه کشمیر بود و در عهد شاهجهان گلشن سخندانی و نکته سنجی را شادابی بخشید. این بیت ازوست :

کم ده شراب وصل، که پر شد ایام ما      روغن چنان مریز، که میرد چراغ ما

— تاریخ بدیعی — از تصانیف اوست . ( ۱۸-۱۹ )

## ۳۰۷ - بنده ، عصام الدین کشمیری

● تاریخ حسن : فرزند میرزا احسام الدین متخلص به - بنده - شاعر پرگویی و مضمون جوی بود . حالات آزاد خان (۱) نظم کرده است . قوله :

شب هجائب صحبتی با آن ستمگر داشتیم  
از طپیدن، طبل شاهی زد دلم در ملک عشق  
خشک شد خون دل من، گریه سیلابم هنوز  
شد قد ما خم، ز مهر ماهرویان، چون هلال  
(بنده) حرف گرم (مظهر) آتشی در دل فگند  
ای قلندر! گوشه گیران بار دنیا کی برند  
دست او بر دست، زیر پای او سر داشتیم  
طالع جمشید و اقبسال سکندر داشتیم  
شد تپه قالب، ز جام نبض بیتابم هنوز  
راست گر فهمی، اسیر کج کلاهانیم ما  
زنده تا هستیم همسچون شمع گریانیم ما  
چون کمان با وصف پیری خسانه بر دوشیم ما  
(ص ۵۱)

## ۳۰۸ - بهار الدین، خواجه کشمیری

● تاریخ حسن : ولد خواجه نورالله شاعر نامجوی و برجسته گوی بود .  
قوله :

بیادت، در لحد خوابیده بودم  
قیامت شد مرا بیدار کردن  
(ص ۲۲)

## ۳۰۹ - بینش، ملا بینش کشمیری

● تاریخ حسن : دانشمند بی نظیر، فصاحت و بلاغت تخمیر، در سخن بسیار دلپذیر بود .  
(ص ۹)

## ۳۱۰ - ثابت، ملا ثابت کشمیری

● تاریخ حسن : ملا ثابت (و قلندر بیگ و آذری) هر کس زیرک طبع و خوش خیال بودند و عمر خود در سخنوری بسر بردند .  
(ص ۳۰)

## ۳۱۱- جمیل، ملا کشمیری

● تاریخ حسن: از شعرای عهد سلطان زین العابدین بوده. (۲۷)

## ۳۱۲- حاجی، مختار شاه اشائی کشمیری

● تاریخ حسن: سوداگر زاده عالی مقدار و رئیس نامدار، و مشهور بلاد و امصار، مرید شیخ طیب رفیقی بود، و از شیخ احمد تباره بلی و امام علی شاه لرتچهرتری نظری داشت. در (۱۲۸۴هـ) بزیارت حرمین الشریفین مشرف شد. در بذل و عطا و جود و سخا فرد یکتا بود. خدمت فقرا بسیار میکرد و فراموش خانه انگریزی دیده بود. طبعی موزون داشت. اما فن شاعری معیوب میدانست. روزی در تعریف - دل - این رباعی موزون ساخت، فقیر تحریر نمود:

از موج نسیمش آب دیگر دادند  
این آئینه را صفای ز جوهر دادند

دل را که صفای آب کوشر دادند  
جوهر، رود از آئینه، چون صاف شود

وله:

لخت لختش همچو مشعل سوختم سر تا پیا  
دودمان جان خود، افسروختم سر تا پیا  
جسامه عریسانی خود دواختم سر تا پیا  
درس و تعلیم جنون آموختم سر تا پیا

سر زده از بالا سری همسر بقصدت سروباغ  
شب چو شمع از سوز هجر آن بت آتش لباس  
گشت از سوهان دوری همچو سوزن قائم  
(حاجی) از سودای زلفش شد پریشان هوش من

هفتم ماه جمید الثانی (۱۳۰۹هـ) دنیا را پدرود نمود، متصل مقبره میان

امین دار آسود. تاریخ (صوری و معنوی):

بست، بر جان و قران جنت الهائی نمود  
- هفتم ماه جمید الثانی و آدینه بود -

حاجی مختار، چون احرام تسلیم وجود  
بهر، سال و ماه و روز نقل او، گفتنا نبرد

ایضاً :

همینا بر سر قبر مختار شاه      که هم پاک دل بود و هم پاک زاد  
بتاریخ سال از خدا کن سوال      - که رحمت برین مرقد پاک باد -

۱۳۰۹ هـ

( ۵۸ - ۵۹ )

## ۳۱۳- حبیب الله دار ، ملا

● تاریخ حسن : صاحب ذهن و ذکا در فهم و فطرت بی همتا بود .  
عمر خود در تدریس و تجرید گذرانید . اشعار خوب میگفت : قوله :  
دمادم زلف را بر قتل من گرد کمر پیچی      چرا ای شوخ بی انصاف ! بر هیچ این قدر پیچی  
( ۵۳ - )

## ۳۱۴- حبیب الله ، دلو کشمیری

● تاریخ حسن : نیره خواجه نورالله ، صاحب ذهن رسا و در حسن خط  
و شعر و انشا بی همتا بود . در واقعه وبای ( ۱۱۹۸ هـ ) رحلت نمود .  
قوله :

در خلونش ، اگر بفسون چسا کند کسی      کو جرأتی ، که بند قبا را کند کسی  
پادشاه ! ز کرم چشم نگاهی دارم      از حدو پاک ندارم ، چو تو شاهی دارم  
بگذر از کین من ای چرخ ! که افتاده نیم      چون رسول عربی پشت پناهی دارم  
شب که پر رخ آن پری از زلف دام انداز بود      دل اسیر عشق بسود و جان نثار نسا بود  
در نظر بود آنچه دل میخواست ز اسباب نشاط      مطرب و می بود و دیگر بزم و ساز بود

( ۵۱ - )

## ۳۱۵- حسن ، پیر غلام حسن کهویهای کشمیری

● مقدمه تاریخ حسن : مصنف تاریخ حسن است و شعر نیز میگفت . در سال  
( ۱۲۲۹ هـ ) تولد یافت . و در عمر شصت و هشت سالگی بتاریخ ۲۸ جمادی الثانیه  
( ۱۳۱۶ هـ ) جهان را بدرود گفت ، دز گمرو نزد مزار میر بی بی خاتون

مدفون گردید . تاریخ فوت اوست :

رفت ازین - خوش چمن بجانب مینو نسکو  
عمر، ولادت، وصال گفت: ز یک بیت جو  
از پی سال وفات - یافت حسن بهشت - گو

۵۱۳۱۶

آه غلام حسن ا بلبل بساغ سخن  
هانت فرخته فال از پی تاریخ سال  
- بلبل باغ اصفیا - آمد و - ساجد - بزیت

۶۸

۵۱۲۴۹

تاریخ حسن در چهار مجلد کارنامه اوست .

### ۳۱۶ - حسن ، خواجه حسن زهگیر

● تاریخ حسن : صاحب طبع رسا و مشعل ذکا بود ، اشعار آبدار میگفت  
و از اشغال باطنی هم خالی نبود .  
( ص ۵۶ )

### ۳۱۷ - حسن ، ملا حسن

● تاریخ حسن : ( و عشقی ) از نازک خیالان بدیه گوی و نامجوی بوده  
اند و اشعار آبدار گفته اند .  
( ص ۲۲ )

### ۳۱۸ - حسین فزنوئی ، مولانا

● تاریخ حسن : از شعرای عهد سلطان زین العابدین بود : ( ص ۲ )

### ۳۱۹ - حیا ، محمد یحیی

● تاریخ حسن : پسر ملا محمد امین دانا (۱) عرف نارو مذهب الاخلاق و  
در شعر و سخن مشهور آفاق بود : در (۵۱۱۸۲) ازین کهنه رواق پدرود  
نمود . قوله :

آئینه خانه ایست چراغان زیک چراغ عالم تمام پر ز خدا و خدا یکی است

نه بیند سوی من هرگز، نمیدانم چه دید لوم  
گرفتم آستینش، آستین از نار افشاند  
یعقوب! ترا شکوه نشاید از گرگ  
از چه بشنو، که زیر لب میگوید:  
بحرفم گوش نگذارد، چه چیز آیا شنید از من  
کشیدم دامنش، دامن ز استغنا کشید از من  
واقع که، چنین فتنه برآید از گرگ  
آید ز برادر آنچه نباید از گرگ  
( ۲۲ )

### ۳۲۰- حیدر، حاجی حیدر جدی بلی

● تاریخ حسن : در فن سخنوری ممتاز بود و اشعار برجسته میگفت  
( ۲۹ )

### ۳۲۱- حیرتی، محمد تقی الدین

● مارشل: در زمان اکبر در راه کشمیر فوت شد. دیوانش در موزه بریتانیه  
و در اندیا آفیس هست. (مارشل: Mughals in India p. 343)

### ۳۲۲- دانا، محمد امین

● تاریخ حسن : صاحب فکر رسا بود. در اوایل عهد فرخ سیری (۱)  
در زمرة منشیان امیر الامرا انخراط داشت: قوله:  
انتظار اندر سخن عیب است (دانا) چون ملال مصرع برجسته باید، گو پس از ماهی بود  
( ۳۵ )

### ۳۲۳- دیوانی، خواجه نورالله

● تاریخ حسن : از اعیان شهر کشمیر است و از تحصیل علوم عربیه  
بدرجه مولویت رسیده بود: شغل تدریس نداشت، اشعار برجسته میگفت:  
( ۳۱ )

## ۳۲۳- رحمت الله، حکیم کشمیری

● تاریخ حسن : در تحصیل مضامین و قوانین شعر خوانی عنفوان جوانی بسر برده بر شرای قدیم تقدم یافت : قوله :

بجانان جان رسد آن دم، که از تن جان برون آید      هر یزی میکند یوسف ، که از زندان برون آید  
گلخن آن سینه، که از داغ غمش گلگل نیست      اشگر آن باغ ، دروغنچه شد و بلبل نیست  
( ص ۲۷ )

## ۳۲۵- رضا، محمد رضا کشمیری

● تاریخ حسن : فرزند قاضی ابوالوفا، صاحب ذهن و ذکا، در فن شعر و سخن و انشا مثل یکتا (۱) و دانا (۲) :  
( ص ۵۱ )

## ۳۲۶- رضا، محمد رضای گنت کشمیری

● تاریخ حسن : از شرای کشمیر بود ، ذهن عالی داشت ، اصلاح شعر از ملا ساطع (۳) میگرفت . در (۱۱۸۲ هـ) رحلت نمود : قوله :

شب که دل در یاد آل مصطفی در ناله بود      نثار اشکم در دوانیها حسینی میسرود  
رضا) در فکر معنی پیر گشتم      سرت گرم ، که شد شعرت بیاضی  
( ص ۲۲ )

## ۳۲۷- رفیع ، ملا محمد هائتجی کشمیری

● تاریخ حسن : در عنفوان جوانی کسب سخندانی آموخته و از انقباس علامه شهید چراغ علوم عربیه افروخته بوساطت او در سلک ملازمان امیرالامرا منسلک گشت و روزی این بیت نوشته بنظر امیر الامرا گذرانید :  
باین محیط کرم گرچه آشنا شده ام      کفم چو کاسه گرداب از گهر خالی است

۱- رک: تذکره پد اصلاح ص ۵۲۳ .

۲- رک: کتاب حاضر ص ۱۸۹۲ .

۳- ملا ابوالحسن ساطع متوفی (۱۱۵۰ هـ) رک : کتاب حاضر ص ۲۹۱ .

امیر الامرا یک هزار روپیه به وی انعام بخشید و این بیت بدیه گفت:

قدردانی هست مدوحم که چون استاد خط      میدهد بر خوف حرفی هر دمی خلمت مرا  
آخر عمر به کشمیر آمده در عهد سکه جیون در زمرة شعرا داخل شد،  
و دران ایام کسی از شعرا — شکر نمک — زمینی سنگلاخ درمیان شعرا طرح  
نمود و ملا رفیع قصیده طویل بر همین زمین گذرانید: نمونه آن این است:

ای که یک اتیت از درگش یابد دو وقت      دال چاول ماش و برنج و روغن و شکر نمک  
تن به آغوش، سرو من ندهد      سرو آری بپر نمی آید  
(ص ۳۹)

### ۳۲۸- رفیق، محمد اکبر کشمیری

● تاریخ حسن: تلمیذ مجد اشرف یکتا (۱) باشعار بسی بها گویا و  
معیشت را همیشه جویا بود و در پنجاب رحلت نمود. (ص ۵۱)

### ۳۲۹- روشنی کشمیری

● تاریخ حسن: سوی روشنی همدانی (۲) است: روشنگر الفاظ شبستان  
معانی بود. این بیت ازوست:

در بزم، ازان به پہلوی خود، جا دهد مرا      تا راست سوی او، نتوانم نگاه کرد  
(ص ۱۸)

### ۳۳۰- سایل، خواجه محمدالدین درابو

● تاریخ حسن: فرزند خواجه مجد سخنی درابو، از نجبای شهر و فصیحای  
عصر: در حسن تحریر و حسن تقریر فرد بی نظیر بود، و در سخندانی و  
درک معانی دلپذیر، صاحب طبع رسا و معدن ذهن و ذکا و مخزن فطرت

۱- رک: تذکره مجد اصلاح ص ۵۲۳ در (۱۱۱۲۸) زنده بود و پیش از (۱۱۱۶۱) فوت شد.

۲- روشنی همدانی در عهد اکبر بوده رک: نورالحسن ۳۲، صبا ۲۶۲.

و دها بود : سایل تخلص میداشت : در لغت و منقبت اشعار نیکو بسیار گفته است : ازان جمله این مخمس دارد :

کیست دانی بجهان نایب بی شک و شین

خانیدان نبوی را که بود زینت و زین

به تقا وارث شینین ، به حیا ذوالنورین

قرة العین حل ، سبط حسن ، آل حسین

دستگیر دو جهان حضرت غوث الثقلین  
( ۵۸ ص )

### ۳۳۱ = شعری ، خواججه حسن گول

● تاریخ حسن : از شریف زاده‌های کشمیر است . مدة العمر در امرتسر گذرانید . طبعی موزون داشت ، اشعار خوب میگفت ، شعری تخلص میکرد : کتاب — زبدة الاحیاء — از تصنیفات اوست و — چهار درویش — منظوم کرده است : قصائد و غزلیات بسیار گفته است (۱) . این غزل نمونه طبع اوست :

آنکه با صلحت نسازد ، کشتن از کینش سزاست  
اره بر فرق حیوات از سین یساینش سزاست  
گر کنی پامال همچون نقش قالینش سزاست  
در دهانش سیخ اگر انداختی ، اینش سزاست  
در سخن پنهان شدن ، چون نون تنوینش سزاست  
گر دهی برباد ، همچون گاه پارینش سزاست  
گر شود از اشک گلگون چهره رنگینش سزاست

هر که دل دارد دریفت ، غارت دینش سزاست  
گر انارت را کسی خواهد فشردن در خیال  
پر بساط جرات پابوس خونم قایم است  
داشت پیکانت دریغ آبی ز جان تشنه ام  
زان دهان تنگ دارد هر که میل بوسه  
سوزه نو سر زده پیش خطش ای باغبان  
معنی رنگین ( شعری ) را تنها هر که کرد  
در سال ( ۱۲۹۸ هـ ) رحلت نمود . تاریخ

زد نسدا — رحمت خدا آمد —

سال تساریخ فوت خود ، شعری

۱۲۹۸ هـ

( ۵۸ ص )

## ۳۳۲- شگون، احمد الله

● تاریخ حسن : سخنور ذوفنون بفراسط و فطانت مشحون ، خسر پوره شیخ یحیی رفیقی شاگرد یکتا بود : در تجرید و تقرید نزد همشیره خود گذرانید : هجو و استهزا غالب داشت . هر کس و ناکس را هزل میکرد : حتی که به نسبت پدر خود و یزنه خود شیخ محمد یحیی بسیار شوخی مینمود : بزبان فارسی و کشمیری شعر میگفت : بد شگون رافضی خود را تخلص کرده بود : دو پسر ملا اشرف یکتا نزد او آمدند و اشعار طبعزاد خودها گذرانیدند و بابت تصمیم تخلص التماس نمودند ، وی فکر کرده یکی را — نکتا — و دوم را به — بهکتا — تخلص نهاد : قوله :

که این کافر بقصد بوسه بر روی تو میآید	را غیرت بدل از زلف هندوی تو میآید
هنوز از بستر و بسا لین من بوی تو میآید	تو در خواب از بوی چمن پیری آغوشم
آغشته بسخاک و خون بدن میخوام	هر لحظه بسکر بلا وطن میخوام

با مردم شیعه از روی تقیه بسیار الفت میکرد :

(ص ۲۳)

## ۳۳۳- شیوا، حافظ غلام رسول

● مقدمه تاریخ حسن : پدر پسر غلام حسن مورخ است و شیوا تخلص میکرد : در فارسی و عربی یگانه روزگار بود . مثنوی — مجموعه شیوا — گفته اوست . در سال (۱۲۸۸هـ) وفات یافت :

## ۳۳۴- عاقل، محمد عاقل

● تاریخ حسن : خطیب عیدگاهی سخنور نامور از مداحان امیرالامرای شهید بود ، چنانچه در مدح او گفته است :

اقبال تو اقبال سکنه گردیده / دنیا تو و دین از تو بهتر گردید

تار گره (عمر) تو در روز ازل  
با رشته، عمر خضر همسر گردید  
بر تیغ تو - النصر من الله - مرقوم ای بازوی شاه  
ضرب المثل جهانست: نادر مدوم با فوج سپاه

عاقبت در ملازمت صفدر جنگ انتظام یافت . (ص ۸۷)

### ۳۳۵ - عبدالغفور، خواجه

● تاریخ حسن: در باب سخنوری مشهور بود و از وطن مالوف مفارقت گزیده مدتی در پیش غازی الدین خان در دهلی بود. آخرها در لاهور آمده معین الملک را چند گاه میستوده. پس بوطن آمده اوقات در محنت و کربت گذرانید و در سنه (۱۱۹۱هـ) در مکنم عدم نخزید. قوله:

آشوب دل و بلای جانی کز غمزه، دل جهان رباید  
رویش بر اوج خود نمائی برقر ز مه دو هفته آید

(ص ۲۸-۲۷)

### ۳۳۶ - عبدالغنی، ملا

● تاریخ حسن: فرزند ملا مقیم نانتھ در علوم عربیه نامی بود و در فنون سخنوری گرامی: در (۱۱۹۲هـ) رحلت نمود. (ص ۲۸)

### ۳۳۷ - عیید، ملا عییدالله

● تاریخ حسن: خواهر زاده و شاگرد ملا ابوالخیر بود: طبعی عالی داشت و از اشغال باطنی هم فائز بود: عمر خود در تفرید و تجرید بشغل تدریس گذرانید. آخر عمر ترک تدریس (کرد و) در خانه شاه منور حقانی نرپرستانی زندگانی بسر نمود: نعوت سرور کائنات علیه الصلوة و مناقب حضرت اولیا و اشعار و قصائد و غزلیات بسیار گفته است. و - شمائل نبوی - منظوم کرده است و با شاگرد خود میرزا مجرم (۱) معارضه داشت: چنانچه در هجو

۱- میرزا عیید مجرم کشمیری متوفی (۱۲۷۲هـ) رک: کتاب حاضر ۱۲۲۸.

او قصیده به الفاظ سنگین گفته است که مطلعش این است :

بـوالقندر غـراچه و گردنـگ قرطـبوس  
داغول هند و کابل و تـانول سندروس

ای خوک پوک طینت ووی مجرم دیوس  
ای جا سفول مردی، دوی ذامغول کرد  
و این غزل هم طبع زاده اوست :

لاف رفتارت نذرو ار داد، شاهینش سزاست  
کز شکنج موج دائم بر جبین چینش سزاست  
چون شه شطرنج مات از کشت فرزینش سزاست  
جان به تلخی دادن اندر هجر شیرینش سزاست  
آری آن کو، خانه بر دریا کند، اینش سزاست  
جانی تو و یک دیدن تو عمر دوباره  
ماهی است، بانگشت نبی، گشت دو پاره  
لاچار بدمام تو در افتاد، چه چاره

سرو آگر همسر بقدت شد تجرینش سزاست  
چهره شد دریا مگر با اشک چشم هاشقان  
بر بساط دهر، آن شاهی که با احسان نشست  
کوهکن کز عشق بازی ساختی با خاره سنگ  
خانه چشم (عبید) از اشکباری شد تـبـاه  
ای چشم و چسراغ دل اریباب نظاره  
تشبیه دو رخسار تو و بینسی سیمین  
بیچاره (عبید) ارچه بسی زیرک و داناست

و در (۱۲۶۸هـ) بعمر هشتاد سالگی رحلت نمود و در مقبره شاه قاسم

حقانی آسود، و در وقت انتقال این فقره خود بیان فرمود :

— عطرانته مضجعی —

۱۲۶۸هـ

(۵۲-۵۳)

۳۳۸ = عشقی

● تاریخ حسن : (ملا حسن و) عشقی از نازک خیالان بدیده گوی و نامجوی بوده اند، و اشعار آبدار گفته اند .  
(۲۲)

۳۳۹ = علی شیرازی، ملا

● تاریخ حسن : از شعرای عهد سلطان زین العابدین است .  
(۲)

۳۴۰ = عنایت، میر عنایت الله کنت

● تاریخ حسن : از احفاد میر حسین کنت بود . باوجود اشغال دنیوی

همت خود در امور معنوی هم صرف میداشت : در علوم عربی و فارسی و شعر و انشا فرد یکتا بود . قوله :

این زخم دل، ز غمزه چشم سیاه کیست  
در بزم باده، باده نخوردن گناه من  
گویند: همیشه زائر درگاه حضرت مخدوم میبود و در هنگام مفسروری در توقف کرناد این منقبت مرزون ساخته در روضه مبارک آنجناب فرستاد :

صبا! سوی جنابی آنکه خاک اوست آفاقی  
پس از عرض سلامم سوره - لا اقسام - اش خوانی  
نه تنها همچو تیر جسته دور از خانمانم من  
شد از مشق مشقت صفحه عالم سیه، بنگر  
گریزان از ره ننگست هر کس ز اختلاف من  
عجب ویرانه قسمت مرا بهر اقامت شد  
(عنایت) چون بهایم در پی آب و علف رفتی

پس در حالت آواره گردی در کرناد وفات نمود و نعش او از انجا آورده در خطیره حضرت سلطان العارفین دفن کردند .

گفتند : - یجب علیه رضوان -

۸۱۱۸۷

تاریخ است :

(۲۳ -)

۳۳۱ - فاخر، کشمیری

● تاریخ حسن : شاگرد ملا عطاء الله هما (۱) بود : اشعار فارسی و کشمیری برجسته میگفت : نعوت سرور انبیا و مناقب اولیا و قصائد و اشعار و غزلیات از تصانیف او بسیار مسطور است ، و این مخمس در منقبت حضرت امیر کبیر (۲) قدس سره مشهور و مطلعش مذکور :

لله الحمد کز جناب امیر نه روم بر در امیر و وزیر

۱ - رک : کتاب حاضر ص ۱۶۹۱ عهد (۸۱۱۷۵) .

۲ - امیر سید علی همدانی .

سوی ختلان روم من از کشمیر گویم از سوز دل بخدمت پیر  
یا امیر کبیر! دستم گیر

( ۵۲ - )

### ۳۲۲- فاروق ، محمد فاروق کشمیری

● تاریخ حسن : تلمیذ رشید میر محمد معروف (۱) باوصاف سخنوری موصوف

بود : قوله :

دل که لبریز الم شد ، ز نوا میافتد جام هرچند که پر شد ، ز صدا میافتد  
گر شوم مانند پدر ، از وصل یار باز میسکام ز هجرش چون هلال

( ۲۸ - ۲۹ )

### ۳۲۳- فاروق ، محمد فاروق کشمیری

● تاریخ حسن : طالب علم و شاعر فاخر در فن انشا ماهر بود و در

رحلت نمود : (۵۱۲۰۵)

( ۵۱ - )

### ۳۲۴- فانی ، هلا میرگ کشمیری

● تاریخ حسن : باوجود اعتلا بر منصب فتوی ، دستی در شعر و انشا

داشت و در حدود (۵۱۱۶۲) رایت سفر آخرت افراشت :

( ۳۶ - )

### ۳۲۵- فایق ، کشمیری

● مارشل : پسر ناطق (۱) کشمیری ، که دیوان پدر را در سال

(۵۱۰۴۸) تدوین کرد :

( مارشل )

### ۳۲۶- فایق ، هلا فایق

● تاریخ حسن : از شعرای نامدار خوش طبع و ستوده اطوار بود ؟

( ۲۹ - )

۱- رک : تذکره اصلح ص ۲۳۱ .

۲- غالباً مولانا ناطق کشمیری ، رک : کتاب حاضر ص ۱۵۸ .

## ۳۴۷- فرحت، شرف الدین خان کشمیری

● تاریخ حسن : شرف الدین خان بن محمد جان بن ملا کاظم جلالی : در جودت طبع و شعر و انشا شعله ذکا بود و در عهد شیر جنگ خان بهادر خدمت صدارت یافت . عاقبت ترک منصب کرده در خلوت و انزوا گرفت و در مزار شیخ گنج بخش اختفا پذیرفت :

دل چو بیجا شد، پریشان گردد اوراق حواس      ربط در دفتر نماند ، چون شود سر فرد گم  
عشقت کمی از چاره و تدبیر ندارد      درمان تب شیر طبیبان شیر ندارد  
طبع (فرحت) کی اسیر دام (ساطع) میشود      این کبوتر هر نفس مشتاق بام دیگر است  
( ص ۳۶ )

## ۳۴۸- فصیح، محمد شاه کشمیری

● تاریخ حسن : شاگرد ملا محمود واله بود ، اشعار سنجیده میگفت :  
در محله سوره امامت میکرد : من اشعاره :

ای سرو! بنده قد بالای کیستی      سنبل! غلام زلف چلیپای کیستی  
نرگس! بگو نزاری و زاریت را سبب      بیمار نرگس خوش شمع لای کیستی  
خواهم نمیبرد ز فغان تو، ای (فصیح)      شب تا سحر به، هی هی و هیهای کیستی  
( ص ۵۰ )

## ۳۴۹- فصیحی، ملا

● تاریخ حسن : از متوسلین سلطان زین العابدین بود : ( ص ۲ )

## ۳۵۰- قلندر پیگ

● تاریخ حسن : ( ملا ثابت و ) قلندر پیگ ( و آذری ) هر کس زیرک طبع و خوش خیال بودند ، و عمر خود در سخنوری بسر بردند : ( ص ۲۰ )

## ۳۵۱- کاظم، بابا محمد کاظم

● تاریخ حسن : شاگرد ملا عبیدالله بیود : اشعار فارسی و کشمیری

میگفت : بسیار هازل بود ، هیچ سخنی بغیر هزل و تمسخر نمیگردد : و با میرزا مجرم معارضه داشت و بنام او هزلیات بسیار گفته است : مدة العمر در مسجد صفا پور امامت میکرد : در سنه (۱۲۸۶هـ) رحلت نمود و در آنجا آسود : (ص ۵۴-۵۵)

### ۳۵۲- کاظم ، محمد کاظم

● تاریخ حسن : ولد حکیم عنایت الله . از شعرای گرامی بود و اشعار طبعزادش مقابل با سامی : (ص ۲۲)

### ۳۵۳- کبیری

● تاریخ حسن : ده باشی بود اما اشعار خوب میگفت : قوله :  
نافرمان گفت با خطای ایمان ز خدا بود عطای  
(ص ۵۶)

### ۳۵۴- گرم الله بابا

● تاریخ حسن : پسر ملا محمد صادق ، در فنون شعر و سخن فائق بود :  
در (۱۱۹۸هـ) با سابقین لاحق شد : قوله :  
سوده ام کف به رخس غیر گمان بد نه برد مدعی هرزه مگو دست بمصحف دارم  
(ص ۵۰)

### ۳۵۵- گلشنی شیرازی

● تاریخ حسن : از عنادل نغمه سنج گلشن شیراز بود و از بهر استشمام روائح معانی بگلزار هندوستان توجه فرمود و در کشمیر آسود . (ص ۱۸)

### ۳۵۶- محمد رومی ، ملا

● تاریخ حسن : در زمان سلطان زین العابدین شاعری میکرد : (ص ۲)

## ۳۵۷ - محوی، محمد اکبر

● تاریخ حسن : از تلامیذ ملا مجد اکبر رفیق (۱) بود : اشعار ساده میگفت و با ملا عبیدالله معارضه داشت که همیشه با همدیگر هجویات و هزلیات میگفتند : این ابیات در مدح جای گفته است :

یا دماغ آشفتهگان را، فرحت دلهاست این  
یا ریحیق سلسبیل جنست الساولی ست این  
یا مگر سرمایہ بیداری شبهاست این  
یا طمباشیری برای سوزش دلهاست این  
طرفه تر شیری، که هم آغوش خون ما ست این  
بلکه از گاو فلک هم برتر و والا ست این  
جای دارد گر بگویم، سید السعما ست این  
چشمه خورشید، یا قنذیل بزم چاست این  
لا جرم چون لعبتان چین، بسی رعنا ست این  
میتوان دانست رشک صندل و طویلی ست این  
ماهی دنباله دار، از بحر لذت ها ست این  
نقد جان خود فروشید و خورید، احیا ست این  
بهر تفریح دماغ و فرحت دلها ست این  
شد یسقیمن مسائده از عالم بسالا ست این  
فی الحقیقت در حلاوت، نعمتی یکتا ست این  
تو کجا و وصف چا (محوی) نه حد ما ست این  
( ۵۲ ص )

چای، یا اکسیر تن، یا روح راح ما ست این  
چا مگو! غیرت فزای باده غلذت بگو  
چای، یا آب حیات مردگان خوابها ست  
یارب این قولیست یا کافور پر نور بهشت  
شیر او بهتر ز شیر ماسدر گیتی بود  
مسکه اش بر روغن گاو زمین چربیده است  
در نمک یک پرده افزون است از هر نعمتی  
بتله چایست این، بسا غیرت طاس قمر  
در میان جام چینی : جلوه دیگر دهد  
سوخت دل عود قباری را، ز رشک هیزمش  
چمچه او رشک جام دسته دار جسم بود  
خیز ای باد صبا! گو مر حبا بر چاکشان  
بهر انبان شکم، پر کردنش مقصود نیست  
جلوه گر شد چون بساغره های چینی بر بساط  
ذق ذائق را فزاید، کام را لذت دهد  
دم زدن از مدحت جای خطا، جای خطا ست

## ۳۵۸ - ملیحی، ملا

● تاریخ حسن : از متوسلین سلطان زین العابدین بود : ( ۲ ص )

## ۳۵۹ - منطقی، سید محمد

● تاریخ حسن : در زمان سلطان زین العابدین بود : احوالش معلوم نشد : ( ۲ ص )

## ۳۶۰ مهری، شهیدی

● تاریخ حسن : از شهر مشهد آمده درین دیار سکونت نمود، و مشاطه شاهمان معانی و روشن گر مرآت سخندانی بود :  
(ص ۱۸)

● صبح گلشن : اشعار زیر دارد :

آنقدرها نه شکست این دل غم پیشه ما  
نخل کین ریشه کجا بند تواند کردن  
همچو آئینه، که گردد ز چمن عکس پذیر  
که دگر شیشه توان ساختن از شیشه ما  
چون غباری ز کسی نیست در اندیشه ما  
نقش اندیشه مهریست در اندیشه ما

(ص ۲۸۰)

## ۳۶۱ مهری، ملا مهری

● تاریخ حسن : از شعرای عهد علی شاه چک بود : در فضائل علم سخنوری بهره وافر داشت، و این بیت در مدح حضرت علی مرتضی کرم الله تعالی وجهه گفته است :

مرتضی، بادشه کشور عالی نسبی است  
آفتابی ست، که برج شرفش دوش نبی است  
(ص ۲)

## ۳۶۲ مهریز

● تذکره مجد شاهی : (میرزا قاجار پسر عباس میرزا) از زنان سخنور کشمیر است :  
(خطی شماره ۹۰۳ کتابخانه مجلس تهران)

## ۳۶۳ میرزا بیگ بخاری

● تاریخ حسن : بخاری الاصل بود و در فن سخنوری یکتا، و در املا و انشا بی همتا .  
(ص ۳۹)

## ۳۶۴ نحوی، اسدالله راجه

● تاریخ حسن : متخلص به نحوی مدته العمر درس میگفت : طبع موزون داشت : نمونه اش این است :

تا جامه عید من، جامه بدنندان گرفت  
خون جبال و زورپرست، خون خروس و مردم است  
دیده ز جامه دان غم، جامه ز قطران گرفت  
(نحوی) و خون دل بدست، شکر کزین و آن گرفت

(ص ۵۷)

## ۳۶۵- ندیمی، ملا

● تاریخ حسن : در زمان سلطان زین العابدین بوده . احوالش و شعرش بدست نیست .  
( ۲ ص )

## ۳۶۶- نورالدین، ملا

● تاریخ حسن : شاعر عهد سلطان زین العابدین است .  
( ۲ ص )

## ۳۶۷- نوید، رحمت الله بانڈی

● تاریخ حسن : متخلص به نوید در سخنوری ممتاز و به بدیه گوئی بی انباز بود ، و در محفل مشاعره سکه چسیون امتیاز کلی داشت : دیوان اشعارش متین ، و نظم چند اجزای - تاریخ کشمیرش - رنگین :  
( ۲۲ ص )

## ۳۶۸- واله، ملا محمود

● تاریخ حسن : متخلص به واله ، شاگرد ملا محمد اکبر رفیق ( ۱ ) بود و در خانه مقیمان شیخه محله مدت العمر درس میگفت : طبع عالی داشت و از علم باطنی هم خالی نبود : عمر خود در تجرید گذرانید . قوله :  
بمینه چون حبابی، چشم واکن، عین دریا شو ز خود بیگانه گرد و آشنای " مشرب مسا شو  
( ۵۲ ص )

## ۳۶۹- وفا، خواجه محمد شاه

● تاریخ حسن : نردری متخلص به وفا ، از شریف زاده های شهر بود، مدة العمر درس میگفت ، طبعی موزون داشت . من اشعاره :  
چو حباب، چشم واکن! تو بین ز نقش بر آب که حباب عین آبی، بدر آ! ز خویش دریاب

مثنوی :

آن رنگ پران چهره گل      آتش زن دودمان بلبل  
از خانه، دمی که میخرامید      و ز ناز بسوی هر که میدید  
کارش، به نگه تمام میکرد      القصه که، قتل عام میکرد

(ص ۵۸)

## ۳۷۰- هادی، محمد حیات

● تاریخ حسن : می فروش زاده بود و از ملا دانا استفاده علم شعر و انشا نمود و اشعار برجسته میسرود : قوله :  
نمیخواهم که، گردی گرد آن گلبرگ، برگردد      اگر گردد بگرد او، نمیخواهم که بر گردی  
(ص ۳۹)

## ۳۷۱- همت، عبدالوهاب

● تاریخ حسن : صاحب ذهن عالی در شعر و سخن عالی بود : قوله :  
لطف کن لطف، که از عین خطا آمده ام      نافه نامه سیاهم ، ز خطا آمده ام  
(ص ۳۹)

## ۳۷۲- یاسین خان

● تاریخ حسن : در حدود پرگنه بیروه اوقات خود بتدریس بسر میبرد :  
گاه گاه بشهر میآمد و اهل ثروت او را قدردانی میکردند :  
(ص ۵۶)

## ۳۷۳- یوسف، هلا یوسف

● تاریخ حسن : شاگرد اکبر یار خان بود و از میان مجد امین دار نظری داشت : در خوش نویسی فرد کامل و در شعر و سخن مرد فاضل :  
(ص ۳۹)



## فہارس

---

(۱) فہرست کتب مصادر

(۲) فہرست کتب تاریخ و تذکرہ  
(راجع بکشمیر)

(۳) عکس (۲۷)



# فہرست مصادر

( کہ مورد استفادہ شدہ )

۱. آئین اکبری (سہ جلد) شیخ ابوالفضل علامی
  ۲. آتشکدہ (تذکرہ) سہ جلد لطف علی بیگ - آذر حسن سادات ناصری
  ۳. آتشکدہ (تذکرہ) آذر
  ۴. اخبار الاخیار (تذکرہ) شیخ عبدالحق محدث دہلوی
  ۵. ادبیات فارسى میں داکتر سید عبداللہ
  ۶. اذکار ابرار (ترجمہ اردو) محمد غوثی مانڈوی - فضل احمد
  ۷. ارمغان پاک شیخ محمد اکرام
  ۸. اطباء عہد مغلیہ حکیم کوثر چاند پوری
  ۹. اکبر نامہ (سہ جلد) ابوالفضل
  ۱۰. المغنم الہارڈ صدیق حسن خان
  ۱۱. انشای ابوالفضل (دفتر اول و سوم) شیخ ابوالفضل علامی
  ۱۲. انشای ابوالفضل (دفتر اول و دوم و سوم) ترجمہ : نسیم امروہوی
  ۱۳. اوپانیشاد محمد دارا شکوہ - دکتور تارا چند و رضا جلال فائینی
  ۱۴. اویہاک مغل (تاریخ و تذکرہ) مرزا محمد عبدالقادر خان
  ۱۵. ایران صغیر (تذکرہ) خواجہ عبدالحمید عرفانی
  ۱۶. بزرگان و سخن سراپان دکتور مہدی درخشان
  - ہمدان (دو جلد)
- نوٹ: لکھنؤ، ۱۸۹۳ ع  
تہران، ۲۰-۱۳۳۶ ش  
بمبئی، ۱۲۷۷  
مطبع مجتہائی، دہلی، ۱۳۳۲ھ  
دہلی، ۱۹۲۲ ع  
طبع اول، ۱۳۳۶ھ  
طبع اول، لاہور، ۱۹۵۰ ع  
کراچی، ۱۹۶۰ ع  
کلکتہ، ۷۷-۷۹-۱۸۸۶ ع  
بہوپال، ۱۲۹۹ھ  
لاہور، ملک نذیر احمد  
لاہور، شیخ جان محمد الہ بخش  
۱۹۳۰ ع  
تہران، ۱۹۶۱ ع

۱۷. بزم تیموریه (تذکره)  
سید صباح الدین عبدالرحمن
۱۸. بسماں گلشن کشمیر  
پندت برج کشن کسول بیخیر
۱۹. بیاض مرقع مشاهیر  
جنگ اشعار
۲۰. پادشاه نامہ (دو جلد)  
عبد الحمید لاهوری
۲۱. پارسی سرایان کشمیر (تذکره)  
دکتر گ، ل، تیکو
۲۲. پاکستان میں فارسی ادب  
دکتر ظہور الدین احمد
- (جلد اول)
۲۳. تاریخ احوال شیخ حزین  
شیخ محمد علی حزین
۲۴. تاریخ ادبیات فارسی  
هرمان اته - رضا زاده شفق
۲۵. تاریخ اعظمی  
مواجه اعظم دیدہ مری
۲۶. تاریخ بد شاہی (اردو)  
محمد الدین فوق
۲۷. تاریخ حسن (سه جلد)  
پیر غلام حسن کھویہامی
۲۸. تاریخ حزین  
شیخ محمد علی حزین
۲۹. تاریخ سند (تاریخ معصومی)  
سید محمد معصوم بکری - عمر بن محمد داؤد پوتہ
۳۰. تاریخ فرشتہ (دو جلد)  
محمد قاسم فرشتہ
۳۱. تاریخ کشمیر (جلد اول)  
محمد الدین فوق
۳۲. تاریخ پدی (وفیات)  
مرزا محمد بن رستم - امتیاز علی عرشی
۳۳. تاریخ نظم و نثر (دو جلد)  
عید نفیسی
۳۴. تحفة الکرام (تذکره و تاریخ)  
علی شیر قانع تنوی
۳۵. تحفة الکرام (جلد سوم)
۳۶. تحفة سامی (تذکره)  
سام میرزا صفوی
۳۷. تحقیقات چشتی  
چشتی
۳۸. تذکرۃ الشعراء (وفیات)  
محمد عبدالغنی
۳۹. تذکره بینظیر  
عبدالوہاب انتخار - سید منظور علی
۴۰. تذکره حزین  
شیخ محمد علی حزین
۴۱. تذکره حسینی  
میر حسین دوست سنہلی
۴۲. تذکره شعرای خوانسار  
یوسف بخشی
- اعظم گرہ، ۱۹۲۸ ع  
الہ آباد، ۱۹۳۲ ع
- خطی، کتابخانہ سید  
حسام الدین راشدی
- کلیکتہ ۱۸۶۷-۱۸۶۸ ع  
تہران، ۱۳۲۲ ش  
لاہور، ۱۹۶۲ ع
- لندن، ۱۸۳۱ ع  
تہران، ۱۹۵۸ ع  
لاہور و سرینگر  
لاہور، ۱۹۲۲ ع  
سرینگر ۱۹۵۲-۱۹۶۰ ع  
اصفہان، ۱۳۳۲ ش
- بمبئی، ۱۹۳۸ ع
- بمبئی، ۱۹۲۷ ع  
طبع ثانی، لاہور، ۱۹۳۱ ع  
علی گرہ، ۱۹۶۰ ع  
ایران، ۱۳۲۲ ش  
خطی، ۱۹۲۶ ع، کتابخانہ  
سید حسام الدین راشدی
- بمبئی و دہلی مطبوعہ  
تہران، ۱۳۱۰ ش  
لاہور
- علی گرہ، ۱۹۱۶ ع  
الہ آباد، ۱۹۲۰ ع  
اصفہان، ۱۳۳۲ ش  
لکھنؤ، ۱۸۷۵ ع  
تہران، ۱۳۳۶ ش

۲۳. تذکره شعرای متقدمین
۲۴. تذکره علمای هند مولوی رحمان علی
۲۵. تذکره نصر آبادی میرزا محمد طاهر نصر آبادی اصفهانی
۲۶. تذکره نویسی فارسی در دکتر سید علی رضا نقوی  
در هند و پاکستان
۲۷. توژک جهانگیری جهانگیر پادشاه
۲۸. چنگ نامه نعمت خان عالی
۲۹. چهل اسرار امیر کبیر سید علی همدانی
۵۰. چهل مقاله حاج حسین نخجوانی
۵۱. سخن لاهیجی م، سرشک
۵۲. حسن و عشق (مثنوی) نعمت خان عالی
۵۳. حسن و عشق (مثنوی) نعمت خان عالی
۵۴. حیات و تصنیفات مرزا ابوطالب کلیم همدانی
۵۵. خزانه عامره (تذکره) آزاد بلگرامی
۵۶. خزینة الاصفیا جلد دوم مفتی غلام سرور لاهوری
۵۷. دانشمندان آذربایجان محمد علی تربیت
۵۸. دیوان ابوطالب کلیم کاشانی ح، پرتو بیضانی
۵۹. دیوان سودا میرزا رفیع سودا
۶۰. دیوان شفیعی اثر شیفای اثر
۶۱. دیوان طالب آملی (کامل) آقای طاهری شهاب
۶۲. دیوان غنی محمد طاهر غنی کشمیری
۶۳. دیوان غنی محمد طاهر غنی کشمیری
۶۴. دیوان فانی محسن فانی کشمیری
۶۵. دیوان فانی محسن فانی کشمیری. دکتر، گ، ل، تیکو تهران، ۱۳۷۲
۶۶. دیوان قصاب کاشانی پرتو بیضانی
- خطی، کتابخانه خاص انجمن ترقی اردو، کراچی
- لکهنو، ۱۹۱۲ ع
- تهران، ۱۳۱۱ ش
- تهران، ۱۹۶۲ ع
- نولکشور، لکهنو، ۱۹۱۲ ع
- لکهنو، ۱۲۸۸
- آرتسر، ۱۳۳۳
- تبریز، ۱۳۲۳ ش
- تهران، ۱۳۲۲ ش
- طبع ثانی، نولکشور، لکهنو، ۱۸۹۰ ع
- نولکشور، کانپور، ۱۸۸۸ ع
- حیدرآباد دکن، ۱۹۶۱ ع
- طبع ثانی، نولکشور، کانپور، ۱۹۰۰ ع
- مطبع نمرهند، لکهنو، ۱۲۹۰
- تهران، ۱۳۱۲ ش
- ایران، ۱۳۴۴ ش
- نولکشور، لکهنو
- خطی، ملوکه مسلم ضیائی
- تهران، ۱۹۶۸ ع
- لکهنو، ۱۲۷۲
- لکهنو، ۱۹۳۱ ع
- مطبع محبوب شاهی، حیدرآباد دکن، ۱۳۱۱

۶۷. دیوان ناصر علی ناصر علی سرہندی طبع پنجم، نولکشور، کانپور، ۱۹۱۲ع
۶۸. دیوان نظیری مظاہر مصفا ایران، ۱۳۲۰ش
۶۹. دیوان نعمت خان عالی نعمت خان عالی شیرازی طبع اول، نولکشور، کانپور، ۱۸۹۲ع
۷۰. دیوان وحشی بافقی حسین نجفی ایران، ۱۳۲۰ش
۷۱. ذخیرۃ الملوک امیر کبیر سید علی ہمدانی امرتسر، ۱۳۲۱
۷۲. رجال حبیب السیر عبدالحسین نوائی تہران، ۱۳۳۸ش
۷۳. رسائل طفری ملا طفرای مشہدی لکھنؤ، ۱۹۰۳ع
۷۴. رشحات کلام صرفی محمد طیب صدیقی ضیغم سرینگر، ۱۹۲۹ع
۷۵. رقعات ابوالفضل شیخ ابوالفضل سلامی طبع پنجم، کانپور، ۱۹۱۳ع
۷۶. روز روشن (تذکرہ) مولوی مظفر حسین صبا بہوپال، ۱۲۹۷
۷۷. روضات الجنات و جنات الجنان (جلد اول) حافظ حسین کر بلائی ریاض الشعرا (تذکرہ) والہ داغستانی ایران، ۱۹۶۵ع
۷۸. ریاض الشعرا (تذکرہ) خطی، کتابخانہ سید حسام الدین راشدی، کراچی
۷۹. ریاض العارفین رضا قل خان ہدایت - بکوشش مہر علی گرگانی ایران، ۱۳۲۲ش
۸۰. ریاض الوراق مست - دکتر خیام پور تبریز، ۱۳۲۳ش
۸۱. ریحانۃ الادب محمد علی تبریزی مدرس تہران، ۱۳۳۵ش
۸۲. زبدۃ المعاصرین سید میر حسین الحسینی شیرازی لاہور، ۱۹۶۶ع
۸۳. سروآزاد (تذکرہ) آزاد بلگرامی آگرہ، ۱۹۱۰ع
۸۴. سفینۃ الاولیاء (تذکرہ) محمد دارا شکوہ لکھنؤ، ۱۸۸۲ع
۸۵. سفینہ خوشگو (تذکرہ) بندرابین داس خوشگو - عطا کا کوئی پتنہ، ۱۹۵۹ع
۸۶. سفینہ شیخ علی حزین مرتبہ: مسعود علی حیدرآباد دکن، ۱۹۳۰ع
۸۷. سفینہ ہندی (تذکرہ) بہگوان داس ہندی - عطا کا کوئی پتنہ، ۱۹۵۸ع
۸۸. سکینۃ الاولیاء سلطان محمد دارا شکوہ قادری لاہور،
۸۹. سلم السموات (مرقوم) شیخ ابوالقاسم - دکتر خیام پور ایران، ۱۳۲۰ش
۹۰. شام غریبان لچھی نرائن شفیق اورنگ آبادی پنججم، تذکرہ
۹۱. شاہجہان نامہ (سہ جلد) محمد صالح کتبوہ (عمل صالح) لچھی نرائن شفیق اورنگ آبادی کلکتہ ولاہور ۲۳-۲۷-۱۹۳۹

۹۲. شاہی سیر کشمیر      ہمد الدین فوق  
 ۹۳. شرح زندگانی جلال الدین دوانی، علی دوانی  
 ۹۴. شعر العجم حصہ سوم (اردو)      مرلانا شبلی نعمانی  
 ۹۵. شعر العجم (فارسی)      -      ہمد تقی فخر  
 ۹۶. شمع انجمن (تذکرہ)      نواب ہمد صدیق حسن خان  
 ۹۷. صبح گلشن (تذکرہ)      سید علی حسن خان  
 ۹۸. صحف ابراہیم (تذکرہ)      ابراہیم علی خان  
 ۹۹. طالب آمل (سوانح و شعر)      کرنل خواجہ عبدالرشید  
 ۱۰۰. طبقات اکبری      نظام الدین بخشیشی  
 ۱۰۱. عالمگیر نامہ      ہمد کاظم  
 ۱۰۲. عقد ثریا (تذکرہ)      غلام ہمدانی مصحفی  
 ۱۰۳. عمل صالح (سہ جلد)      ہمد صالح کنیوہ  
 ۱۰۴. فائز دہلوی اور اسکا دیوان      مسعود حسن رضوی ادیب  
 ۱۰۵. فرهنگ سخنوران      دکتور ع، خیام پور  
 ۱۰۶. فہرست کتابخانہ مرکزی  
 دانشگاہ تہران (چہارمہ مجلد)      ہمد تقی دانش پڑوہ  
 ۱۰۷. فہرست مخطوطات انجمن  
 قرقی اردو (فارسی و عربی)      سید سرفراز علی رضوی  
 ۱۰۸. فہرست مخطوطات تاریخی      حکیم سید شمس اللہ قادری  
 ۱۰۹. فہرست نمائندگان مخطوطات  
 و نوادر کتابخانہ مسلم  
 یونیورسٹی علی گڑھ]      مختار الدین احمد  
 ۱۱۰. فہرست کتابخانہ  
 سالار جنگ      ہمد اشرف  
 ۱۱۱. فہرست آستانہ قدس (دوجلد)      آقای گلچین معانی  
 ۱۱۲. قاموس المشاہیر (دوجلد)      نظامی بدایونی  
 ۱۱۳. قریبہ (تاریخ)      ہمد طاہر آشنا  
 ۱۱۴. کشمیر ادب و ثقافت      سلیم خان گمی  
 ۱۱۵. کلمات الشعرا (تذکرہ)      سرخوش - محوی لکھنوی  
 ۱۱۶. کلمات الشعرا (تذکرہ)      -      دلاوری  
 ۱۱۷. کلیات صائب      صائب تیریزی  
 طبع دوم، لاہور، ۱۹۳۰ ع  
 قم، ۱۳۳۴ ش  
 لاہور، ۱۹۲۴ ع  
 ایران، ۱۳۳۴ ش  
 بہوپال، ۱۲۹۲ھ  
 بہوپال، ۱۲۹۵ھ  
 برن، خطی  
 کراچی، ۱۹۶۵ ع  
 کلکتہ، ۲۷-۳۱-۱۹۳۵ ع  
 کلکتہ، ۱۸۶۸ ع  
 دہلی، ۱۹۴۶ ع  
 لاہور، ۵۸-۵۹-۱۹۶۰ ع  
 دہلی، ۱۹۳۴ ع  
 تبریز، ۱۳۴۰ ش  
 تہران، ۱۹۴۰ ش  
 کراچی، ۱۹۶۷ ع  
 کراچی، ۱۹۶۷ ع  
 علیگڑھ، ۱۹۵۳ ع  
 مجلد اول ۱۹۶۶ ع  
 شہد، ۱۳۴۶ ش  
 بدایون، ۲۴-۱۹۲۶ ع  
 خطی، بلوکہ مسلم ضیائی  
 کراچی، ۱۹۶۳ ع  
 مدراس، ۱۹۵۱ ع  
 لاہور، ۱۹۴۲ ع  
 نولکشور، لکھنؤ، ۱۸۷۵ ع

۱۱۸. کلیات صائب تبریزی  
 امیری فیروز کوہی  
 ۱۱۹. کلیات عرفی شیرازی  
 غلام حسین جواہری  
 ۱۲۰. کلیات عزیز  
 خواجہ عزیز الدین عزیز  
 ۱۲۱. کلیات فیضی  
 مرتبہ : اے ڈی رشید  
 ۱۲۲. گلدستہ کشمیر  
 پنڈت ہرگوپال کول خستہ  
 ۱۲۳. گل رعنا (جلد دوم)  
 لچھمی نراین شفیق
۱۲۴. گلستان مسرت  
 عبدالرحمان شاکر  
 ۱۲۵. گنجینۃ آثار تاریخ اصفہان  
 دکتر لطف اللہ ہنرفر  
 ۱۲۶. مآثر الامرا (سہ جلد)  
 شاہنواز خان  
 ۱۲۷. مآثر رحیمی (سہ جلد)  
 عبدالباقی نہاوندی  
 ۱۲۸. مآثر عالمگیری (تاریخ)  
 محمد ساقی مستعد خان - مولوی  
 آغا احمد علی  
 ۱۲۹. مآثر عالمگیری (تاریخ)  
 دو ترجمہ انگلیسی سرکار  
 ۱۳۰. مثنوی راسخ  
 راسخ سرہندی  
 ۱۳۱. مثنوی قدسی مشہدی  
 حاجی محمد جان قدسی مشہدی  
 ۱۳۲. مثنوی قل دمن  
 فیضی
۱۳۳. مجالس العشاق (تذکرہ)  
 سلطان حسین ہایقرا  
 ۱۳۴. مجمع الخواص (تذکرہ)  
 صادقی کتابدار - دکتر خیام پور  
 ۱۳۵. مجمع النقائق (تذکرہ)  
 سراج الدین علی خان آرزو  
 ۱۳۶. مجموعہ نغز (تذکرہ)  
 قدرت اللہ قاسم - حافظ محمود شیرانی  
 ۱۳۷. مخبر الواصلین (وفیات)  
 ابو عبد اللہ محمد فاضل بن حسن  
 حسینی، قزلباشی، اکبر آبادی  
 ۱۳۸. مرآت الخیال (تذکرہ)  
 شیر علی خان لودی  
 ۱۳۹. مرآت آفتاب نیا (تذکرہ)  
 نواب امین الدولہ محسن الملک  
 شاہنواز خان  
 ۱۴۰. مردان بزرگ کاشان  
 گورش زعیم
- تہران ، ۱۳۳۶ ش  
 تہران ،  
 لکھنؤ ، ۱۹۳۱ ع  
 لاہور ، ۱۹۶۷ ع  
 لاہور ، ۱۸۷۷ ع  
 خطی ، کتابخانہ انجمن ترقی  
 اردو ، کراچی
۱۲۶. مطبع مصطفائی ، کانپور ، ۱۲۶۷ھ  
 اصفہان ، ۱۳۳۲ ش  
 کلکتہ ، ۸۸-۹۰-۱۸۹۱ ع  
 کلکتہ ، ۲۴-۲۵-۱۹۳۱ ع  
 کلکتہ ، ۱۸۷۰ ع  
 کلکتہ ، ۱۹۲۷ ع  
 حیدرآباد دکن ، ۱۳۲۲ھ  
 مطابع افغانی ، امرتسر ، ۱۳۲۲ ع  
 خطی ۱۰۸۲ھ ، کتابخانہ سید  
 حسام الدین راشدی  
 طبع اول ، نولس کشور ،  
 کانپور ، ۱۸۹۷ ع  
 تہران ، ۱۳۲۷ ش  
 خطی ، کتابت ۱۱۸۵ھ  
 لاہور ، ۱۹۳۳ ع  
 دہلی ، ۱۳۸۵ھ  
 مطبع مظفری ، بمبئی ، ۱۳۲۶ھ  
 کتابت میسر علی ، ۱۲۶۲ھ  
 کتابخانہ دکتر چغتائی ، لاہور  
 اختر شہال ، ۱۳۳۶ ش

۱۲۱. مردم دیلہ (تذکرہ) عبدالحکیم حاکم لاہوری لاہور، ۱۹۶۱ ع
۱۲۲. معجم الانساب ترجمہ زامباور (عربی) قاہرہ، ۱۹۵۱ ع
۱۲۳. مشاہیر کشمیر (تذکرہ) محمد الدین فوق لاہور، ۱۹۳۰ ع
۱۲۴. مظہر شاہجہانی (تاریخ) یوسف میرک۔ سید حسام الدین راشدی سندھی ادبی بورڈ، ۱۹۶۲ ع
۱۲۵. مفتاح التواریخ (تاریخ ووفیات) طامس ولیم ییل نولکشور، کانپور، ۱۸۶۷ ع
۱۲۶. مقالات الشعرا (تذکرہ) میر علی شیر قانع نتوی۔ سید حسام الدین راشدی سندھی ادبی بورڈ، ۱۹۵۷ ع
۱۲۷. مکاتبات علامی ابوالفضل شیخ ابوالفضل علامی نولکشور، لکھنؤ، ۱۳۳۹ھ
- (ہر سہ دفتر)
۱۲۸. مکتوبات مشاہیر سندھ خطی، کتابخانہ دانشگاه سندھ
۱۲۹. ملخص ریاض الوفاق (تذکرہ) ذوالفقار علی مست۔ دکتہر خیام پور تہریز، ۱۳۲۳ھ
۱۵۰. منتخب التواریخ (سہ جلد) ملا عبدالقادر بدایونی کلکتہ، ۶۸-۶۵-۱۸۶۹ ع
۱۵۱. منتخب اللیاب (سہ جلد) خوانی خان کلکتہ، ۱۸۶۹ تا ۱۹۲۵
۱۵۲. مولاناغنی کشمیری (سوانح) اکبر شاہ خان نجیب آبادی لاہور، ۱۹۱۹ ع
۱۵۳. میخانہ (تذکرہ) ملا عبدالنبی۔ احمد گلچین معانی تہران، ۱۳۴۰ھ
۱۵۴. میخانہ (تذکرہ) مولوی محمد شفیع لاہور، ۱۹۲۱ ع
۱۵۵. نتائج الافکار (تذکرہ) محمد قدرت اللہ گوباموی بمبئی، ۱۳۳۶ھ
۱۵۶. نزمۃ الخواطر جلد اول تا ہفتم (تذکرہ) عبدالحمیٰ الحسینی حیدرآباد دکن، ۱۹۵۸ ع
۱۵۷. نقش پارسی بر احجار ہند آقای علی اصغر حکمت تہران، ۱۳۳۷ھ
۱۵۸. نگارستان سخن (تذکرہ) علی حسن خان بہوپال، ۱۲۹۳ھ
۱۵۹. نگارستان دارا (تذکرہ) عبدالرزاق ذنبیل۔ دکتہر خیام پور تہریز، ۱۳۴۲ھ
۱۶۰. نگارستان کشمیر قاضی ظہور الحسن ناظم دہلی، ۱۳۵۲ھ
۱۶۱. نوادر (فہرست کتب نادرہ پتنہ) سید حسن شیر پتنہ، ۱۹۶۱ ع
۱۶۲. واقعات عالمگیری مائل خان رازی۔ محمد عبداللہ چغتائی لاہور، ۱۹۳۶ ع
۱۶۳. وقائع نعمت خان عالی نعمت خان عالی طبع اول، نولکشور، لکھنؤ، ۱۸۹۲ ع
۱۶۴. ہفت اقلیم کامل (تذکرہ) امین احمد رازی۔ جواد قاضل تہران،

۱۶۵. یاد داشتہای قزوینی

(ہفت جلد) علامہ محمد قزوینی - ایرج افشار، تہران، ۲۲ - ۱۳۳۷ع

### رسائل و جرائد

- |                                                                                                                 |                                               |                                                 |
|-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------|-----------------------------------------------|-------------------------------------------------|
| ۱. ادبی دنیا (کشمیر نمبر)                                                                                       | محمد عبداللہ قریشی                            | لاہور، مارچ اپریل ۱۹۶۶ع                         |
| ۲. اندر ایرانیکا                                                                                                | حدیث کشمیر                                    | پروفیسر عابدی کلکتہ                             |
| ۳. ماہ نو                                                                                                       | خسرودانش (ظفرخان)                             | کراچی، اکتوبر ۱۹۶۳ع                             |
| ۴. ماہ نو                                                                                                       | مقبرہ حکیم ابوالفتح و حکیم ہمام               | کراچی، نومبر ۱۹۶۷ع                              |
| ۵. معارف                                                                                                        | عبدالباقی نہاوندی اور دیباچہ کلیات عرفی       | دکتروں الحق انصاری اعظم گڑھ، اکتوبر ۱۹۶۷ع       |
| ۶. معارف                                                                                                        | عہد شاہجہان کا ایک قابل توجہ شاعر، سعید قریشی | دکتر سید امیر حسن عابدی اعظم گڑھ، جون ۱۹۶۷ع     |
| ۷. معارف                                                                                                        | غنی کشمیری                                    | علی جواد زیدی اعظم گڑھ، جولائی ۱۹۶۶ع            |
| ۸. معارف                                                                                                        | نوعی شبوشانی                                  | دکتر سید امیر حسن عابدی اعظم گڑھ، جون ۱۹۶۷ع     |
| ۹. مہر                                                                                                          | داستانہای ستسی در ادبیات فارسی                | تہران، آبان ماہ ۱۳۴۶ش                           |
| ۱۰. نصرت (کشمیر نمبر)                                                                                           |                                               | لاہور، فروری ۱۹۶۰ع                              |
| ۱۱. نقوش (لاہور نمبر)                                                                                           |                                               | لاہور، فروری ۱۹۶۲ع                              |
| ۱۲. ہلال                                                                                                        | محمد صالح ندیم کشمیری                         | دکتر محمد ظفر خان کراچی، دسمبر ۱۹۶۶ع            |
| ۱۳. ہمایون                                                                                                      | مخزن السغرائی و انیس الماشقین                 | فروری، جون و جولائی ۱۹۶۷ع<br>لاہور، ستمبر ۱۹۲۲ع |
| 1. Ain-Akbari                                                                                                   | Abul-fazal Allami                             | Calcutta, 1927.                                 |
| 2. Ancient Monuments of Kashmir                                                                                 | tr. H. Blochmann,                             |                                                 |
|                                                                                                                 | Ram Chandra Kak.                              | London, 1933.                                   |
| 3. Art Heritage of India                                                                                        | E. B. Havell                                  | Bombay, 1927.                                   |
| 4. Ars Orientalis                                                                                               |                                               | 1957.                                           |
| 5. Catalogue of the Arabic and Persian Manuscripts in the Oriental Public Library at Bankipore, Vol. I, II, III | Maulavi Abdul Muqtadir Khan                   | Calcutta, 1908, 1910, 1912.                     |

6. Catalogue of the Library of the India Office / Persian printed Books / Vol. II Part VI A. J. Arberry London, 1937.
7. Catalogue of the Persian Manuscripts in the British Musuem Vol. I, II, III & Sayplement Charles Rieu London, 1879, 1881,1883,1895.
8. Catalogue of the Persian Manuscripts in the Buhar Libirary, Vol. I Maulavi Qasim Hsir Razvi. & Maulvi Abd-ul-Muqtadir Calcutta, 1921.
9. Catalogue of Persian Manuscripts in the Library of the India Office Vol. I Hermann Ethe Oxford, 1903.
10. Catalogue of the Persian Printed Books in the British Museum Edward Edwards London, 1922.
11. Chronology of Modern India A. D. 1494 -1894 James Burgess Edinburgh, 1913.
12. Delhi, Agra, Fatchpur Martin Hurlimoun London, 1964.
13. Comparative Tables of Mohammadan and Christian Dates Sir Haig London, 1932.
14. Descriptive Catalogue of the Arabic, Persian, and Urdu Manuscripts in the Library of the University of Bombay. Sheikh Abdul Kadir Sarfaraz Bombay, 1935.
15. Descriptive Catalogue of the Perisian Manuscripts preserved in the Kapurthala State Library K. M. Maitra Lahore, 1921.
16. Gardens of the Great Mughals C.M. Villiers Stuart London 1913.
17. Islamic Architecture and its Decoration D. Hill & O. Graber London, 1964.
18. A History of Persia Vol. I & II Sir Percy Sykes London, 1951.
19. A Literary History of Persia Vol. I & II Edward G. Brown Cambridge, 1930,

- |                                                 |                    |                 |
|-------------------------------------------------|--------------------|-----------------|
| 20. Kashir Vol. I & II                          | G. M. D. Sufi      | Lahore, 1949.   |
| 21. Maasir-i-Alamgiri                           | Saqi Musta'ad Khan | Calcutta, 1947. |
| 22. Mohammadan Dynasties                        | Lane-Pool          | Paris 1925.     |
| 23. Mughals in India (A Bibliographical survey) | D.N. Marshal       | London, 1967.   |
| 24. An Oriental Biographical Dictionary         | T.W.Beale          | London, 1894.   |

### MAGAZINES

- I. "Kashmir in Indo-Persian Literature" by S. Sabahudin Abdur Rahman  
The "Indo-Iranica" Calcutta, June 1966 & March 1967.
- II. "Moghul Gardens in Kashmir" by Pandit Anand Kaul "The Sunday Times" Lahore, May 23rd, 1933.
- III. "Moghul Gardens of Kashmir" "Paradise on Earth" by A. S. Bazmee Ansari, Daily "Dawn" Karachi, August 14th 1952.
- IV. "Talib-i-Amuli — His Life & Poetry" by Dr. S. A. H. Abdi, "Islamic Culture" Hyderabad April 1967.

## کتاب

# تاریخ و تذکره راجع به کشمیر

- ۵۵۴۲ - ۱۱۴۹ ع تاریخ راج تورنگنی - کلہن. (سنسکرت) ۱  
— بھوج پتر - رتناگر - (سنسکرت) عہد الدین فوق ازین کتاب استفادہ کردہ است.  
(نگارستان کشمیر ۳۵)
- ۵۷۸۰ - ۱۳۷۸ ع مناقب الجواہر - نورالدین جمفر بدخشی ، مرید سید علی ہمدانی . در سوانح  
سید علی ہمدانی .  
(محب الحسن ص ۱۷۷)
- خلاصۃ المناقب - نورالدین جمفر بدخشی در سوانح سید علی ہمدانی .  
(تیوبنگن - محب الحسن ص ۱۷۷)
- ۵۷۸۵ - ۱۳۸۳ ع احوال کشتوار. (۴)  
(محب الحسن ص ۳۰)
- ۵۸۲۸ - ۱۴۲۵ ع ظفر نامہ - شرف الدین علی یزدی - روابط تیمور و سلطان سکندر . جغرافیہ  
کشمیر .
- ۵۸۲۹ - ۱۴۲۵ ع تاریخ کشمیر (وقایع کشمیر) - ملا احمد علامہ - عہد زین العابدین (۸۲۲-  
۸۷۳) رتنہ پوران را بہ فارسی در آورد و بہ - وقایع کشمیر - موسوم ساخت .
- ۵۸۵۰ - ۱۴۳۶ ع تاریخ کشمیر - ملا نادری ملک الشعرا ، معاصر ملا احمد ملک الشعرا ، عہد  
سلطان زین العابدین . (۸۲۲-۸۷۳)
- تاریخ کشمیر - قاضی ابراہیم . این تاریخ از بین رفتہ است .
- ۵۸۶۳ - ۱۴۵۹ ع زینہ تورنگنی - جون راج متوفی (۵۸۶۳) تاریخ تا عہد زین العابدین . حالات  
از (۸۵۱ - ۱۱۵۰ ع تا ۵۸۶۳ - ۱۴۵۹ ع) بہ حکم شری بہت فوشہ شد . (سنسکرت)
- زین چوت - سوم ناتھ پنڈت . عہد زین العابدین (۵۸۷۱ - ۸۷۳) منظوم تاریخ در شرح  
حال زین العابدین .
- ۵۸۷۴ - ۱۴۶۹ ع (قبل) جین ولاس - بہت اوتار در اقوال سلطان زین العابدین بزبان کشمیری .
- (قبل) جین پورکاش - بـودہ بہت منظوم درامہ (کشمیری) احوال سلطنت زین العابدین .  
(۸۲۲ - ۸۷۳)

۱- ملا عہد شاہ آبادی بفارسی در آورد و ہمآن ترجمہ را ملا عبدالقادر بدایونی در سال (۱۹۹۹) مختصر کرد . ترجمہ اردو و انگریزی نیز چاپ شدہ است .

- ۵۸۷۵ - ۱۲۷۰ع (قبل) تاریخ قاضی حمید - در زمان زین العابدین (۵۸۲۳ تا ۵۸۷۵) -  
 تألیف شده است . نسخه آن پیدا نیست .  
 (تاریخ حسن)
- ۵۸۷۹ - ۱۲۷۲ع مرآة اولالیا - علامه ملا احمد ترجمه نورنامه سوانح نورالدین ولی .  
 (استوری ۶۸۴)
- ۵۸۹۱ - ۱۲۸۶ع راج ترنگنی - شری ور در عهد زین العابدین . (سنسکرت)
- ۵۹۱۸ - ۱۵۱۲ع تاریخ راجا ولی تماکا - پراجیه بهت مربوط بعهد (۵۸۹۱ - ۱۲۸۶ع تا ۵۹۱۸ -  
 ۱۵۱۲ع) (سنسکرت) .
- ۵۹۲۷ - ۱۵۴۰ع تاریخ کشمیر - (نامعلوم) از زمانه قدیم تا عهد شمس الدین ثانی (۹۲۳ -  
 ۹۲۷) مارشل .
- ۵۹۵۳ - ۱۵۲۶ع تاریخ رشیدی - میرزا حیدر دوغلت . (بسیار مهم)
- ۵۹۵۸ - ۱۵۵۱ع تاریخ کشمیر - سید علی بیهقی (متوفی ۹۵۸هـ) (همشیره زاده سلطان نازک شاه)  
 بن سید محمد بیهقی . مؤلف در ملازمت میرزا حیدر دوغلت بود و همسراه وی (۹۵۸هـ)  
 کشته شد . در سلسله میرزا حیدر مطالبی پر ارزش و مهم دارد . یکی از مصادوش  
 تاریخ کشمیر قاضی ابراهیم است که از بسین رفته است . (تاریخ حسن و صوفی)  
 نسخه آن نزد مولوی محمد شاه سعادت ساکن محله نوهته سری نگر موجود است .
- ۵۹۶۵ - ۱۵۵۷ع تاریخ تحفة السعادت - آرام کشمیری بنام سید مبارک بخاری تألیف کرد .
- ۵۹۸۰ - ۱۵۷۲ع حلیة العارفین - قاری اسحق در حالات شیخ مخدوم حمزه (متوفی ۹۸۴هـ)  
 استوری نام مصنف داؤد خاکی متوفی (۹۹۴هـ) نوشته است . (مارشل)
- ۵۹۸۴ - ۱۵۷۶ع تذکرة المرشدین - خواجه میرم بزاز در احوال مخدوم حمزه (متوفی ۹۸۴هـ)  
 (استیتوت سرینگر)
- چل چلۃ العارفین - مولانا اسحق کشمیری قادری در احوال شیخ حمزه کشمیری (متوفی  
 ۹۸۴هـ) (شیرانی کلیکش)
- ۵۹۹۴ - ۱۵۷۶ع (قبل) ورد المریدین - داؤد خاکی (متوفی ۹۹۴هـ) در شرح حال مخدوم شیخ حمزه  
 کشمیری (چاپ در لاهور ۱۸۹۴ع) .
- (قبل) ریشی نامه - داؤد خاکی (متوفی ۹۹۴هـ) در احوال مشاهیر سلسله ریشیان کبرویه ؟  
 ۵۹۹۶ - ۱۵۸۷ع تذکرة العارفین - ملا علی رینا در شرح حال شیخ حمزه مخدوم .  
 (محب الحسن ص ۱۸)
- ۵۹۹۷ - ۱۵۸۹ع (قبل) کواکب ثواقب - بنام یوسف خان صوبیدار کشمیر (۹۹۵ - ۹۹۷هـ)  
 محمد دهدار شیرازی نوشته .

- ۸۹۹۹ - ۱۵۹۵ع ترجمه تاریخ کشمیر - ملا عبدالقادر بدایونی، ترجمه ملا محمد شاه آبادی را در آسان و سلیس عبارت در آورد.
- ترجمه تاریخ کشمیر - ملا محمد شاه آبادی ترجمه راج ترنگنی، نسخه در کلکته ایشیا تیک سوسائتی و انڈیا آفس.
- ۱۰۰۰ - ۱۵۹۰ع احوال بلتستان - (مثنوی) غالباً دور اکبری.
- واقعات کشمیر - ملا حسین قاری (استوری ص ۶۸۰ تاریخ حسن)
- ۱۰۰۲ - ۱۵۹۲ع هفت اقلیم - امین رازی احوال فتح کشمیر بدست میرزا حیدر و مطالب دیگر راجع بکشمیر دارد.
- طبقات اکبری - نظام الدین بخشی (متوفی ۲۳ صفر ۱۰۰۳) یک باب راجع به سلاطین کشمیر دارد.
- ۱۰۰۲ - ۱۵۹۵ع منتخب التواریخ - عبدالقادر بدایونی (< ربیع الاول ۹۲۷ - ۱۰۰۲).
- ۱۰۰۵ - ۱۵۹۶ع تاریخ حقی - عبدالحق دهلوی (انتخاب فرشته) یک باب راجع بکشمیر.
- تاریخ راج ترنگنی (راجاوتی) - سک پندت شاگرد پراجیه بهت - عمده ۹۲۳ - ۱۵۱۷ع تا ۱۰۰۵ ۱۵۹۶ع (سنسکرت).
- ۱۰۰۷ - ۱۵۹۸ع آئین اکبری - ابوالفضل علامی.
- ۱۰۱۰ - ۱۶۰۱ع اکبر نامه - ابوالفضل (۶ محرم ۹۵۸ - ۲ ربیع الاول ۱۰۱۱ هـ)
- مجالس المومنین - نورالله شوستری. احوال سید علی همدانی و محمد نوربخش و مطالبی راجع به فرقه نور بخشی در بلتستان و کشمیر دارد.
- دیوان رفیع خراسانی (تولد ۹۸۲ هـ) - مثنوی در توصیف کشمیر دارد شاعر در رکاب اکبر پادشاه بکشمیر رفته بود. (مارشل)
- ۱۰۱۲ - ۱۶۰۵ع زبدة التواریخ - نورالحق دهلوی تلخیص تاریخ حقی - باب راجع به کشمیر دارد.
- ۱۰۱۵ - ۱۶۰۶ع تاریخ فرشته (گلشن ابراهیم) - محمد قاسم هندو شاه. یک باب راجع به کشمیر دارد (مؤلف تا ۱۰۲۳ - ۱۶۲۳ع) زنده بود.
- ۱۰۱۹ - ۱۶۱۰ع منتخب التواریخ - حسن بیگ ابن محمد الخاکی شیرازی در سال مذکور نوشته شد. نسخه آن در کابل نزد آقای محمد غبار موجود است. (تاریخ حسن - صوفی)
- ۱۰۲۰ - ۱۶۱۱ع تاریخ عالم - (نامعلوم) یک باب درباره شاهان کشمیر دارد. (مارشل)
- ۱۰۲۳ - ۱۶۱۲ع تاریخ بهارستان شاهی - (نامعلوم) اساس بر تاریخ ملا احمد و تاریخ ملا نادری و تاریخ قاضی ابراهیم و تاریخ حسن قاری دارد. در حالات سلاطین شاه میریان و چکان. نسخه انڈیا آفس و جاهای دیگر است. (مارشل)
- ۱۰۲۴ - ۱۶۱۵ع تاریخ کشمیر - (نامعلوم) بحکم جهانگیر نوشته شد. (استوری ص ۶۸)

- ۱۱۰۲۷ - ۱۶۱۱ ع تاریخ کشمیر - حسن بن علی کشمیری از عهد قدیم تا (۱۰۲۴ - ۱۶۱۵ ع) برای جلال الدین ملک محمد ناجی چند حیدر ملک نوشته شد. (مارشل)
- ۱۱۰۲۵ - ۱۶۱۶ ع مائثر رحیمی - عبدالباقی نهاوندی (۹۷۸ - ۱۰۲۲) یک فصل راجع به کشمیر دارد.
- ۱۱۰۲۸ - ۱۶۱۹ ع تزک جهانگیری - جهانگیر پادشاه (متوفی ۲۸ صفر ۱۰۳۷) ۱۱۰۳۰ - ۱۶۲۱ ع واقعات کشمیر - حسین قاری یکی از مدارک تاریخ اعظمی است. این تاریخ قبل از حیدر ملک (۱۰۳۰ - ۱۶۲۱ ع) تالیف شده است.
- تاریخ کشمیر - حیدر ملک چادورا در سال (۱۰۲۷ - ۱۶۱۸ ع) آغاز کرد. حیدر ملک بعد از فتح کشمیر بملازمت اکبر و جهانگیر بود. جاگیر در بنگاله داشت. وقتیکه شیر افکن کشته شد، مهرانسا (نورجهان) را در منزل خود نگاه داشت. از جهانگیر خطاب رئیس الملک یافت. مهم ترین تاریخ است.
- ۱۱۰۳۸ - ۱۶۲۸ ع مجالس السلاطین - محمد شریف النجفی. در سال (۱۰۳۱) در رکاب جهانگیر بکشمیر رفت همراه قاسم خان. راجع به سلاطین کشمیر یک فصل دارد. (مارشل)
- ۱۱۰۳۹ - ۱۶۲۹ ع مجالس السلاطین - محمد شریف النجفی در شرح حال رنچن و مشرف به اسلام شدن وی. (برتش میوزم Add 30779)
- ۱۱۰۴۲ - ۱۶۳۲ ع خزانه گنج المہی - عباد الدین محمد المہی، همراه ظفر خان بکشمیر رفت و آنجا ماند، تذکره از چهار صد تن شعرا نوشته که در سده نهم و دهم میزیسته اند. (مارشل)
- قصائد مشربی - در مدح خواجه خوانند محمود نقشبندی گفته شده. (نسخه بمبئی یونیورسیتی لائبرری ص ۳۷ شماره ۲۲ - مارشل ۲۸۸)
- ۱۱۱۴۷ - ۱۶۳۷ ع (قبل) ویشی نامه (درویش نامه) - بابا نصیب الدین (متوفی ۱۳ محرم ۱۰۴۷) در احوال زاهدان ویشی که سده هشتم تا دهم زندگانی میکرده اند. (ایشیاتک سوسائتی پنگال) سیزده شیوخ ریشان و دیگر مریدان ریشان (استوری ص ۹۸۶)
- نور نامه - بابا نصیب الدین غازی (متوفی ۱۰۴۷) در حالات نورالدین ویشی (متوفی ۸۲۲) (در زبان کشمیری) از سانسکریت ترجمه کرده است.
- تذکره مشائخ کشمیر (?) - بابا نصیب الدین غازی (متوفی ۱۰۴۷) در احوال ویشی نورالدین (متوفی ۸۲۲) و مریدان او. نسخه کلکته ایشیاتک سوسائتی (مارشل)
- (بد) مجموعه در انساب شیوخ کشمیر - در احوال و انساب شیوخ از عهد رنچن صدرالدین (ص ۲۰) مرید بلبل شاه - تا زمان موسی رینا (حج الحسن ص ۲۱)

۱ - استوری این تاریخ داده ص ۹۸۵.

۲ - این تاریخ استوری داده ۹۸۵ - ۱۱۱۲۲.

۱۰۵۱ - ۱۶۲۱ع صاحبیه - جهان آرا بیگم دختر شاه جهان پادشاه معروف به بیگم صاحبیه (۲۱ صفر ۱۰۲۳ - ۱۰۹۲) در شرح حال مرشد خویش ملا شاه بدخشی در سال (۲۱ رمضان ۱۰۵۱ - ۳۰ دسمبر ۱۶۲۱ع) باتمام رسانید. (استوری ۱۰۰۱)

۱۰۶۳ - ۱۶۵۳ع اسرارالابرار - داؤد مشکواتی (متوفی ۱۰۹۱) بن مسعود بن فیروز - (مکتوبه ۱۰۶۵ شیرانی کلیکش) در حالات مشائخ کشمیر که از زمان سلطان سکندر (۱۴۱۴ - ۱۳۴۲ع) تا تسلط اکبر در سال (۱۵۸۶ع) زندگانی کرده اند.

— دیستان المذاهب - محسن فانی کشمیر - بقول مارشل در اصل این تصنیف میر ذوالفقار علی حسینی که تخلص مرید شاه داشت، کرده است. (مارشل ۲۹۹)

۱۰۶۶ - ۱۶۵۵ع تاریخ لوک پرکاش - شمیندر (متوفی ۱۰۶۶) و دیگر نویسندهگان (سنسکرت)

۱۰۶۸ - ۱۶۵۸ع قرنیه - محمد طاهر آشنا راجع به کشمیر مطالبی جالب و پر ارزش دارد.

۱۰۷۷ - ۱۶۶۶ع نسخه احوال شاهی - توکل بیگ کلالی پسر تولک بیگ خوش بیگی (در سرکار اعتقاد خان بزمان صوبه داری کشمیر ملازم بود) توکل بیگ مرید ملا شاه است و در سال (۱۰۷۱) آخرین ملاقات وی با ملا شاه شد. در احوال ملا شاه بدخشی.

(استوری ۱۰۰۹)

۱۰۷۸ - ۱۶۶۷ع (قبل رسائل طغرا - ملا طغرائ مشهدی (متوفی قبل ۱۰۷۸)

- ۱) تعداد النوادر - راجع بکشمیر. رک : کتاب حاضر ص ۲۹
- ۲) رساله فردوسیه - راجع بکشمیر. رک : کتاب حاضر ص ۵۳
- ۳) رساله تجلیات - راجع بکشمیر. رک : کتاب حاضر ص ۶۱
- ۴) تذکره الاولیا - راجع بکشمیر. رک : کتاب حاضر ص ۶۶

۱۰۷۹ - ۱۶۶۸ع (قبل تذکره مشائخ کشمیر (منظوم) - شیخ عبدالغفور غازی مرید شیخ معصوم سرهندی (متوفی ۱۰۷۹) - ۱

۱۱۰۷ - ۱۶۹۵ع خلاصه التواریخ - سجان رای بهنداری یک باب راجع بکشمیر دارد.

۱۱۰۹ - ۱۶۹۷ع خوارق السالکین - نامعلوم (?) نام تاریخی ست. حکایات صوفیای کشمیر.

(استوری ۱۰۱۳)

۱۱۱۰ - ۱۶۹۸ع خوارق السالکین یا تاریخ هادی - در سال (۱۰۷۸ - ۱۶۶۷ع آغاز شد ؟

۱۱۱۸ - ۱۷۰۶ع (قبل جهان نما - فنائی - مثنوی در بحر شاه نسامه، در احوال شاهان قدیم کشمیر و کابل و سند و بنگال و دکن و اجین و هندوستان. فنائی مرید شیخ لقمان

۵- تازگی دوست عزیزم آقای قلمداری احمد حسین اطلاع میدهد که سه تذکره خطی مشتمل بر احوال مشائخ کشمیر بدست آورده است نام آنها تا کنون معلوم نیست.

سلیمانی بود. و در عهد عالمگیر میزیست. (مارشل)

۱۱۱۹ھ - ۱۷۰۷ع (قبل تاریخ نافع) - عهد زمان نافع (۱۱۱۹ھ) برادر محمد طاهر غنی. در تاریخ کشمیر. نسخه آن نادر الوجود است. احوال مخدوم حمزه مفصل نوشته است و تذکره بزرگان دیگر نیز دارد. نسخه ازان بقول صوفی نزد خواجه غلام محمد نقشبندی احراری مجددی خانینار موجود است. (تاریخ حسن و صوفی)

— لب التواریخ - رای بندراین فصلی راجع به کشمیر دارد.

۱۱۲۲ھ - ۱۷۱۰ع ده مجلس فتنه ابراهیم خان نواب رفعت - لاله ملک شهید. در احوال فتنه نواب ابراهیم خان رفعت صوبه دار کشمیر (متوفی ۱۱۲۲ھ) (نادر الوجود)

— مثنوی در حالات مخدوم شیخ حمزه - لاله ملک شهید، یک هزار شعر.

— خاتمه تاریخ کشمیر - نرائن کول عاجز، دانشگاه پنجاب نسخه مکتوبه (۱۲۶۲ - ۱۸۸۵ع)

— منتخب التواریخ - نرائن کول عاجز، اساس بر راج ترنگنی دارد بنام عارف خان نائب دیوان صوبه کشمیر (۱۱۲۲ھ) نوشته شد. (خطی دانشگاه پنجاب ۱۲۶۲ - ۱۸۸۵ع) چاپ کلکته ۱۸۳۵ع (مارشل)

۱۱۲۸ھ - ۱۷۱۶ع انساب مشائخ کشمیر - نامعلوم، در انساب شیوخ کشمیر. در متن کتاب جای سال (۱۱۰۱ - ۱۶۹۰ع و ۱۱۲۸ - ۱۷۱۶ع) داده شده است. (استوری ۱۰۵۳) ۱۱۳۲ھ - ۱۷۲۰ع شهر آشوب کشمیر - فصاحت خان راضی (متوفی قبل ۱۱۵۰ھ) در سلسله محتوی خان. رک: کتاب حاضر (ص ۱۸۲۹)

۱۱۳۵ھ - ۱۷۲۲ع رساله فیض مراد - در احوال شیخ مراد کشمیری (شیرانی کلیکشن)

۱۱۳۶ھ - ۱۷۲۳ع نوادر الاخبار - رفیع الدین احمد غافل. اساس بر بهارستان شاهی و تاریخ حیدرملک دارد، و راجع به میرزا حیدر دوغلت مطالبی مهم دارد. (استوری و مارشل)

۱۱۳۷ھ - ۱۷۲۴ع هفت گشون محمد شاهی (تذکره سلاطین چغتائی) - محمد هادی کامور خان، یک فصل بر کشمیر دارد.

۱۱۶۰ھ - ۱۷۴۷ع بیان واقع - عبدالکریم کشمیری حالات نادر شاه و تاریخ عهد محمد شاهی.

— واقعات کشمیر (تاریخ اعظمی) - محمد اعظم دیده مری. تاریخ و تذکره شعرا و صلحا و صوفیا. (دو مرتبه چاپ شده است در لاهور و سرینگر)

— دیوان واصل کشمیری - شاعر در زمان محمد شاه (۱۱۳۱ - ۱۱۶۱ھ) از کشمیر بدلهل آمد و راجع به کشمیر اشعار دارد. رک: کتاب حاضر ص ۱۶۵۴ (نسخه حبیب گنج و مارشل)

— (تیل) واقعات نظامیه - مولوی نظام الدین محمد - تساهل دیوان کرپارام - تاریخ و تذکره علما و مشائخ. تسبیح محمد اعظم. نسخه ازان نزد خواجه غلام محمد نقشبندی

- احراری مجددی خانیا ری سید وارہ سرینگر موجودہ است . (تاریخ حسن و صوفی)  
 حیات الشعرا - محمد علی خان متین کشمیری .
- فتوحات کبرویہ - عبدالوہاب . از زمان رنجن تا عہد اکبری . شرح حال سید علی ہمدانی  
 و پسرش سید محمد ہمدانی و دیگر شیوخ کشمیر دارد .  
 ۱۱۶۳ھ - ۵۰ع واقعات کشمیر - نامعلوم . (استوری)  
 — تاریخ کشمیر - نامعلوم . (استوری ۶۸)
- ۱۱۶۶ھ - ۵۳ع لب تواریخ - نامعلوم . واقعات تا سال ۱۱۶۶ھ . (استوری ۶۸)
- ۱۱۷۱ھ - ۵۸ع مہاشمعی کشمیرہ مندل - نامعلوم . تاریخ کشمیر از قدیم .  
 (شیرانی کلیکشن)
- ۱۱۸۲ھ - ۶۸ع تاریخ کشمیر (شاہنامہ) - عبدالوہاب شایق (متوفی ۱۱۸۲ھ) بحکم سکہ  
 جیون لال نوشتہ شد . شصت ہزار بیت دارد . نسخہ خطی آن در خاندان میرزا غلام مصطفی  
 سرینگر موجود است . (تاریخ حسن)
- ۱۱۹۴ھ - ۸۰ع باغ ملیجان - میر سدا اللہ سمدات شاہ آبادی . تاریخ منظوم کشمیر . تا عہد جمع  
 خان (۱۲۰۲ - ۱۲۰۸ھ) واقعات دارد . نسخہ آن در کتابخانہ تحقیق سرینگر و در  
 آصفیہ است . (تاریخ حسن و مارشل)
- ۱۱۹۸ھ - ۸۳ع گنج مخفی - مصنف نامعلوم - مثنوی مذہبی . مصنف میہن خود یعنی  
 کشمیر را بسیار ستودہ است .
- ۱۲۰۰ھ - ۸۶ع گوہر عالم - بدیع الدین ابوالقاسم محمد اسلم منعمی بن مولوی محمد اعظم کول  
 متخلص - مستغنی - اساس بر محمد اعظم ، حسن قساری ، و نور نامہ دارد (در سالہای  
 ۱۱۶۰ھ - ۲ع تا ۱۲۰۰ھ - ۸۶ع تالیف شدہ) . (استوری و مارشل)
- ۱۲۰۱ھ - ۸۷ع احوال کشمیر (مثنوی) - ملا محمد توفیق کشمیری لالہ جو (متوفی ۱۲۰۱ھ -  
 ۸۷ع) دو ہزار شعر دارد . نسخہ انڈیا آفس ۳۰۳۵:۲ (مارشل)
- ۱۲۰۶ھ - ۹۱ع تاریخ کشمیر - ہدایت اللہ متو علامہ تا (۱۲۰۶ھ) زندہ بود . تاریخ تا عہد  
 میر داد خان است . (تاریخ حسن)
- ۱۲۳۴ھ - ۸۱ع راج درشنی راجگان جمون - از گنیش داش .
- ۱۲۴۱ھ - ۲۶ع تاریخ کشمیر - محمد اعظم اسدی ہاشمی . نسخہ موزہ بریطانیہ ریو ۳:۱۰۱۳  
 (مارشل)
- ۱۲۴۵ھ - ۳۰ع حشمت کشمیر - عبدالقادر خان بن مولوی واصل علی جائسی ، اساس بر  
 - گوہر عالم - دارد . راجع بہ تہمت و بدخشان و افغانستان مطالبی جالب دارد . طبع  
 کلکتہ ۱۸۴۲ مارشل (نسخہ شیرانی مکتوبہ ۱۲۶۲ھ)

- ۱۸۲۲ - ۱۸۳۲ع تحفۃ نازين - بہاء الدين ہند نقشبندي کشميری - در شرح احوال سيف الدين قادري چاپ لاہور ۱۹۲۰ (استوری ۱۰۶۵)
- سلطانی نامہ - ملا بہاء الدين متو کشميری . سوانح سلطان العارفين حمزہ متہودم . چاپ لاہور ۱۹۳۳ع (استوری ۱۰۶۴)
- خمسۃ بہاء الدين - ملا بہاء الدين متو بہا (متوفی ۱۸۲۰ع) منظوم - ۱) رشی نامہ . ۲) سلطانی نامہ . ۳) غوثیہ . ۴) نقشبندیہ . ۵) چشتیہ .
- رشی نامہ مشتمل است بر شرح حال ۱) شيخ نورالدين و مریدان وی . ۲) شيخ حمزہ و دیگر ریشیان . ۳) شيخ عبدالقادر گیلانی و مریدان سلسلہ ایشان در کشمير . (استوری ۹۸۶)
- ۱۸۲۵ - ۱۸۴۰ع تاریخ کشمير (شجاع حیدری) - ہند حیدر . (استوری ۶۸۷)
- احوال کشمير - نامعلوم . (استوری)
- ۱۸۲۶ - ۱۸۲۵ع مجموعۃ تواریخ - ہندت بئرل کچرو - حالات سلاطین تا زمان شيخ غلام محی الدين - عبارت مثل ابوالفضل است ، اہمیت تاریخی ندارد - نسخۃ آن در کتبخانہ تحقیقی سرینگر و در شیرانی کلیکش موجود است . (استوری ۶۸۵) و تاریخ حسن فہرست شیرانی)
- تحقیقات امیری - خواجہ امیرالدين پکھیوال کشميری (متوفی ۱۲۸۲ھ) احوال تا عہد شيخ محی الدين (۱۲۶۱ھ) دارد - شرح حال سلاطین و عرفا و مشائخ دارد . (انسیتوت سرینگر) (تاریخ حسن)
- احوال کشمير - نامعلوم . (استوری ۶۸۲)
- لب الواریخ - ملا بہاء الدين - حصہ اول مربوط بہ تاریخ و حصہ دوم مطالبی راجع بہ جغرافیہ و دیگر حالات . (استوری ۶۸۵) تا عہد شيخ غلام محی الدين (۱۲۶۱ھ) مطالبی ثبت است . (تاریخ حسن)
- ۱۸۲۶ - ۱۸۲۷ع تواریخ واجگان جمون (پا راج درشنی) - گنیش داس بہادرا در زمان مہاراج گلاب سنگھ در سال مذکور نوشتہ شد (مارشل)
- ۱۸۵۹ - ۱۸۲۷ع موجز التواریخ (تاریخ جدول کشمير) - میرزا سيف الدين کشميری - چاپ امرتسر (۱۳۲۴ - ۱۹۰۰ع) استوری ۱۳۲۶ و ۶۸۷ . نسخۃ خطی (۱۲۷۸ھ) شیرانی کلیکش، تالیف یکم ربیع الثانی ۱۲۷۶ھ .
- ۱۸۵۷ - ۱۸۲۷ع (ہند) گلہستہ کشمير - ہندت ہر گوہال (اردو) تا عہد مہاراج رنبیر سنگھ

(۱۲۷۲)۔ است ولی اہمیت تاریخی ندارد۔ در مطبع فارسی آریہ لاہور ۱۸۸۳ چاپ شدہ است۔

— وجیز التواریخ ۱ - ملا عبدالنبی خانیاری (متوفی ۱۸۶۰ع) - تواریخ کشمیر و حالات شیوخ و صالحا' کشمیر تا عہد مہاراج ونبیر سنگھ (انتیٹوت سرینگر و تاریخ حسن) ۱۲۷۷ - ۱۸۶۱ع خلاصۃ التواریخ کشمیر - مہرزا سیف الدین کشمیری از عہد قدیم تا (۱۲۷۷ھ ۱۸۶۱ع) مصنف غالباً در سال (۱۲۷۷ھ) فوت شد۔ برادرش میرزا محی الدین بتکمیل رسانید۔ بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۸۶۱ع (استوری ۶۸۵)۔ نسخہ ازان نزد میرزا کمال الدین شیدا سرینگر است۔ در اصل ایمن ترجمہ رازہ ترنگینی است و تا عہد گلاب سنگھ آورده است۔ (تاریخ حسن)

۱۲۸۱ - ۱۸۶۲ع گلزار کشمیر - دیوان کرپارام - تا عہد گلاب سنگھ چاپ لاہور ۱۸۷۰ع (استوری ۶۸۶ - ۱۳۱۵)

۱۲۸۲ - ۱۸۶۵ع گلاب نامہ - دیوان کرپارام در سوانح مہاراج گلاب سنگھ۔ چاپ سرینگر ۱۸۷۶ع جمونہ ۱۹۱۹ع (استوری ۶۸۶)

— گلشن کشمیر - عبدالرشید اسلام آبادی (مثنوی) (شیرانی کلیکشن نسخہ معاصر) ۱۲۸۸ - ۱۸۷۱ع (قبل مجموعہ شیوا - غلام رسول شیوا (متوفی ۱۲۸۸ھ) والد پیر حسن شاہ۔ در حالات شیخ محمد فاضل و خانوادہ فاضلی۔

۱۲۹۰ - ۱۸۷۳ع گلزار خلیل - مولوی ابو محمد حسن تخلص شعری قادری (متوفی ۱۲۹۸ھ - ۱۸۸۱ع) بن صدوالدین محمد۔ در سوانح خواجہ محمد خلیل بن عبدالفقور قادری (۱۱۷۵ھ ۱۸۷۱ - ۱۲۴۲ھ ۱۸۲۷ع) و احوال خانوادہ مؤلف (چاپ لاہور ۱۲۹۱ھ ۱۸۷۴ع) (استوری ۱۰۲۶)

— (قبل) زبده الاخبار - مولوی ابو محمد حسن شعری (متوفی ۱۲۹۸ھ) چاپ امرتسر ۱۲۸۲ھ - ۱۸۶۵ع) چاپ شدہ است۔ (استوری ۱۰۲۶)

۱۲۹۱ - ۱۸۷۴ع مثنوی در تعریف کشمیر - ناطق؟ (دانشگاہ پنجاب PI-VI-149)

۱۲۹۸ - ۱۸۸۱ع سوانح شعری - حالات خواجہ حسن شعری (متوفی ۱۲۹۸ھ)۔ (اردو مطبوعہ) ۱۳۰۰ - ۱۸۸۳ع تذکرہ علما' کشمیر - مسودہ مصنف (?) (شیرانی کلیکشن)۔

۱۳۰۱ - ۱۸۸۴ع مختصر تاریخ کشمیر - تلخیص کتاب - وقایع نظامی - مصنفہ مولوی نظام الدین از مفتی علاء الدین محمد و ذیل از مولوی محمد الدین (اردو) مطبوعہ لاہور (۱۳۰۱ھ) رک : واقعات نظامیہ ص ۱۹۲۶ (استوری ۶۰۷)

— تواریخ کشمیر - مولوی حسن شاہ۔ (دانشگاہ پنجاب)۔

- مختصر تاریخ کشمیر - مفتی علاء الدین محمد. مختصر وقایع نظامی مع ذیل مولوی محمد امین -  
مطبوعه لاهور (ص ۲۸)
- روضۃ الأبرار - ابوالحسن محمد مولوی محمد الدین قادری لاهوری - تذکره شیوخ کشمیر -  
در حالات چهار خانوادگان قریش و سادات، مغل، افغان، شیخ قریشی. شرح حال  
۹۷ شیخ دارد (اردو) مطبوعه جہلم سراج المطابع (۱۳۰۲ھ - ۱۸۸۵ع).  
(استوری ۱۰۶۰ - ۱۱۲۲)
- ۱۳۰۳ھ - ۱۸۸۶ع ریقی نامہ - مولوی محمد الدین - تذکره حضرات رفیقہ اشانیہ (اردو) در شرح  
حال بیست مشائخ. لاهور مطبوعه ۱۳۰۳ھ. (ص ۲۴)
- ۱۳۰۴ھ - ۱۸۸۷ع مرآة الخیال - (کلیات فارسی شعری) طبع امرتسر ۱۳۰۴.
- ؟ روضۃ السلام - در احوال مشائخ نقشبندیہ کشمیری .
- ؟ ہدایت العاصمہ - حسین کشمیری در تصوف و اخلاق، اساس بر کتب تصوف کہ در  
کشمیر نوشته شده دارد. (ماوشل)
- ؟ سلاسل طریقت مشائخ کشمیر - (کرزن کلیکشن کلکتہ - استوری ۱۰۶۲-۱۰۵۳)
- ؟ تحفۃ الاحباب - در سوانح میر شمس الدین بانی مسلک نور بخشہ .
- (حسب الحسن ص ۱۷)
- ۱۳۱۶ھ - ۱۸۹۸ع تاریخ حسن - از پیر حسن شاء (صہ جلد) مطالبی مفصل و مهم راجع بہ آثار  
قاریخی و ادبی دارد. جلد آخر در تذکرہ شعرا و صلحا و علما است. ترجمہ اردو جلد  
سوم در سال (۱۹۶۰ع) در سرینگر چاپ شدہ است.
- ؟ تاریخ خلیل - ملا آخوند خلیل. (نگارستان کشمیر ۳۳۵)
- ۱۳۲۱ھ - ۱۹۰۳ع تاریخ کبیر - (موسوم بہ تحفۃ الأبرار فی ذکر الاولیاء الاخیار) - محی الدین  
مسکین (تولد ۱۸۸۲ھ - ۱۸۶۵ع) بن ملا محمد شاه احمدی کبری حنفی نقشبندی. مرید حاجی  
محمد یحی. کتاب در سال (۱۳۱۰ھ - ۱۸۹۲ع) نوشتن شروع کرد و در سال (۱۳۲۱ھ -  
۱۹۰۳ع) پیاپیان رسانید. مشتمل است بر ۱ سیدھا. ۲ ریشیہا.  
۳ مشائخ الصالحین. ۴ علما. ۵ مجذوبین. ۶ شعرا. ۷ آثار تاریخ مذہبی.  
۸ سلاطین کشمیر. ۹ جغرافیہ کشمیر. ۱۰ گیہا ہا و خوراک ہا - در امرتسر چاپ  
شدہ است (۱۳۲۱ھ - ۱۹۰۵ع) (استوری ۱۰۵۲)
- ۱۳۲۵ھ - ۱۹۰۷ع تاریخ راجوری .
- ۱۳۵۰ھ - ۱۹۳۲ع تحفۃ الاکملیہ - ابو محمد حسن بن حافظ ولی اللہ کبری کشمیری. شرح حال  
اکمل الدین بدخشی و سجادہ نشینان خانقاہ. چاپ لاهور (۱۳۵۰ھ - ۱۹۳۲ع) مع  
— مخبر الاسرار - از همان مصنف. (استوری ۱۰۶)

۱۳۵۳ - ۱۸۸۵ع نگارستان کشمیر - ظہور الحسن حقاضی (اردو) . چاپ دہلی ۱۳۵۳  
۱۳۸۶ - ۱۹۶۷ع کشمیر سلاطین کے عہد میں - پروفیسر محب الحسن (انگلیسی) ترجمہ اردو  
علی حماد عباسی چاپ ۱۹۶۷ اعظم گرہ ۲۰

\* \* \*

---

۱- اصل آن بمنوان Kashmir under the sultans ایران سوسائٹی کلکتہ ۱۹۵۹  
چاپ کردہ است .

۲- مصادر این فہرست : ریو ، ایتھی ، استوری ، تاریخ حسن ، مارشل ، فہرست شیرانی ،  
فہرست انجمن ترقی اردو .





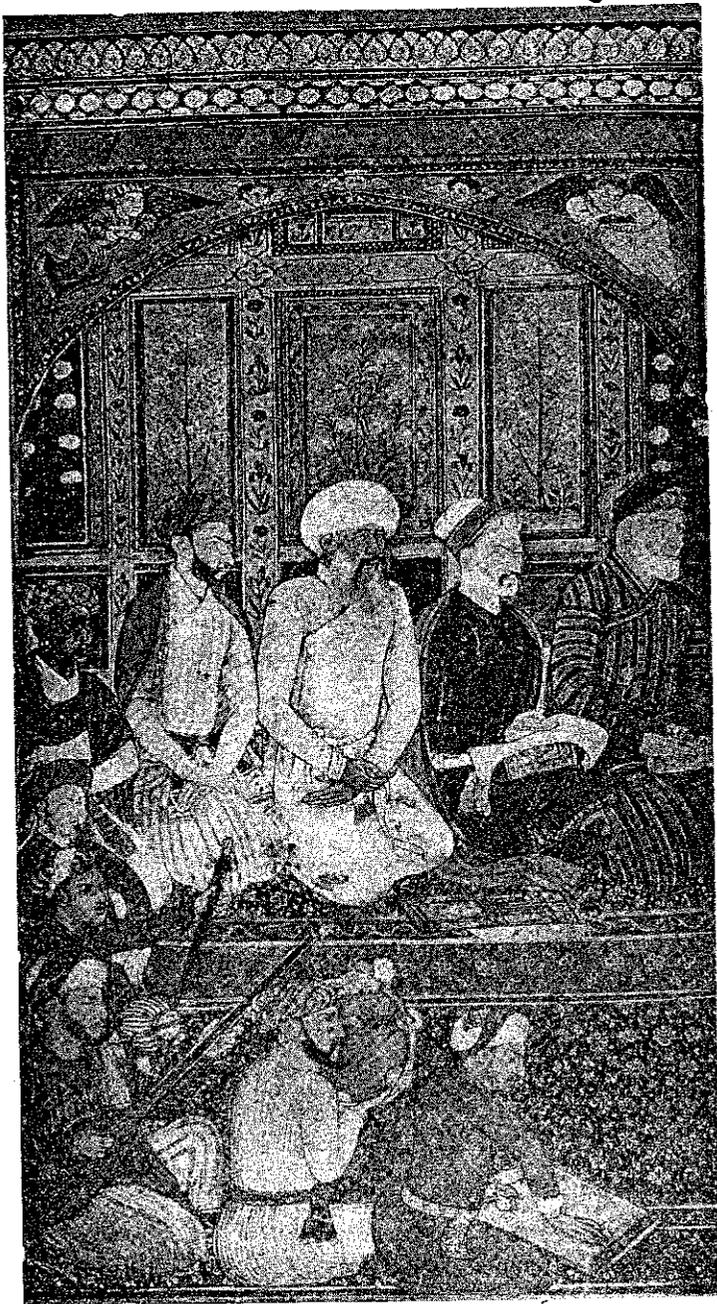
(۱) ظفر خان احسن و شعرا

Ars Orientalis 1957

از مثنوی ظفر خان (ملک رایول ایشیاتک سوسیتی لندن)

شماره ۳ . ۲

رک: کتاب حاضر ۲۶-۲۷-۲۸



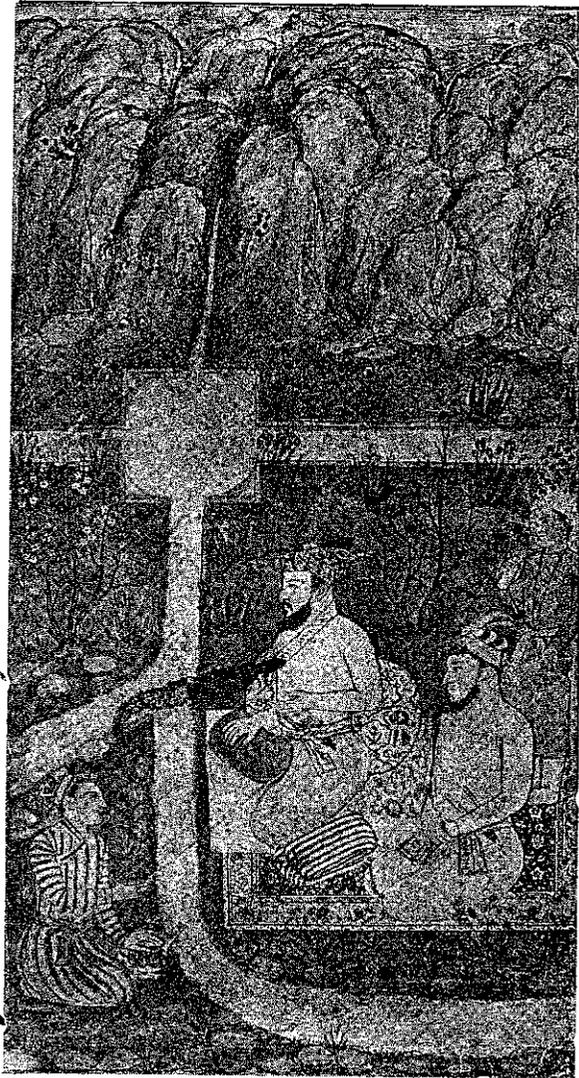
(۲) شعرا در حضور ظفر خان

Ars Orientalis 1957

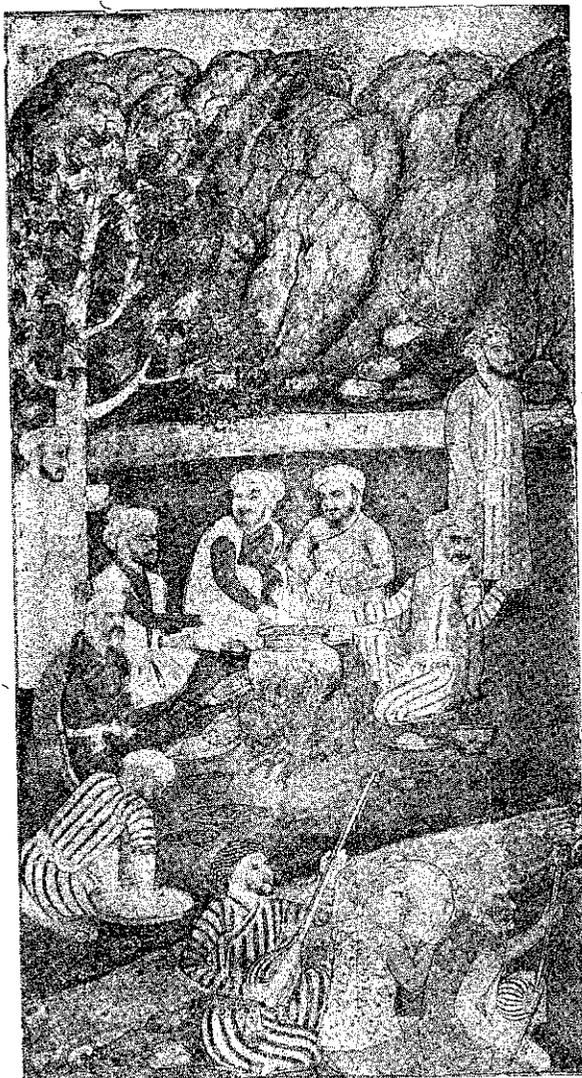
از مثنوی ظفر خان (ملک رایول ایشیا تک سوسیتی لندن)

شماره ۳۰۳

رک: کتاب حاضر ۲۶-۲۷-۲۸



(۳) ظفر خان با شعرا  
Ars Orientalis 1957  
رک: کتاب حاضر ۲۶-۲۷-۲۸



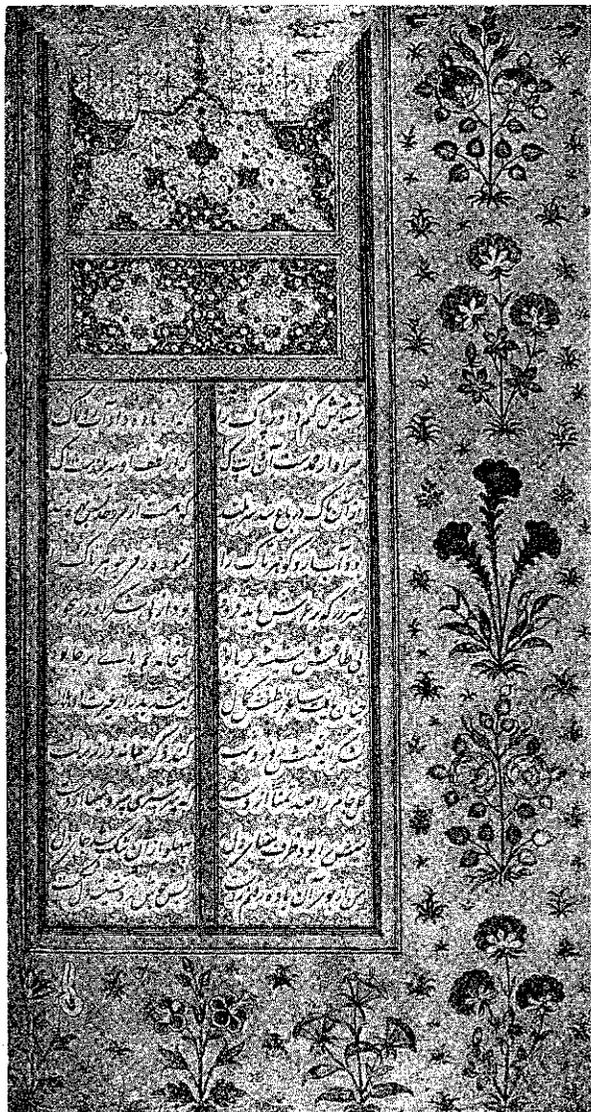
(م) ظفر خان با شعرا

Ars Orientalis 1957

از مثنوی ظفر خان (ملک رایول ایشیا تک سوسیته لندن)

شماره ۲۰۳

رک : کتاب حاضر ۲۶-۲۷-۲۸



(ه) مشوی ظفر خان

Ars Orientalis 1957

ملک رایول ایشیاتک سوسیتهی لندن

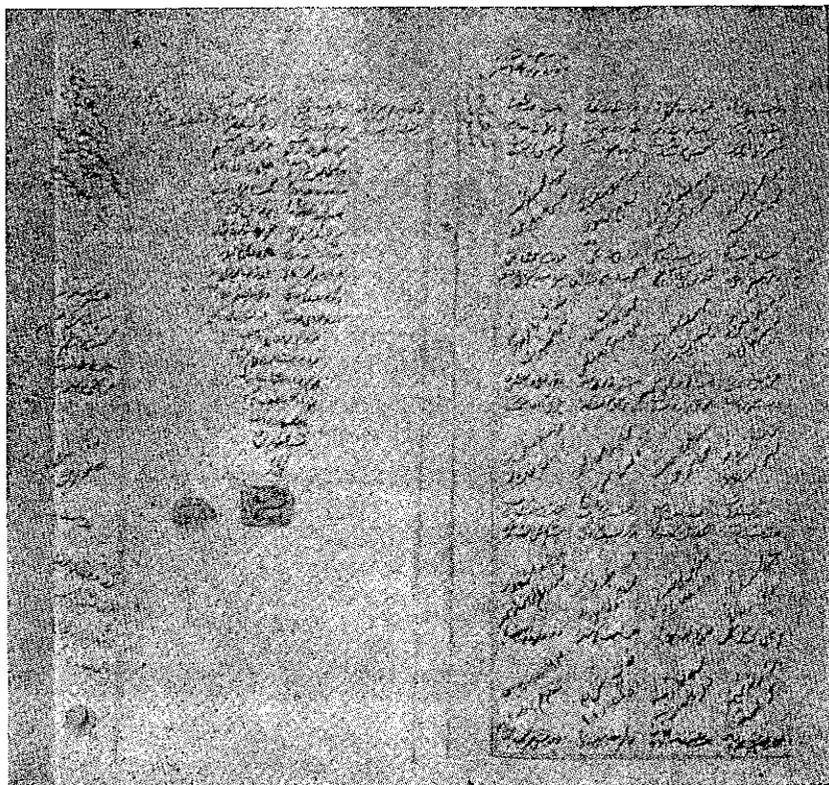
شماره ۲۰۳ برگ ۱۴۴

رک : کتاب حاضر ۲۶-۲۷-۲۸



(۶) آرام گاہ

خواجہ محمد اعظم دینہ مری صاحب تاریخ عظمی سرنیگر  
( صوفی گشت: ۳۷۳ )  
رک : کتاب حاضر ۸۵

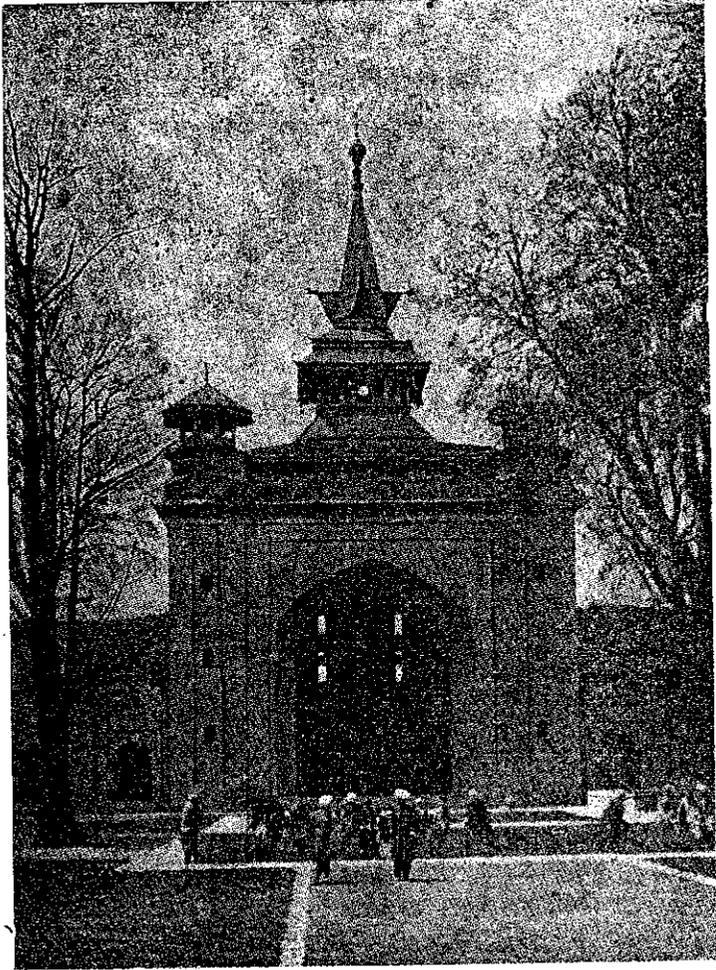


(۷) نمونه خط اکمل بدخشی  
(فارسی گویان کشمیر ۵۶)  
رک : کتاب حاضر ۱۰۷

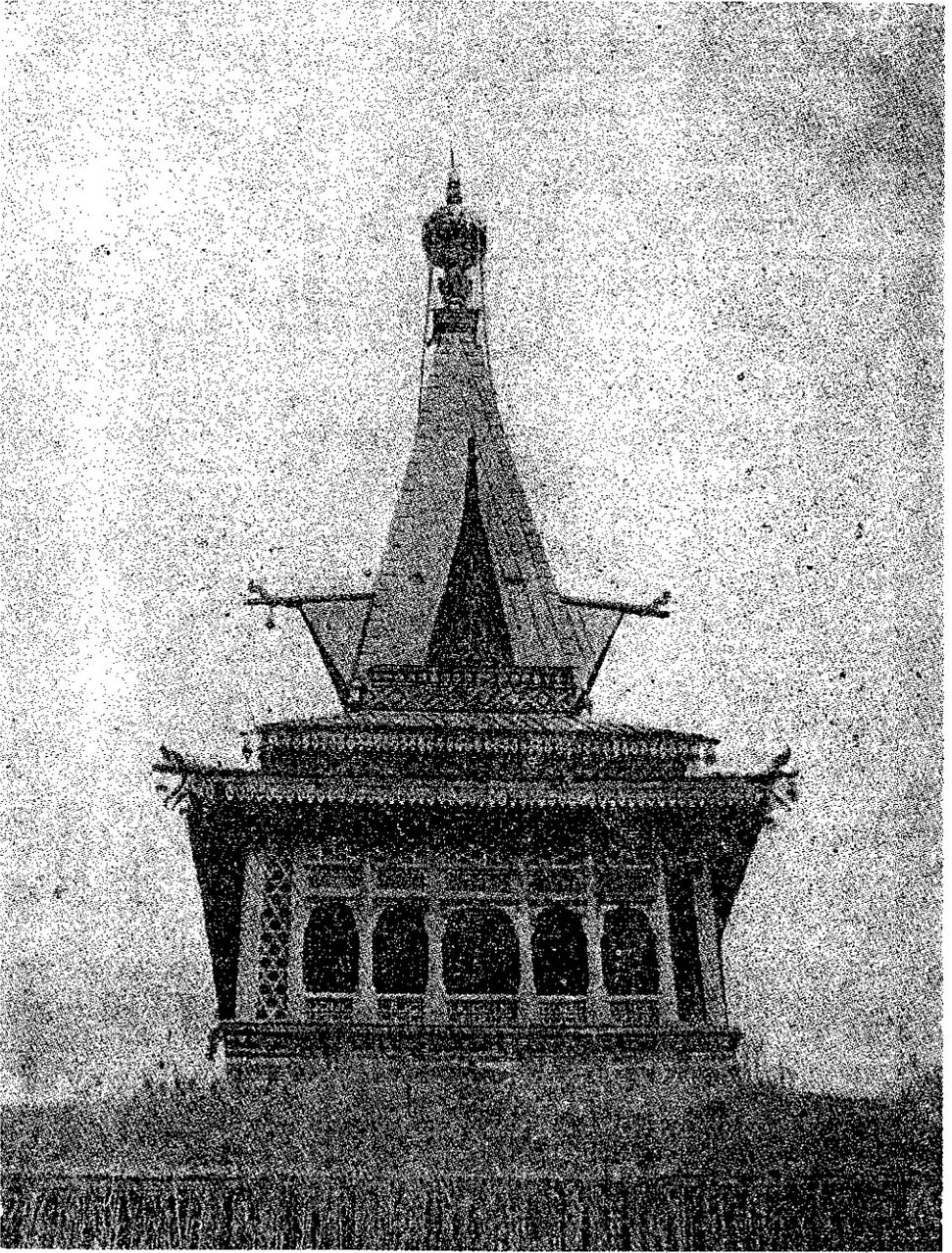


(۸) کتبه سردر آرام گاه  
خواجه اکمل بدخشی  
(فارسی گویان شماره ۵۶)  
رک: کتاب حاضر ۱۰۷

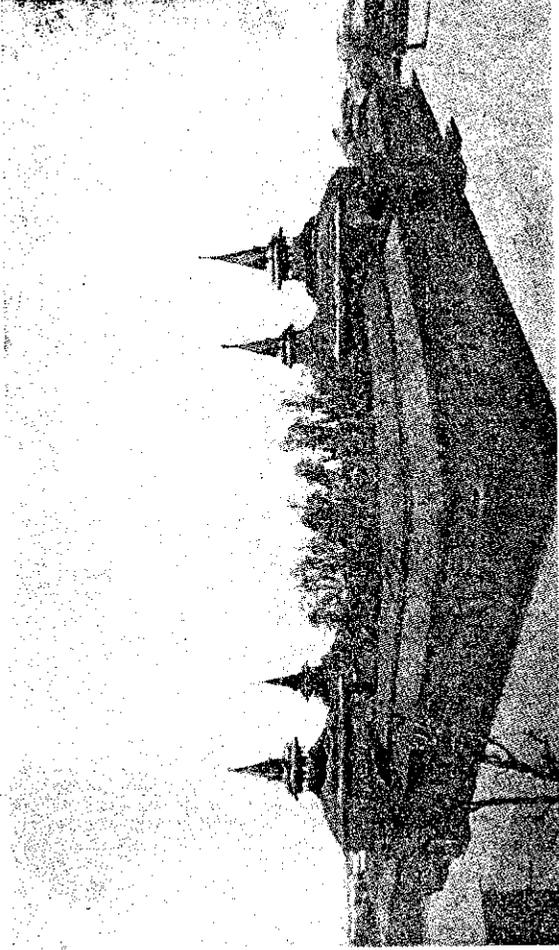




(۱۰) جامع مسجد سرینگر  
Indian Architecture, Islamic Period by P. Brown  
رک: کتاب حاضر ۱۲۳



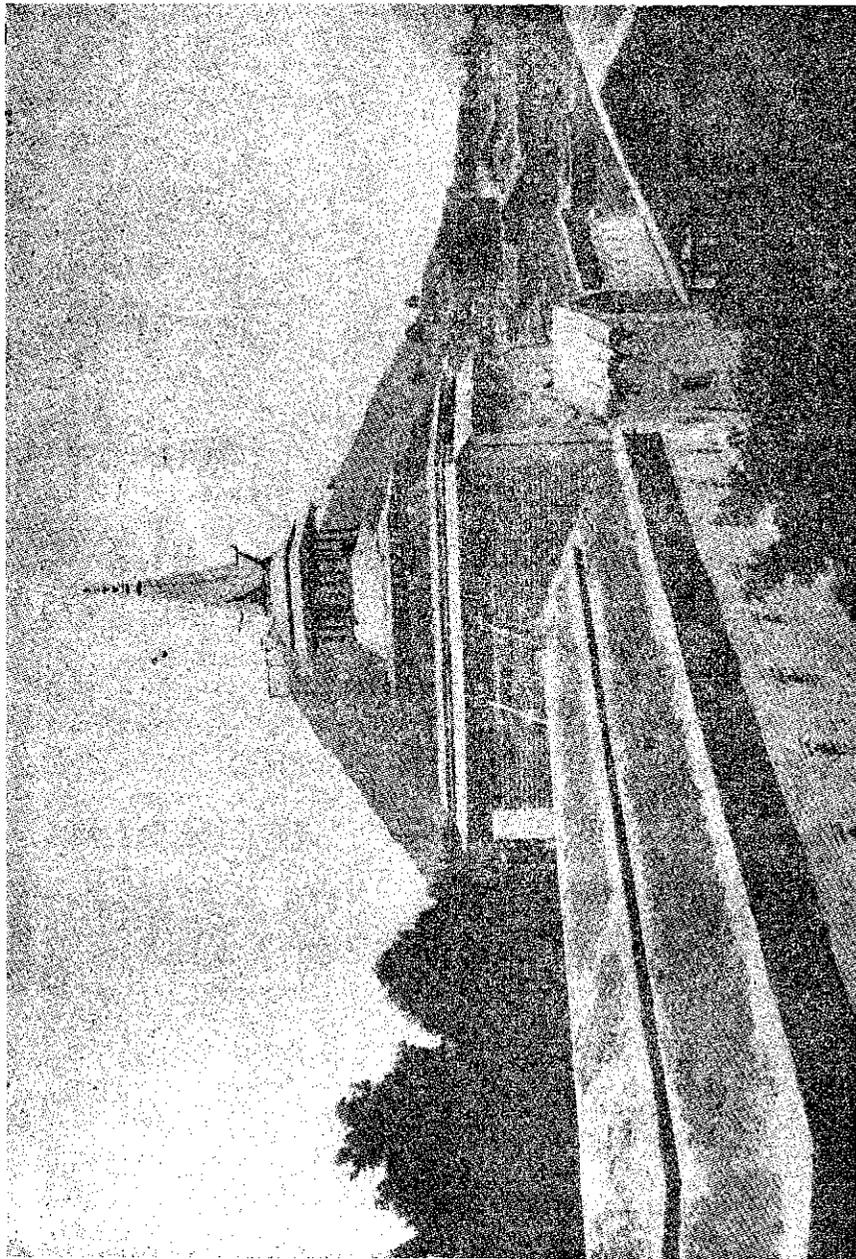
(۱۱) مناره مسجد جامع سرینگر  
Ancient Monuments of Kashmir by R. C. Kak  
رک : کتاب حاضر ۱۷۳



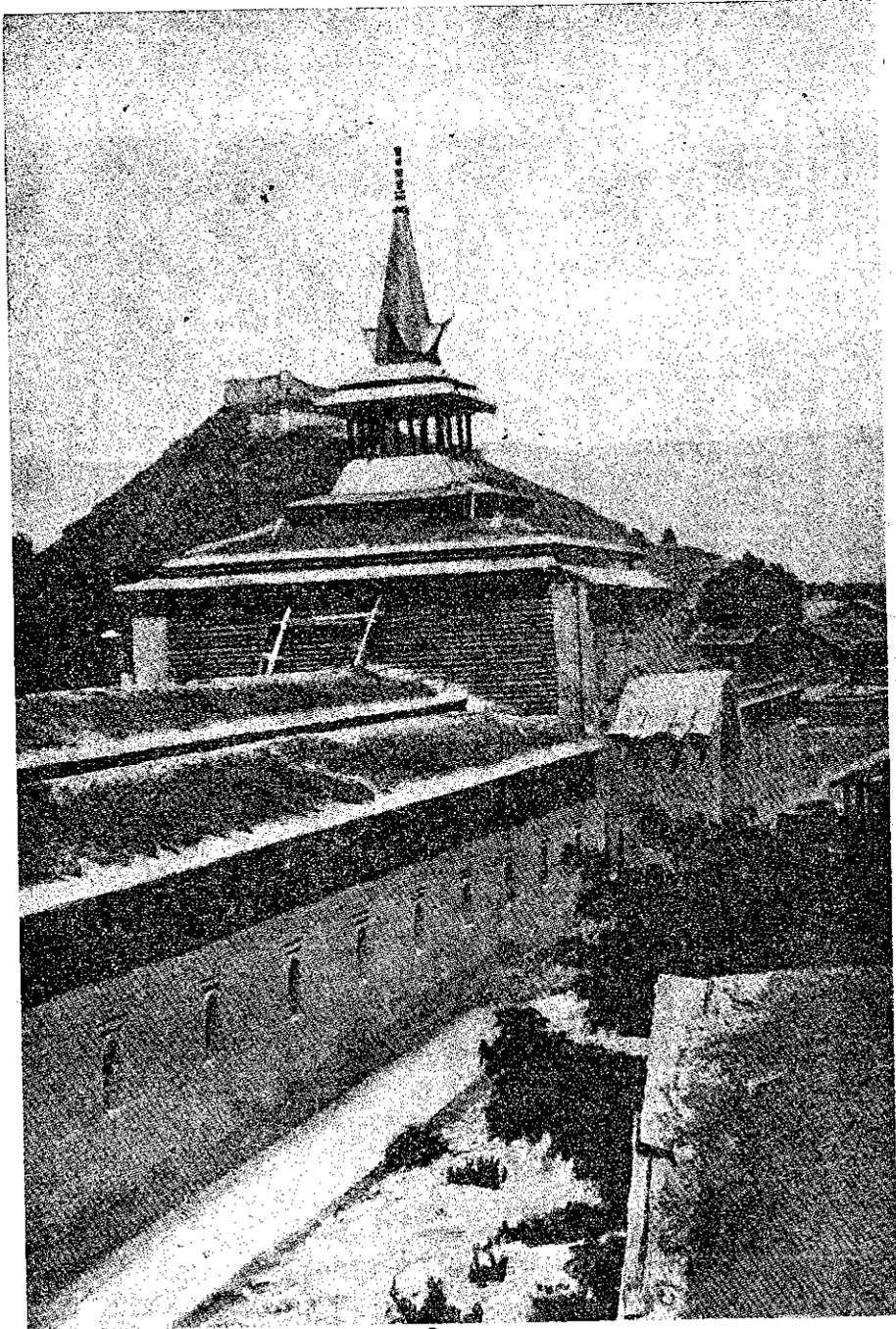
(۱۲) مسجد جامع سرینگر

Indian Architecture, Islamic Period by P. Brown

رکب : کتاب ۱۲۳



جامع مسجد سرینگر (۱۳)  
Ancient Monuments of Kashmir by R. C. Kak  
رکب : کتاب حاضر ۱۷۳



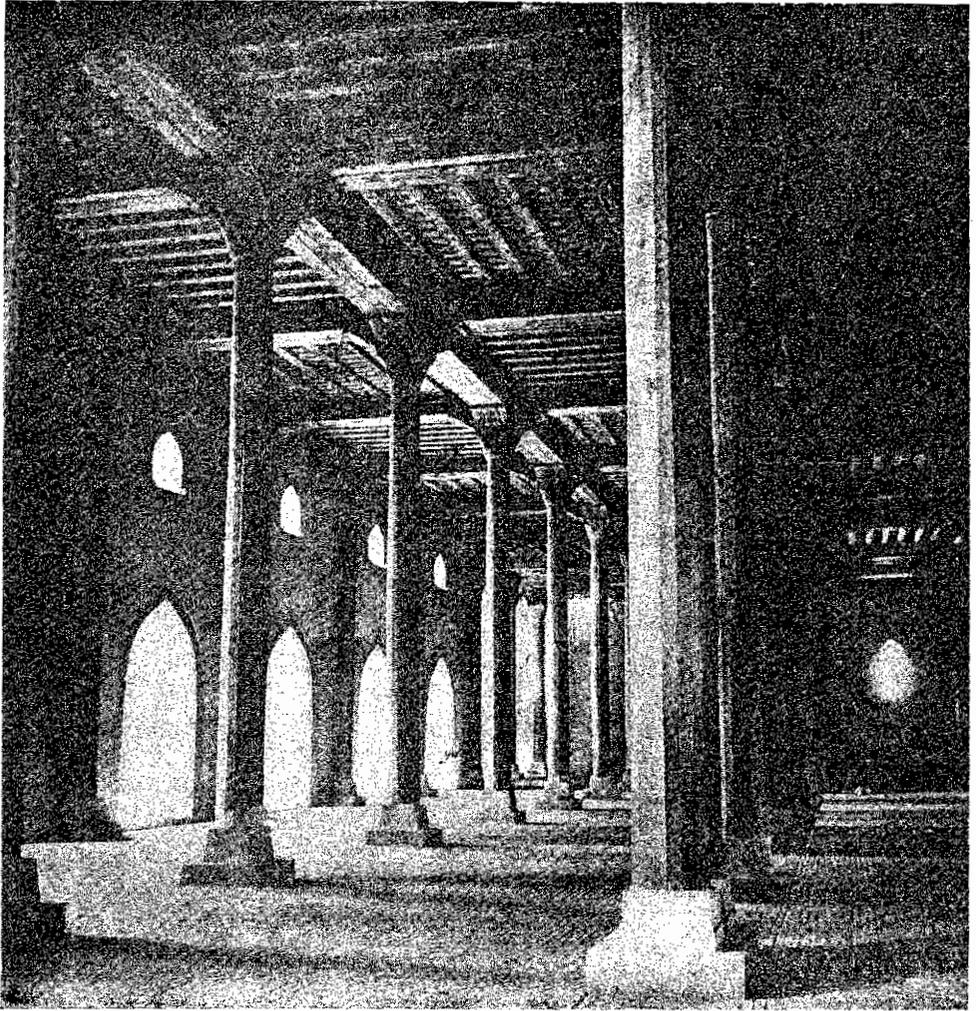
(۱۴) جامع مسجد سرینگر  
(صوفی کشیر)  
رک: کتاب حاضر ۱۷۳



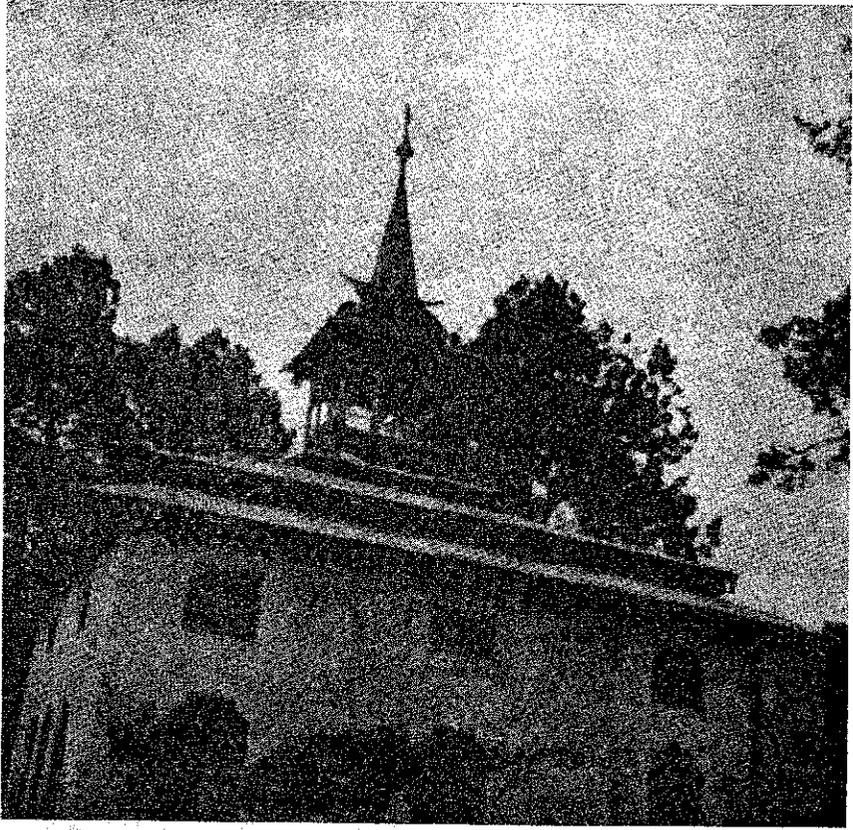
(۱۵) جامع مسجد سرینگر

Indian Architecture, Islamic Period by P. Brown

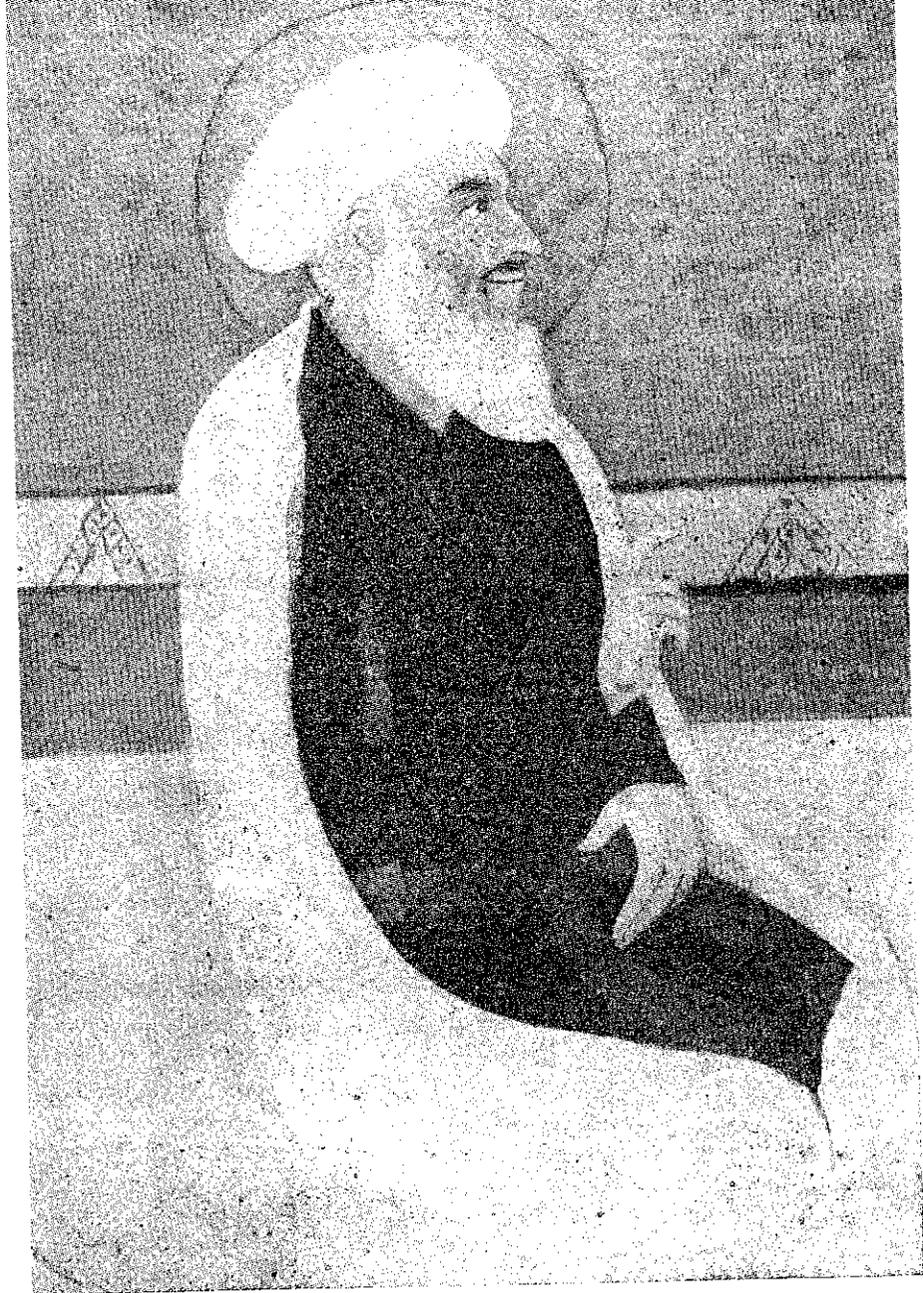
رک : کتاب حاضر ۱۷۳



(۱۶) جامع مسجد مرینگر  
Shadows from India by R. Cameran  
رک : کتاب حاضر ۱۴۳



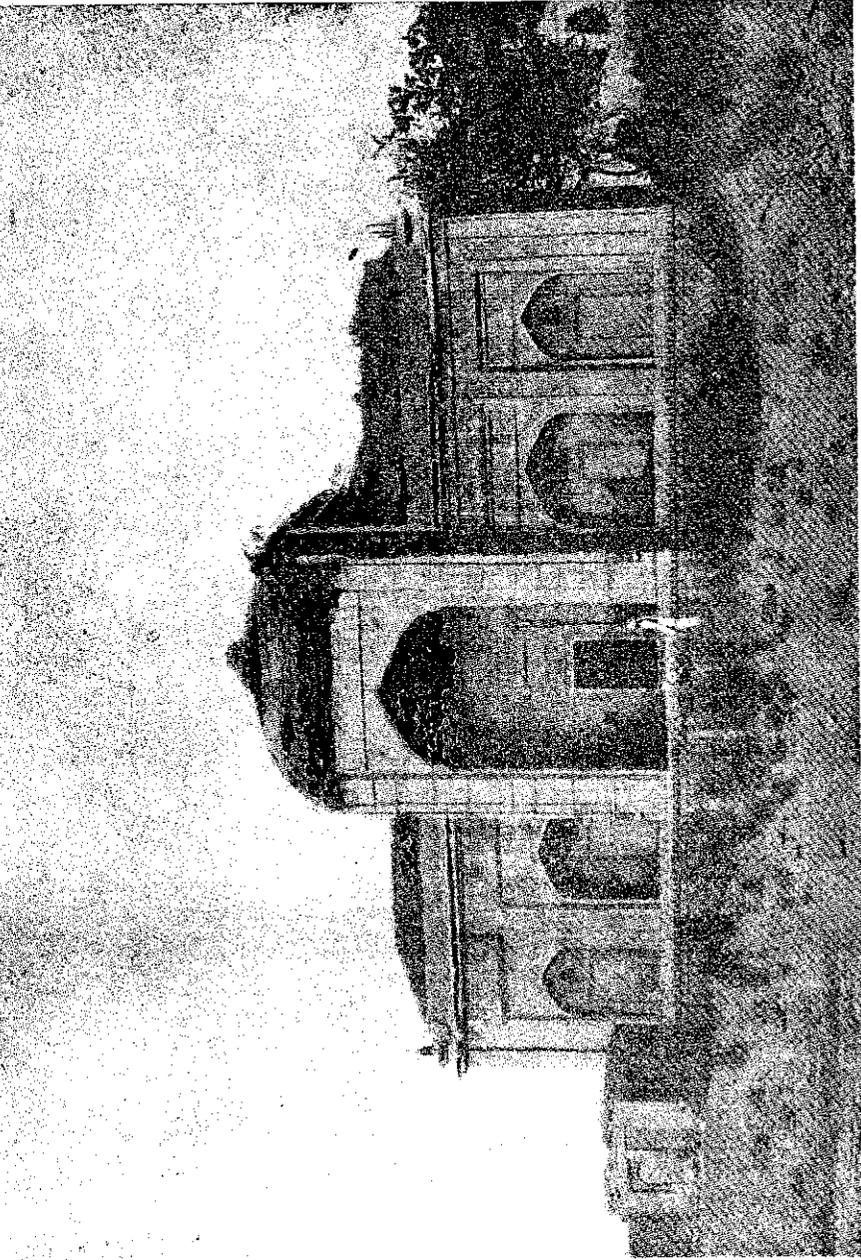
(۱۷) آرام گاه خواجه حبیب الله حبی  
(فارسی گوینان کشمیر)  
رک : کتاب حاضر ۲۰۶



(۱۸) شبیه ملا شاه پسخشی  
از مرقع گلشن (کتابخانه سلطنتی کاخ گلستان تهران)  
از آثار ایران ص ۲۰۳ شماره ۴ : ۱۹۳۷  
عکس شماره ۷۲  
رگ : کتاب حاضر ۳۲۶



(۱۹) ملا شاه و میان میر  
از مرقع گلشن (کتابخانه سلطنتی کاخ گلستان تهران)  
از آثار ایران ص ۲۰۳ شماره ۳ : ۱۹۳۷  
عکس شماره ۷۲  
رک : کتاب حاضر ۵۳۲۶



(۲۰) مسجد ملا شاه

Ancient Monuments of Kashmir by R.C. Kak

(دارا شکوه برای ایشان بنا کرد " یک جای وضو آمد و یک جای نماز " (۱۰۵۹ هـ) تاریخ است)

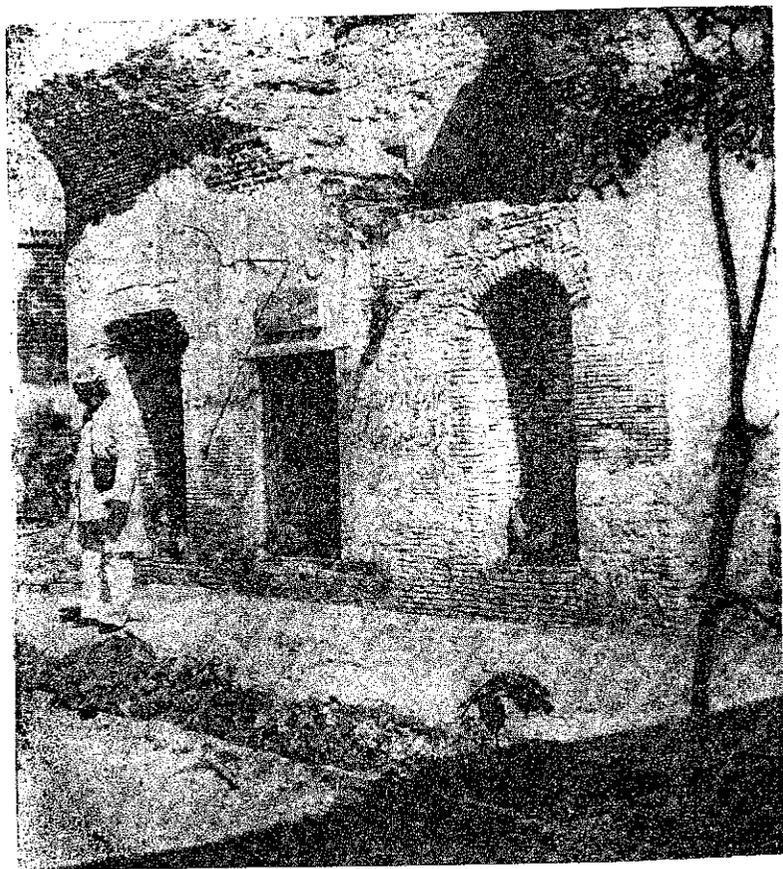
رک : کتاب حاضر ۴۴۶



(۲۱) دروازه قدیمی کوچه ماشم پوره لاهور

رک : کتاب حاضر ۳۲۶

عکس از حسام‌الدین راشدی



(۲۲) مقبره ملا شاه بلخشی در هاشم پوره لاهور

رک: کتاب حاضر ۴۲۶

عکس از حسام‌الدین راشدی



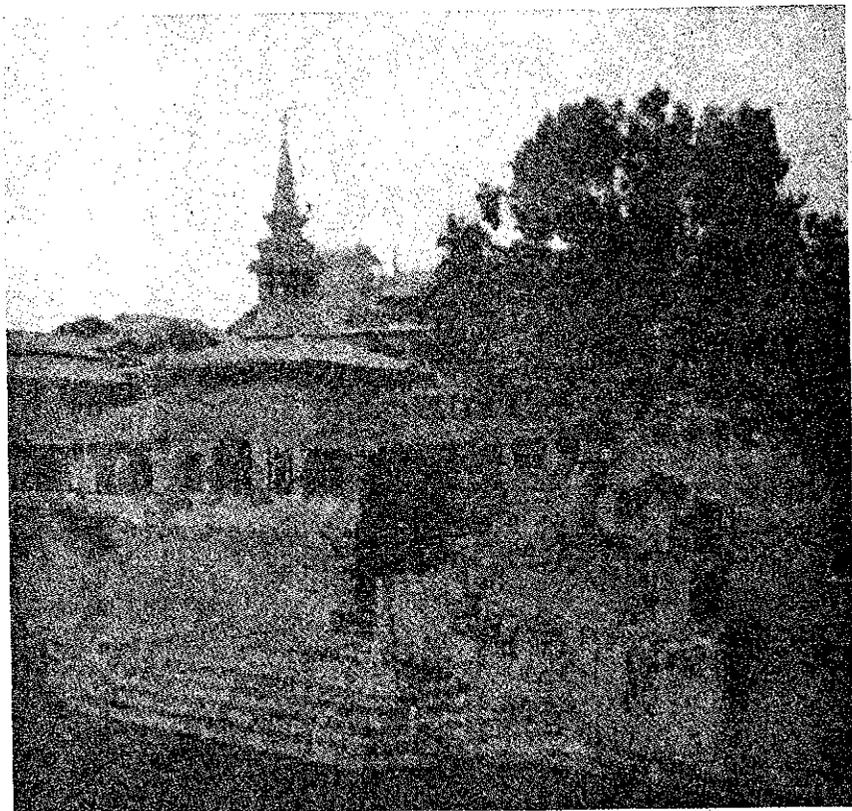
(۲۳۶) ۵ راجج بوی بر دیوار مقبره ملا شاه

رک : کتاب حاضر ۴۲۶

عکس از حسام‌الدین راشدی



(۲۳) قبر ملا شاه پندش  
رک : کتاب حاضر ۳۲۶  
عکس از حسام‌الدین راشدی



(۲۵) آرام گاه محمد امین ویسی  
(فارسی گوینان کشمیر)  
رک : کتاب حاضر ۱۹۸۰

والصلاة والسلام على خير خلقه محمد وآله وصحابة أجمعين



روزی زرین سپردم	بصحت بجایم و کریم
بر روی این جام با شکر	لشکر کشتن غنیمت پس



(۲۶) خط و شبیه محمد حسین کشمیری زرین قلم  
رک : کتاب حاضر ۱۵۶۲







- آصف خان میرزا جعفر ۶۴ ، ۶۵ ، ۶۵۴ ،  
 <۱۳  
 آصفی ، خواجہ ۱۰۳۱  
 آخر خان کلان — امام قلی  
 آخر خان مغل — دیدہ  
 آفاقی ، ملا حسن ۲۰۸  
 آفرین ، لاهوری ۳۲۰  
 آقا محمد شیرازی ، آقایی <۶۵  
 آگہ ۱۸۱۰  
 آندرام — مخلص  
 آند کول ، ہندت — کول  
 آئی خٹلانسی ، مولانا محمد ۶۲۴ ، ۶۳۱ ،  
 ۶۲۳ ، ۶۳۴ ، ۸۹۴  
 آئی ، ملا آئی کشمیری ۲۶  
 آئی ہروی <۲۹  
 آوت ریشی ، شیخ ۱۳۲۲  
 ❁ ابابکر ، مولانا ۱۵۶۰  
 ابدال خان <۱۰۹ ، <۱۰۱۵ ، <۱۰۱۶  
 ابراہیم ۱۵۲ ، <۴۸ ، <۶۶۰ ،  
 <۵۵ ، ۸۲۲ ، ۹۹۴ ، ۱۰۸۸  
 ۱۰۲۹ ، ۱۱۰۰ ، <۸۲  
 ابراہیم اصقہانی ، میرزا ۱۵۶۱  
 ابراہیم بن احمد ماکری <۱۱ ، <۱۰۴ ،  
 <۱۰۵  
 ابراہیم بن نور محمد ۱۰۶۶  
 ابراہیم بیگ <۱۰۰ ، <۱۰۰۵  
 ابراہیم تبریزی - رفعتی  
 ابراہیم حسن کشمیری ۱۳۲  
 ابراہیم خان ، نواب ۳۳ ، ۱۵۵ ، ۱۶۱ ،  
 ۱۶۳ ، ۱۸۲ ، ۱۸۳ ، ۱۹۰ ،  
 ۱۹۱ ، ۱۹۳ ، ۵۹۴ ، ۱۴۲۶  
 <۵۴ ، ۱۴۶۲  
 ابراہیم ، درویش ۱۱۰۱  
 ابراہیم سرہندی ۱۱۹۸  
 ابراہیم ، سید ۱۳۲۲  
 ابراہیم شاہ اول ۱۳۳۳ - ۱۳۳۴  
 ابراہیم شاہ ثانی ۱۳۳۳  
 ابراہیم ، شیخ ۱۰۶  
 ابراہیم عادل شاہ <۸ ، <۱۱۶۴ ، <۱۳۰۵ ،  
 <۱۳۰۶  
 ایکم ، مرزا <۱۵۸  
 ابن حجر ، شیخ <۶۱ ، <۶۳۰ ، <۶۳۱ ،  
 ۶۳۳ ، ۶۳۹ ، ۱۱۰۹ ، ۱۱۳۴  
 ابن عربی ، شیخ محی الدین ۳۳۰ ، ۴۲۸ ،  
 ۱۱۰۵ ، ۱۰۵۱  
 ابن فارص ، شیخ ۱۱۰۵  
 ابن مقلہ ۱۵۵۹  
 ابن یوسف شیرازی <۳  
 ابوالبرکات خسان ۲۴۴ ، ۲۴۶ ، ۴۸۳ ،  
 ۴۸۵ ، ۸۱۳ ، ۱۴۲۲  
 ابوالبرکات ، شیخ <۱۱۴ ، <۱۱۸ ،  
 <۱۵۰  
 ابوالبقا ، ملک ۹۹۵  
 ابوالبقا ، میر ۱۴۹۰ - ۱۴۹۲  
 ابوالبقا ، میرزا قہپاہ ۱۰۲۹  
 ابوالحسن ، امراتہ الہ آبادی <۴  
 ابوالحسن تربیتی ، خواجہ ۲۰ ، ۲۶ ، ۲ ،  
 ۲۸ ، ۲۹ ، ۳۳ ، ۳۵ ، ۳۶ ،  
 ۳۸ ، ۳۹ ، ۴۰ ، ۴۱ ، ۴۳ ،  
 ۴۴ ، ۴۵ ، ۵۱ ، ۶۱ ، ۶۳ ،  
 ۶۵ ، ۶۶ ، ۲۲۸ ، ۵۲۶ ،  
 ۵۳۵ ، ۵۳۸ ، ۵۴۸ ، ۵۴۹ ،  
 <<۱ ، <<۱

ابوالفضل الخطیب گادرونی ۱۱۰۵ء تا ۱۱۲۷ء  
 ۱۱۲۳ء تا ۱۱۷۱ء  
 ابوالقاسم جیل ، خواجہ ۱۲۲۶  
 ابوالقاسم خان ، نواب ۳۱۸ء ، ۳۱۹ء  
 ابوالقاسم ، قاضی ۷۷۴  
 ابوالقاسم گرگانی ۶۰۸  
 ابوالقاسم ، میرزا ۵۸۱ء ، ۷۰۸ء ، ۷۲۶ء  
 ۷۲۳ء ، ۷۲۳ء  
 ابوالمظفر ، دیر ۱۲۸۵  
 ابوالمعالی ، قاضی ۶۳۹ء ، ۷۰۹ء  
 ابوالمفاخر ۱۲۹۰  
 ابوالمکارم رکن الدین ، سمنانی ۶۳۸  
 ابوالمکارم ، شیخ ۱۵۷۱  
 ابوبکر (حضرت) ۱۱۳۶  
 ابوبکر تاج ، شیخ ۶۳۸  
 ابوالنواس ۱۲۵۱ء ، ۱۲۶۲ء  
 ابوتراب ، میر - فطرت  
 ابوتراب ، شیخ ۱۱۲۷ء ، ۱۵۷۱ء  
 ابوحامد ۱۵۷۲  
 ابو حنیفہ ۱۱ء ، ۶۲۶ء ، ۶۳۲ء ، ۶۳۹ء  
 ۱۱۰۵ - ۱۱۰۴  
 ابو سعید ، میرزا ۳۱  
 ابوسعید ، سلطان ۱۳۱۱ء ، ۱۳۲۵ء ، ۱۳۲۶ء  
 ۱۵۶۱  
 ابوسعید گنگوہی ۱۰۵۱  
 ابوسعید معمر حبشی ، شیخ ۶۲۶  
 ابوسلیمان ۹۹۶  
 ابوطالب تیریزی ۷۰۳ء ، ۹۹۱ء ، ۱۰۴۳  
 ابوطالب ، کلیم ہمدانی ۷۶۸  
 ابو عثمان مغربی ، شیخ ۶۳۸

ابوالحسن ، خواجہ ۱۲۱۲  
 ابوالحسن ، علی بہرامی سرخسی ۱۸۲۸  
 ابوالحسن ، ملا ۹۵  
 ابوالحسن ، میرزا ۳۷۹ء ، ۳۸۰ء ، ۳۸۷ء  
 ابوالخیر ، شیخ ۱۱۱۸ء ، ۱۱۲۷ء ، ۱۱۶۳ء  
 ۱۲۰۰ء ، ۱۵۷۱ء  
 ابوالقاسم - قاضی  
 ابوالفتح ، حکیم ، مسیح الدین ۶۳۹ء ، ۶۶۸ء  
 ۷۲۹ء ، ۷۸۵ء ، ۷۸۷ء ، ۷۹۲ء  
 ۷۹۸ء ، ۸۰۶ء ، ۸۱۰ء ، ۸۱۳ء  
 ۸۱۹ء ، ۸۲۱ء ، ۸۲۹ء ، ۱۰۲۴ء  
 ۱۰۳۳ء ، ۱۱۹۶ء  
 ابوالفتح ، سلطان مجد صفوی ۱۰۲۷  
 ابوالفتح ، مولانا ، علامہ ، کلو تلاش پوری  
 ۸۸ء ، ۱۱۰ء  
 ابوالفتح ، گیلانی ، حکیم ۲۷۲  
 ابوالفرج ، رونوی ۱۰۳۰  
 ابوالفضل ، شیخ ۶۶۷ء ، ۶۶۸ء ، ۶۷۳ء  
 ۶۷۴ء ، ۶۷۵ء ، ۸۰۷ء - ۸۰۹ء  
 ۸۱۱ء ، ۸۲۱ء ، ۹۰۹ء ، ۱۰۳۹ء  
 ۱۰۳۲ء ، ۱۱۰۰ء ، ۱۱۰۱ء ، ۱۱۱۳ء -  
 ۱۱۲۰ء ، ۱۱۲۳ء ، ۱۱۲۷ء ، ۱۱۵۰ء  
 ۱۱۵۳ء ، ۱۱۵۴ء ، ۱۱۵۹ء ، ۱۱۶۲ء  
 ۱۱۶۳ء ، ۱۱۶۲ء ، ۱۱۷۵ء - ۱۱۷۷ء  
 ۱۱۸۲ء ، ۱۱۸۶ء - ۱۱۸۸ء ، ۱۱۹۰ء  
 ۱۱۹۱ء ، ۱۱۹۶ء ، ۱۲۰۰ء ، ۱۲۰۶ء  
 ۱۲۱۰ء ، ۱۲۱۱ء ، ۱۲۳۲ء ، ۱۲۳۳ء  
 ۱۲۳۳ء ، ۱۲۳۴ء ، ۱۲۳۸ء ، ۱۲۵۵ء  
 ۱۲۵۶ء ، ۱۲۵۷ء ، ۱۲۵۸ء ، ۱۲۶۲ء  
 ۱۲۶۵ء ، ۱۲۶۶ء ، ۱۲۶۸ء ، ۱۲۷۴ء -  
 ۱۲۷۷ء ، ۱۲۷۸ء ، ۱۲۷۹ء

احمد شاہ ابدالی ۲۱۰ ، ۳۱۹ ، ۳۴۲ ، ۳۴۷

۵۱۷ ، ۵۱۸ ، ۱۶۶۰

احمد شاہ بہمنی ۱۱۸۰

احمد علی ، آغا ۱۵۷۲

احمد علی سندیلوی ، قاضی ۱۰۸۵

احمد کرمانی ، میر سید ۲۲۱ ، ۲۲۲

احمد کشمیری ، ملک الشعراء ۷۵ - ۷۷

۲۱۹

احمد مخدوم قادری ۲۲۱ ، ۲۲۲

احمد ، مولانا ۱۳۱۱ ، ۱۳۱۸ ، ۱۳۱۹

۱۳۲۲ ، ۱۳۲۳ ، ۱۳۲۸ ، ۱۳۳۱

۱۳۳۶

احول سیستانی ۷۷ - ۸۰

اخلاص شاہجہان آبادی ۸۱۸

اخلاص ، کشن چند ۲۱۰

اخلاص ، منشی بلاس رای ۱۷۴۹

ادریس خطاط ۱۵۵۹

ادھم ۱۳۶۱

ادھم ، بابا حاجی ۱۳۲۲

ادھمی ۵۵۲ ، ۵۵۵ ، ۵۵۹ ، ۵۶۰

ادیب صابر ۵۷۱ ، ۱۰۳۰

ارادت خان ۶۵

ارادت مند خان ۲۳۰

ارسطو ۲۰۵ ، ۱۰۷۲

ارسلان بابا ۱۰۷

ارشاد ، آقای ۱۲۹۰

ارغون کابلی ۱۵۶۰

ازلی ، ملا مہدی علی کشمیری ۸۰

استغنا ، میرزا عبدالرسول کشمیری ۱۶۷

استوری ۱۵۷۵

اسحاق ، سید ۱۳۲۲

اسحاق بیگ ۲۳

ابو محمد طاہر القطبی ۵۹۳

ابونصر ۱۹۵

اثیر الدین اخصیتیگی ۱۸۲۹

احترام خان ۸۸

احمد داد ۲۵

احسن خان ، میر ملنگ ۲۲۴

احسن ، میرزا احسن اہق ظفر خان ۱۲ - ۱۷

۱۹ ، ۲۰ ، ۲۶ ، ۳۷ ، ۳۹

۴۶ ، ۴۸ ، ۵۱ - ۷۳ ، ۷۵

۷۷ ، ۷۸ ، ۷۹ ، ۸۰ ، ۸۱ ، ۸۲

۸۳ ، ۸۴ ، ۸۵ ، ۸۶ ، ۸۷

۸۸ ، ۸۹ ، ۹۰ ، ۹۱ ، ۹۲

۹۳ ، ۹۴ ، ۹۵ ، ۹۶ ، ۹۷

۹۸ ، ۹۹ ، ۱۰۰ ، ۱۰۱ ، ۱۰۲

۱۰۳ ، ۱۰۴ ، ۱۰۵ ، ۱۰۶ ، ۱۰۷

۱۰۸ ، ۱۰۹ ، ۱۱۰ ، ۱۱۱ ، ۱۱۲

۱۱۳ ، ۱۱۴ ، ۱۱۵ ، ۱۱۶ ، ۱۱۷

۱۱۸ ، ۱۱۹ ، ۱۲۰ ، ۱۲۱ ، ۱۲۲

۱۲۳

احقر کشمیری ۷۵

احمد ، ایم - بی ۹۱۱

احمد بن حنبل ۱۱۰۵

احمد بن عبدالرحیم صفی پوری ۸۳۰

احمد بن عمر الخیونی (ولی تراش) ۶۳۸

احمد بیگ خان ۸۷۷ ، ۱۰۹۲ - ۱۰۹۳

احمد جام زندہ پیل ۱۵۶۲

احمد حسین قریشی ، پروفیسور ۲۲۷

احمد خان ۸۷۰ ، ۸۷۱

احمد خوشخوان ، شیخ ۱۳۲۲

احمد چک ۳۱

احمد زینہ ۱۳۲۲

احمد سنام ۲۲۸

اشرف علی لکھنوی ۹۹۶

اشرف علی ، منشی ۹۲

اشرف ، مولانا محمد ۸۸ ، ۸۹

اشرف ، ملا محمد سعید ۱۸۲ ، ۲۵۵ ، ۳۸۵

۵۲۳ ، ۵۲۸ ، ۵۴۶ ، ۵۵۷

۵۶۸ ، ۵۷۵ ، ۵۷۷ ، ۹۵۲

۱۲۳۲ ، ۱۷۳۰ - ۱۷۲۸

اصطلاح ، محمد اصلح ، ۱ ، ۸۵ ، ۸۹ ، ۹۹

۱۶۳ ، ۱۶۷ ، ۱۹۳ ، ۲۳۲

۹۹۳ ، ۱۲۲۶ ، ۱۳۶۵ ، ۱۴۶۹

۱۵۸ ، ۱۵۸۹ ، ۱۶۰۲

اظہر ، مولانا ۱۵۶۱

اظہر ، میر اظہر خان بخاری ۸۱

اظہری ، سراج الدین ۸۱-۸۴ ، ۲۷۲ ، ۵۰۲

اعتماد الدولہ ، قیسات بیگ ، میرزا ۳۰

۱۰۲۶

اعتماد الدولہ - قمرالدین خان

اعتقاد خان ، محمد مراد ۱۵۵۰ - ۱۵۵۲

اعتقاد خان ، میرزا شاپور ۳۱ ، ۳۵ ، ۴۶

۴۹ ، ۲۲۸ ، ۱۲۸۰ ، ۱۳۷۱ -

۱۳۷۲ ، ۱۳۷۵ - ۱۳۷۶ ، ۱۳۷۹

۱۳۸۰ ، ۱۳۸۳ ، ۱۳۹۰ - ۱۳۹۲

۱۵۰۷ ، ۱۸۰۱

اعظم دیدہ مری ، خواجہ محمد ۸۵ ، ۸۶

۸۸ - ۹۳ ، ۹۵ ، ۹۷ ، ۹۸

۱۰۷

اصحاز ، محمد ۸۲

اعظم خان ۱۲۷۹ ، ۱۲۸۶ ، ۱۷۹۸

اعشی ۱۰۳۰

افراسیاب ۳۵۹ ، ۳۶۵

افضل الہ آبادی ، شیخ محمد ۱۸۰

افضل بخاری ، جلا محمد ۷۷

اسحاق خان قرا تانا ۶۲

اسحاق ختلانی ۶۳۸

اسحاق ، خواجہ محمد ۹۳

اسد اللہ خان ۹۲۸ ، ۹۳۰ ، ۹۳۸ ، ۹۵۳

۹۵۹ ، ۹۶۰

اسدی طوسی ۹۹۳

اسفندیار ۲۱۸

اسکندر ، مولانا ۱۲۹۹

اسلام خان میر عبدالسلام خان مشہدی ، نواب

۱۳۲ ، ۲۹۳ ، ۲۹۷ ، ۲۹۸

۳۷۸ ، ۳۸۳ ، ۳۷۹ ، ۳۷۸

۳۸۶ ، ۳۸۹ ، ۴۰۱ ، ۴۱۱ -

۴۱۳ ، ۴۲۰ ، ۴۲۱ ، ۴۷۲

۱۱۲۰ ، ۱۱۲۱ ، ۱۱۸۸

اسلام خان ، امیر الامرا ۹۹ ، ۱۸۰۵

اسلام خان بدخشی ۱۶۶۸ - ۱۶۶۹

اسلام خان ، ولا ۹۲۸ ، ۹۳۰

اسماعیل بیگ ۳۳ ، ۱۰۷۴

اسماعیل کشمیری - بینش

اسماعیل ، میرزا ۲۲۹

اسماعیل ، ملا ۶۹

اسماعیل ، سید ۱۳۲۲

اسماعیل شاہ ، سلطان ۱۳۳۲ - ۱۳۳۵

اسماعیل ، شیخ ۱۳۲۲

اسماعیل عادل شاہ ۱۱۸۸

اسیر ۴۰ ، ۵۹۸

اسپرنگر (صاحب قہرست) ۲۳۰

اشرف آصف الدولہ ۹۳۰

اشرف اقدس ، نواب ۱۵۵

اشرف الدین ۹۱

اشرف خان - صمصام الدولہ

۱۸۲۱ ، ۱۸۲۵ ، ۱۸۲۱-۱۸۱۸  
 ۱۸۲۲  
 اکبر خان غازی ، سردار محمد ۲۱۶  
 اکبر ، محمد اکبر خان امیر الدولہ ۱۰۵ ، ۱۰۶  
 اکرام خان ۲۲۱  
 اکمل ، اکمل الدین محمد بیگہ بدخشی ۱۰۰ ،  
 ۱۱۰ ، ۱۱۱ ، ۱۱۲  
 الجایتو سلطان ۸۸۸ ، ۹۰۶  
 الہی ، حکیم صدوالدین شیرازی ۱۵۲-۱  
 ۱۵۳  
 الہی ہمدانی ، میر ہمدان الدین محمود ۴ ،  
 ۱۱۲-۱۱۱ ، ۱۱۹-۱۲۰  
 ۲۶۰ ، ۲۸۰ ، ۲۸۲ ، ۲۸۸  
 ۵۰۰ ، ۵۱۵ ، ۵۵۵ ، ۵۶۰  
 ۹۰۵ ، ۹۹۳ ، ۹۹۹ ، ۱۰۳۱  
 ۱۵۰۲ ، ۱۸۱  
 الہی تھی ، میر ۱۰۳۱  
 الپ ارسلان ۱۳۸۵  
 الغ بیگہ ، میرزا ۳۵۶ ، ۳۶۸ ، ۸۸۳  
 ۱۲۲۳  
 الفت ، آقای ۵۰۰  
 القا ، میان محمد صادق ۳۳۱  
 الیاس حبشی ۲  
 الیاس فاروقی عمری ، شیخ محمد ۹۰  
 امام ، امام الدین جنگ بہادر ۱۳۰ ، ۱۳۳  
 ۱۳۰۰  
 امام جعفر صادق ۱۳۰۵  
 امام حسین ۸۹۶ ، ۱۶۰۵  
 امام رضا ۵۲۱ ، ۶۳۹ ، ۷۲۶ ، ۷۷۷  
 ۱۲۲۸ ، ۱۲۵۲  
 امام علی نقی ۲۹۲

افضل خان ۱۲۳۳ ، ۱۲۰۹ ، ۱۲۸۶  
 افضل ، سید ۱۳۲۲  
 افلاطون ۲۰۵ ، ۳۲۶ ، ۳۳۰ ، ۳۹۳  
 ۶۵۹ ، ۷۸۶ ، ۸۳۳ ، ۹۵۸  
 ۱۲۰۵ ، ۱۲۱۳ ، ۱۸۲۰  
 اقبال ۹۸ ، ۹۹ ، ۱۰۰ ، ۱۰۲ ، ۹۹۰  
 اکبر پادشاہ ۲۶ ، ۲۷ ، ۲۸ ، ۳۱  
 ۳۳ ، ۳۴ ، ۸۰ ، ۸۲ ، ۱۰۸  
 ۱۱۰ ، ۱۲۳ ، ۱۳۲ ، ۱۰۲  
 ۲۰۱ ، ۲۲۳ ، ۲۲۳ ، ۲۲۹  
 ۲۳۰ ، ۲۴۲ ، ۳۳۹ ، ۳۶۳  
 ۳۸۸ ، ۴۸۹ ، ۵۱۵ ، ۶۱۵  
 ۶۲۶ ، ۶۲۸ ، ۶۳۰ ، ۶۳۱  
 ۶۵۴ ، ۶۵۸ ، ۶۶۸ ، ۶۰۲-  
 ۶۰۴ ، ۷۰۰ ، ۷۰۶ ، ۹۸  
 ۹۹ ، ۸۰۱ ، ۸۱۰ ، ۸۱۱  
 ۸۲۱ ، ۸۳۱ ، ۸۶۵ ، ۸۶۶  
 ۸۶۸ ، ۸۶۶ ، ۸۸۳ ، ۹۶۱  
 ۱۰۰۲ ، ۱۰۰۳ ، ۱۰۰۵ ، ۱۰۰۶  
 ۱۰۰۸-۱۰۱۰ ، ۱۰۲۲ ، ۱۰۳۲  
 ۱۰۲۳ ، ۱۰۹۲-۱۰۹۶ ، ۱۱۳۱  
 ۱۱۳۳ ، ۱۱۳۶-۱۱۳۱ ، ۱۱۵۰  
 ۱۱۵۲ ، ۱۱۶۲ ، ۱۱۶۲ ، ۱۱۰۲  
 ۱۱۰۳-۱۱۰۵ ، ۱۱۰۷ ، ۱۱۸۲  
 ۱۱۸۳ ، ۱۱۸۸ ، ۱۱۹۰-۱۱۹۲  
 ۱۱۹۰ ، ۱۱۹۸ ، ۱۲۰۵ ، ۱۲۰۹  
 ۱۲۱۱ ، ۱۲۲۰ ، ۱۲۲۲ ، ۱۲۹۸  
 ۱۳۲۵ ، ۱۳۳۲ ، ۱۳۳۶ ، ۱۳۸۸  
 ۱۴۲۴ ، ۱۴۵۳ ، ۱۵۶۰ ، ۱۵۶۵  
 ۱۵۰۱ ، ۱۵۰۲ ، ۱۶۳۰ ، ۱۶۳۳  
 ۱۶۳۶ ، ۱۶۳۷ ، ۱۶۳۹ ، ۱۶۶۶

انوری ۲۳۲ ، ۴۶۵ ، ۴۷۶ ، ۴۸۹ ، ۷۹۱  
 ۸۲۳ ، ۸۳۱ ، ۱۰۳۰ ، ۱۰۴۰  
 ۱۲۸۵ ، ۱۳۸۹ ، ۱۵۸۸ ، ۱۸۲۹  
 انیسوی ، یول قلی بیگ ۵۵۵ ، ۱۳۸۷  
 اوتر تھکورد ، شیخ ۱۳۲۲  
 اوتر رینہ چاورد ۱۳۳۱  
 اوجی ۶۰۰  
 اوحدی مراضی ۱۸۳۰  
 اودت نرائن سنگھ بہادر ، مہاراجہ ۲۴۹  
 اورنگزیب - عالمگیر  
 اولیاء چلبی (سیاح) ۵۵۲ ، ۵۵۹  
 اعلی شیرازی ۵۵۵ ، ۵۹۷ ، ۱۰۳۱  
 ایاز ۲۰۲ ، ۳۱۰ ، ۳۱۳ ، ۴۱۶ ، ۸۳۹  
 ۱۰۶۸ ، ۱۲۵۸  
 ایٹی (Ethie) ۵۷۸ ، ۵۹۳ ، ۷۱  
 ایڈورڈز ، ای (Edwards, E) ۱۰۶۶  
 ایلیٹ (Elliot) ۲۱  
 ایلیٹ و داؤسن (Elliot & Dowson)  
 ۷۷  
 ایوانوف ۱۰۶۵  
 ایوب ۳۹۴  
 ایوب بیگ ۶۶  
 بابا یم ریشی ۱۳۲۲  
 بابا حاجی ادم ۱۶۸۶  
 بابا خلیل ۱۰۹ ، ۱۰۱۱ ، ۱۰۱۲  
 ۱۰۱۷ ، ۱۰۱۸  
 بابا داؤد خساکی ، شیخ ۶۳۵ ، ۶۳۷  
 ۹۱۴ ، ۹۶۳ ، ۹۶۶  
 بابا طالب اصفہانی ۱۰۲۲  
 بابا طاہر ۹۱۴  
 بابا لولی حاجی ۱۳۲۲  
 بابا میر ویسی ۱۳۲۲ ، ۱۶۸۰  
 بابا نصیب ۴۴۱ ، ۴۴۲ ، ۱۳۲۶ - ۱۲۲۷  
 بابا ولی ۱۸۷۹

امام کیا دیلمی ۴۳۶  
 امام قلی آغز خان (کلان) ۱۱۳ ، ۲۴۴  
 ۲۴۶ ، ۳۸۸ ، ۳۸۹  
 امام موسیٰ کاظم ۴۹۲  
 امان اللہ بیگ ترکمان - زخمی  
 امان اللہ خان ۱۰۲۰  
 امان اللہ ، میرزا ۷۷ ، ۸۰  
 امانت خان ۲۶ ، ۱۳۷ ، ۱۰۸۲ ، ۱۲۹۸  
 امر اللہ ، میرزا ۳۷۲ ، ۴۸۱ ، ۴۸۵  
 ۵۰۱ ، ۵۱۴  
 امر اڑالقیس ۱۰۳۰  
 امید علی جولک ۶۶  
 امید ، قزلباش خان ۳۷۰  
 امیر بیگ والہ ۳۸۵  
 امیر خان ، سید - انجام  
 امیر خان ۱۲۲۳  
 امیر عبداللہ برزش آبادی ۶۳۸  
 امیر محمد ۶۳۶  
 امیر معزی ۱۸۲۸  
 امیر نصر ۱۳۸۴  
 امین سیوستانی ، محمد ۴۲  
 امین ، مولانا محمد امین کشمیری ۱۳۰ ، ۱۳۱  
 ۱۰۴۸ - ۱۰۵۲  
 امین ، میر محمد - سعادت خان برهان الملک  
 انجام ، عمدتہ الملک نواب سید امیر خان ،  
 ۷ ، ۸۸ ، ۱۳۲ ، ۲۴۶  
 انجیب ، حاجی محمد ربیع مغربی ۱۳۱  
 انجیب ، میر ضیاء اللہ کشمیری ۱۳۱  
 انسان ، اسد اللہ یار خان ۱۳۲ ، ۳۱۰  
 انوار لاهوری ، ملا ۴۸۱  
 انور ، مولوی محمد ۱۳۶

- بیراهن ، شیخ بیراهن پوری ۲۵۳  
 بزرگ خانم ۱۵ ، ۲۶ ، ۳۹ ، ۶۸ ، ۶۹  
 بزرگی کشمیریہ ۱۳۳ ، ۱۳۴  
 بزوی ۴۹ <  
 بشن داس مصور ۶۸ ، ۷۰ ، ۷۵ <  
 بصیر ، اخوند ملا حافظ ۶۲۵ ، ۶۳۶  
 بقا ، پندت سترام ۱۳۳  
 بقائی خراسانی ۲۸ <  
 بقائی بخاری ، حاجی ۱۸۱ <  
 بقراط ۱۳۵۸  
 بکتش خان ۶۷۶ - ۶۷۸  
 بلبل شاه ، سید شرف الدین ۸۳۸ ، ۸۵۲ ،  
 ۸۶۲  
 بلبل ، عبدالرحمن ۲۲۶  
 بلبل ، ملا اشرف دائری ۱۳۵  
 بلقیس (ملکہ سبا) ۸۰ ، ۱۲۳۵  
 بلست زینہ ۱۳۲۸  
 بلو خمین ، ایچ (H. Blochman) ۱۵۷۲ <  
 ۱۵۷۵  
 بلوی شیرازی ، خواجہ ۷۷ ، ۹۸ ، ۹۹ <  
 ۸۲۰  
 بوالفرج (۹۱) ، ۸۲۳  
 بوته صوفی ۶۳ <  
 بوذر (ابوذر غفار) ۵۲۳  
 بوعلی قلندر ۹۲۲ ، ۹۲۵  
 بوعلی سینا ۱۰۶۸  
 بولاقی ۱۲۵۰ ، ۱۲۶۷  
 بہا ، ملا بہاء الدین متر ۱۳۶ ، ۱۳۷ <  
 بہادر خان ، سید ۴۷ <  
 بہادر خان کوکہ ۱۶۶۶  
 بہادر شاہ ۱۵۲۸ ، ۱۵۲۹ ، ۱۵۵۲  
 بہادر شاہ (بن عالمگیر) ۱۰۷۲ ، ۱۰۷۵  
 بہار ، پندت لہہ کول ۱۶۳ ، ۱۶۷ ، ۱۸۳۳  
 بہار ، ملک الشعرا ۵۶۳  
 بیابر پادشاہ ۹۰۹ ، ۱۱۸ ، ۱۱۸۸ ،  
 ۱۳۶۶ ، ۱۳۶۹ ، ۱۷۷۷ <  
 باسکر ، پندت واسہ کاک ۱۴۱  
 باغی ، میر ۱۴۵۱  
 باقر خان نجم ۳۱  
 باقر حلوی شیرازی میر محمد ۲۵ ، ۲۷ <  
 باقر لاهوری ، دکتور محمد ۱۹۱  
 باقر ، ملا محمد باقر خراسانی ۳۱۶ ، ۳۱۷ <  
 باقر ، ملا باقر شیرازی ۱۷۵۳ - ۱۷۵۴ <  
 باقر ، میرزا ۱۰۰۳  
 باقیانی نائینی ۱۳۶۵  
 بالہ پندت ۱۲ ، ۱۲۸  
 بام الدین ، بابا ۱۳۲۲  
 بازیید بسظامی ۳۵۰ ، ۶۳۹ ، ۶۶۲  
 بایستقر ، میرزا ۳۵ ، ۱۰۰۳  
 بختاور خان ۳۳۸  
 بختیار کاکي ، خواجہ ۱۳۱۱  
 بدایونی ، عبدالقادر ۶۲ - ۶۲۹ ، ۸۲۳ (۸۱۸)  
 ۱۱۳۳ ، ۱۱۳۵ ، ۱۱۳۳ ، ۱۱۳۴ <  
 ۱۱۹۲ ، ۱۱۹۹ - ۱۱۹۹ ، ۱۵۶۶  
 بدرالدین کشمیری ۱۳۲  
 بدرالدین زینہ کدلی ، سید ۱۳۲۲  
 بدر ، پندت بلیدر جیو در ۱۷۵۵ <  
 بدر چاچی ۱۱۸۰  
 بدیا دھر ، پندت ۲۸۸  
 بدیع الدین قلندر ۹۳۱  
 بدیہی ، مولانا ۱۳۹۴  
 براؤن ۵۹۲ ، ۵۹۴ ، ۷۰۳ <  
 برجیس ۱۲۳۵  
 برخوردار ، سید ۱۳۲۲  
 بردیخان ، تنگری بردی خان ۲۳۶  
 برہان شاہ ۱۱۸۳ - ۱۱۸۴

بيضاى ، آقاى پرتو ۱۳۵۰، ۱۳۵۶-۱۳۵۷  
۱۳۵۹ ، ۱۳۸۲ - ۱۳۸۳

بيغرض ، پندت نندلال در ۱۳۱

بيشم بيراگى ۳۵۱

بيل ، دبلو . بى . (Bayley, W. B.)  
۱۰۶۶

بيشش ، ميرزا محمد اسماعيل کشميرى ۱۳۱ ،

۱۳۲ ، ۱۳۶ ، ۱۳۷ ، ۱۳۸ ،  
۱۵۳

بينوا ، حسين ۹۲۳

بيوريج ، ايچ (H. Beveridge) ۱۰۶۵ ،  
۱۵۷۲

بيهمتى بيگم بى بى قاج خاتون ۱۱۶ ، ۱۱۷ ،  
۱۴۵۱

● پرائس ، ميجر دى (Price, Mjor D.)  
۱۵۷۲

پر باز ، شيخ ۱۳۲۲

پرويز ، شاهزاده ۱۳۳

پلچى خان ۷۹۹

پنبه ، محمد على ۳۷۶

پندت راجكول ديري ۱۸۳۳

پور ادم ۱۳۶۱

پور پشنگ ۲۱۸

پور سيكنگين ۱۳۶۱ ، ۱۳۸۵

پير حسن شاه ۱۰۶۲

پير محمد قادري ۸۹۳

پير محى الدين نوري ۶۳۸

● تابه رام تركى ، پندت - بيتاب

تائير ، ميرزا محسن ۱۸۳ ، ۳۱۶ ، ۳۱۷

قاج الدين ، سيد ۱۱۷ ، ۸۹۰ ، ۹۱۲ ، ۹۱۳

قاج الدين سمناني ، سيد ۹۱۳ ، ۹۱۴

قاج سليمان ، خواجه ۱۵۶۰

قائب ، خواجه ابوالحسن ۱۵۲

تجلى كاشى ۱۵۸۱

بهاسكرا اچاربه ۱۱۹۷

بهاون ۱۱۹۸

بهاء الدين ذكريا ۲۲۱

بهاء الدين گنج بخش ۱۱۶ ، ۱۳۲۲ ، ۱۳۸۱ ،  
۱۶۸۸ ، ۱۶۸۶

بهاء الدين نقشبند ، خواجه ۱۶۸۶

بهاء الدين عالمى ۱۰۷۶

بهاگون داس ۸۶۶

بهاگونت راي قلندر ۹۲۳ ، ۹۵۲

ببخت ، سرى ۱۳۲۰

بهرام تبريزى ، ملا ۵۹۳

بهرام خان ۱۳۱۸

بهرام گور ۸۰۳

بهبول ۲۱۳

بهبول دانا ۷۶۵

بهبول لودى ، سلطان ۱۳۱۷

بهرام ميرزا صفورى ۲۲۹

بيبان ، آقا مبهى اصفهاني ۱۷۵۵ - ۱۷۵۷

بيبدل خان - سعيداي گيلانى

بيخبر بلگرامى ، مير عظمت الله ۹۲۹

بى بى جمال خاتون ۳۲۸

بى بى واقي (بادى) ۳۲۸

بيتاب ، پندت تابه رام تركى ۱۳۸

بيخبر ، غلام غوث کشميرى ۱۳۹

بيخود ، پندت سترام کشميرى ۱۳۰

بيخود ، ملا ۱۳۳۳

بيخود ، خواجه محمد عاصم ۱۳۰

بيدل ، ميرزا عبدالقادر ۳۳۱ ، ۳۳۳ ، ۳۳۰

۳۳۷ ، ۳۳۹ ، ۵۵۶ ، ۵۵۷ ، ۵۵۸

۵۷۲ ، ۹۲۹ ، ۹۳۰ ، ۹۳۱ ، ۹۳۲

۹۳۳ ، ۹۳۴ ، ۹۳۵ ، ۹۳۶ ، ۹۳۷

۹۳۸ ، ۹۳۹ ، ۹۴۰ ، ۹۴۱ ، ۹۴۲

۹۴۳ ، ۹۴۴ ، ۹۴۵ ، ۹۴۶ ، ۹۴۷

۹۴۸ ، ۹۴۹ ، ۹۵۰ ، ۹۵۱ ، ۹۵۲

بيوردر كاجرو ، پندت ۱۳۳

بير سنگايو پنديله ۱۵۶۵ - ۱۵۶۶

بيرم خان ۱۱۳۸



۴۰۳ ، ۳۹۶ ، ۳۹۳ ، ۳۹۱  
 ۶۸۵ ، ۶۵۱ ، ۶۰۵ ، ۴۱۹  
 ۸۴۰ ، ۸۲۴ ، ۷۹۲ ، ۷۶۹  
 ۹۹۸ ، ۹۵۷ ، ۸۶۰ ، ۸۵۵

۱۰۱۲

جمال الدین احمد ذاکر جورفانی ۶۳۸

جمال الدین سیالکوٹی <<۴

جمال الدین ، سید ۹۱۰

جمال الدین شیرازی <۹ ، ۸۱۰ ، ۸۱۱

۱۰۲۶ ، ۱۰۲۳ ، ۸۲۲ ، ۸۲۱

جمال الدین ، قاضی <<۴

جمال الدین محدث ۸۹۱

جمال الدین ، مولانا ۱۳۲۲

جمشید بن شمس الدین سلطان ۱۳۳۳-۱۳۳۴

جمیل حافظ ، ملا ۱۳۱۶ ، ۱۳۲۴

جنون ، خواجہ ابوالفتح خان ۱۷۹ ، ۱۸۰

جنید بغدادی ، شیخ ۶۳۸

جوآلا پرشاد - آذر

جوہار خان ۱۲۸۵

جوہر نانت ، ملا ۱۲۲۶

جوہری ، محمد مقیم <۴

جوہیا ، میرزا داراب بیگ تبریزی ، ۷۵ ، ۷۶

۱۲۶ ، ۱۲۱ ، ۱۶۴ ، ۱۶۶

۱۶۷ ، ۱۸۱ - ۱۹۴ ، ۲۰۰

۲۰۹ ، ۲۱۰ ، ۲۹۱ - ۲۹۳

۲۹۸ ، ۸۵۲ ، ۱۰۸۰ ، ۱۳۲۴ -

۱۳۲۶ ، ۱۳۲۳ ، ۱۳۲۸ ، ۱۷۶۴

جہان آرا بیگم ۲۸۲ ، ۴۳۱ ، ۴۴۰

۴۴۵ ، ۱۶ ، ۱۸ ، ۱۲۴۵

۱۲۶۴ ، ۱۲۰۵ ، ۱۳۲۰ - ۱۳۳۱

۱۳۴۳

جہاندار شاہ ۱۰۶ ، ۲۱۱ ، ۲۳۹ ، ۲۴۰

جامی <۱ ، ۴۸۸ ، ۵۰۱ ، ۵۵۴

۶۲۴ ، ۶۲۷ ، ۶۳۱ ، ۶۳۳ -

۶۳۴ ، ۶۵۱ ، ۶۵۰ ، ۸۳۹

۹۹۴ ، ۱۱۰۰ ، ۱۰۳۰ ، ۱۱۰۳

۱۱۸۲ ، ۱۸۳۱

جانباز ، سید ۱۳۲۲

جانسی ۵۵۲ ، ۵۵۹

جبرئیل ۱۴۹ ، ۱۵۰ ، ۱۵۱ ، ۳۰۸

۸۴۱ ، ۱۲۰۳

جریر ۱۰۳۰

جسرت کوکھر ۱۳۱۳ ، ۱۳۱۹

جسونت سنگھ ، راجہ ۲۲۰ ، ۳۵

جعفر بیگ - پیش

جعفر تبریزی ، مولانا ۱۵۶۱

جعفر خان ، نواب ۵۲۰ ، ۵۳۹ ، ۵۴۵

جعفر ، سید ۱۳۲۲

جعفر معالی ، میرزا ۹۷۲

جعفر ندوی ، میر ۱۰۱۸

جعفری ، جلال الدین <<۱۵

جعفری ، مولانا ۶۱۱

جگراج ۶۶

جلال الدین سیادت ۱۰۸۰

جلال الدین ہمانی اصفہانی ۵۶۳ ، ۵۶۹

جلالای طباطبائی ۴۸۵ ، ۱۳۳۸ ، ۱۳۶۹

۱۳۷۱ ، ۱۳۷۷

جلال ، جلال الدین اسیر شہرستانی <۹ ،

۲۹۰ ، ۲۹۹ ، ۳۰۲ ، ۳۱۴

۳۱۵ ، ۵۵۵

جلال ، مولانا ۱۳۹۳ ، ۱۵۹۸

جلیل کاشانی ، سید ۱۳۲۲

جم (جمشید) ۱۰۲ ، ۱۳۴ ، ۱۷۲ ، ۲۱۵

۲۵۰ ، ۲۶۲ ، ۲۷۱ ، ۳۰۸



- حسان بن ثابت ۶۶۳ ، ۱۰۳۰  
 حسرتی دهلوی ۹  
 حسن بصری ۶۳۸  
 حسن بلادوری ۹۹۴  
 حسن بن شیخ محمد ۱۰۶۱ ، ۱۰۶۳  
 حسن تاری ، خواجه ۲۲۱  
 حسن راجا ۲۱۰ ، ۳۱۹  
 حسن ، روملو ۱۱۰۶  
 حسن ، سید ۸۹۱  
 حسن شاه بقال ، خواجه ۱۱۰۶  
 حسن شاه ، سلطان ۱۳۲۳ - ۱۳۲۲  
 حسن گنسانی ، شیخ میر ۶۲۴ ، ۶۳۱ ، ۶۳۲  
 ۶۳۶ ، ۶۳۴ ، ۶۳۲  
 حسن علی خان ، اشرف الدوله میرزا ۱۰۰۵  
 حسن علی مشہدی ، مولانا ۱۵۶۱  
 حسن کالیبی ، شیخ ۱۱۹  
 حسن منطقی ، سید ۱۳۲۲  
 حسن مکی ، شیخ ۶۳۹  
 حسین الدین ۲۱۱  
 حسین حسنی ، سید ۱۰۲۶ ، ۱۰۲۷  
 حسین ، خواجه محمد ۹۳  
 حسین خوارزمی ، شیخ کمال الدین ۶۱  
 ۶۳۳ ، ۶۳۰ ، ۶۲۸ ، ۶۲۵  
 ۶۳۸ ، ۶۳۴  
 حسین خوانسار ، آقا ۱۵۵ ، ۱۶۱ ، ۱۶۲ ، ۱۶۳  
 حسین دوست سنہلی ، میر ۴۱۳  
 حسین سامانی (سمنانی) ۸۹۰ ، ۸۹۱  
 ۹۱۲ ، ۹۱۳  
 حسین سبزواری ، میر ۴۵ ، ۶۴  
 حسین ، سید ۱۳۲۲
- ۴۶ ، ۸۶ ، ۹۵ ، ۱۰۰ ، ۱۰۰۵  
 ۱۱۸۲ ، ۱۲۲۴ ، ۱۳۲۰ ، ۱۳۶۲  
 ۱۸۳۰ ، ۱۷۲۰  
 حالتی ، یادگار چغتائی ۲۷۴  
 حالی ، الطاف حسین ۱۸۸۴  
 حبیہ خاتون ۱۰۰۵  
 حبیب الرحمن خان شروانی ۸۳۸  
 حبیب اللہ خان ۳۵۲ ، ۳۵۳  
 حبیب اللہ ، میر ۱۱۱  
 حبیب اللہ گنسی ، خواجه ۹۳ ، ۱۰۸ ، ۱۱۱  
 حبیب اللہ عطار ، خواجه ۶۳۸  
 حبیب اللہ نوشہروی ، خواجه ۶۳۸ ، ۶۴۰  
 حبیب اللہ اعجمی ، خواجه ۶۳۸  
 حبیب چک ۳۱  
 حبیب خان ۱۷۱۲  
 حبیب شاہ ۱۳۳۳  
 حبیب کاشانی ، سید ۱۳۲۲  
 حبیبی ، خواجه حبیب اللہ ۲۰۶ ، ۲۰۸ ، ۲۰۹  
 حجاب ، میر محمد اسماعیل ۱۳۳۳  
 حجت اللہ سعد آبادی ۱۱۷ ، ۱۱۹  
 حجت ، میرزا مہدی کشمیری ۲۰۹ ، ۲۱۰  
 حزنی ، اصقہانی ۴۰ ، ۱۰۳۱  
 حزین ، شیخ محمد علی لاهیجانی ۱۳۸ ، ۱۷۸  
 ۲۹۰ ، ۲۹۱ ، ۵۲۶ ، ۷۰۲  
 ۱۰۰۵ ، ۱۳۶۱ ، ۱۸۱۱  
 حسابی ، میرزای ۱۰۳۱  
 حسام الدین خان ۳۶۶ ، ۳۶۷ ، ۳۷۶  
 ۴۵۴  
 حسام الدین مغل ۱۳۲۷

- حسین شاہ ۸۸۲  
 حسین شاہ چک ۲۱۰  
 حسین علی خان ، سید ۲۶۸  
 حسین کشمیری ۲۱۱ ، ۲۱۲  
 حسین مروی ، خواجہ ۶۲۳  
 حسین منطقی ، سید ۱۳۲۲  
 حسین مہروی ، خواجہ ۱۱۳۴  
 حسین ، میر ۸۷۵  
 حشمت ، پد علی ۲۱۲ ، ۲۱۳  
 حضرت زہرا ۱۶۷  
 حضور اللہ ، سید ۱۳۲۲ ، ۱۳۲۰  
 حضوری ، پندت ہرہ کول ۲۱۳  
 حضوری قمی ۱۰۳۱ ، ۱۱۸۲  
 حفظ اللہ خان صوبیدار ۱۹۳ ، ۱۹۴  
 حفظی ، ملا ۲ ، ۳۸  
 حفیظ ہوشیار پوری ۱۸۲۵  
 حکمت ، علی اصغر ۹۱۰  
 حکیم حاذق ۵۵۵ ، ۶۰۰ ، ۸۱۳ ، ۸۱۹  
 ۸۲۲  
 حکیم رکنائے کاشی ، مسیح ۷۵ ، ۳۸۴  
 ۴۸۹ ، ۵۰۰ ، ۵۱۵ ، ۱۵۸۰  
 حکیم روحانی سمرقندی ۱۱۸۰  
 حکیم شفائی شیرازی ۱۶۹۶ ، ۱۸۳۲  
 حکیم علی ۱۱۵۹  
 حکیم غزنوی ۵۹۸ ، ۵۹۹  
 حکیم فخر الدین شیرازی ۱۷۵۲  
 حکیم فغفور گیلانی ۱۵۸۱  
 حکیم قطبا ۷۵  
 حکیم ملا اصفہانی ۱۲۲  
 حکیم ہمام ۱۱۳ ، ۲۷۲ ، ۹۸ ، ۸۱۳  
 ۸۱۹ ، ۱۱۵۹
- حلیم ، حافظ حلیم ۲۱۴  
 حمایت اللہ ، ۲۱۵  
 حمدی کشمیری ۲۱۴ ، ۲۱۵  
 حمدی قزوینی ، قاضی میرک ۲۱۵  
 حمزہ ، مخدوم شیخ ۲۲۱ ، ۲۲۲ ، ۲۲۳  
 ۲۴۱ ، ۱۴۲۸  
 حمید اللہ ، خواجہ ۹۵  
 حمید الدین شاہ مجذوب ۸۹۴ ، ۹۳۰ ، ۹۳۱  
 ۹۴۹ ، ۹۵۴ ، ۹۵۹  
 حمید ، ملا ۱۳ ، ۱۷ ، ۱۹  
 حمید ، ملا حمید اللہ کشمیری ۲۱۵ ، ۲۱۸  
 حمیدی ، مولانا حمیدی کشمیری ۲۱۸ ، ۳۱۹  
 حنیف الدین ، بابا ۱۳۲۳  
 حیاتی ۲۷۳ ، ۱۳۲۰  
 حیدر بت ، بابا ۱۳۲۲  
 حیدر چادورا ، ملک ۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۲۲  
 حیدر چرخمی ، خواجہ ۱۲۲۶  
 حیدر چک ۱۰ ، ۱۳ ، ۱۶ ، ۱۷ ، ۱۸ ، ۱۹  
 ۲۰  
 حیدر دوغلت ، میرزا ۱۳۲۸ ، ۱۳۲۹  
 ۱۳۳۲ ، ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۵ ، ۱۳۵۰  
 حیدر ، سید میر ۸۹۱ ، ۹۱۰  
 حیدر علی ۸۴  
 حیدر علی — اظہری  
 حیدر — قطب الدین  
 حیدر ، ملا — خصال  
 حیدر ملک کشمیری ۱۲۹۹ ، ۱۳۳۱  
 حیدر معبای کاشی ، امیر ۶۱۳  
 حیدر ملک ، رئیس الملک ۱۷۳  
 حیدر ، میر ۲۸ ، ۵۵۵  
 حیدر ، میر بابا ۲۲۱

تذکره شعرائ کشمیر

۸۲۹ - ۸۲۷ ، ۸۲۲ ، ۸۲۱  
 ۱۰۲۵ ، ۱۰۰۸ ، ۱۰۰۶ ، ۱۰۰۱  
 ۱۳۳۸ ، ۱۰۳۸ ، ۱۰۳۳ ، ۱۰۳۳  
 ۱۶۳۳ ، ۱۶۲۶ ، ۱۶۲۸ ، ۱۶۳۱  
 ۱۶۳۰ - ۱۶۳۹ ، ۱۶۳۷ - ۱۶۳۶  
 ۱۶۷۸ - ۱۶۷۷ ، ۱۶۷۳  
 خان دوران نصرت جنگ ۳۶ ، ۳۶ ، ۶۹ ، ۱۳۵۱  
 ۱۳۶۹  
 محاوروی ، حضرت سید محمد خاوری ۲۲۵ ، ۲۲۶  
 خائف ، خائف کشمیری ۲۲۶  
 خدایار خان عباسی ، نواب ۱۳۵۸  
 خرابانی ، خواجہ محمد جیو ثناء اللہ ۲۲۶ ، ۲۲۶  
 ۲۲۷  
 خبوشانی ، شیخ حاجی محمد ۶۳۸  
 خبوشانی ، ملا - نوعی  
 خرم ، شہزادہ ۸۷۷ ، ۱۵۸۲  
 خسرو (امیر) ۱۲ ، ۱۷ ، ۲۷ ، ۳۱۱  
 ۳۰۶ ، ۵۵۳ ، ۵۹۸ ، ۶۵۰  
 ۱۱۶۳ ، ۱۰۳۰ ، ۸۰ ، ۶۵۱  
 ۱۳۶۵ ، ۱۳۷۲ ، ۱۱۹۲ ، ۱۱۷۷  
 ۱۶۳۵ ، ۱۳۹۰ ، ۱۳۸۵ ، ۱۳۷۰  
 ۱۸۰۹ ، ۱۶۹۸  
 خسرو (پرویز) ۲۳۰ ، ۲۶۰ ، ۳۳۲  
 ۳۹۳ ، ۴۱۳ ، ۶۹۳ ، ۷۳۹  
 ۱۲۱۲ ، ۸۷۰ ، ۸۶۵ ، ۸۶۳  
 ۱۵۳۶ ، ۱۲۲۰ ، ۱۲۱۶  
 عشوری اصقہانی ۵۷  
 خصال ، ملا حیدر محمد ۳۵ ، ۷۵ ، ۲۲۷  
 ۲۳۰ ، ۲۲۸  
 خضیر ۲۸ ، ۲۹ ، ۵۲ ، ۵۳ ، ۶۱  
 ۱۵۸ ، ۱۵۲ ، ۱۲۹ ، ۱۲۸

حیرت ، پیر شمس الدین پساندانی سرینگری  
 ۲۲۰ ، ۲۱۹  
 حیرت ، کشمیری ۲۱۹  
 خادم سوپوری ۲۲۰  
 خازن ، پندت سمج رام ۱۸۳۳  
 خاضع ، میرزا ۵۲۸  
 خاقان ۱۱۳۲ ، ۱۲۰۵ ، ۱۲۳۳ ، ۱۲۹۶  
 ۱۵۷۶ ، ۱۳۱۷  
 خاقان کبیر ۱۳۸۵  
 خاقانی ۵۳ ، ۲۷۳ ، ۳۹۴ ، ۱۵۷ ، ۹۱  
 ۱۰۳۰ ، ۹۹۳ ، ۸۲۳ ، ۱۰۳۰  
 ۱۲۳۳ ، ۱۱۸۳ ، ۱۱۶۹ ، ۱۱۶۰  
 ۱۵۵۷ ، ۱۳۹۰ ، ۱۳۸۵  
 خاکی ، حضرت شیخ بابا داود ۲۲۲ ، ۲۲۰  
 ۲۲۳ ، ۲۲۲ ، ۲۲۵  
 خالص ۳۰۸  
 خان اعتماد ۸۶۹  
 خان اعظم ۲ ، ۳۸  
 خان جہان خان بہادر کوکلتاش ۹۲۱ ،  
 ۱۳۵۳ ، ۱۳۵۳ ، ۱۳۵۱ ، ۱۳۳۷  
 ۱۳۶۸ - ۱۳۶۷  
 خان جہان لودی ۶۵ ، ۶۶  
 خان خازن عبدالرحیم خان ۳۸ ،  
 ۴۰ ، ۴۳ ، ۶۳ ، ۲۷۰ ، ۲۷۲  
 ۳۶۸ ، ۳۶۳ ، ۳۶۲ ، ۲۷۳  
 ۳۸۷ ، ۳۸۱ ، ۳۸۵ ، ۳۸۷  
 ۳۸۹ ، ۳۹۲ ، ۵۰۰ ، ۵۱۵  
 ۶۱۳ ، ۶۱۲ ، ۶۵۷ ، ۶۶۳  
 ۶۶۸ - ۶۶۷ ، ۶۷۰ ، ۲۸ ، ۸۵  
 ۷۸ ، ۹۱ ، ۹۲ ، ۹۶  
 ۸۱۸ ، ۸۱۲ ، ۸۰۶ ، ۹۹

خواجه احمد ۱۰۸	۱۰۷ ، ۱۹۸ ، ۱۹۰ ، ۲۰۶ ،
خواجه بختيار کاکي ۳۳۰	۲۷۱ ، ۲۴۰ ، ۲۷۹ ، ۲۷۸ ،
خواجه جهان جهانگيري ۳۱	۳۹۲ ، ۳۹۳ ، ۳۹۴ ،
خواجه چادر بان < ۹ ، ۸۱۱ ، ۸۲۲	۳۹۹ ، ۴۰۰ ، ۴۱۵ ، ۴۱۶ ،
خواجه غاروند ظهور ۱۱۰۳	۴۲۲ ، ۴۴۴ ، ۴۵۲ ، ۴۸۰ ،
خواجه غاوند محمود ۳۲	۴۸۸ ، ۵۰۶ ، ۵۱۱ ، ۵۱۶ ،
خواجه علي پخواني ۱۶۰۲	۵۲۶ ، ۶۰۱ ، ۶۰۲ ، ۶۰۶ ،
خواجه لالا ۴۹ <	۳۳ ، ۵۱ ، ۸۳۵ ، ۸۳۲ ،
خواجه محمود ديده مري ۱۰۵	۸۴۳ ، ۹۲۸ ، ۹۳۵ ، ۹۶۴ ،
خواجه مسعود ۸۹۴	۹۹۸ ، ۱۰۱۱ ، ۱۰۳۱ ، ۱۰۵۴ -
خواجه مظفر ۱۸۰	۱۰۵۵ ، ۱۰۶۴ ، ۱۰۷۰ ، ۱۱۲۸ ،
خواجه مکنگي ۶۳۰	۱۱۵۱ ، ۱۱۵۵ ، ۱۲۰۳ ، ۱۲۱۰ ،
خواجه ملا ۴۲۴ ، ۴۲۸	۱۲۱۶ ، ۱۲۱۸ - ۱۲۱۹ ، ۱۲۳۱ ،
خواجه نظام الدين احمد بخشى < ۶ ، <<<< ۶	۱۲۳۶ ، ۱۲۸۵ ، ۱۲۹۲ - ۱۲۹۳ ،
خواجه ويسی ديوان سلطان پرويز ۳۱	۱۲۹۷ ، ۱۳۰۱ ، ۱۳۰۵ ،
خورشيد نظر ، ميرزا < ۶	۱۳۰۸ ، ۱۳۳۱ ، ۱۳۳۹ ، ۱۳۳۸ ،
خوشتر ، ميان فضل الله هنر ۳۳۳ ، ۳۳۹ ، ۳۵۱	۱۳۹۲ ، ۱۴۱۱ ، ۱۴۱۳ ، ۱۴۴۲ ،
خوشدل ، بنات ديارام کاجرو ۱۸۳۴ ، ۲۳۱ ، ۱۸۷	۱۴۸۶ ، ۱۵۰۰ ، ۱۵۱۴ ،
خوشگو ۱۶۵ ، ۱۸۰ ، ۳۳۱ ، ۳۳۳ ، ۳۴۷	۱۱۰۰ - ۱۱۰۳ ، ۱۱۴۸ ، ۱۱۱۰ ، ۱۱۰۸ - ۱۱۰۷
خوشگوي ، بنديرا بن ۱۰۸۱ ، ۱۰۸۴	غضر خان (سلطان دهلي) ۱۱۸۰ ، ۱۴۸۵
خيالي ، حافظ محمد کشميري ۲۳۱ ، ۱۴۸	خلت ، عبدالله ۲۳۰
خيرالدين ، خواجه ۹۳	خلف بيگ << ۵
خير الزمان کشميري مجددي ۸۵ ، ۹۱ ، ۹۲	خليفة الزماني ۲۷۳
دارا (پادشاه ايران) ۱۵۲ ، ۸۶۴	خليفه سلطان ۵۲۶
	خليل الدين ۲۴۶
	خليل ، آقاي محمد ابراهيم ۲۱۶
	خليل ، سيد ۱۳۲۲
	خنجرى ترک ۸۶ <
	خواجو کرمانی ۵۵۴ ، ۶۹۰ ، ۷۰۳ ، ۱۸۳۰
	خواجه احرار ۶۸۰



دیده مری — اعظم

دیوان شاه — آذر

رازی ، امین احمد ۹۰۶

رازی ، شیخ میر حسین ۹۶۶

رازی ، عاقل خان میر عسکری ۲۵۲ ، ۲۶۰ ، ۶۶۲

راسخ ، میر محمد زمان ۲۶۲ - ۲۶۶ ، ۲۶۷ ، ۲۶۸

واشدی ، سید حسام الدین < ۱۰۱ ، ۱۰۲ ، ۵۵۲

راضی ۵۵۲

راضی ، فصاحت خان ۱۸۳۹

رائف ، محمد مسعود کشمیری < ۲۶ - ۲۶۹ ، ۱۰۷۹

راقم ۵۲۰ ، ۵۵۵ ، ۵۹۸

رام ۱۳۸ ، ۲۹۱ ، ۲۹۵

وام داس کچھواہ ۱۳۸۸

رائج سیالکوٹی ، میر محمد علی ۵۱۸

رای چندر بہان ۹۳۳ ، ۹۵۲ ، ۱۳۳۳

رتن جو ۸۶۱ ، ۸۶۲ ، ۸۶۳

رجا ، محمد کاظم کشمیری ۲۶۹ ، ۲۷۰

رجب ، آتش باز ۱۳۲۳

رجب الدین بابا ۱۳۲۲

رحمان علی ۱۰۸۵

رحمت اللہ تارہ بلی ، اخوند ملا ۹۸

رحمت خان ضیاء الدین یوسف ، حکیم < ۵

رحیم الدین ، مولوی محمد ۱۰۶۵

رستم ۲۱۸ ، ۳۶۰ ، ۶۰۲

رستم دل خان ۲۲۲

رستم خان دکنی ۱۶۶۶

رستم صفوی ، میرزا ۱۳۳۸ ، ۱۳۵۰ ، ۱۳۶۳

۱۳۷۰ ، ۱۳۷۶

رسمی ، قلندر یزدی < ۲۰ ، ۲۰۳ ، ۲۰۴

رسوائی ، چغتائی ۲۷۲

رشدی ، ملا ۳۶۹

● ذاکر ، پندت دھرم نرائن ۲۵۰

ذاکر ، محمد ذاکر کشمیری ۲۴۹ ، ۲۵۰

ذبیح فرخ آبادی ۸۳۸

ذره ، میرزا محمد سمیع ۲۵۰

ذکا ، پندت آفتاب بہان ۲۵۱

ذکا ، میر اولاد محمد ۳۷۲ ، ۳۹۱ ، ۵۰۵

ذوالفقار الدولہ ، ذواب ۳۱۹

ذوالفقار خان نصرت جنگ ۹۲۸ ، ۹۳۰

۹۲۰ ، ۹۲۳ ، ۹۲۸ ، ۹۳۹

۹۵۳ ، ۹۵۹ ، ۹۶۰

ذوالفقار ، سید ۱۳۲۲

ذوالنون ۱۵۳۲

ذوقی اردستانی ، ملا علی شاہ ۱۱۹

ذہنی ، میر حیدر < ۵ ، ۸ ، ۱۰۹۲ ، ۱۰۹۸

۱۱۵۲ ، ۱۱۶۳ ، ۱۱۷۵ ، ۱۱۷۷

۱۱۸۲ ، ۱۱۹۲

● راجا رام دھلوی ۶۶۵

راجع ، فقرا الدین نصیری ۵۹۶

راجع ، ملا ۲۱۰ ، ۳۱۹ ، ۳۷۶ ، ۲۰۶

راجہ بہگوان داس < ۱۲

راجہ جسونت سنگھ ۱۶۶۶ ، ۱۶۷۱

راجہ راجیشوری رائی ۱۶۹۱

راجہ سکھ جیون لعل < ۶۰

راجہ مان سنگھ < ۱۱ ، < ۱۳ ، < ۲۰

راجہ نریندر نات ۲۰

راحت ، میر عبدالرسول کشمیری ۲۵۱

رازی ، امتداد الدولہ خسواجہ غیاث الدین محمد

رکنای مسیح کاشی ، حکیم ۵۲۴ ، ۵۲۵ ، ۵۲۳ ،  
 ۵۴۷ ، ۵۵۵ ، ۵۶۱ ، ۵۹۸ ،  
 ۵۹۹ ، ۶۸۶ ، ۶۸۹ ، ۶۹۲ ،  
 ۶۹۵ ، ۷۰۳ ، ۷۰۵ ، ۷۰۶ ،  
 ۷۱۸ - ۷۲۱ ، ۱۰۳۲

رکنی ریشی ۱۳۲۲

رنبیر سنگھ ، مہاراجہ ۸۷۲

رنجیت سنگھ ۱۲۸ ، ۲۲۲ ، ۲۵۹

رند ، گنگا پرشاد ۶

رنگین ، پندت دیا ناتھ ۲۸۸

روپ بوانی ، ۱۲۸ ، ۱۲۹ ، ۱۳۰

روح اللہ ۸۲۲

روح اللہ خٹان ، نواب ۳۳۸ ، ۱۰۱۹

۱۶۲۰ ، ۱۷۷

روحی ، سید محمد جعفر ۱۶۵ ، ۳۸۵ ، ۹۴۲

۹۵۱ ، ۹۵۵

رودکی ۲۷۶ ، ۲۸۲ ، ۱۰۳۰

۱۲۸۲ ، ۱۷۶۱

روشن ، پندت مہتاب جیوترسمل ۲۸۹

رومی ۵ ، ۹۹ ، ۱۰۸ ، ۲۵۲ ، ۳۲۲

۳۳۰ ، ۵۵۲ ، ۵۹۷ ، ۵۹۹

۶۵۸ ، ۸۰۲ ، ۸۲۷ ، ۹۵۱

۱۰۳۰

رومی ، نوازش خان ۱۴۵۸

رونقی ہمدانی ، ملا ۲ ، ۸۰۵ ، ۸۰۷

۸۱۰ ، ۸۱۱ ، ۸۱۲ ، ۸۱۹

۸۲۱ ، ۸۳۱ ، ۱۰۲۶

وہگڈر ، محمد شفیع ۲۱۶

وہی ۲۷۳

ویحان خواجہ سرا ۱۴۳۷ ، ۱۴۳۸

ویشہ بابا ۱۲۲۶

وشکی ہمدانی ۱۸۸۳

ورشید الدین بیدآوازی ، شیخ ۶۳۸

ورشیدای دیلمی ۱۶۴۱

ورشید ای کاشی ۱۰۲۶

ورشید قلی ۵۸۸

ورشید ، مولوی محمد عبدالرشید شاہ کشمیری ۲۷۴

رضا اردکانی ، ملا علی - تجلی

رضا حسینی دہلوی سرہندی ، محمد علی ۷۲ ، ۷۳

۷۷ ، ۹۶ ، ۹۷

رضا ، محمد - مشتاق

رضائی ۶۱۳

رضوی ، عطاء اللہ کشمیری ۲۷۵ ، ۲۷۶

رضی ، اصفہانی ، آقا ۱۲۲ ، ۱۲۳

رضی الدین علی ابن لالہ غزنوی ۶۳۸

رضی ، ملا ۶۳

رفعتی ، ملا میرزا ابراہیم تبریزی ۷۲ ، ۷۳

۱۸۱۱ ، ۱۸۳۲

رفیع الدین بن مرشد الدین الحسینی ، میر

۱۱۸۰

رفیع الدین صفوی ، میر ۱۱۸

رفیع قسزینسی ، ملا محمد رفیع واعظ ۵۲۰

۵۷۶

رفیع ، میرزا حسن بیگ مشہدی ۲۷۶

۲۸۷ - ۲۸۲ ، ۲۸۶ ، ۲۸۷

۹۲۱

رفیق ، خواجہ طاہر ۹۶۸

رفیق ، کنگال ، میان محمد ۹۵

رفیقی ، شیخ نور الدین کشمیری ۲۸۸

رکن الدین بن عبداللہ ۱۱۰۰

رکن الدین مسعود - کلیم

رکن الدین ، میر سید ۸۹۲ ، ۹۱۰

زین خان کوکہ ۲۲ ، ۱۶۷۳-۱۶۷۴  
 ● ساطع ، ملا عبدالحکیم ابوالحسن ۸۹ ،  
 ۹۵ ، ۱۷۰ ، ۱۸۳ ، ۱۹۰ ،  
 ۲۶۶ ، ۲۶۸ ، ۲۶۹ ، ۲۹۱-۲۹۵  
 ۲۹۷-۲۹۹ ، ۱۰۷۹  
 سالار ناگوری ، شیخ ۱۱۰۲  
 سالک قزوینی ، محمد ابراہیم بیگ ۲۹ ، ۴۰ ،  
 ۴۲ ، ۶۸ ، ۷۴ ، ۷۸ ، ۲۹۹  
 ۳۰۱ ، ۳۰۲ ، ۳۱۲ ، ۳۱۵  
 سالک یزدی ، ملا ۲۹ ، ۴۲ ، ۶۸ ، ۷۴ ،  
 ۳۰۱ ، ۳۰۲ ، ۳۱۲ ، ۳۱۵  
 سالم ، محمد اسلم ۱ ، ۲ ، ۱۰۵۰ ، ۱۰۵۶ ،  
 ۱۰۵۸-۱۰۵۹ ، ۱۰۵۹  
 سالم ، ملا لطف اللہ ۳۱۶ - ۳۱۸  
 سامان ، مولوی احمد اللہ الہ آبادی ۳۱۸  
 سامری ۲۶۲ ، ۲۵۲  
 سامری تیریزی ۱۲۲۵ ، ۱۲۳۳  
 سامری ، ملا ۱۸۲ ، ۱۸۳ ، ۲۲  
 سامع ، محمد احسن ۱۶۲  
 سامی ، محمد جان بیگ ۲۱۰ ، ۲۱۹ ، ۳۱۸  
 ۳۱۹ ، ۳۷۶ ، ۱۸۱۲  
 ساهو بھونسلہ ۶۶ ، ۱۳۶۸  
 سائل ، سعد الدین ۸۷  
 سبقت ، لالہ سکھراج ۳۳۳  
 سبکتگین ۱۳۶۱  
 سپہ سالار ۵۷ ، ۲۴ ، ۸۲۸  
 سپہر شکوہ ، شہزادہ ۳ ، ۲۲ ، ۳۲۱  
 سترام کشمیری ، پنڈت — بیخود  
 ستوم ۱۳۱  
 سنی النسا خانم ۶۹۵ ، ۷۰۳ ، ۷۱۶-۷۱۸ ،  
 ۷۲۰  
 صحاب اصفہانی ، سید محمد ۲ ، ۳۳۰

● زاہد بلخی ، خواجہ محمد ۹۶  
 زاہد ، محمد ۳۲۸ ، ۳۲۹ ، ۳۳۷  
 زبیدۃ النساء خانم ۱۰۷۵  
 زبردست خان ۱۰۷۳ ، ۱۰۷۵  
 زغمی ، امان اللہ بیگ عبداللہ خان ترکمان  
 ۳۲۸ ، ۳۲۹ ، ۳۳۴ ، ۳۳۷  
 ۳۳۸ ، ۳۵۰  
 زرگر تیریزی - میرزا علی  
 زکی ہمدانی ۲۳۵  
 زلالی خوانساری ۱۶۷۰ ، ۱۶۷۲ ، ۱۸۲۷ ،  
 ۱۸۳۱ ، ۱۸۳۹  
 زلیخا ۲ ، ۷۸ ، ۲۶۰ ، ۳۹۲ ، ۴۰۷ ،  
 ۵۳۱ ، ۵۳۲ ، ۶۰۴ ، ۶۳۵  
 ۳۳ ، ۳۹ ، ۶۹ ، ۸۳ ، ۸۳۱ ، ۹۳۶ ، ۹۷۷ ،  
 ۹۹۸ ، ۱۰۶۳ ، ۱۰۶۷ ، ۱۱۷۶ ،  
 ۱۲۲۲  
 زمان خان احمد ۹۸  
 زولجور ، ذوالقدر خان ۸۲۹ ، ۸۶۱  
 زویب النسا بیگم ۲۵۵ ، ۵۵۷ ، ۵۷۷ ،  
 ۱۰۱۹ ، ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۱ ، ۱۲۳۲ ،  
 ۱۲۳۱ ، ۱۲۳۳ ، ۱۲۳۴ ، ۱۲۳۵  
 ۱۲۳۷  
 زیرک ، پنڈت گویندرام ۲۸۹ ، ۲۹۰ ، ۱۸۱۱  
 زین الدین ، بابا ۱۳۲۲  
 زین الدین علی بلوی شیرازی ، خواجہ ۹۷ ،  
 ۸۱۱ ، ۸۲۲ ، ۱۰۲۳ ، ۱۰۲۶ ،  
 ۱۰۳۳  
 زین الدین فیشا پوری ۱۵۶۱  
 زین العابدین ۸۶۳ ، ۱۱۰۸  
 زین خان ۲ ، ۳۸ ، ۲۲۸ ، ۶۶۹

سعادت خان برهان الملک، میر محمد امین

۱۶۵ ، ۱۶۶ ، ۱۶۷

سعادت علی خان بهادر، وزیر الممالک

۲۲۲ ، ۲۵۳

سعادت، محمد شاه مفتی ۹۳

سعد ۱۳۸۵

سعد الدین، میرزا ۶۹۶

سعد الله خان &lt; ۲ ، ۳۸ ، ۴۰۱ ، ۴۸۵

۵۰۲ ، ۱۲۳۳ ، ۱۲۳۶ ، ۱۲۴۲

۱۷۷۵ - ۱۷۷۷

سعد الدین دوانی ۱۱۰۵

سعد الدین محمد، میرزا سعد الله ۳۱۶ ، ۳۱۷

سعد بن عیاده ۱۱۰۶

سعد زنگی ۱۳۸۵

سعد، میرزا اسعد الدین کشمیری ۱۸۳۴

سعدی شیرازی ۱۳۵ ، ۲۹۹ ، ۵۵۱ ، ۵۵۴

۵۵۵ ، ۵۹۸ ، ۹۱ ، ۸۲۳

۱۰۳۶ ، ۱۳۸۵ ، ۱۳۸۹

سعیدا ۵۵۵

سعیدای زرگر &lt; ۵ ، ۳۶۲

سعیدای گیلانی، ببیدل خان ۳۵۲ - ۳۵۸

۳۶۰ - ۳۶۳ ، ۳۶۵ - ۳۶۷

۳۶۹ - ۳۷۲ ، ۱۲۳۳ ، ۱۲۳۷

۱۳۲۲ ، ۱۳۷۹ ، ۱۳۸۱

سعید خان چنتا &lt; ۲ ، ۳۳ ، ۳۸

سعید خان ، سلطان ۱۳۵۰

سعید قبیچاق بدخشی، میرزا ۳۱۸ ، ۳۱۹

سکندر (اسکندر) ۲۲ ، ۶۱ ، ۱۵۴ ، ۲۹۶

۳۳۸ ، ۳۳۵ ، ۳۹۵ ، ۴۸۷

۵۴۲ ، ۸۲۴ ، ۸۲۷ ، ۸۲۳

۸۴۸ ، ۸۶۴ ، ۱۰۱۸ ، ۱۰۳۸

سحابی ۵۵۴

سحفا ، زاهد علی خان ۷۰۲

سختور، پندت بیرمل کول ۳۲۰

سدانند ۱۳۰

سرآمد کشمیری، مولانا ۳۲۰ ، ۳۲۱

سراج، محمد قاسم ۸۲ ، ۸۲۹ ، ۱۰۳

سرخوش تئوی، شیخ محمد محفوظ ۹۸۲

سرخوش، محمد افضل ۲۶ ، ۴۰ ، ۷۰

۱۱۳ ، ۲۵۳ ، ۳۲۱ ، ۳۲۲

۳۲۸ - ۳۳۱ ، ۳۳۳ ، ۳۳۶

۳۳۹ ، ۳۴۲ - ۳۴۸ ، ۳۵۰

۳۵۱ ، ۳۸۵ ، ۴۸۶ ، ۴۹۰

۴۹۱ ، ۵۰۳ ، ۵۰۴ ، ۵۱۴

۵۲۹ ، ۵۴۷ ، ۵۵۶ ، ۵۵۸

۵۶۸ ، ۵۷۵ ، ۵۷۶ ، ۹۲۲

۹۲۹ ، ۹۳۹ ، ۹۴۵ ، ۹۵۰

۹۵۱ ، ۹۵۴ ، ۹۷۱ ، ۹۷۵

۱۰۵۱ ، ۱۲۵۲ ، ۱۳۶۸ ، ۱۴۲۱

۱۴۲۲ ، ۱۴۳۲ ، ۱۴۳۴ ، ۱۴۳۷

۱۴۴۱ ، ۱۴۴۳ ، ۱۴۴۶ ، ۱۶۰۱

۱۸۳۳

سرخوش، میرزا یحیی خان ۳۵۰

سردار خان &lt; ۳ ، ۸۳

سرديو ۸۶۱

سرمد ۱۵ ، ۱۶

سرور، پندت لچهمی رام هاکسر لکهنوی

۳۵۱ - ۳۵۳

سری سقطی، شیخ ۶۳۸

سریع الدین ۸۳

سعادت، پندت دامودر ترمیل ۳۵۳ ، ۳۵۴

۴ ۳۳۲ ۴ ۳۶۲ ۴ ۲۵۰ ۴ ۲۵۰  
 ۷ ۶۰۵ ۴ ۶۰۴ ۴ ۵۳۴ ۴ ۳۹۰  
 ۴ ۸۳۰ ۴ ۷۶۹ ۴ ۷۱۱ ۴ ۶۵۹  
 ۴ ۱۰۰۵ ۴ ۹۹۸ ۴ ۹۹۳ ۴ ۹۳۵  
 ۴ ۱۲۸۵ ۴ ۱۲۱۱ ۴ ۱۱۲۳ ۴ ۱۱۳۲  
 ۱۲۹۰

سليمان شڪوه ۱۳۰۸

۴ ۶۳۱ ۴ ۶۲۶ ۴ ۶۲۳ ۴ شيخ پشتمنى ،  
 ۱۶۰۱ ۴ ۱۱۳۹ ۴ ۶۳۰ ۴ ۶۳۲  
 ۴ ۷۰۳ ۴ ۷۰۲ ۴ ۶۸۴ ۴ ۶۲۳ ۴ سليم شاهزاده ،  
 ۴ ۱۵۶۳ ۴ ۱۵۵۹ ۴ ۸۶۵ ۴ ۸۱۰  
 ۱۵۶۵  
 ۴ ۱۱۳۸ ۴ ۱۱۱۲ ۴ ۱۱۰۹ ۴ سليم شاه سور ،  
 ۱۱۰۲

۴ ۲۹ ۴ ۲۸ ۴ ميرزا محمد قلى ،  
 ۴ ۷۴ ۴ ۷۳ ۴ ۶۸ ۴ ۴۲ ۴ ۴۰  
 ۴ ۳۳۳ ۴ ۲۰۱ ۴ ۱۹۰ ۴ ۱۸۳  
 ۴ ۳۰۵ ۴ ۲۸۳ ۴ ۳۸۰ ۴ ۳۰۸  
 ۴ ۳۱۳ ۴ ۳۱۰ ۴ ۳۰۸ ۴ ۳۰۰  
 ۴ ۶۶ ۴ ۵۰۵ ۴ ۳۹۹ ۴ ۳۱۰  
 ۴ ۸۹۲ ۴ ۷۲۲ ۴ ۳۶۶ ۴ ۳۵  
 ۴ ۱۲۰۸ ۴ ۹۹۰ ۴ ۹۹۳ ۴ ۹۸۸  
 ۴ ۱۳۰۱ ۴ ۱۳۶۸ ۴ ۱۳۶۶ ۴ ۱۳۵۶  
 ۱۵۰۴ ۴ ۱۳۸۱ ۴ ۱۳۰۴

۴ ۱۱۶۳ ۴ ۱۰۳۰ ۴ ۵۵۳ ۴ سناتى ، حكيم ،  
 ۱۲۸۹ ۴ ۱۳۸۰

سنبل ، خواجه سرا ۱۳۳۸ ۴ ۱۳۳۰  
 ۱۳۸۵

۳۳۸۵ ۴ ۳۶۲ ۴ ۲۰۳ ۴ ۵۰ ۴ سنجر ۲۲ ،  
 ۱۳۸۱ ۴ ۳۰۰ ۴ سنجر ، حمير ،

۴ ۱۲۰۴ ۴ ۱۱۰۵ ۴ ۱۱۶۳ ۴ ۱۰۹۳  
 ۴ ۱۲۱۰ ۴ ۱۲۱۳ ۴ ۱۳۰۰ ۴ ۱۳۰۰  
 ۱۵۰۶ ۴ ۱۳۳۳

۴ ۱۲۱۵ ۴ سلطان شكن ، ۱۲۱۱  
 ۴ ۱۳۲۰ ۴ ۱۳۲۶ ۴ ۱۳۲۱ ۴ ۱۳۱۸  
 ۴ ۱۳۵۳ ۴ ۱۳۵۳ ۴ ۱۳۳۳ ۴ ۱۳۳۳

۴ ۲۱۰ ۴ ۱۰۶ ۴ ۱۰۰ ۴ راجه لال ،  
 ۳۰۰ ۴ ۳۰۶ ۴ ۳۰۴ ۴ ۳۱۹

سلطان اسفنديار ۱۵۹۳

سلطان التاركين ۱۱۰۲

سلطان جهان بيگم ۱۶۵۳

سلطان حسن شاه ۱۰۳ ۴ ۱۰۴ ۴ ۱۰۵

سلطان حسين ميرزاى ۲۲۹ ۴ ۱۰۳۰

۴ ۷۰ ۴ ۷۰ ۴ سلطان زين العابدين (بد شاه) ،  
 ۴ ۱۵۰۹ ۴ ۲۳۰ ۴ ۱۲۶ ۴ ۱۱۶  
 ۱۶۸۱

۴ ۸۶۳ ۴ ۸۲۸ ۴ ۱۰۴ ۴ سلطان سکندر ۱۰۳ ،  
 ۱۱۰۲ ۴ ۸۹۰ ۴ ۸۹۶

سلطان على اوبهى ، شيخ ۶۲۶

سلطان على شير مشهدى ۱۵۶۱

سلطان على قاينى ۱۵۶۱

سلطان محمد ۱۳۱۳ ۴ ۹۰۸ ۴ ۸۹۵

سلطان محمد خندان ۱۵۶۱

سلطان محمد نور ۱۵۶۱

سلطان يعقوب ۱۱۸۱

سليمان ۱۸۳ ۴ ۱۹۰ ۴ ۱۳۸۵

۴ ۶۱۶ ۴ ۶۱۵ ۴ ۶۱۱ ۴ سمان ساوجى ، خواجه ،  
 ۹۳۶

۴ ۱۵۰ ۴ ۸۰ ۴ ۸ ۴ ۵۰ ۴ سليمان ۵۶ ،



● شاپور ، طہرانی ۵۵۵ ، ۵۹۸ ، ۱۲ < ،

< ۱۳

شاد ، ہندت دیا رام رینہ ۲۲۶

شارق ، میرزا نورالدین ۸۵ ، ۹۵

شافعی ، امام ۱۱۰۴

شانی تکلو ، مولانا ۱۰۳۲

شاملو ، ولی قلی بیگ ۵۵۱ ، ۵۵۸ ، ۵۷۵

شامی ، سید میر محمد اسماعیل قادری ۲۲۱ ،

۲۲۲ ، ۲۲۴

شاہ ابو الخیر ۶۴۰

شاہ ابوالمعانی ۱۵۶۷-۱۵۶۸

شاہ اسحاق ختلانی ۱۱۶

شاہ اسد اللہ نوری ۶۳۸

شاہ اسمعیل ۶۳۱

شاہ بلبل ، حضرت بابا ۸۶

شاہ بیگ ۷۱۸

شاپور خان ۲۴۴

شاہ پور ، میرزا — اعتقاد خان

شاہ داؤد لاہوری ۱۵۶۷

شہسوار بیگ — قادم گیلانی

شاہجہان پادشاہ ۱۲-۱۱-۱۰-۱۹-۲۰

< ۲ ، ۲۹ ، ۳۲ - ۳۳ ، ۳۹

< ۴۰ ، ۴۶ ، ۴۸ ، ۵۱ ، ۶۹

< ۵ ، ۱۱۰ ، ۱۱۳ ، ۱۱۶

< ۱۲۲ ، ۱۲۳ ، ۱۲۸ ، ۱۵۵

< ۱۶۱ ، ۱۶۳ ، ۱۷۴ ، ۲۰۱ -

< ۲۰۳ ، ۲۲۹ ، ۲۳۲ - ۲۳۳

< ۲۳۷ ، ۲۴۱ ، ۲۴۰ ، ۲۳۷

< ۲۳۸ ، ۲۶۵ ، ۲۷۸ - ۲۸۲

< ۲۸۶ ، ۳۰۱ ، ۳۱۴ ، ۳۱۵

< ۳۲۹ ، ۳۳۲ ، ۳۳۵ ، ۳۴۷

< ۳۴۸ ، ۳۵۰ ، ۳۵۴ ، ۳۵۵

< ۳۵۸ ، ۳۶۱ - ۳۶۳ ، ۳۶۵

< ۳۶۶ ، ۳۶۸ - ۳۷۲ ، ۳۸۳

< ۳۸۵ ، ۳۸۶ ، ۴۰۱ ، ۴۱۰

< ۴۱۲ ، ۴۱۳ ، ۴۲۰ ، ۴۲۴

< ۴۲۱ - ۴۲۳ ، ۴۳۹ - ۴۴۱

- ۴۴۴ ، ۴۴۶ ، ۴۵۲ ، ۴۵۴

< ۴۵۷ ، ۴۶۶ ، ۴۸۵ ، ۴۸۷

< ۴۸۹ ، ۵۰۰ ، ۵۰۱ ، ۵۰۲

< ۵۱۴ ، ۵۱۵ ، ۵۱۹ ، ۵۲۵

< ۵۲۶ ، ۵۲۸ ، ۵۳۵ ، ۵۴۲

< ۵۴۳ ، ۵۴۸ ، ۵۵۲ ، ۶۰۸

< ۶۱۰ ، ۶۱۱ ، ۶۲۹ ، ۶۸۴

< ۶۸۹ ، ۶۹۰ ، ۶۹۹ ، ۷۰۴

< ۷۱۶ ، ۷۱۷ ، ۷۲۹ ، ۷۳۲ -

< ۷۳۴ ، ۷۴۱ ، ۷۶۰ ، ۷۶۳

< ۷۷۴ ، ۸۱۹ ، ۸۶۹ ، ۸۷۰

< ۹۲۸ ، ۹۴۰ ، ۹۴۰ ، ۱۰۴۸

< ۱۰۵۰ ، ۱۰۵۱ ، ۱۰۵۵ ، ۱۰۵۸

< ۱۰۵۹ ، ۱۰۶۱ ، ۱۰۶۱ ، ۱۰۸۹ -

< ۱۰۹۱ ، ۱۰۹۳ ، ۱۱۲۲ ، ۱۲۳۱

< ۱۲۳۳ ، ۱۲۳۴ ، ۱۲۳۶ - ۱۲۳۶

< ۱۲۴۹ ، ۱۲۵۱ ، ۱۲۵۳ ، ۱۲۵۶

< ۱۲۵۸ ، ۱۲۶۶ ، ۱۲۶۶ - ۱۲۶۸

< ۱۲۷۳ ، ۱۲۷۵ ، ۱۲۹۶ ، ۱۲۹۹

< ۱۳۱۰ ، ۱۳۱۹ ، ۱۳۲۴ - ۱۳۲۵

< ۱۳۵۳ ، ۱۳۵۵ - ۱۳۵۵ ، ۱۳۵۹

< ۱۳۶۰ ، ۱۳۶۲ - ۱۳۶۶ ، ۱۳۶۹

< ۱۳۷۱ ، ۱۳۷۸ ، ۱۳۷۸ - ۱۳۸۲

< ۱۳۹۴ ، ۱۳۹۶ ، ۱۳۹۸ ، ۱۴۰۲

شاہ عبدالحکیم حاکم لاہوری < ۱۶۵۹ ، ۱۶۵۹ -

۱۶۶۲

شاہ عبدالعزیز ، ۸ ، ۱۰ ، ۱۱

شاہ عبدالقادر ، ۱۱

شاہ عظیم الدین نوری ، ۶۳۸

شاہ عیان ، ۲۹ ، < ۰ ، ۵۵۶ ، ۵۶۸

شاہ غلام قطب الدین نصیب ، ۱۶۶۰

شاہ فضل اللہ نوری ، ۶۳۸

شاہ قاسم حقانی ، ۶۳۸

شاہ گلشن ، ۹۲۳ ، ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۴ ، ۱۵۵۱

شاہ مبارک آبرو ، ۱۶۰۸

شاہ محمد اسحاق ، ۱۱

شاہ محمد علی نوری ، ۶۳۸

شاہ محمد نیشاپوری ، ۱۵۶۱

شاہ محی الدین نوری ، ۶۳۸

شاہ نجیب اللہ شہبازی ، ۱۴۲۳

شاہ نواز خان ، ۸۲۲ ، ۸۲۸ ، ۱۰۴۳ ،

۱۳۵۰ ، ۱۳۵۲ ، ۱۳۹۳ ، ۱۳۷۰ -

۱۳۷۵

شاہ نواز ، سید ، ۱۳۲۲

شاہ ولی اللہ ، ۸ ، ۱۱

شاہ ولیخان ، اشرف الوزرا ، ۳ ، ۳ ، ۳

شاہ یوسف مجذوب ، ۶۳۹

شاہی ، میر ، ۱۰۳۱

قائمتہ خان ، ۱۹۵ ، ۹۳۰ ، ۱۴۷۹ ، ۱۴۸۱

۱۴۹۹

شائق ، عبدالوہاب ، ۲۱۰ ، ۳۱۹ ، ۳۷۶ ،

۳۷۶ - ۱۷۵۹ - ۱۷۶۳

۱۴۰۴ ، ۱۴۰۵ ، ۱۴۰۷ ، ۱۴۱۰

۱۴۳۵ ، ۱۴۳۹ ، ۱۴۴۳ ، ۱۴۴۵

۱۴۷۰ ، ۱۴۷۵ ، ۱۴۷۶ ، ۱۴۷۶

۱۴۸۲ ، ۱۶۱۹ ، ۱۶۱۹ ، ۱۶۹۳

۱۶۹۳ ، ۱۷۰۰ ، ۱۷۰۰ ، ۱۷۳۰

۱۷۵۳ ، ۱۸۰۱ ، ۱۸۰۶ ، ۱۸۰۲

۱۸۱۴

شاہدی ، ۳۴۴

شاہرخ ، میرزا ، ۳۵۶ ، ۳۶۸ ، ۱۲۴۳

شاہ رفیع الدین ، ۸

شاہ سلیمان صفوی ، ۱۵۵ ، ۱۶۲ ، ۱۶۳ ،

۵۲۵ ، ۵۲۶ ، ۵۴۷ ، ۵۵۳ ،

۵۶۱ ، ۵۸۱ ، ۵۸۲ ، ۱۸۱۷ ،

۱۸۱۸

شاہ شجاع ، شہزادہ ، ۱۳۳۸ ، ۱۳۶۸ ،

۱۶۶۶ ، ۱۶۷۰

شاہ شجاع الملک ( والی افغانستان ) ، ۲۲۵

شاہ صفی ، ۵۲۶ ، ۵۵۱ ، ۱۰۷۳ ، ۱۵۸۴

شاہ طاہر دکنی ، ۱۷۶۷

شاہ طہماسپ صفوی ، ۶۲۶ ، ۹۸ ، ۱۶۷۶ ،

۱۶۹۷

شاہ عادل ، ۹۲۱ ، ۹۲۹ ، ۹۵۴

شاہ عالم ، بہادر شاہ ، ۱۰۶ ، ۱۶۶ ، ۱۷۰۹

۱۸۰ ، ۲۹۳ ، ۲۹۷ ، ۲۹۸ ،

۳۱۸ ، ۵۹۳ ، ۸۲۳ ، ۸۲۳ ،

۱۸۱۳

شاہ عباس ، ۱۰۲۳ ، ۱۰۹۳ ، ۱۴۳۳ ، ۱۴۸۸

۱۸۱۳ ، ۱۸۱۴

شاہ عباس اول ، ۱۰۷۳ ، ۱۱۶۰ ، ۱۳۶۷ ،

۱۸۳۹

شفائی ، حکیم شرف الدین حسن ۵۲۵ ،  
 ۵۲۴ ، ۵۲۳ ، ۵۵۲ ، ۵۶۱ ،  
 ۵۹۸ ، ۶۵۴ ، ۶۵۸ ، ۱۰۳۲ ،  
 شفائی ، شرف الدین حکیم حسین اصفہانی  
 ۱۱۳ ، ۱۱۹ ، ۱۲۲ - ۱۲۴ ،  
 شفق ، رضا زادہ ۲۱ < ، ۲۳ ، ۱۸۳۹ ،  
 شفیق اکبر آبادی ، میرزا محمد ۲۵۰ ،  
 شفیق ، منبیدار ، محمد ۴۲۲ ،  
 شفیق ، مولانا محمد ۲۰ ، ۲۱ ،  
 شفیق ، میرزا محمد ۵ ،  
 شفیقا ، ملا دانشمند خان ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۲ ،  
 ۱۲۳۵ - ۱۲۳۹ ، ۱۲۴۲ -  
 ۱۲۴۶ ،  
 شکر الدین ، بابا ۱۳۲۲ ،  
 شکرانہ ، افضل خان ملا < ۱ < ،  
 شکوہی ہمدانی ، ملا ۱۱۴ ، ۱۲۴ ،  
 شکیبی اصفہانی ، مولانا ۲ < ۳ ، ۶۱۳ ،  
 ۱۰۰۱ ، ۱۰۳۴ ، ۱۲۸ < ،  
 شمس الحق ۵۲۸ ، ۵۳۳ ، ۵۵ < ،  
 شمس الدین السخاوی ، شیخ ۱۱۸۱ ،  
 شمس الدین ، بابا ۱۳۲۲ ،  
 شمس الدین بغدادی ، شیخ ۱۳۲۲ ،  
 شمس الدین تبریزی ( شیرین قلم ) ۵۲۸ ،  
 ۵۳۳ ، ۵۵۱ ، ۵۵۹ ، ۵ < ۹ ،  
 ۵۸۰ ،  
 شمس الدین حیرت پاندانی ۱۳۲ < ،  
 شمس الدین دستکی ، شیخ ۶۳۹ ،  
 شمس الدین ، سلطان ۸۶۳ ، ۸۶۵ ،  
 شمس الدین ، سلطان ۱۳۳۴ ،  
 شمس الدین شاہ ثانی ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۴ ،  
 شمس الدین ، شاہ میرزا ۱۳۳۴ ،

شبلی ۸۳۲ ،  
 شبلی نعمانی ۵۸ < ، ۵۸۸ ، ۶ < ۸ ، ۶ < ۰ < ،  
 ۸۸ ، ۸۷۸ ، ۹۵۱ ، ۱۱۳۸ ،  
 ۱۱۵۰ ، ۱۱۶۲ ، ۱۱۶۴ ، ۱۱ < ۳ ،  
 ۱۱۹۱ ، ۱۱۹۴ ، ۱۱۹۶ ، ۱۳ < ۱ ،  
 ۱۸۸۱ ،  
 شجاع ، شہزادہ محمد ۲۳۳ ، ۲۳ < ، ۲۴۰ ،  
 ۲۲۰ ، ۶۰۸ ، ۶۱۱ ، ۶ < ۶ ،  
 ۶۲۹ ،  
 شجاع الدولہ شیروہ ۹۱۲ ،  
 شجاع الدولہ ، نواب جلال الدین ۲۵۰ ، ۳۵۳ ،  
 شجاع کاشانی کور ۶۱۳ ،  
 شجاعت خان ۱۳ < ۹ ،  
 شرف الدین حکیم حسین اصفہانی - شفائی  
 شرف الدین سید کشمیری ۳۵۹ ،  
 شرف الدین علی یزدی ۱۸۳۱ ،  
 شرف الدین محمود بن عبد اللہ المزدقانی ۶۳۸ ،  
 شرف الدین محمود ، شیخ ۸۸۵ ، ۸۸ < ،  
 ۸۸۸ ، ۸۹۶ ، ۹۰۸ ،  
 شرف جہان ، میرزا ۱۰۳۱ ،  
 شریعت کاشی ۱۰۳۴ ،  
 شریف النساء بیگم انصاری ۱۳۶۶ ، ۱۳۵۱ ،  
 ۱۳۸۳ ، ۱۳۸۲ ، ۱۳ < ۵ ،  
 شریف ، تہریزی ۱۰۳۱ ،  
 شریف جرجانی ، سید علی ۱۱۰۶ ،  
 شریف خان ۵۰۰ ،  
 شریف خان ، خواجہ شاہ ۹۴۱ ، ۹۴۹ ،  
 ۹۵۴ ،  
 شریور ۱۳۳۵ ،  
 شری ، خواجہ ابو محمد حسن ۲۵۹ - ۲۶۱ ،



- ۸۲ ، < ۴ ، < ۰ ، ۶۸ ، ۶۳  
 ، ۱۸۲ ، ۱۶۸ ، ۱۱۲ ، ۸۴  
 ، ۲۲۳ ، ۱۹۱ ، ۱۹۰ ، ۱۸۳  
 ، ۳۳۰ ، ۳۲۹ ، ۳۲۲ ، ۳۱۱  
 ، ۵۱۸ ، ۴۰۹ ، ۴۰۴ ، ۳۸۹  
 ، ۵۳۳ ، ۵۳۳ ، ۵۲۹ ، ۵۲۰  
 - ۵۳۳ ، ۵۳۱ ، ۵۳۸ ، ۵۳۶  
 ، ۵۵۰ ، ۵۵۵ ، ۵۳۹ ، ۵۳۰  
 - ۵۰۵ ، ۵۰۴ ، ۵۰۲ ، ۵۰۰  
 - ۵۹۶ ، ۵۹۳ ، ۵۰۹ ، ۵۰۸  
 ، ۶۹۳ ، ۶۸۹ ، ۶۸۵ ، ۶۰۶  
 ، < ۲۰ ، < ۰۴ ، ۶۹۰ ، ۶۹۶  
 ، ۸۲۸ ، ۸۱۹ ، ۸۱۳ ، < ۳۵  
 ، ۹۳۳ ، ۹۳۳ ، ۹۳۰ ، ۹۲۰  
 ، ۹۰۸ ، ۹۰۵ ، ۹۰۱ ، ۹۳۶  
 ، ۹۸۸ ، ۹۸۰ ، ۹۸۳ ، ۹۸۱  
 ، ۱۰۰۵ ، ۱۰۲۱-۱۰۱۸ ، ۹۹۰  
 ، ۱۳۶۱ ، ۱۲۶۱ ، ۱۱۸۳ ، ۱۱۰۸  
 ، ۱۶۱ ، ۱۳۸۱ ، ۱۳۰۴-۱۳۰۳  
 ، ۱۰۶۸ ، ۱۶۹۶ ، ۱۶۳۳ ، ۱۶۱۹  
 ، ۱۸۰۸ ، ۱۸۱۰-۱۸۱۳ ، ۱۰۰۸۱  
 ۱۸۰۹

صائب ، میرزا رحیم ۵۰۳ ، ۵۰۴ ، ۵۸۱  
 صائیبی ، آقا محمد ۵۵۹ ، ۵۰۲  
 صبا ، پنڈت کیلاش کولہ ۶۰۰ ، ۶۰۸  
 صباح الدین ، سید ۳۰  
 صبیحی ، ملا ۶۰۸ - ۶۱۱  
 صبری اردستانی ۱۱۸۳  
 صبری روزیہان ، میر ۱۰۳۱  
 صبری ساوجی ۱۰۳۱

، ۱۳۸۱ ، ۱۳۵۹ ، ۱۳۵۴ ، ۵۱۶  
 ۱۵۵۵ ، ۱۴۲۵  
 شیر خان ، ۱۲۶۸ ، ۱۲۶۳ ، ۵۰۵ ، ۲۹۸  
 ۱۲۲۴ ، ۱۲۲۳ ، ۱۲۲۰  
 شیر خان لودی ۲۲۰  
 شیر شاہ سور ۱۱۳۸ ، ۱۱۰۹  
 شیر علی ، پہلوان ۶۶۹  
 شیرین ، ۳۰۰ ، ۲۸۵ ، ۲۰۲ ، ۱۰۶  
 ، ۳۱۰ ، ۳۹۸ ، ۳۲۲ ، ۳۰۸  
 ، < ۳۹ ، ۶۹۳ ، ۵۱۳ ، ۲۹۳  
 ، ۸۶۳ ، ۸۲۳ ، <<< ، < ۵۶  
 ۱۵۱۲ ، ۱۳۵۰ ، ۱۰۶۰

شیفته ، نواب مصطفی خان ۹ ، ۱۰۵۰  
 شیمہ و ترویبر (D. Shea - A. Troyer)  
 ۱۰۶۶ ، ۱۰۶۵

● صابر صفامانی ، میر ۸۰۵ - ۸۰۰  
 ، ۸۱۹ ، ۸۱۸ ، ۸۱۲ ، ۸۱۱  
 ۱۰۳۶ ، ۸۳۰ ، ۸۲۱

صاحب ، حکیم ۹۰۱  
 صاحبی ۵۵۲  
 صادق خان ۵۳۹  
 صادق ، میرزا محمد ۱۳۱ ، ۲۸  
 صافی ، ابوالقاسم خان ۵۱۰ ، ۱۱۸۳  
 صالح اصفہانی ، میرزا ۱۳۱ ، ۲۸  
 صالح کنبوه ، محمد ۳۶۹ ، ۲۰۲  
 صالح ، محمد صالح کشمیری ۵۱۸ ، ۱۱۸۳  
 صالحی ، محمد میرک ۱۰۳۱  
 صالحی ، میر دوست محمد ۵۱۸  
 صائب تبریزی ، میرزا محمد علی ۱۶ ، ۲۰  
 ، ۵۱ ، ۴۶ ، ۳۸ ، ۳۳ ، ۲۹  
 - ۶۱ ، ۵۹ ، ۵۰ ، ۵۵ ، ۵۳

۱۰۰۹ ، ۱۰۰۶  
 صنمی ، محمد مسلم ۹۹۴ ، ۹۰۵  
 صوفی ، دکتر ۱۱۰ ، ۱۳۵ ، ۲۹۹  
 ۹۶۵ ، ۹۶۶ ، ۹۹۴ ، ۱۳۳۲  
 ۱۳۳۵ - ۱۳۳۴  
 صوفی ، مولانا محمد ۸۰۵  
 صوفی ، نواب ابوالبرکات ۸۶ ، ۸۸ ، ۵۱  
 صوفی ہمدانی ۲  
 صہبا ، لطف اللہ بیگ کشمیری ۶۶۳  
 ضیدی طهرانی ، میر ۴۰ ، ۴۴ ، ۲۴۵  
 ۲۰  
 ضیدی کشمیری ، مولانا ۶۶۳ ، ۶۶۴  
 ضیدی ، میر ۵۵۶ ، ۵۶  
 صیرفی ، خواجہ عبداللہ ۱۵۶۰  
 صیرفی ، مولانا میر علی ۱۳۰ ، ۶۶۶ ، ۶۶۵  
 ● ضابطہ خان ۳۱۸ ، ۳۱۹  
 ضحاک ۳۱ ، ۱۰۰  
 ضمیر ، پنڈت نرائن داس دہلوی ۶۶۵  
 ضمیر ، سیاهانی ۱۱۸۲  
 ضمیری صفہانی ۱۰۳۱  
 ضیا اصفہانی ، نور اللہ ۳۸۲  
 ضیا ، خواجہ ضیاء اللہ دیوانی ۶۶۶  
 ضیاء الدین احمد خان ۲۰  
 ضیاء الدین رحمت خان ، حکیم ۶۹۵ ، ۱۶  
 ۱۹  
 ضیاء الدین یوسف ، حکیم - رحمت خان  
 ضیائی ، آقای مسلم ۱۰۲۰  
 ضیائی ، عبدالرافع ہروی ۱۸۳۹  
 ● طالب آملی ۲ ، ۲۵ ، ۲۸۳ ، ۲۰۲  
 ۲۸۵ ، ۲۸۴ ، ۲۸۰ ، ۲۰۲  
 ۲۸۰ ، ۵۱۲ ، ۵۰۱ ، ۲۸۰

صبوچی ، ملا ۳۰۹ ، ۳۸۸ ، ۲۱۲  
 صبوری مشہدی ، ملا ۲۱  
 صدرالدین خراسانی ، خواجہ ۱۳۵۳  
 صدرالدین ، خواجہ ۲۵۹  
 صدرالدین ، قاضی ۶۳  
 صدرالدین قونوی ۱۱۰۵  
 صدرالدین ، مفتی - آژردہ  
 صدرالدین ، میر ۱۵۰۱  
 صدیقیار جنگ ، نواب ۱۰۳۹  
 صدیق حسن خان ، نواب ۸۰ ، ۱۱۳  
 ۲۰۹ ، ۱۰۵۱  
 صدیق خان ، میر ۲۴۴  
 صرغی ، شیخ یعقوب کشمیری ۲۰۶ ، ۲۰  
 ۲۰۸ ، ۶۱ ، ۶۲۳ - ۶۲۴  
 ۶۲۸ - ۶۲۲ ، ۶۳۳ ، ۶۳۶  
 ۶۵۳ ، ۶۶۳ ، ۶۶۵ ، ۱۰۳۹  
 ۱۰۵۰ ، ۱۰۵۵ ، ۱۰۵۸ ، ۱۰۶۱  
 ۱۳۳۶ ، ۱۸۳۱  
 صرغی ، صلاح الدین ساؤجی ۶۱۱ ، ۶۱۲  
 ۶۱۶ ، ۹۹  
 صفائی ، ابراہیم ۵۰۱  
 صفدر خان ۹ ، ۸۰۶ ، ۸۰۰ ، ۱۰۹۲  
 ۱۳۶۸  
 صف شکیں خان ۱۳۹  
 صفی - سیف خان  
 صفیا (صفی) صفی الدین صفہانی ۶۵۳ -  
 ۶۵۵ ، ۶۵۰ ، ۶۵۸ ، ۶۶۱  
 ۶۶۲  
 صمصام الدولہ خان دوران بہادر ، نواب  
 ۲۶۰ - ۲۶۹ ، ۲۹۴ ، ۲۹۵  
 ۲۹۰ ، ۲۹۸ ، ۲۹۰ ، ۱۰۶۳

طفرای ، مشهدی ، ملا ۱۱۲ ، ۱۱۹ ، ۲۹۰ ،

۲۸۹ ، ۲۱۱ ، ۳۰ ، ۲۵ - ۲۵

۴۸ ، ۶۳ ، ۶۵ ، ۹۹۲

طفلی ، فتحپوری ، ملا ۵۰۲ ، ۴ ، ۴۸۱

طفیل چمد ، میر ۹۲

طلوعی ، چمد ابراهیم کشمیری ۶۹ ، ۷۰ ،

طوسی ۱۰۳۰

طوفی ، قبریزی (۱۰۳۱) ۱۱۸۳

طیب ، ملا کشمیری ۷۰ ، ۷۳ -

● ظریفی ۶۱۲

ظفر حسن ۱۵۶۲

ظفر خان ۲ ، ۳۸ ، ۸۴ ، ۱۱۶ ، ۱۲۶

۲۰۱ ، ۲۲۸ ، ۷۵ ، ۷۸ ، ۷۹

۱۸۱۲ ، ۷۶

ظفر خان بهادر رستم جنگ باوفا ۲۳۵

ظفر ، لاله تیکارام ۷۷

ظهور علی شمس الشعرا ۱۱

ظهوری ترشیزی ۲۱۵ ، ۲۲۳ ، ۲۳۵ ، ۲۹۹

۵۵۵ ، ۴۲ ، ۸۲۲ ، ۸۷۵

۹۹۲ ، ۱۰۲۲ ، ۱۱۳۶ ، ۱۱۶۲

۱۱۶۶ ، ۱۱۶۶ ، ۱۱۸۳ ، ۱۱۸۵

۱۱۹۲ ، ۱۲۶۶ ، ۱۲۳۳ ، ۱۲۴۰

۱۲۴۲ ، ۱۲۶۱ ، ۱۲۷۱

ظہیر ۲ ، ۵۵۲ ، ۱۲۸۵ ، ۱۲۹۰

۱۸۲۹

ظہیر فاریابی ۹۹۳

● عابد ۳۸۵

۵۵۵ ، ۵۹۸ ، ۶۰۰ ، ۶۷۵ -

۶۸۸ ، ۶۸۶ ، ۶۸۹ -

۷۰۶ ، ۷۰۸ ، ۷۰۹ ، ۷۱۱ -

۷۱۶ ، ۷۱۸ ، ۷۲۰ ، ۷۲۸ -

۱۰۲۰ ، ۹۰۱ ، ۱۱۱ ، ۱۲۲ ، ۱۲۶۱

۱۲۴۰ ، ۱۲۴۲ ، ۱۲۴۳ ، ۱۸۶۳ -

۱۸۷۲

طالب ، ملا طالب اصفهانی ۶۷۱ - ۶۷۲

طالع ، پندت ویدیہ لعل در ۲۹

طالع ، عبدالعلی ۱۹۰ ، ۱۶۳

طالع ، میرزا نظام الدین احمد ۹۵۱

طالع ، نوازش خان ۶۳

طالقانی ، حاجی عبدالعلی ۲۳۵ ، ۲۳۸

طاہر چمد عباد الدین حسن سبزواری ۱۰۳۳

طاہر ، میر طاہر علوی ۲۹ ، ۱۸۱

طاہر ، نصرآبادی ۱ ، ۷ ، ۷۶ ، ۱۱۳ ، ۱۱۴

۲۰۹ ، ۲۸۲ ، ۳۰۲ ، ۳۱۴

۳۲۹ ، ۳۴۰ ، ۳۸۹ ، ۴۱۱

۴۲۵ ، ۵۰۰ ، ۵۲۸ ، ۵۲۲

۵۶۰ ، ۵۶۲ ، ۵۶۵ ، ۵۶۸

۵۹۲ ، ۶۵۲ ، ۶۹۰ ، ۷۲۰

۷۲۳ ، ۷۳۵ ، ۹۴۲ ، ۹۸۷

۱۶۹۷

طاہر ، نقشبندی ، ملا چمد ۱۷۲

طاہر ، نقشبندی ، ملک چمد ۹۶

طاہر ، میرزا ۱۷۲

طاہرای ، کشمیری ۲۹

طاہر وحید ، نواب ۲۹۹ ، ۳۰۲

طاہری شہاب ، آقای ۱۸۶۳

طبعی کشمیری ۳۰

۶۲۲۴ ، ۶۲۲۲ ، ۶۲۲۰ ، ۶۲۱۳  
 ۶۲۱۰ ، ۶۲۰۹ ، ۶۲۰۳ ، ۶۲۰۱  
 ۶۱۹۶ ، ۶۱۵۵ ، ۶۱۴۲ ، ۶۱۴۱  
 ۶۱۵۵ ، ۶۱۱۸ ، ۶۱۱۵ ، ۶۱۱۸  
 ۶۱۰۹ ، ۶۱۰۵ ، ۶۱۱۱ ، ۶۱۰۰  
 ۶۰۸۶ ، ۶۰۸۳ ، ۶۰۷۸ ، ۶۰۷۶  
 ۶۰۶۶ ، ۶۰۶۳ ، ۶۰۶۸ ، ۶۰۶۰  
 ۶۰۶۲ ، ۶۰۸۳ ، ۶۰۶۶ ، ۶۰۵۹  
 ۶۰۹۱ ، ۶۰۹۰ ، ۶۱۰۰ ، ۶۱۰۵  
 ۶۰۹۳ ، ۶۰۳۵ ، ۶۰۳۵ ، ۶۰۹۳  
 ۶۱۳۶ ، ۶۱۳۵ ، ۶۱۳۵ ، ۶۱۰۹  
 ۶۱۳۶ ، ۶۱۳۲ ، ۶۱۳۲ ، ۶۱۳۶  
 ۶۱۳۶ ، ۶۱۳۳ ، ۶۱۳۳ ، ۶۱۳۰  
 ۶۱۳۵ ، ۶۱۳۶ ، ۶۱۳۵ ، ۶۱۳۳  
 ۶۱۵۵ ، ۶۱۵۵ ، ۶۱۳۶ ، ۶۱۳۵  
 ۶۱۳۰ ، ۶۱۶۱ ، ۶۱۶۸ ، ۶۱۶۹  
 ۶۱۳۶ ، ۶۱۳۵ ، ۶۱۳۳ ، ۶۱۳۱  
 ۶۱۳۶ ، ۶۱۵۸ ، ۶۱۵۵ ، ۶۱۵۵  
 ۱۸۰۸ ، ۱۶۶۸-۱۶۶۶

عالمگیر ثاني ۳۷۵

عالم (حالی) رجب علی ۹۲۲ ، ۹۵۲

عالم ۵۲۲

عالمی بلخی ۵۵۵ ، ۵۶۲

عالمی اقبال ۱۱۸۲

عالمی ملتانی ، شیخ ۲۲۱

عالمی احد خان مجدد الدوله ۱۰۶ ، ۵۸۹

عالمی حکیم تنوی — عطا

عالمی آتش پز هروی ۱۵۶۰

عالمی المزدقانی ۸۸۵ ، ۸۸۷ ، ۸۸۸

عالمی انصاری ، خواجه ۷۷۶ ، ۱۵۵۶

عالمی انصاری شیخ الاسلام ، مخدوم الملک

۱۱۳۸ ، ۱۱۳۳ ، ۱۱۳۶ ، ۱۰۹۹

۱۱۳۰ ، ۱۱۳۹

عالمی ، امیر حسن دکتر ۱۰۶۵ ، ۱۵۵۵ ، ۱۸۸۱ ، ۱۸۷۹ ، ۱۸۷۸-۱۸۷۵

عالمی بیگ خان ، میرزا ۱۰۸

عالمی خان ، ملک ۱۳۶۹

عالمی شاه — ابراهیم عادل شاه

عالمی تبریزی ۵۶۵ - ۵۶۷ ، ۵۵۹ ، ۵۸۲

۵۸۲ ، ۵۸۶ ، ۵۹۱ ، ۵۹۳ ، ۵۹۵

۵۹۷ ، ۵۹۵

عالمی ، قاضی محمد عارف ۵۸۹ ، ۷۷۷

عالمی محمد شیدا ، مولانا — شیدا

عالمی ۵۵۲ ، ۵۹۸

عالمی ، شیوارام ۱۶۶۲

عالمی ، محمد — همت

عالمی ، حضرت ۶۳۵

عالمی ، خواجه محمد — بیخود

عالمی خان رازی ۱۸۳۲

عالمی کجان عنایت آفہ ۶۹۵ ، ۷۰۲ ، ۷۱۶ -

۷۱۸ ، ۷۲۰

عالمی ، خواجه محمد عاقل ۷۷۵

عالمی ، سنخور خان ۷۷۵

عالمی بکری ، مولانا ۱۱۰۱

عالمی قدر ، شاهزاده ۱۳۶۸

عالمی پادشاه ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۹ ، ۲۰ ، ۳۷

۳۲ ، ۳۹ ، ۴۱ ، ۴۸ ، ۱۰۶

۱۳۲ ، ۱۳۹ - ۱۴۷ ، ۱۵۹

۱۶۱ ، ۱۶۳ ، ۱۶۴ ، ۱۶۹

۱۸۰ ، ۱۸۳ ، ۱۹۰ ، ۱۹۱

۲۳۶ ، ۲۴۸ ، ۲۵۲ ، ۲۵۵

۲۵۹ ، ۲۶۱ ، ۲۶۵ - ۲۶۷

۲۸۹ - ۲۸۲ ، ۲۸۷ ، ۳۲۱

۳۲۹ ، ۳۳۲ ، ۳۳۶ ، ۳۳۵ -

۳۳۸ ، ۳۵۸ ، ۳۶۵ ، ۳۶۶

- عبدالحمد، شیخ ۲۸۲، ۲۰  
 عبدالحمد لاہوری ۱۶، ۳۵، ۳۵۹  
 ۳۶۳، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۷۲  
 ۱۲۵۲، ۱۲۶۲-۱۲۶۵، ۱۲۶۸  
 ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳  
 ۱۷۷۷، ۱۷۷۸  
 عبدالحی ۹۹۱  
 عبدالحی، مولانا ۱۵۶۰  
 عبدالخالق، خواجہ ۱۲۲۶، ۱۲۲۷  
 عبدالرحمان اسقرائنی ۶۳۸  
 عبدالرحمان بن محمد روشن خان ۵۵۵  
 عبدالرحمان بیگ ہروی ۵۹۲  
 عبدالرحمان خان ۲۲۶  
 عبدالرحمن، شیخ ۱۵۶۳، ۱۵۶۵، ۱۵۷۳  
 عبدالرحیم، شیخ ۸۶  
 عبدالرحیم قادری زینہ کدلی ۹۶  
 عبدالرحیم، مولوی ۱۵۷۲  
 عبدالرحیم، میرزا ۵۲۳، ۵۲۶، ۵۵۱  
 ۵۵۹  
 عبدالرزاق گیلانی ۹۸  
 عبدالرزاق قادری بغدادی، شیخ ۱۱۰۱  
 ۱۱۰۶، ۱۱۰۷  
 عبدالرزاق کبری، خواجہ ۹۳  
 عبدالرزاق گوجواری، ملا ۹۵  
 عبدالرشید، خواجہ سرہنگ ۲۱، ۲۳  
 عبدالرشید دہلی ۵۵  
 عبدالرشید لغوی تنوی، میر ۱۲۲۲  
 عبدالسلام ۸۳۰  
 عبدالسلام قلندر، شیخ حاجی ۶۳۸  
 عبدالسمد ۱۲۰۰، ۱۵۷۶، ۱۸۵۸  
 عبادتہ بن شیخ موسیٰ ۱۱۰۰  
 عبادتہ بیگ ۱۰۷۲  
 عبادتہ خان ۱۰۹  
 عبادتہ خان زخمی ۱۲۵۳، ۱۲۶۰  
 عبادتہ بن عباس ۲۳  
 عبادتہ خان اوزبک ۱۵۵۹  
 عبادتہ خان - قطب شاہ  
 عبادتہ خان ایشک اقاسی ۳۷۵، ۵۱  
 عبادتہ خسان فیروز جنگ ۶۹۳، ۶۹۷  
 ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۱۱، ۷۱۲  
 ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۵۶  
 ۱۲۵۸، ۱۲۶۳، ۱۲۶۷، ۱۲۷۳  
 عبادتہ، سید ۱۳۲۲  
 عبادتہ، شیخ ۱۲۷۸  
 عبادتہ قریشی (جد فیضی) ۱۱۰۰  
 عبادتہ خان مغول ۳۲۸  
 عبادتہ مروارید، خواجہ ۱۵۶۰  
 عبادتہ خان والی توران ۱۱۳  
 عبادتہ خان وزیر لاهیجان، میرزا ۳۷۹  
 ۳۸۸، ۴۰۱، ۴۱۰ - ۴۱۲  
 عبادتہ رفیقی کشمیری ۲۸۸  
 عبادتہ زاہد، سید ۸۹۶  
 عبادتہ، سید ۸۹۶  
 عبادتہ شہید، ملا ۸۵، ۹۱  
 عبادتہ یمنی، سید ۹۵۱  
 عبدالباقی تہاوندی ۸۷۸، ۸۲۹، ۱۰۲۷  
 ۱۰۳۵  
 عبدالجلیل گرامی طرازی واسطی ۸۸۱  
 عبدالحق ۷۱  
 عبدالحق، اخوند ملا ۱۳۶  
 عبدالحکیم سیالکوٹی، ملا ۱۲۳۶

۱۵۶۲ - ۱۵۶۲ ، ۱۵۶۰  
 عبدالنبی فخرالزمانی ، ملا < ۸۵ ، < ۸۶ ،  
 < ۸۰ ، < ۸۱ ، < ۹۹ ، < ۸۰۱ ،  
 ۸۰۲ ، ۸۰۳  
 عبدالواحد خیرآبادی ، سید ۸  
 عبدالوہاب ندوری ، شیخ فخرالدین ۶۳۸ ،  
 ۶۳۰  
 عبرت ، محمد علی < ۹۲  
 عبرتی < ۰۳  
 عبیداللہ بخاری فاروقی ، خلیفہ ۹۶ ، < ۹۷  
 عبیداللہ بلخی ، حاجی ۹۶ ، ۱۰۸  
 عبیداللہ خان ۸۷۲  
 عبیداللہ نقشبندی ، حضرت خواجہ < ۸۳ ،  
 < ۸۲  
 عبیداللہ شہید ، آخوند ملا ۹۵  
 عثمان اوچپ گنای ، بابا ۹۳ ، ۱۳۲۲  
 عثمان رضہ ۲۱۲  
 عثمان قادری چچہ بلی ، بابا ۹۳  
 عجزی ، خیرالدین ۱۳۳۲  
 عرب خان حاکم شیروان < ۲  
 عرفانی ، عبدالحمید ، دکتر ۹۱۲ ، ۹۶۶  
 عرفی شیرازی ۱۰ ، < ۵ ، < ۲۰۲ ، < ۲۶۵ ،  
 < ۲۹۹ ، < ۵۵۲ ، < ۶۰۰ ، < ۶۱۳ ،  
 < ۶۱۵ ، < ۶۹۶ ، < ۸۵ ، < ۸۷ ،  
 < ۹۰ ، < ۹۲ ، < ۹۶ ، < ۸۳۶ ،  
 < ۸۳۱ ، < ۱۰۰۱ ، < ۱۰۲۰ ، < ۱۰۲۱ ،  
 < ۱۰۲۳ ، < ۱۰۲۴ ، < ۱۰۳۱ ، < ۱۰۳۳ ،  
 < ۱۰۳۵ ، < ۱۰۳۷ ، < ۱۰۴۰ ، < ۱۱۷۱ ،  
 < ۱۱۷۲ ، < ۱۱۷۳ ، < ۱۱۷۴ ،  
 < ۱۱۷۵ ، < ۱۱۷۸ ، < ۱۱۷۸ ،  
 ۱۸۵۸  
 ہزت ، شاہ ابراہیم کشمیری < ۸۳

عبداللطیف ، سید ۲۱ ، < ۲۲ ، < ۲۳ ، < ۲۲۸ ،  
 ۲۶۰ ، ۲۵۲ ، ۲۲۲  
 عبداللطیف کہوسہ ، شیخ ۹۶  
 عبدالمزیز خان ، عالیجاہ < ۲۸  
 عبدالمزیز ، مولانا ۱۵۶۲  
 عبدالمزیز ، مولانا شیخ ۶۳۹  
 عبدالغنی < ۵۸ ، < ۹۹۱ ، < ۱۳۸۱ ، < ۱۵۵۵  
 عبدالغنی تفرشی ، میر < ۰۲  
 عبدالغنی میرزا یوسف ۱۸۱۳  
 عبدالقادر ۳۵  
 عبدالقادر جیلانی < ۹۹ ، < ۱۳۷ ، < ۶۱۸ ، < ۶۱۹  
 < ۱۱۰۱ ، < ۱۱۰۰  
 عبدالقادر ، خواجہ ۱۳۱۶ ، ۱۳۲۲  
 عبدالقادر رئیس پشتون اکادمی ، مولانا < ۱۲  
 عبدالقادر سہروردی الکھری ۶۳۸  
 عبدالقادر ، مولوی ۱۱  
 عبدالقدوس گنگوہی ، شیخ ۱۱۳۸  
 عبدالقیوم بن عبداللہ قریشی ۱۱۰۰  
 عبدالکریم ۱۳۲۲  
 عبدالکریم کشمیری < ۶۶  
 عبدالکریم گزی ، آخوند ملا ۵۶۹  
 عبدالکریم ، میرزا ۵۹۲  
 عبدالمجید ملتانی ، ملا < ۱۳۶۸ ، < ۱۳۷۰ ،  
 < ۱۳۷۵ ، < ۱۳۷۶  
 عبدالمجید خان مجد الدولہ ، نواب < ۱۰۶ ،  
 ۵۸۳ ، ۵۸۶ ، ۹۹۵  
 عبدالمقتدر خان ۵۸۹  
 عبدالنبی خانقاہی ، بابا ۹۳  
 عبدالنبی صدرالاسلام ، شیخ < ۱۰۹۹ ، < ۱۱۳۶ ،  
 < ۱۱۳۷ ، < ۱۱۳۸ ، < ۱۱۳۹ ، < ۱۱۴۰ ،  
 < ۱۱۴۱ ، < ۱۱۴۲ ، < ۱۱۴۳ ، < ۱۱۴۴ ،  
 < ۱۱۴۵ ، < ۱۱۴۸ ، < ۱۱۴۸ ، < ۱۱۵۵ ، < ۱۱۵۵ ،

علاء الدولہ سمنانی ، شیخ ۱۱۳۲  
 علاء الدین ابن الحسن المہدوی البہانوسی ،  
 شیخ ۱۱۱۲ ، ۱۱۲۶ ، ۱۱۰۲  
 علاؤ الدولہ قزوینی ۸۰۱  
 علاء الدین ، سلطان ۸۶۳  
 علاؤ الدین سمنانی ۶۳۸ ، ۸۹۸ ، ۹۰۰  
 علاؤ الدین مجذوب ، شیخ ۱۱۰۰ ، ۱۱۰۸  
 ۱۱۸۸ ، ۱۱۸۰  
 علاؤ الدین ، مولانا ۱۵۶۱  
 علاء الملک تونی ، ملا ۱۲۶۲ ، ۱۰۰۰  
 علوی ، جمیل بیگ کشمیری ۸۸۰ ، ۸۸۱  
 علوی ، میر محمد - باقر  
 علی رضا ، ۸۰ ، ۱۸۱ ، ۱۹۲ ، ۲۱۲  
 ۲۱۸ ، ۲۶۶ ، ۳۲۲ ، ۳۸۱  
 ۳۹۲ ، ۳۹۵ - ۳۹۶ ، ۵۱۲  
 ۵۲۱ - ۵۲۳ ، ۶۲۵ ، ۶۳۸  
 ۷۲۱ ، ۷۲۲ ، ۸۰۳ -  
 ۸۰۶ ، ۸۱۰ ، ۸۱۲ ، ۸۸۹  
 ۸۹۰ ، ۹۱۲ ، ۹۱۰ -  
 ۹۲۳ ، ۹۳۰ ، ۹۳۲ ، ۹۳۶  
 ۹۳۸ ، ۹۵۲ ، ۱۰۳۰ ، ۱۰۳۰  
 ۱۱۳۶ ، ۱۲۳۸ ، ۱۲۵۰ ، ۱۳۲۲  
 علی اصغر حکمت ۹۱۰  
 علی اکبر ، سید ۱۳۲۲  
 علی اکبر کروری ، میر ۱۳۰۹  
 علی اکبر مشیر سلیمی ، آقائی ۱۶۲  
 علی بن ہلال ، ابن بواب ۱۵۶۰  
 علی بیگ ، شیخ ۱۲۵۰  
 علیہ العالیہ بیگم ، نواب ۲۸۰  
 علی جواد زیدی ، آقائی ۹۶۸ ، ۹۰۳  
 ۹۰۳ ، ۹۹۵ ، ۹۸۲ ، ۹۰۳

عزت ، عبدالعزیز ۱۲۳۱  
 عزتی ۰۰۰  
 عزیز الدین بلخی عظیم آبادی ۱۰۲۹  
 عزیز ، سید ۱۳۲۲  
 عزیز کوکہ ، میرزا ۱۱۲۹ ، ۱۱۴۰  
 عزیز ، خواجہ عزیز الدین کشمیری لکھنوی  
 ۸۲۸ ، ۸۲۱ ، ۸۵۹ ، ۸۰۴  
 ۸۸۲  
 عزیز اللہ ، سید میر ۸۹۲ ، ۹۱۰  
 عزیز مصر ۵۲۲ ، ۸۶۶ ، ۱۲۰۸ ، ۱۲۱۶  
 ۱۳۲۱  
 عزیز ۲۸۲ ، ۲۰۹  
 عسکری ، میر حسن کاشانی ۸۰۰ ، ۸۰۵  
 عسرت ، جی کشن کشمیری ۸۰۰ - ۸۰۹  
 ۱۶۰۸  
 عصام الدین ، ملا ۱۱۳۲  
 عسجد الدولہ شیرازی ، امیر ۰۹۹  
 عطا خان حاکم کشمیر ۲۳۱  
 عطار جونپوری ، ملا ۲۰۰ ، ۲۸۱  
 عطار (فرید الدین) ۱۰۸ ، ۵۵۲ ، ۶۰۰ ، ۶۵۰  
 ۱۱۳۶  
 عطاری جونپوری ، ملا ۲۸۱ ، ۵۰۳  
 عطار یزدی ۲۸۲  
 عطا ، ملا عبدالحکیم تنوی ۲ ، ۳ ، ۲۲  
 عطائی ، سید جلال الدین ۸۹۱ ، ۸۹۲  
 عطائی ، عطاء اللہ - رضوی  
 عطن ، شیخ ۱۱۰۲  
 عطوفت خان ۱۰۲۰  
 عظیم خان ، محمد ۱۳۸ ، ۱۴۱  
 عظیم الشان ۱۵۵۲ ، ۱۰۴۰  
 علامی ، محمد افضل خان ۱۰۹۱ ، ۱۰۹۸

- علی حسن ، سید ۸۹۶  
 علی خنان چنگ ۲۱۱  
 علی خان والی خاندیس ، راجا ۱۱۸۲  
 علی ، خواجہ علی اکبر خوانی ۸۸۲  
 علی دوانی ۱۱۰۶  
 علی دوست خان ۹۲۱  
 علی رای ، ۶۶ ، ۶۵  
 علی رضا غلام علی خان ۸۰۹  
 علی ، سید ۱۳۲۲  
 علی شہ ۸۶۵  
 علی شاہ ، سلطان میر خان ۱۳۱۳ ، ۱۳۲۲  
 ۱۳۲۸ ، ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۴  
 علی شیر علاء الدین ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۴  
 علی شیر نوائی ، میر ۱۱۰۳  
 علی طبخ جہرمی ۱۳۲۰ ، ۱۳۳۱  
 علی عظیم ، میان ۹۳۱ ، ۹۳۲  
 علی حلیم ۹۳۲  
 علی قلی خان والہ ۲۱۲ ، ۱۰۵  
 علی لاهیجانی ، خواجہ ۳۵۸ ، ۲۰۸  
 علیا بیگم ۱۳۶۰  
 علیمردان خان میر گنج علی عبداللہ بیگ ۳۱  
 ۲۳ ، ۱۵۵ ، ۱۵۹ ، ۱۶۱  
 ۱۶۳ ، ۱۸۳ ، ۱۹۰ ، ۱۹۱  
 ۲۰۳ ، ۱۰۰۳ ، ۱۰۰۴ ، ۱۳۳۵  
 ۱۳۳۶ ، ۱۳۳۶  
 علی ، ملا ۱۰۰۳  
 علی ، مولانا میر علی ۸۸۲  
 علی ، میرزا علی اکبر بدخشانی ۸۸۲  
 علی ، میرزا علی بیگ کشمیری ۸۸۲ ، ۸۸۲  
 علی ، میرزا علیخان ۹۲۰  
 علی نظام ، ملک ۱۳۶۸
- علی نقی کمرہ ، شیخ ۱۰۳۱  
 علی ہمدانی ، امیر کبیر سید ۹۹ ، ۱۰۰ ،  
 ۱۰۲ ، ۲۲۶ ، ۲۲۵ ، ۲۳۸ ،  
 ۶۳۹ ، ۶۳۲ ، ۸۸۲ ، ۹۱۹  
 ۱۲۵۱ - ۱۲۵۲  
 حماد الدین محمود - میر الہی ہمدانی  
 حماد الملک ۳۰۵  
 حماد طارمی ، مولانا ۱۱۳ ، ۱۱۴ ، ۱۱۰  
 حمادہ مروزی ۱۸۲۶  
 حماد یاسر ، شیخ ۶۳۸  
 حمزہ رضہ ۲۱۲ ، ۳۹۶ ، ۶۳۵  
 حمزہ یاقستانی ، شیخ ۱۱۰۳  
 حمزہ قنوی ۱۱۰۱ ، ۱۱۰  
 حمزہ ، سید ۱۳۲۲  
 حمزہ بخارای ۲۲۲ ، ۱۸۲۹  
 حنایت احمد خان کشمیری ۱۳۲۲  
 حنایت اللہ ۶۸ ، ۱ ، ۱۰۶ ، ۲۲۳ ،  
 ۳۵۹ ، ۵۹۳ ، ۱۵۰۴  
 حنصری ۱۰۳۰ ، ۱۳۸۹ ، ۱۰۶۱ ، ۱۸۲  
 حودی ، ملا ۱۳۱۶ ، ۱۳۲۲  
 حہدی ، قاضی عبدالرزاق خراسانی ، ۲۱۲ ،  
 ۹۶۱ ، ۹۶۲  
 حیاش ، ہندت جیرام ۹۶۲  
 حسین الملک شیرازی ، حکیم ۱۱۸۳ ،  
 ۱۱۹۶ ، ۱۲۰۰  
 حینی ، مولانا ۹۶۳ ، ۱۲۹۸  
 حیسولی (علیہ السلام) ۱۰ ، ۵۲ ، ۵۵ ،  
 ۶۹ ، ۱۵۱ ، ۲۳۵ ، ۲۸۲ ،  
 ۳۳۱ ، ۳۳۴ ، ۳۹۶ ، ۳۱۶ ،  
 ۳۲ ، ۳۵۸ ، ۳۸۹ ، ۳۹۵



## تذکرہ شعرائے کشمیر

- فرخ سیر ( ۸۱ ) ، ۱۷۹ ، ۱۸۰ ، ۲۱۱ ،  
 ۲۶۸ ، ۲۳۹ ، ۲۳۰ ، ۲۳۲ ، ۲۳۳ ، ۲۹۳  
 ۱۲۲ ، ۱۵۵۲ - ۱۵۵۰ ، ۱۲۲۲  
 قرظی ۱۲۸۵ ، ۱۸۲۷  
 فردوسی ۲۳۱۶ ، ۱۰۳۰ ، ۱۲۸۵ ، ۱۲۸۹  
 ۱۵۴۲ ، ۱۷۱۲ ، ۱۷۶۰ ، ۱۸۱۲  
 فرزدق ۱۰۳۰  
 فروغی قزوینی ۳۰  
 فروغی ، ملا حسن کشمیری ۱۰۸ - ۱۰۹۰  
 فرهاد ۱۲۳ ، ۱۸۰ ، ۲۵۰ ، ۲۵۶ ، ۲۵۷  
 ۲۶۰ ، ۲۶۳ ، ۲۷۲ ، ۲۸۵  
 ۲۸۹ ، ۳۰۰ ، ۳۰۸ ، ۳۵۲  
 ۳۹۳ ، ۳۹۴ ، ۳۹۸ ، ۴۱۲  
 ۶۹۳ ، ۲۲۲ ، ۷۵ ، ۷۶  
 ۸۲۲ ، ۸۵۵ ، ۱۰۶ ، ۱۰۷ ، ۱۰۸  
 ۱۲۱۲ ، ۱۲۵ ، ۱۲۹۲ ، ۱۲۹۳  
 ۱۲۹۵ ، ۱۳۲۶ ، ۱۳۵ ، ۱۵۱۲  
 ۱۵۲۶  
 فرهاد ، میر ۱۲۹۸  
 فریدی ، میر عبداللہ سزہ کشمیری ( ۱۰۹۱ )  
 ۱۰۹۲  
 فرید بکری ، شیخ ۲۲۹  
 فریدالدین شکر گنج ، شیخ ( ۱۰۵۰ ) ، ۱۱۶۲  
 ۱۱۶۶  
 فریدون ۲۲ ، ۲۷۱ ، ۸۳۶  
 فزونی ، ہاشم بیگ استرآبادی ( ۱۰۹۲ )  
 ۱۰۹۳  
 فخرالدین موسوی ، میرزا ۱۰۹۳  
 فصیحی کشمیری ۵۵۵ ، ۵۹۸ ، ۸۰۴  
 ۸۰۵ ، ۱۰۹۳ ، ۱۰۹۸  
 فضل امام شیرآبادی ۸ ، ۱۱

- غانی ، شیخ محمد حسن کشمیری ۵۵۴ ، ۸۵۲  
 ۹۶۷ ، ۹۶۲ ، ۹۷۵ - ۹۷۸  
 ۹۸۰ ، ۹۸۳ ، ۹۸۴ ، ۹۸۷  
 ۹۸۹ ، ۹۹۲ ، ۹۹۳ ، ۱۰۳۵  
 ۱۰۵۰ ، ۱۰۵۲ - ۱۰۵۵ ، ۱۰۵۸  
 ۱۰۶۵ ، ۱۰۶۷ - ۱۰۷۲ ، ۱۷۷  
 غازی ، نواب صدرالدین محمد خان بہادر دہلوی  
 ۱۰۷۳ - ۱۰۷۶ ، ۱۰۷۹  
 غنائی ۵۵۴  
 غازی ، میرزا احمد ۹۵ ، ۱۰۸۰ ، ۱۰۸۱  
 فتح اللہ خوشخوان ، حافظ ۱۳۲۲  
 فتح اللہ شیرازی ، میر ( ۱۵۷۱ )  
 فتح اللہ ، میر ۱۱۲۲  
 فتح اللہ مدنی ، شیخ ۶۳۹  
 فتح اللہ ، ملا ۲۲۸  
 فتح خان ۵۸۹  
 فتح علی شاہ ۳۶  
 فتح علی شاہ قاجار ۲ ، ۵  
 فتحی ۵۹۸  
 فتح شاہ ، سلطان ۸۹۲ ، ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۴  
 فتوت ، حبیب اللہ کشمیری ۱۰۸۲  
 فتوت ، فتوت حسین خان کشمیری ۱۰۸۱  
 فخر الدین ، سید ۸۹۲  
 فخری ہروی ۱۸۳۱  
 فدا ، محترم خان کشمیری ۹۹۳ ، ۱۰۸۲  
 فرامرزی ۵۱۳  
 فرج زنجانی صوفی ۵۸۰  
 فرحت ، ملا شرف الدین ۹۹۳  
 فرحت ، مولوی محمد میران کشمیری ( ۱۰۸۳ )  
 ۱۰۸۲  
 فرخ ، پندت راج کاک ۱۰۸۵ - ۱۰۸۷

فضل حق خیر آبادی ۸

قضیلات الله ۸۸

ظہرت ، میر ابو تراب ۷۹ ، ۲۳۲ - ۲۳۳ ، ۲۳۴

۲۴۰ ، ۲۴۱ ، ۲۶۶ ، ۲۰۸

ظہرت ، میر معز موسوی خان ۱۸۳ ، ۱۹۰

۲۶۲ ، ۲۶۳ ، ۲۶۹ ، ۳۰۱

۳۲۹ ، ۳۳۰ ، ۳۳۲ ، ۳۳۵

۳۳۷ ، ۳۳۸ ، ۳۵۰ ، ۴۰۸

۴۴۱ ، ۵۲۲ ، ۵۵۵ ، ۵۶۳

۵۷۶ ، ۹۲۳ ، ۵۷۷ ، ۹۲۳

۹۲۹ ، ۹۳۲ ، ۹۷۱ ، ۱۰۹۴

۱۷۶۸

ظہرتی ، مولانا فطرتی کشمیری ۱۰۹۳ -

۱۰۹۶

غفانی شیرازی ۵۲۰ ، ۵۵۴ ، ۸۱۲ ، ۱۰۲۵

۱۰۳۱ ، ۱۸۳۱

غفور ۲۸۳ ، ۱۲۵۵

فقیر ۵۵۵

فقیر ، ہندت گوپال در کشمیری ۱۰۹۷

فقیر میر شمس الدین ۲۵۱

فقیر الله ۹۲

فقیر وائل ۱۰۷۵

فکرت ، میر غیاث الدین منصور ۱۴۳۲

فلکی شیروانی ۱۸۲۹

فکاری اسفرائینی ۱۱۸۳

فنا ، حاج حیدر علی کشمیری ۱۰۹۷

فوق ، محمد الدین ۷۶ ، ۹۲ ، ۹۳ ، ۹۹

۱۲۶ ، ۲۱۹ ، ۲۲۰ ، ۱۳۳۲

۱۳۳۳ ، ۱۳۳۵ - ۱۳۳۳

فوقی یزدی ۱۸۳۲

فہمی کاشانی ۶۱۳ ، ۱۰۳۱

فہمی کشمیری ۱۰۹۸

فیاض ۲۰۹

فیاضی بخساری ، شیخ ۱۱۰۱ ، ۱۱۰۳

۱۱۳۳ ، ۱۱۰۴

فیروز ، شیخ ۲۷۷ ، ۲۸۱ - ۲۸۵ ، ۲۸۷

۲۹۸ ، ۵۰۲ ، ۵۱۵

فیروز شاہ ۸۶۳

فیروز کوحی ۵۲۵ ، ۵۲۶ ، ۵۵۲ ، ۵۵۸

۵۶۱ ، ۵۷۷ ، ۵۹۵ - ۵۹۷

فیروز مفتی ، ملا ۳۸۱ ، ۳۸۳ ، ۳۸۵

۵۰۲ ، ۲۲۸ ، ۸۱۱

فیروز ، سید ۱۳۲۲

فیضان ، آقا ابراہیم دہلوی ۱۰۵۶

فیضا ، مولانا ۹ ، ۲۹۴

فیضی ، ابو الفیض ۱۳۳ ، ۲۳۲ ، ۲۷۳

۳۲۳ ، ۵۵۴ ، ۶۰۰ ، ۶۱۱

۶۱۵ ، ۶۶۸ ، ۷۸۵ ، ۷۸۷

۸۸۸ ، ۸۰۱ ، ۸۰۷ - ۸۰۹

۸۱۱ ، ۸۲۰ ، ۸۲۳ - ۸۲۵

۱۰۲۲ ، ۱۰۳۲ ، ۱۰۳۳

۱۰۹۵ ، ۱۰۹۸ ، ۱۱۰۱

۱۱۲۰ ، ۱۱۲۲ ، ۱۱۲۳ ، ۱۱۲۸

۱۱۳۰ ، ۱۱۳۳ - ۱۱۳۱ ، ۱۱۳۶

۱۱۳۸ ، ۱۱۵۰ ، ۱۱۵۱ - ۱۱۵۳

۱۱۵۵ ، ۱۱۵۸ ، ۱۱۶۰

۱۱۶۳ ، ۱۱۶۶ ، ۱۱۶۷ ، ۱۱۷۰

۱۱۷۳ ، ۱۱۷۵ - ۱۱۷۷ ، ۱۱۷۹

۱۱۸۳ ، ۱۱۸۵ ، ۱۱۸۸ - ۱۱۹۹

۱۲۰۱ ، ۱۲۰۴ ، ۱۲۰۶ ، ۱۲۰۹

۱۲۱۰ ، ۱۲۱۳ - ۱۲۲۲ ، ۱۲۲۳

۱۲۲۸ ، ۱۲۳۶ ، ۱۲۳۷ ، ۱۲۹۵



قطب شاہ ، عبداللہ خان ۲۹۶ ، ۲۳۲ ، ۲۳۳  
 ۲۳۵ ، ۲۳۷ ، ۲۳۸ ، ۲۳۹ ، ۲۴۰  
 قطبیا کاشی ، حکیم ۶۹۵ ، ۱۹ ، ۲۰  
 قطبی ۷

قطبی ، زین العابدین شاہی خان ۱۲۳۹  
 ۱۳۱۸-۱۳۲۰ ، ۱۳۲۲ ، ۱۳۲۵  
 ۱۳۳۱-۱۳۳۶

قطران تبریزی ۱۸۲  
 قلمداری ، آقای احمد حسین ۱۷۵ ، ۲۱۱  
 ۲۲۵ ، ۲۲۶ ، ۲۵۹

قلندر فاروقی سیوستانی سندی ۳۲ ، ۲۲۸  
 قلندر ، مغل کشمیری ۱۳۳  
 قلندر ، میرزا — قنبر

قلیچ خان اندجانی الفتی ۶۹۶  
 قلیچ خان ، میرزا چین ۲۶  
 قلی میلی ، میرزا ۱۰۳۱

قمرالدین خان چین بہادر نصرت جنگ  
 وزیر الملک اعتماد الدولہ ۶۵ ، ۱۰۶  
 ۲۱۰ ، ۲۶۸ ، ۱۰۸۲ ، ۱۱۶۰  
 ۱۳۷ ، ۱۳۸ ، ۱۳۹ ، ۱۴۰ ، ۱۴۱ ، ۱۴۲ ، ۱۴۳ ، ۱۴۴ ، ۱۴۵ ، ۱۴۶ ، ۱۴۷ ، ۱۴۸ ، ۱۴۹ ، ۱۵۰  
 ۱۵۶

قمی ، ملک ۱۰۲۲ ، ۱۶۹۵ ، ۱۸۱۱  
 قنبر ۵۴۳ ، ۹۴۲  
 قنبر ، میرزا قلندر ۱۸۱ ، ۳۷  
 قوام الدین ۱۶۱  
 قوام الدین بدخشی ، شیخ ۸۹۵  
 قوام الدین نعیم ۹۱۸  
 قیام الدین ، بابا ۱۳۲۲  
 قیام الدین خان ، نواب ۱۷۲  
 قیصر (روم) ۳۸۲ ، ۳۹۲ ، ۶۰۲ ، ۱۳۵۲  
 ۱۳۵۳ ، ۱۳۵۴ ، ۱۳۶۰

۴۳ ، ۸۵۲ ، ۹۷۵ ، ۹۷۶  
 ۹۹۳ ، ۹۹۴ ، ۱۰۰۱ ، ۱۰۰۵  
 ۱۲۲۷-۱۲۲۸ ، ۱۲۲۹ ، ۱۲۳۰  
 ۱۲۳۱-۱۲۳۲ ، ۱۲۳۳ ، ۱۲۳۴  
 ۱۲۳۹ ، ۱۲۵۱-۱۲۵۵ ، ۱۲۵۸  
 ۱۲۶۱ ، ۱۲۶۳ ، ۱۲۶۵-۱۲۶۷  
 ۱۲۹۰ ، ۱۲۹۶ ، ۱۳۰۰ ، ۱۳۳۳  
 ۱۳۵۲-۱۳۵۶ ، ۱۳۵۹ ، ۱۳۶۵  
 ۱۳۶۶ ، ۱۳۶۸ ، ۱۳۷۲-۱۳۷۸  
 ۱۳۸۰-۱۳۸۲ ، ۱۳۸۳ ، ۱۳۸۴  
 ۱۳۸۹ ، ۱۳۹۳-۱۳۹۴ ، ۱۳۹۶  
 ۱۳۹۷ ، ۱۴۰۰  
 ۱۸۰۶ ، ۱۸۰۷ ، ۱۸۰۸ ، ۱۸۰۹

قدیم ، محمد یوسف ۳۵۱

قدیم ، میر علی ۸۸۲

قریبی دماوندی ۱۳۰۸-۱۳۱۰

قرزل ارسلان ۱۳۸۵

قرزینی ، محمد امین ۱۳۸۰

قطب الدین اوشی ۱۱۲۶

قطب الدین حیدر ۶۳

قطب الدین ، خواجہ ۳۳۰

قطب الدین سلطان ۸۸۹ ، ۸۹۱ ، ۸۹۶  
 ۹۰۸ ، ۹۱۰

قطب الدین ، سید ۶۱۹

قطب الدین ، قاضی ۵۴۳

قطب الملک ، سید ۹۳۲

قطب دین ۸۶۳

قطب ، سلطان قطب الدین ہندال ۱۳۱۰-۱۳۱۱

۱۳۳۳-۱۳۳۴



- گنج علی خان - علیمردان  
 گنج علی خان ، بابا ۱۰۷۳  
 گنج علی خان ، میر ۱۶۱  
 گنگا رام پندت ۲۳۰  
 گنگا پرشاد - رند  
 گودرز ۸۶۱  
 گوهرشاد ۸۶۵ ، ۱۷۱۷ - ۱۷۲۰  
 گویا ، میرزا کاران بیگ ۱۸۲ ، ۱۹۰ ،  
 ۱۴۲۳ ، ۱۴۲۵ ، ۱۴۲۲ ، ۸۵۲  
 ۱۴۳۸ ، ۱۴۳۴  
 گویا اعتدالی ۶۰  
 گیو ۸۶۱ ، ۸۶۶  
 گیو درواز ، ابوالفتح سید محمد حسینی ۳۳۲  
 ۱۸۴۰ ، ۸۴۸  
 ● لادلی بیگم ۱۱۸۸  
 لادن مفتی ، شیخ ۱۱۰۸  
 لاله بابائی ریشی ۹۴  
 لاله بابو همدانی ۹۴  
 لاله جو ، ملا محمد توفیق - توفیق  
 لاله ، ملک شہید ۹۷۵ ، ۹۹۲ ، ۹۹۵ ، ۱۳۲۶  
 لائق ، پندت جی گوپال ۱۴۲۶  
 لچم ریشی ، شیخ ۱۳۲۲  
 لچھمن ، پندت کاشکاری ۱۴۲۸ ، ۲۹۱ ، ۱۴۲۶  
 لچھمن داس ، دیوان ۱۵۴  
 لدہ مل ، بابا ۱۳۲۲  
 لدی کمظو ، شیخ ۱۳۲۲  
 لدتی گنٹائی ، بابا ۱۳۲۲  
 لدتی ، ملا مہدی علی کشمیری ۱۴۲۲ ، ۱۴۲۸  
 لسانی ، مولانا ۱۰۳۱  
 لسہ کول ، پندت ۱۷۷
- کنہیا لال ہندی ۱۸۳۲  
 کنیز فاطمہ ۱۰۱۹  
 کوتہ رین ۸۶۳  
 کوت سین ، راجہ ۱۳۱۸  
 کورسنگ ، صویدار ۱۳۸  
 کوکب ، خواجہ اسدالدین ۱۴۲۳  
 کوکلتاش کلیو ۶۶  
 کول ، پندت آنند ۱۲۶  
 کول ، پندت لسہ - بہار  
 کوکھ ، مزیز کوکلتاش ۶۱۲ ، ۱۰۰۳ ،  
 ۱۰۰۷ ، ۱۰۰۷  
 کھرک سنگھ ، راجہ ۲۵۹ ، ۲۶۰  
 کیخسرو ۶۵۹ ، ۸۶۰  
 کیسری داس ، سیتھ ۱۱۹۳  
 کیقباد ۳۹۹  
 کیلاس کول ، سوامی ۱۴۲۹  
 گرامی ، پندت شنکر جیو آخون ۲۱۴ ،  
 ۱۴۲۲ ، ۱۴۲۲  
 ● گرامی ، میرزا ۱۶۵۲  
 گرمک صویدار ۱۳۸  
 گلاب سنگھ ، مہاراج ۱۳۸ ، ۱۰۱۲  
 گلاب سنگھ ، راجہ ۱۰۸۵ ، ۱۴۲۳ ، ۱۴۲۶  
 گلچین معانی ، آقای ۷۹ ، ۵۷۳ ، ۵۷۷ ،  
 ۵۷۸ ، ۶۵۵ ، ۶۰۷ ، ۶۵۸  
 ۶۶۲ ، ۶۷۵ - ۶۷۷ ، ۶۸۲ ،  
 ۶۸۳ ، ۷۱۳ ، ۷۷۶ ، ۷۷۷ ،  
 ۱۰۲۷ ، ۱۱۱۶ ، ۱۱۱۶ ، ۱۱۷۰ ، ۱۱۷۰ ،  
 ۱۲۲۷  
 گلشن ، شیخ سعد اللہ شاہ جہان آبادی ۱۶۵ ،  
 ۲۶۷ ، ۳۳۰ ، ۳۳۱ ، ۳۵۱  
 گل محمد کنگال ، میان ۹۵

## تذکرہ شعرائے کشمیر

ماهر، میر محمد علی اکبر آبادی ۲۶، ۳۲۲،  
 ۳۲۵، ۳۲۹، ۳۴۰، ۳۴۲، ۳۴۳،  
 ۳۴۵، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰،  
 ۵۲۱، ۹۲۱، ۹۲۰، ۹۲۲،  
 ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۸۸، ۹۸۷،  
 ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳،  
 ۱۲۴۶، ۱۶۹۲، ۱۷۰۸،  
 ماہری، مولانا ۱۲۴۶، ۱۲۴۷،  
 مائل، میرزا قطب الدین ۹۵۰، ۹۵۱،  
 ۱۲۳۲،  
 مبارک شاہ زرین قلم، مولانا ۱۵۶۰،  
 مبارک، شیخ ۸۵، ۸۰، ۱۱۰۰،  
 ۱۱۰۳، ۱۱۰۵، ۱۱۰۸،  
 ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۲،  
 ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷،  
 ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱،  
 ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵،  
 ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹،  
 ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳،  
 ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷،  
 ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱،  
 ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵،  
 ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹،  
 ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳،  
 ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷،  
 ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰،  
 ۱۰۳۰،  
 متین اصفہانی، شیخ عبدالرضا ۱۶۶، ۲۱۰،  
 متین، محمد علی خان ۲۲۸، ۳۱۹، ۳۲۶،  
 ۹۹۳، ۱۲۲۵، ۱۳۳۳، ۱۵۲۹،  
 مثال ۵۵۵، ۵۹۹،  
 مجتہدی مہدی ۶۰،  
 مجرم، میرزا محمد کشمیری ۱۳۴۸، ۱۳۵۹،  
 ۱۸۳۳،  
 مجرم، میرزا مہدی کشمیری ۱۳۰، ۱۳۴۸،  
 ۱۳۸۱، ۱۵۲۶،

لطف اللہ ۵۸۹،  
 لطف اللہ بلگرامی، میر ۹۲۹،  
 لطف اللہ خان ۱۱، ۴۸۱،  
 لطف اللہ کشمیری، خواجہ ۱۲۲۸،  
 لطف علی خان وضوی بکھری، نواب میر  
 ۱۲۲۳،  
 لطفی، پرکاش داس پریلوی ۱۲۲۸،  
 لطیف الدین، بابا ۱۳۲۲،  
 لقمان ۶۵۹،  
 لکتی، ملا حیدر ۱۲۲۹،  
 لکھی، پندت لکھی رام ۱۲۲۹،  
 لہ عارفہ ۹۱۳، ۹۱۴،  
 لنگر چک ۸۶۵،  
 لودی بہت ۱۳۱،  
 لوہر چک ۱۰، ۱۱، ۱۲،  
 ۱۱، ۱۲،  
 لیلیٰ ۵۳، ۱۲۱، ۱۵۲، ۲۰۰، ۲۲۱،  
 ۲۵۴، ۲۵۵، ۳۰۳، ۳۰۶،  
 ۳۰۷، ۳۱۱، ۳۵۲، ۴۰۲،  
 ۴۰۶، ۴۱۶، ۴۱۸، ۵۱۰،  
 ۵۱۳، ۵۲۲، ۶۰۲، ۶۳۵،  
 ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۵۳، ۱۰۵،  
 ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۲۱، ۱۳۰،  
 ۱۳۹، ۱۵۱۳، ۱۵۲۸،  
 ● ماثریدی، ابو منصور ۴۳۵،  
 ماد، سید ۱۳۲۲،  
 مادھو جو، پندت ۱۲،  
 ماگری، لدی ۸۹۵، ۸۹۶،  
 مارشل، سر جان ۱۷۵،  
 مالک، امام ۱۱۰۳،  
 مانی ۱۳۰۶، ۱۳۰۸،

مجنون ، زین العابدین بہبہائی < ۵۸

مجنون ۸ ، ۸ ، ۱۲۳ ، ۱۲۱ ، ۱۵۲ ،

۱۹۹ ، ۲۲۱ ، ۲۵۲ ، ۲۷۷ ،

۲۹۳ ، ۳۰۲ ، ۳۰۷ ، ۳۲۷ ،

۳۹۱ ، ۳۹۳ ، ۳۹۸ ، ۴۰۲ ،

۴۱۶ ، ۵۱۰ ، ۵۱۳ ، ۵۲۱ ،

۵۳۰ ، ۵۳۲ ، ۶۰۳ ، ۶۳۵ ،

۶۶۶ ، ۷۳۶ ، ۷۵۲ ، ۸۳۵ ،

۸۴۱ ، ۸۴۴ ، ۹۳۲ ، ۹۵۲ ،

۱۰۵۳ ، ۱۰۵۷ ، ۱۰۶۸ ، ۱۰۷۰ ،

۱۰۷۸ ، ۱۲۱۸ ، ۱۲۱۲ ، ۱۳۰۵ ،

۱۳۹۱ ، ۱۴۹۷ ، ۱۵۴۸

محب اللہ الہ آبادی ، شیخ ۸۶۱ ، ۱۰۵۰ ،

۱۰۵۵ ، ۱۰۵۸ ، ۱۰۶۱ ، ۱۰۶۲ ،

۱۰۶۵

محب ، سید غلام نبی بلگرامی ۱۶۶

محترم ، محمد محترم کشمیری ۱۴۴۹

مختشم کاشی ۶۱۲ ، ۶۱۵ ، ۶۱۶ ، ۱۰۳۱ ،

۱۱۸۳

مختوی خان ۸۷۰ ، ۸۷۲ ، ۸۷۳ ، ۱۸۵۱ ،

محرم بیگ کشمیری ۱۴۴۹ ، ۱۴۵۰

محسن نائیر ۱۸۳۱

محسن کشور ، اخوند ملا ۹۵

محسن ، محسن علی ۱۷۵۰

محرر ، میرزا علی نقی ۱۷۶۵

محقق درانی ۱۵۷۱

محقق طوسی ۱۰۷۶

مخلصای کاشی ۱۶۹۵

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ۷۳ ، ۷۹ ، ۹۰ ،

۹۷ ، ۱۲۶ ، ۱۵۰ ، ۱۷۰ ،

۲۱۲ ، ۲۶۵ ، ۳۲۳ ، ۳۳۲ ،

۳۱۵ ، ۳۳۱ ، ۳۴۵ ، ۳۵۹ ،

۴۷۲ ، ۴۹۶ ، ۵۰۷ ، ۵۱۲ ،

۵۴۲ ، ۶۳۸ ، ۶۳۶ ، ۷۴۰ ،

۷۴۸ ، ۸۰۴ ، ۸۹۲ ، ۸۱۹ ،

۸۴۲ ، ۸۴۶ ، ۸۸۹ ، ۹۱۵ ،

۹۳۲ ، ۹۶۲ ، ۹۷۰ ، ۱۰۲۸ ،

۱۰۲۹ ، ۱۰۳۰ ، ۱۰۳۰ ، ۱۱۰۰ ،

۱۱۳۵ ، ۱۱۳۰ ، ۱۱۴۵ ، ۱۲۲۶ ،

۱۲۴۳ ، ۱۲۸۰ ، ۱۲۲۹ ، ۱۳۶۶ ،

۱۳۵۲ ، ۱۴۶۲ ، ۱۵۰۱ ، ۱۵۰۶ ،

۱۵۶۷ ، ۱۵۶۸ ، ۱۸۰۳

محمد اسمعیل ، میر ۶۳۸

محمد اشرف ، ۱۰۱

محمد اشرف ، مفتی اعظم ۸۸

محمد اعظم ، ۱۰

محمد اعظم ، شادزادہ ۲۶۴ - ۲۶۶ - ۲۲۸ ،

۳۲۷ ، ۱۲۲۸

محمد افضل ، میر ۱۴۴۱ ، ۱۴۴۶ ،

محمد امین ۲۱

محمد امین اویسی ، سید ۱۱۷

محمد امین خان حسینی ۲۱۰

محمد امین دار ، حضرت میان ۱۰۶۲

محمد امین شیرازی ۱۷۷۲ - ۱۷۷۷

محمد امین قندوزی درویش ۶۳۹

محمد امین لاری ، ملا ۶۳۷ ، ۶۳۹

محمد امین ، ملا ۱۳۱

محمد امین میر جملہ ، روح الامین میرزا ۱۳۴۳ ،

۱۳۵۲ ، ۱۳۵۵ ، ۱۳۷۶ - ۱۳۷۸ ،

محمد انور لاہوری ۶۵۲ ، ۸۱

محمد اویسی ، مولانا ۱۵۶۱

محمد باقر الموسوی نیشاپوری ۵۸۸

محمد باقر ، ملا ۳۱۶

محمد شاه ۱۳۲ ، ۱۶۵ ، ۱۶۹ ، ۱۷۴ ،  
 ۱۷۹ ، ۲۲۸ ، ۲۴۶ ، ۲۱۰ ، ۱۷۹ ،  
 ۲۹۷ ، ۲۹۹ ، ۲۲۰ ، ۵۸۵ ،  
 ۸۷۰ ، ۸۷۹ ، ۹۳۲ ، ۱۰۱۲ ،  
 ۱۰۷۹ ، ۱۰۸۱ ، ۱۰۸۲ ، ۱۳۳۳ -  
 ۱۳۳۴ ، ۱۳۵۲ ، ۱۵۲۸ ، ۱۵۵۰ ،  
 ۱۵۵۲ ، ۱۶۹۰ ،  
 محمد شاه بهمنی ، سلطان ۱۱۸۰ ، ۱۱۸۲ ،  
 محمد شریف ۲۲۸ ، ۶۹۰ ، ۷۰۳ ،  
 محمد شفیع اصفهانی کاتب ۹۹۵ ،  
 محمد شفیع ، پرفسور ۵۷۷ ، ۵۸۹ ، ۶۵۸ ،  
 ۶۵۹ ، ۸۳ ، ۱۰۲۰ ،  
 محمد شفیع قزوینی ، ملا ۵۶۹ ،  
 محمد صادق علی لکهنوی ، سید ۱۵۷۲ ،  
 محمد صادق ۵۸۲ ، ۷۰ ،  
 محمد صالح اصفهانی ۵۵۷ ، ۵۶۹ ، ۵۷۳ ،  
 ۵۸۰ - ۵۸۲ ،  
 محمد صالح کنیوه ۱۶۰۸ ،  
 محمد صالح جراح ۷۱ ،  
 محمد صالح قاضی ۶۲۰ ،  
 محمد صالح مازندرانی ۱۷۳۰ - ۱۷۳۱ ،  
 ۱۷۴۳ ، ۱۷۴۵ ،  
 محمد ضمیر ۱۳۹۸ ،  
 محمد طاهر علوی کشمیری ، میر ۱۵۲۶ ،  
 محمد عارف ۵۳۵ ،  
 محمد عاقل ، خواجه ۷۷ ،  
 محمد عاکف ۹۲۵ ، ۹۵۰ ،  
 محمد عالم ۱۵۷۷ ،  
 محمد عیدالله ، خواجه ۱۱۰۳ ،  
 محمد عزیز کولکناش ، خان اعظم ۱۵۶۷

محمد باقر (پسر قدسی) ۱۲۵۹ ،  
 محمد باقی ، خواجه ۱۱۰۳ ،  
 محمد بخاری ، سید ۱۳۲۲ ،  
 محمد بن عبدالرحمن بن شمس الدین السخاوی  
 ۱۱۰۹ ،  
 محمد پنجه دوز بخارائی ۶۲۰ ،  
 محمد تغلق ، سلطان ۱۱۸۰ ،  
 محمد حبیب سرخابی ، میر سید ۱۳۲۲ ،  
 محمد حسن ۲۰۸ ،  
 محمد حسن حصاری ، سید ۱۳۵۱ ، ۱۳۵۲ ،  
 محمد حسن ، مولوی ۲۸۸ ، ۱۵۶۲ ،  
 محمد حسین ۲ ، ۷۹ ،  
 محمد حسین تیریزی ۱۱۶۱ ،  
 محمد حسین کشمیری زرین قلم ۶۶۷ ، ۱۵۶۲ ،  
 محمد حکیم ، میرزا ۱۳۸۸ ،  
 محمد خان ۱۰۸ ، ۱۳۱۳ ، ۱۳۱۹ ،  
 محمد دائم فاروقی ، شیخ ۱۰۸۵ ،  
 محمد ربیع ابن حاجی برخوردار اصفهانی ۵۸۵ ،  
 محمد رضا ۵۸۶ ،  
 محمد رضا ، خراسانی ، حکیم ۷۶ ،  
 محمد روشن ۹۹۶ ،  
 محمد زاهد بلخی ، شیخ ۹۶ ، ۶۳۹ ،  
 محمد زمان ، حاجی ۲۷۸ ،  
 محمد زمان ، خواجه ۱۳۲۰ ، ۱۳۳۱ ،  
 ۱۳۳۵ ، ۱۳۳۶ ،  
 محمد سعادت ، مفتی ۹۹۳ ،  
 محمد سعید خان قریشی ۸۰۹ ،  
 محمد سعید نقشبندی ، خواجه ۱۲۲۷ ،  
 محمد ، سید ۱۳۲۲ ،  
 محمد ، سید میر محمد همدانی ۱۳۵۱ - ۱۳۵۲

محمد معصوم عروۃ الوثقی ۱۷۷۲ ، ۱۷۳۹ ، ۱۷۴۷  
 ۱۷۲۸ ، ۱۷۵۳ ، ۱۷۵۵ ، ۱۷۶۰  
 محمد مقیم ، خواجہ ۱۷۷۷ ، ۱۷۳۸  
 محمد معین ، داکٹر ۱۸۲۵ - ۱۸۲۶  
 محمد منطقی ، میر سید ۱۳۲۲  
 محمد منور ، میرزا ۱۸۳۷ ، ۱۷۹۹ ، ۱۷۷۳ ، ۱۷۱۵  
 محمد مومن استر آبادی ، میر ۱۷۹۱  
 محمد نبی الخراسانی ۱۷۵۸  
 محمد نعیم کاتب ۱۷۹۶  
 محمد وارث ۱۳۸۱  
 محمد ولی الحق انصاری ، دکتور ۱۸۲۸ ، ۱۷۳۵ ، ۱۷۰۳  
 ۱۷۳۹ ، ۱۷۴۳  
 محمد ہادی علی ۱۷۷۶  
 محمد ہاشم ستجر ۱۳۸۲  
 محمد ہروی ۱۵۶۱  
 محمد یحییٰ اللہ آبادی ، شیخ ۱۱۸۶  
 محمد یحییٰ ، خواجہ ۱۱۰۳  
 محمد یورستانی ، سید ۱۲۵۳  
 محمود غزنوی ، سلطان ۱۳۰۲ ، ۱۳۱۰ ، ۱۳۱۱  
 ۱۳۱۶ ، ۱۳۶۸ ، ۱۳۸۵ ، ۱۳۹۰  
 محمود الدولہ منشی صفدر کشمیری ۱۳۵۵  
 محمود بلخی ، ملا ۱۳۶  
 محمود قارہ بلی ، شیخ ۹۸  
 محمود بن شہاب الدین احرار ۱۱۰۳  
 محمود بن محمد گجراتی ، سلطان ۱۱۰۵ ، ۱۳۱۰  
 محمود صباغ ۱۱۳۶  
 محمود کرمانی ، سید ۲۲۱  
 محمود میرزا ، شہزادہ ۵  
 محمود گاون ، خواجہ ۱۱۸۲  
 محوی لکھنوی ۲۵۰  
 محوی ، میر مغیث ۱۰۳۳

محمد صسکری حسینی بلگرامی ۱۳۲۳  
 محمد عظیم ثبات ۱۶۶۸  
 محمد عظیم خان ۱۳۸  
 محمد علی ۱۷۷۲ ، ۱۷۷۷ ، ۱۷۷۸  
 محمد علی اصفہانی ، خواجہ ۱۸۲۹ ، ۱۷۰۳  
 محمد علی تبتی ، شیخ ۱۷۶۶  
 محمد علی تجرد ۱۶۵۵  
 محمد علی ، شیخ ۱۳۹  
 محمد علی کشمیری ، ملا ۱۷۹۷ ، ۱۷۹۸  
 محمد علی لاریجانی ، سید ۱۷۲۱  
 محمد علی ، میرزا ۱۷۷۲ - ۱۷۷۷ ، ۱۷۸۱  
 محمد فیاض الدین رامپوری ۱۷۷۶  
 محمد فیض اللہ کاتب ۱۷۹۶  
 محمد فیض اللہ خان ، نواب ۱۷۷۷  
 محمد قاسم ، خواجہ ۱۶۵۵ ، ۱۷۷۷  
 محمد قاسم شادی شاہ ۱۵۶۱  
 محمد قلی بیگ ترکمان ۱۷۹۰  
 محمد قلی خان بدخشانی ۱۱۰  
 محمد قلی ترکمان ۱۲۷۸  
 محمد قلی قطب شاہ ۸۷۵  
 محمد کاظم بن محمد امین ، منشی ۱۳۸۲  
 محمد کاظم ، سید ۸۹۲  
 محمد کامل بیگ بدخشی ، میرزا ۱۳۳۸  
 محمد کشمیری ، ملا ۱۳۵۳ ، ۱۳۵۴  
 محمد کمال (پسر فیضی) ۱۲۰۱  
 محمد مبارک گوپاسوی ، قاضی ۱۷۸۵  
 محمد محسن ، میرزا ۱۷۷۲ ، ۱۷۷۷ ، ۱۷۸۱  
 محمد مراد ، سید ۸۹۲  
 محمد مراد مجددی ۱۷۸۵ ، ۱۷۸۸ ، ۱۷۸۹ ، ۱۷۹۱ ، ۱۷۹۶  
 محمد مصطفیٰ خان ۱۷۹۶  
 محمد مصطفیٰ ، سید ۱۳۲۲ ، ۱۳۲۸  
 محمد ، ملا ۱۳۲۳

مریم مکائی ۱۱۳۸ ، ۱۵۶۲  
 مست ۱۵۵۱  
 مستغنی ، ملا محمد امین ۱۹ ، ۱۷۶۲ ، ۱۷۲۰-۱  
 مسرت ، عوض رائی ۱۰۲۳  
 مسلم ضیائی ۱۸۱۱  
 مسعود بیگ ۲۳۶  
 مسعود تهاگور ، ملک ۱۳۲۸  
 مسعود خان رضوی ، سید ۱۰۷۷  
 مسعود سعد سلمان ۱۰۰۲ ، ۱۰۰۳ ، ۱۰۱۰ ، ۱۰۱۰  
 ۱۸۲۸ ، ۱۸۳۱  
 مسیح الزمان ۷۹  
 مسیح بیگ ۷۷ ، ۷۷  
 مسیح ، حکیم رکن الدین مسعود کاشانی ۵۶۱  
 مسیحانی پائی پتی ۷۷ ، ۸۷ ، ۱۱۹۹  
 مشتاق ، پندت مادھو رام کشمیری ۱۳۵۶  
 مشتاق کشمیری ، میرزا ۱۳۵۶  
 مشتاق ، محمد رضا ۸۵-۸۸ ، ۶۶۳ ، ۱۸۷۷  
 مشتری ، کشمیری ۱۳۵۷  
 مشرب ، حکیم عبدالرزاق ۱۳۵۷ ، ۱۳۵۸  
 مشرقی ، ملا ۳۰۶ ، ۳۰۸  
 مشفق خواجہ ۱۰۲۱  
 مصاحب ، پندت مصاحب رام کشمیری ۱۳۵۹  
 مصحفی ۱۷۵۰  
 مصطفیٰ رفیقی کشمیری ۲۸۸  
 مصطفیٰ ، محمد مصطفیٰ کشمیری ۱۳۲۲ ،  
 ۱۳۲۸ ، ۱۳۵۹ ، ۱۳۶۰  
 مظہر کرہ ای ۱۸۳۰  
 مطیع ۵۵۵ ، ۵۹۹  
 مظفر حسین صبا ۱۶۹۳  
 مظفر حسین میرزائی ۳۲۹  
 مظفر ، میرزا مظفر کشمیری ۱۳۶۰

محمی الدین اشکبار کوشکناری ۱۱۰۶  
 محمی الدین سرائی بلی ۹۹۳  
 محمی الدین شیرازی ، ملا ۱۵۶۰  
 محمی الدین محمد ، شیخ ۶۱۹  
 مختاری ۵۵۲  
 مختار ، ملا ۴۷۷ ، ۴۸۱ ، ۵۰۳  
 خدمتہ جہان ۶۷  
 مخدوم الملک ۱۵۵۷ ، ۱۵۵۸ ، ۱۵۶۲  
 مخدوم جہانیاں ۱۱۰۱  
 مخدوم نجیم ۱۱۰۱  
 مخلص خان ۲۲۱  
 مخلص ، انند رام ۱  
 مداح ، میر علی شاہ کشمیری ۱۳۵۵  
 مراد بخش ، سلطان ۲۳ ، ۳۶ ، ۳۳ ، ۷۷  
 ۷۷ ، ۷۷ ، ۷۷ ، ۷۷ ، ۸۰۹  
 ۱۰۳۶ ، ۱۰۶۰ ، ۱۰۷۰ ، ۱۰۸۰ ، ۱۲  
 ۱۳۶۷ ، ۱۳۸۸ ، ۱۳۹۹ ، ۱۴۰۰  
 ۱۵۶۶ ، ۱۷۹۸  
 مراد بیگ ۸۵ ، ۹۱  
 مراد تنگ ، شیخ محمد ۹۶  
 مراد ، سید ۱۳۲۲  
 مراد ، سید حاجی ۱۳۲۲  
 مراد مجددی ، شیخ محمد ۸۵ ، ۸۸ ، ۸۹ ،  
 ۹۱ ، ۹۱  
 مراد مستو ، شیخ محمد ۹۶  
 مرتضیٰ بیگ صفاهانی ۱۳۱  
 مرشد الدین الحسینی الصفوی الشیرازی  
 الاکبر آبادی ۱۱۰۸  
 مرشد یروجردی ، ملا ۶۹۸  
 مرشد مراد ۸۳  
 مریم ۵۵ ، ۵۹ ، ۸۲۵ ، ۱۱۵۱ ، ۱۲۸۵



مہجور، حافظ سیف اللہ ۱۵۸۷  
 موتی رام، دیوان ۱۷۵  
 موسیٰ (علیہ السلام) ۵۳، ۷۸، ۱۵۱،  
 ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۰، ۳۳۶، ۳۸۱،  
 ۳۹۲، ۴۲۱، ۴۵۲، ۶۰۴،  
 ۶۶۰، ۷۶۱، ۸۱۶،  
 ۸۳۹، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۵۳،  
 ۸۵۷، ۹۲۵، ۱۰۰۰، ۱۰۲۸،  
 ۱۰۲۹، ۱۲۱۶، ۱۲۲۰، ۱۷۸۱-  
 ۱۷۸۲  
 موسیٰ بن عبدالقیوم، شیخ ۱۱۰۰، ۱۱۰۱  
 موسیٰ، سید ۱۳۲۲  
 موسیٰ، محمد موسیٰ کشمیری ۱۵۳۶  
 موسیٰ شہید، قاضی ۱۷۲، ۲۲۲، ۲۲۲  
 مولانا احمد ۸۹۶  
 مولانا سعید ۸۹۷  
 مولانا محمد ۶۳۷  
 مولانا محمد قاری ۸۹۵  
 مولوی خورد ۶۳۹  
 مومن دہلوی ۹  
 مومن استرآبادی، میر محمد ۲۳۷، ۲۳۷  
 ۱۰۱۸  
 مومن لاہوری ۱۰۲۷  
 مہابت خان، خان خانان ۲۷، ۳۵، ۳۸  
 ۶۵، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۵۲،  
 ۲۵۶، ۷۰۴، ۷۷۸، ۷۷۹  
 مہاراج پرتاب سنگھ ۱۷۵۵  
 مہاراجہ کشن پرشاد ۲۶۵  
 مہدی بیانی ۱۵۶۲  
 مہدی حسین ۵۸۲  
 مہدی، میرزا ۱۵۳۷

ملکی توپسرکانی ۱۷۶۸  
 ملیحانی سمرقندی ۱۸۱۳  
 ممتاز محل ۱۵، ۳۹، ۳۵۷، ۳۶۵،  
 ۴۳۶، ۱۶، ۱۸، ۱۳۶۸،  
 ۱۴۷۱  
 منہ یزاز، خواجہ ۹۳  
 منشی الہی بخش خان ۱۵۹۴  
 منشی، غازی الدین خان فیروز جنگ ۱۸۳۳  
 منصور (حلاج) ۲۱۵، ۲۵۵، ۲۵۹-۲۵۷،  
 ۳۰۳، ۳۲۵، ۶۰۶، ۷۲۷،  
 ۷۶۲، ۷۶۵، ۷۶۸، ۹۳۶،  
 ۱۰۵۳، ۱۰۶۹  
 منصور علی خان، صفدر جنگ ۲۵۰  
 منصور، میر غیاث الدین ۱۷۶۵  
 منعم حکاک، سبزواری ۳۲۷، ۳۲۷  
 منعم، خان خانان ۳۳۲  
 منوچہر ۱۳۸۵، ۱۳۸۹  
 منوچہری دامغانی ۱۸۲۷  
 منور بن عبدالکریم ۱۰۳۳  
 منور، شیخ ۱۱۰۲، ۱۱۰۳  
 منور، میرزا محمد ۶۰۴  
 منیرالملک ۵۹۱  
 منیر، ملا ابوالبرکات منیر لاہوری ۲۷۷،  
 ۲۸۳، ۲۸۵، ۵۰۱، ۵۰۳، ۸۱۷، ۸۱۷،  
 ۱۳۳۱، ۱۳۳۱، ۱۳۳۸، ۱۳۳۸،  
 ۱۳۶۶-۱۳۶۶، ۱۳۶۷-۱۳۶۷،  
 ۱۳۸۹، ۱۳۹۲، ۱۳۹۸، ۱۵۰۰  
 منیری، شیخ شرف الدین ۱۵۵۷  
 موالی، مرتضیٰ قلی خان ۱۵۳۶  
 مومن الدولہ، نواب اسماعیل خان ۷۸۷، ۷۸۷، ۷۸۷  
 ۱۷۳۲

- میرزا غلام علی مداح ۱۵۹۲  
 مہرالنسا بیگم ۹۳۰  
 مہربان ، میر عبدالقادر ۲۹۱ ، ۵۰۵  
 مہیش شکر داس ۹۲۸  
 میان اسماعیل لاهوری ۲۲۲  
 میان میر ۲۲۰ - ۲۲۹ ، ۲۳۱ - ۲۳۲ ، ۲۳۳  
 ۲۳۸ ، ۲۴۰ ، ۲۴۲ ، ۲۴۳ ، ۲۴۴  
 ۲۵۱ - ۲۵۰  
 میان میر مندی ۱۰۶۳ ، ۱۰۶۲  
 میان نور محمد کلہوڑہ ۱۵۹۰  
 میجر فلر ۲۱  
 میر ابراہیم ۶۳۶ ، ۱۶۶۸  
 میر احمد خان ۱۸۵۳  
 میر احمد مشہدی ۱۵۶۱  
 میر اولاد محمد خان ۱۶۶۳  
 میر تقی میر ۱۶۹  
 میر جلال الدین طباطبائی ۱۰۰۲  
 میر جملہ محمد سعید ۳۰  
 میر حسن بیہقی ، سید ۱۱  
 میر حیدر ۶۳۶  
 میر حسین کفری ۱۶۲۶  
 میر خورشید ضمیر ۱۶۸۲  
 میر درد ، خواجہ ۱۰۶۵ ، ۱۸۱۲  
 میر شمس الدین فقیر ۱۶۵۶  
 میر صدرالدین محمد ریاضی دان ۱۰۶۸  
 میر محمد افضل ثابت ۱۶۶۸ - ۱۶۶۹  
 میر محمد باقی گیلانی ۱۵۹۱  
 میر محمد نعمان ۱۶۶۰ ، ۱۶۶۰  
 میر یحییٰ کاشی ۱۶۹۰ ، ۱۰۰۲  
 میرزا ابوالحسن قابل خان ۱۵۲۰ - ۱۵۲۹  
 میرزا بیگ ۶۶
- میرزا جان ۱۵۰۱  
 مرزا جان بیگ سامی ۱۶۹۱  
 میرزا جان جانان مظہر ۱۵۲۰ ، ۱۵۵۰  
 ۱۶۶۳  
 میرزا جلال ، اسیر ۱۰۳۵ ، ۱۰۵۸ ، ۱۸۳۲  
 میرزا حیدر دوغلت ۸۴۹  
 میرزا خرم بخت ۱۰۶ ، ۳۶۳  
 میرزا رحیم ۳۱۶  
 میرزا سید یوسف خان رضوی ۱۰۹۸  
 مرزا غیاث بیگ طہرانی ۱۰۰۰  
 میرزا شاہ رخ ۱۰۱۲  
 میرزا شہا ، ۵۸۹  
 میرزا علی زرگر تیریزی ۰۲  
 میرزا غازی وقاری ترخان ۶۶۸ ، ۶۰۵  
 ۶۰۸ ، ۶۸۶ ، ۶۹۰ ، ۶۹۳  
 ۶۹۰ ، ۶۰۳ ، ۶۹۸ ، ۶۰۵  
 ۰۶ ، ۰۱۰ ، ۰۱۱ ، ۰۲۶  
 میرزا کاظم ۹۲۹ ، ۹۵۳  
 میرزا فروزینی ۰۵  
 میرزا محمد زمان مشہدی ۱۰۶۵ ، ۱۰۶۰  
 میرزا قتیل ۱۶۲۲  
 میرزا نامجو ۱۵۸۸  
 میرزا ہادی ملقب بہ میرزا قول ۱۰۶۶  
 میرزا یوسف خان ۱۶۲۳ ، ۱۶۲۵ ، ۱۶۲۰  
 میو علی ۲۲۲  
 میر علی تیریزی ، خواجہ ۱۵۶۱ ، ۱۵۶۲  
 میر علی ہروی ، مولانا ۱۵۶۱ ، ۱۵۶۲  
 میر کمال ۶۳۶  
 میر کمال الدین آئین ۱۳۱۹ ، ۱۳۲۰  
 میر محمد تقی ۲۵۲  
 میر محمد حسین ۶۳۶

تذکره شعراء کشمیر

۱۴۳۳ ، ۱۳۲۵ ، ۹۰ ، ۹۶۱  
 ۱۸۳۲ ، ۱۶۰۱  
 ناظم ۲۰۹  
 ناطق ۱۵۸۰ ، ۱۳۲۹  
 نامی ، خواجه محمد اسمعیل ۲۱۹ ، ۶  
 نامی ، عبدالله ۳۳۸  
 نامی ، ملا نامی کشمیری ۱۵۸۹ ، ۱۵۹۰  
 نامی ، میرزا محمد علی ۵۰۲  
 نامی ، محمد شریف ۵۶۰  
 نجات اصفهانی ۵۰۰  
 نجات ، میر ۱۶۶ ، ۲۱۶ - ۲۱۸  
 نجف علی خان ۶۲ ، ۱۵۰۵  
 نجفی ، سید محمد ۱۰۳۳  
 نجم الدین ۱۵۹۰  
 نجم الدوله خان بهادر ، امیر ۸۰۰ ، ۸۰۹  
 نجم الدین شیخ ۶۳۸  
 نجم الدین کبری ۹۰۹  
 نجمی کشمیری ۱۵۹۳  
 نحوی ۱۵۹۴  
 نخبجویانی ، آقای حاج حسین ۳۶۰ ، ۳۶۲  
 ۶۰۰ ، ۵۹۶  
 قدرت ، حکیم چند ۳۳۳ ، ۳۳۴ ، ۳۵۱  
 قدرت ، عطاء الله کشمیری ۲۳۱ ، ۲۳۶  
 ۱۵۹۵ - ۱۶۰۰  
 قدیم ، ملا ۸۵۴ ، ۹۲۲ ، ۹۲۹ ، ۹۵۴  
 ۹۶۰ ، ۱۶۰۱ - ۱۶۰۵  
 قدیم ، مولانا ۱۰۹۳ ، ۱۰۹۸ ، ۱۳۲۰  
 قدیم ، میرزا ذکی ۲۳۰  
 قدیم ، ملای ۲۳۰  
 قدر محمد خان ۱۱۳ ، ۲۰۰ ، ۲۰۸

میر محمد خلیفه ۲۰۰  
 میر محمد شریف ۶۳۶  
 میر محمد عرب ۶۳۹  
 میر محمد علی گنائی ۶۳۶  
 میر محمد قادری ، پیر ۸۹۳  
 میر معز گاشی ۱۵۶۱  
 میر معین ۱۱۰۶  
 میر تارک ۲۲۲  
 میر نوروز ۶۳۶ ، ۶۳۰  
 میر هاشم ۸۵ ، ۹۱ ، ۹۶  
 میلی ۱۳۰۳  
 میمنت ، خواجه محمد یوسف میمنت کشمیری  
 ۱۵۵۰ - ۱۵۵۲  
 ناجی ، آقا محمد حسین ۱۰۵۶  
 قادر ، پندت شکر ناتھ ۱۵۰۹  
 قادر جنگ شاهزاده ۵۸۶ ، ۵۸۰  
 قادر شاه ۱۰۶ ، ۱۶۵ ، ۲۳۰ ، ۲۶۰  
 ۲۶۰ ، ۲۶۸  
 قادری بیگم ۱۳۲۰  
 قادری کشمیری ، مولانا ۱۳۲۸  
 قادری ، ملا ۱۵۰۹  
 قادم ۱۵۸۰ - ۱۵۸۰  
 قادم گیلانی ، شهباز بیگ ۲۰۰ ، ۱۸۳۱  
 قازک شاه ، سلطان ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۵  
 قاصح ۵۵۵ ، ۵۹۹  
 قاصر الدین شاه حسین ۶۰۰  
 قاصر الدین عبیدالله ، خواجه احرار ۱۱۰۳  
 قاصر علی سرهندي ۳۲ ، ۳۳۱ ، ۳۳۸  
 ۳۳۲ ، ۳۳۵ - ۳۳۵ ، ۳۳۸  
 ۳۵۰ ، ۳۲۳ - ۳۲۵ ، ۹۲۰

نظام الدین احمد نقشبندی < ۱۰۰  
 نظام الدین احمد ۶۱۱  
 نظام الدین علی < ۲۰  
 نظام الدین نارفولی ، شیخ ۶۲۰  
 نظامی گنجوی ۱۳۵ ، ۱۳۶ ، ۲۲۷  
 ۲۲۹ ، ۶۳۲ ، ۶۳۱ ، ۶۳۲  
 < ۹۰ ، < ۹۱ ، < ۹۵ ، ۸۰۰  
 ۸۰۱ ، ۸۰۳ ، ۸۱۹ ، ۸۲۰  
 ۱۰۳۰ ، ۱۰۶۰  
 نظامی ، میرزا << ۸۲ ، << ۸۳ ، ۸۸۰  
 نظام الدین ، سلطان ۱۱۰۵ ، ۱۳۱  
 نظام الدین اولیا ، شیخ ۹ ، ۹۱ ، ۱۰۶  
 ۲۳۰ ، ۹۳۱ ، ۹۳۱ ، ۹۵۰  
 ۹۵۲ ، ۹۶۰ ، ۱۱۲۶ ، ۱۱۶۲  
 نظام الدین طباطبائی ۱۳۳  
 نظام الدین ناگوری ۱۱۰۲  
 نظام الملک ۱۰۸۶  
 نظام سوداگر ، خواجہ ۱۳۲۶  
 نظام تزوینی ، میرزا ۸۰۱  
 فطیری ۶ ، < ۲ ، < ۸ ، < ۲ ، ۵۵۵  
 ۶۱۳ ، ۶۶۸ ، < ۹۳ ، ۸۲۳  
 ۸۰۵ ، ۱۰۰۱ ، ۱۰۰۲ ، ۱۰۰۵  
 ۱۰۱۰ ، ۱۰۲۲ ، ۱۰۳۳ ، ۱۱۸۳  
 ۱۲۰۲ ، ۱۲۰۲ ، ۱۲۸۸ ، ۱۵۸۱  
 ۱۵۸۰ ، ۱۵۸۰ ، < ۵۶ ، < ۵۶ ، ۱۸۳۲  
 نعمان بن منذر ۸۰۳  
 نعمت اللہ خان ۵۸۸  
 نعمت اللہ خواجہ ۹۵  
 نعمت اللہ ، سید ۸۹۴  
 نعمت اللہ ، شیخ ۶۳۸  
 نعمت اللہ ، میر ۱۳۱

< ۲۸۹ ، ۲۸۱ ، ۲۸۲ ، ۲۸۶  
 ۱۰۴۶ ، ۱۰۵۵ ، ۱۰۵۸ ، ۱۰۶۰  
 ۱۰۶۱ ، ۱۲۳۵ ، ۱۳۳۶ ، ۱۸۳۳  
 ۱۰۸۳  
 نذیر اشرف ۱۰۶۶  
 نسیمی ۱۶۰۵ - ۱۶۱۹  
 نسیم اروہوی << ۱۵  
 نسیم خان ، نواب ۲۰۲  
 نسیمی ، مولانا ۱۳۹۳ ، ۱۳۹۹  
 نصراٹھ ۱۱۱۲  
 نصرا آبادی ، بہ ظاہر ۱۲۶۱ ، ۲۲۶۵ ، ۱۲۶۶  
 ۱۲۵۳ ، ۱۳۶۳ ، ۱۳۸۳ ، ۱۳۳۳  
 نصرت ، نواب دلاور خان ۵۵۵ ، ۵۹۸  
 ۱۶۱۹ ، ۱۶۲۰  
 نصیب الدین غازی ، بابا ۹۱۲  
 نصیر الدین کشمیری ، بابا << ۰  
 نصیرای شیرازی << ۲  
 نصیرای کاشی ، حکیم ۶۹۵ ، < ۱۶  
 < ۲۰ ، < ۱۸  
 نصیرای ہمدانی ۲۹۳ ، ۲۹۸ ، ۳۴۸  
 نصیر خان موسوی نیشاپوری ، میر ۱۶۵  
 نصیری خان ۶۶  
 نصیر ، ملا ۶۳۳  
 نصیر ، میر ناصر علی ۹۹۶  
 نصیر ، خواجہ ۵۹۹ ، ۱۵۵۸  
 نصیر الدین ، بابا ۱۳۲۲  
 نظام ، قاضی < ۲۹  
 نظام الدولہ ناصر جنگ شہید ۵۳۹ ، ۱۳۳۹  
 نظام الدین احمد ہروی ، خواجہ ۱۱۴۲  
 نظام الدین ۲۸۸  
 نظام ، شیخ ۸۱۹



- وحید الزماني طاهر وحید، نواب ۲۹، ۲۸، ۲۹ < ۹  
 ۹۸ <  
 وحشی یزدی ۱۳۴۲ ، ۱۳ < ۲  
 وحشی بافقی ۵۵۵ ، ۶۱۳ ، ۲۵ ، ۱۰۳۱ ، ۱۰۳۱  
 ۱۱۸۲  
 وحید ۲۰۹  
 وحید دستگردی ۵۵۵ ، ۵۶ < ، ۵ < ۱  
 وحید قریشی ، دکتر ۲۱۰ ، ۱۰ < ۹  
 وفا ، مولوی مولدالدين خوشنویس ۱۰۶۵  
 وفائی اصفهانی ۱۶ < ۲  
 وقوسی ۱۶ < ۳ - ۱۶۹۰  
 وقاری ، میرزا غازی ترخان ۲ < ۵  
 ولی دکنی ۲۶ <  
 ولی دشت بیاضی ۱۰۳۱ ، ۱۱۸۳  
 ولی قلی بیگ شاملو ۵۵۱ ، ۵۵۳ ، ۵۵۸ <  
 ۵ < ۵  
 ویلیام جیمز ، سر ۱۰۶۵  
 ● هادی حسن ۲۵۲ ، ۲۵۶ - ۲۵۸  
 هاروت ۴۹۸ ، ۲۹۹ ، ۵۱۳ ، ۸۱۸ ، ۸۲۱  
 هاشم ۱۶۹۰  
 هاشم خان ۸ < ۶  
 هاشم دیوانی ، خواجه ۶۶۶  
 هاشم قادری ، سید میر خواجه ۸۵ ، ۹۱ ، ۹۶  
 هاشم هفت قلم ۳۲ <  
 هاشم ، میر محمد ۱۶۹۰  
 هلاکو ۱۲۹۳  
 هجرانی ، مولانا ۱۵۶۱  
 هدایت الله ، آقاي ۱۰۲۰  
 هدایت الله ، مفتی < < ، ۹۸ ، ۱۳۶  
 هستی چک ۱۰۱۰ ، ۱ < ۱۲  
 هلاکو ۸۶۱  
 هلاکی همدانی ۱۰۳۰  
 هلال ، سید ۱۳۲۲  
 هلالی چغتائی ۱۳۲۳  
 هلالی قزوینی ۱۸۱۱  
 هما ، مولوی مطا الله ۱۶۹ ، ۱۶۹۱  
 همادالدين گلباری شیرازی ۱۱۰۶  
 هماد تبریزی ، خواجه ۹۹۳  
 همانی اصفهانی ، جلالالدين ۵۶۳ ، ۵۶۹  
 همایون پادشاه ۶۲۸ - ۶۳۰ ، ۸۶۵ <  
 ۱۱۱۰ ، ۱۱۱۳ ، ۱۱۱۲ <  
 ۱۱۱۱ ، ۱۱۱۸ ، ۱۱۲۵ ، ۱۱۲ <  
 ۱۱۳۸ ، ۱۳۶۶ ، ۱۳۴۹ ، ۱۳۸۸ <  
 ۱۳۵۰ ، ۱۳۴۹  
 همت خان (۹۲۱) ، ۱۰۱۹ ، ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۹ <  
 ۱۳۴۱ ، ۱۳۴۲ - ۱۳۴۵  
 همت ، دلیر خان ۱۲۲۲ - ۱۲۲۳ ، ۱۵۵۰  
 همت ، محمد حاشق ۱ < ۹ ، ۱۸۰ ، ۳۳ <  
 هندو ، پنڈت مکند رام ۱۶۹۱  
 هنر فر ، دکتر ۵ < ۲  
 هوشنگ ۲۱۸  
 هوشنگ ، میرزا ۲۵  
 هیگ ، جے - دبلیو ۱۳۱۱  
 هیمو بقال ۱۱۱۰

یمینی ۹۹۶ ، ۱۱۸۳  
 یوسف (علیہ السلام) ۲ ، ۵۳ ، ۵۷  
 ۷۶۰ ، ۲۳۹ ، ۱۷۱ ، ۷۸  
 ۳۸۲ ، ۳۰۷ ، ۲۸۲ ، ۲۶۱  
 ۲۴۱ ، ۲۰۳ ، ۳۹۷ ، ۳۹۱  
 ۶۰۲ ، ۵۳۲ ، ۵۳۰ ، ۲۹۳  
 ۶۲۸ ، ۶۲۳ ، ۶۲۱ ، ۶۰۴  
 ۶۲۵ ، ۶۶۳ ، ۶۶۲ ، ۶۴۵  
 ۷۶۹ ، ۸۳۷ ، ۸۳۳ ، ۷۶۹  
 ۸۶۷ ، ۹۷۱ ، ۹۷۰ ، ۹۷۷  
 ۹۷۹ ، ۹۸۶ ، ۹۸۵ ، ۱۰۵۳  
 ۱۰۶۳ ، ۱۰۶۷ ، ۱۰۸۱ ، ۱۱۵۵  
 ۱۲۳۹ ، ۱۲۸۹ ، ۱۳۰۳ ، ۱۳۳۱  
 ۱۳۶۲ ، ۱۳۸۲ ، ۱۴۲۲

یوسف ۶۳

یوسف حسین موسوی ۱۰۳۹

یوسف حسان ۱۲۰۹ ، ۱۲۲۶ ، ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۶ ، ۱۲۸۳ ، ۱۱۵ ، ۱۱۶

یوسف خان صفدر خان ، میرزا ۷۸ ، ۸۷

یوسف خان ، محمد ۱۰۶

یوسف خان مشہدی ، میرزا ۸۰۰ ، ۱۰۰۲

۱۰۰۶ ، ۱۰۰۸

یوسف خان ، میرزا ۷۹ ، ۸۷ ، ۸۸

یوسف سنڈی ، شیخ ۱۱۰۱ ، ۱۱۰۷ ، ۱۱۰۸

یوسف شاہ ۱۰۷۵

یوسف شاہ مشہدی ، مولانا ۱۵۶۰

یوسف شیرازی ۲۲ ، ۱۱۹۵

یوسف خان بن علی شاہ چک ۱۰۰۹ ، ۱۰۲۵

یوسف درویش یوسف کشمیری ۲۶ ، ۱

یوسف ، محمد یوسف کشمیری ۲۶ ، ۱

یوسف ہمدانی ، شیخ ۱۰

یادگار خان ۲۳۶  
 یادگار ، میرزا ۱۰۰۰ ، ۱۰۰۷ ، ۱۰۱۰  
 یآوری ۵۵۲ ، ۵۵۹ ، ۵۶۰  
 یاقوت مستمعی ۱۵۵۹ ، ۱۵۶۰  
 یحییٰ ۱۶۹۲ - ۱۷۰۸  
 یحییٰ بخاری ، سید ۱۱۰۱ ، ۱۱۱۳  
 یحییٰ خان قزوینی ۵۹۳  
 یحییٰ خان بابر بیگ ۸۷۸ ، ۸۷۹  
 یحییٰ درویش ۱۱۰۱  
 یحییٰ کاشی ۳۸۲ ، ۱۷۰۸  
 یحییٰ لاهیجی ۱۰۳۱ ، ۱۷۰۸  
 یحییٰ ، میر ۱۲۲۹ ، ۱۲۳۷ ، ۱۵۶۰  
 یزید ۶۶۲ ، ۱۱۳  
 یسوی ، خواجہ احمد ۹۱ ، ۱۰۷  
 یمقرب (علیہ السلام) ۱۵۴ ، ۳۰۵ ، ۳۰۷  
 ۳۱۳ ، ۳۹۱ ، ۳۹۲ ، ۳۹۸  
 ۵۳۱ ، ۶۰۲ ، ۶۶۲ ، ۶۹۳  
 ۷۳۹ ، ۸۱۳ ، ۸۶۶ ، ۸۷۷  
 ۹۹۸ ، ۹۷۷  
 یمقرب چک ۱۷۰۲ ، ۶۲۶ ، ۶۲۱ ، ۶۳۱  
 ۹۶۳ ، ۱۷۱۲ ، ۱۷۱۴  
 یمقرب خان ۱۰۷۵  
 یمقرب خان بدخشی ۱۷۸۳  
 یمقرب دارولی ، خواجہ ۶۳۸  
 یمقرب سلطان ۱۳۲۸  
 یمقرب شاہ ۹۶۳ ، ۱۷۰۲ ، ۱۷۰۳ ، ۱۷۰۴  
 یمقرب کشمیری ، شیخ ۱۱۸۳  
 یمقرب گنائی صرئی ۹۳ ، ۸۶  
 یمقرب ، ملا یمقرب کشمیری ۱۷۰۸  
 یمکن ، پنڈت شیام فرائن ۱۸۳۵  
 یمقدم بایزید پادشاہ روم ۱۳۶۱  
 یمین الدولہ ۳۱ ، ۳۵ ، ۲۲۸ ، ۹۳۰

## ضمیمه فهرست نامها

- ابوالقاسم ، قاضی کشمیری < ۱۸۸۸
- ابوالفتح سابونی < ۱۸۸۰
- ابوالمعالی < ۱۸۸۸
- ابوالرفا ، قاضی < ۱۸۹۲
- احمد رومی ، ملا < ۱۸۸۰
- آمان الله ، خواجه کشمیری < ۱۸۸۰
- بختور ، مصطفی خان کشمیری < ۱۸۸۸
- بدیع کشمیری < ۱۸۸۸
- بلبل شاه < ۸۶ ، < ۵۱۰
- بنده ، مصام الدین کشمیری < ۱۸۸۹
- بهاء الدین ، خواجه < ۱۸۸۹
- بیشر ، ملا < ۱۸۸۹
- ثابت ، ملا < ۱۸۸۹
- جمیل ، ملا < ۱۸۹۰
- حاجی ، مختار شاه اشائی < ۱۸۹۰
- حبیب الله دار ، ملا < ۱۸۹۱
- حبیب الله دلو کشمیری < ۱۸۹۱
- حسن ، پور غلام حسن کهویهای < ۱۸۹۱
- حسن ، خواجه زهگیر < ۱۸۹۲
- حسن ، ملا حسن < ۱۸۹۲
- حسین غزنوی ، مولانا < ۱۸۹۲
- حیا ، محمد یحیی < ۱۸۹۲
- حیدر ، حیدر جدی بلی < ۱۸۹۲
- حیرتی ، محمد تقی الدین < ۱۸۹۳
- دانا ، ملا محمد امین < ۱۸۹۲ ، < ۱۸۹۳
- دیوانی ، خواجه نورالله < ۱۸۹۳
- رحمت الله ، حکیم < ۱۸۹۲
- رضا ، محمد رضا کشمیری < ۱۸۹۳
- رضا ، محمد رضای کنت کشمیری < ۱۸۹۲
- رضی دانش < ۲۹
- رفیع ، ملا محمد مانتجی کشمیری < ۱۸۹۲
- رفیق ، محمد اکبر کشمیری < ۱۸۹۵ ، < ۱۹۰۲
- < ۱۹۰۶
- روشنی کشمیری < ۱۸۹۵
- زین العابدین سلطان کشمیر < ۱۸۸۰ ، < ۱۸۹۰
- < ۱۸۹۲ ، < ۱۸۹۹ ، < ۱۹۰۲
- < ۱۹۰۳ ، < ۱۹۰۴ ، < ۱۹۰۶
- ساطع ، ابوالحسن ملا < ۱۸۹۲
- سایل ، خواجه سعدالدین < ۱۸۹۵
- شاهجهان < ۱۸۸۰ ، < ۱۸۸۸
- شاه قاسم حقانی < ۱۸۹۹
- شاه منور حقانی < ۱۸۹۰
- شمزی ، خواجه حسن کول < ۱۸۹۶
- شگون ، اسدالله < ۱۸۹۰
- شیوا ، حافظ غلام رسول < ۱۰۹
- عاقل ، محمد عاقل < ۱۸۹۰

- محمد (ص) ۱۸۹۷ ، ۱۹۰۰  
 محمد رومی ، ملا ۱۹۰۳  
 محوی ، محمد اکبر ۱۹۰۳  
 ملا ثابت ۱۸۸۷ ، ۱۹۰۲  
 ملا دانا ۱۹۰۷  
 ملا مقیم فانتو ۱۸۹۸  
 ملا محمود والہ ۱۹۰۲  
 ملا عبید اللہ ۱۸۸۸ ، ۱۹۰۲ ، ۱۹۰۳  
 ملا محمد صادق ۱۹۰۳  
 ملیحی ، ملا ۱۹۰۲  
 منطقی ، سید محمد ۱۹۰۲  
 مہری ، مشہدی ۱۹۰۵  
 مہری ، ملا مہری ۱۹۰۵  
 مہریز ۱۹۰۵  
 میرزا بیگ بخاری ۱۹۰۵  
 ناطق کشمیری ۱۹۰۱ ●  
 نسوی ، اسد اللہ راجہ ۱۹۰۵  
 ندیمی ، ملا ۱۹۰۶  
 نورالدین ، ملا ۱۹۰۶  
 نور اللہ ، خواجہ ۱۸۸۹  
 نوید ، رحمت اللہ بانڈی ۱۹۰۶  
 والہ ، ملا محمود ۱۹۰۶ ●  
 وفا ، خواجہ محمد شاہ ۱۹۰۶  
 ہادی ، محمد حیات ۱۹۰۷ ●  
 ہمت ، عبدالوہاب ۱۹۰۷  
 یاسین خان ۱۹۰۷ ●  
 یکتا ، محمد اشرف ۱۸۹۵ ، ۱۸۹۷  
 یوسف ، ملا یوسف ۱۹۰۷
- عبید اللہ خواجه ۱۸۹۸  
 عبید اللہ ، ملا ۱۸۹۷  
 عبید اللہ جیلانی (محبوب سبجانی) ۱۸۸۸  
 عبید ، ملا عبید اللہ ۱۸۹۸  
 عشقی ۱۸۹۹  
 علی مرتضیٰ (رض) ۱۹۰۵  
 علی شاہ چک ۱۹۰۵  
 علی شیرازی ، ملا ۱۸۹۹  
 علی ہمدانی (امیر کبیر) ۱۹۰۰  
 عنایت ، میر عنایت اللہ کنت ۱۸۹۹  
 غلام حسن مورخ ، پیر ۱۸۹۷ ●  
 قاخر کشمیری ۱۹۰۰ ●  
 فاروق ، محمد فاروق کشمیری ۱۹۰۱  
 فانی ، ملا میرک ۱۹۰۱  
 فایق کشمیری ۱۹۰۱  
 فایق ، ملا فایق ۱۹۰۱  
 فرحت ، شرف الدین خان ۱۹۰۲  
 فرخ سیر ۱۸۹۳  
 فصیح ، محمد شاہ کشمیری ۱۹۰۲  
 فصیحی ، ملا ۱۹۰۲  
 قاضی شریح ۱۸۸۷ ●  
 قلندر بیگ ۱۸۸۷ ، ۱۹۰۲  
 کاظم ، بابا محمد کاظم ۱۹۰۲ ●  
 کاظم ، ملا کاظم ۱۹۰۳  
 کبیری ۱۹۰۳  
 کرم اللہ بابا ۱۹۰۳  
 گلشنی شیرازی ۱۹۰۳ ●  
 مجرم ، میرزا محمدی کشمیری ۱۸۹۸ ●

## فهرست نامهای جغرافی

- |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                              |                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                                   |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|
| <p style="text-align: center;">انگ &lt;&lt; ۵</p> <p style="text-align: center;">ازاول &lt; ۱۵۴ ، ۱۵۵۰</p> <p style="text-align: center;">اجپیر &lt; ۸ ، ۲۳۰ ، ۲۸۱ ، ۲۸۲ ، ۲۵۰۲</p> <p style="text-align: center;">&lt; ۶۲۱ ، ۶۵ ، ۶۸ ، &lt;&lt;&lt;</p> <p style="text-align: center;">&lt;&lt;&lt; ۸ ، ۸۵ ، ۸۲ ، &lt;&lt;&lt;</p> <p style="text-align: center;">۸۸۲ ، ۱۳۶۶ ، ۱۵۸۲ ، ۱۶۰</p> <p style="text-align: center;">۱۸۶۵</p> <p style="text-align: center;">اجین ۲۲۹</p> <p style="text-align: center;">اچول (اچول) ۸۲۶ ، ۱۲۲۰ ، &lt; ۱۳۰</p> <p style="text-align: center;">۱۲۰۸ ، ۱۳۸۹ ، ۱۸۰۶ ، ۱۸۰۶</p> <p style="text-align: center;">۱۸۸۰</p> <p style="text-align: center;">احمد آباد ۶۱۲ ، ۶۲ ، ۶۳۹ ، ۱۰۰۲</p> <p style="text-align: center;">۱۱۲۸ ، ۱۱۰۲</p> <p style="text-align: center;">احمد نگر ۶۱۵ ، ۶۰۹ ، ۶۹۹ ، ۱۰۲۲</p> <p style="text-align: center;">۱۱۲۳ ، ۱۱۲۳ ، ۱۱۶۶ ، ۱۱۸۲</p> <p style="text-align: center;">۱۱۸۲</p> <p style="text-align: center;">اداره مطبوعات دولت پاکستان &lt; ۱۳۰</p> <p style="text-align: center;">۱۲۹&lt;</p> <p style="text-align: center;">ادبی پریس لکهنو ۸۳۰</p> <p style="text-align: center;">اردبیل ۵۲۵ ، ۵۵۲</p> <p style="text-align: center;">اردکان ۱۵۲ ، ۱۶۱ ، ۱۶۲ ، ۱۶۳ ، ۱۶۴</p> <p style="text-align: center;">ارکات ۹۲۱ ، ۹۲۹</p> <p style="text-align: center;">ارغوان باغیچه ۶۹</p> <p style="text-align: center;">اروپا &lt; ۶ ، ۵۵ ، ۵۸ ، ۸۲۸ ، ۱۱۸۱ ، ۱۳۸۳</p> <p style="text-align: center;">اریسه ۱۳۶۹</p> <p style="text-align: center;">استانبول ۵۵۵</p> | <p style="text-align: center;">آب زمزم &lt; ۱۲۹</p> <p style="text-align: center;">آب زنده رود &lt; ۱۲۸</p> <p style="text-align: center;">آب سون ۱۲۸۲</p> <p style="text-align: center;">آب لار ۸۵۸ ، ۸۵۹ ، ۱۲۰۹ ، ۱۲۸۰</p> <p style="text-align: center;">۱۲۸۶ ، ۱۲۹۵</p> <p style="text-align: center;">آبشار امرا بیل ۶۹</p> <p style="text-align: center;">آدون (پرگته) &lt; ۳</p> <p style="text-align: center;">آذربایجان ۵۵۸ ، &lt; ۱۲۸ ، ۱۵۰۹</p> <p style="text-align: center;">آرکائیوز (کراچی) ۱۸۲۹</p> <p style="text-align: center;">آصف آباد ۱۲۲۱ ، ۱۳۸۸ ، ۱۳۸۹</p> <p style="text-align: center;">۱۸۰۶</p> <p style="text-align: center;">آگره (۵) ، ۶۲ ، ۶۵ ، ۲&lt;۱ ، ۳۲۹</p> <p style="text-align: center;">۵۳۵ ، ۵۵۲ ، ۶۲۳ ، ۶۳۰</p> <p style="text-align: center;">۶۵۴ ، ۶۸ ، ۶۸۰ ، ۱۶&lt;</p> <p style="text-align: center;">۲۰ ، &lt;&lt;&lt; ، ۸۰۶ ، ۸۰۶</p> <p style="text-align: center;">۸۸۰ ، ۹۴ ، ۹۹۵ ، ۱۱۰&lt;</p> <p style="text-align: center;">۱۱۰۸ ، ۱۱۲۲ ، ۱۱۲۳ ، ۱۱۳۰</p> <p style="text-align: center;">۱۱۳&lt; ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۳۸</p> <p style="text-align: center;">۱۱۳۶ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۳۸ ، ۱۱۳۸</p> <p style="text-align: center;">۱۳۳۸ ، ۱۳۳۶ ، ۱۳۳۸ ، ۱۳۳۸</p> <p style="text-align: center;">۱۵۸۱ ، ۱۳۰۵ ، ۱۳۳۸ ، ۱۳۳۸</p> <p style="text-align: center;">۱۵۸۲</p> <p style="text-align: center;">آمل ۶۸۲ ، ۶۸۹ ، ۶۹۸ ، ۷۰۲ ، ۷۰۳</p> <p style="text-align: center;">آون یوره ۸۹۲</p> <p style="text-align: center;">آئینه خانه ۱۹۲</p> <p style="text-align: center;">آئینه محل ۲۰ ، ۲۱</p> <p style="text-align: center;">آبراهیم آباد ۱۶۱ ، ۱۰۰۲</p> |
|----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|---------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------|







بانہال ۶۲۵ ، ۸۲۲  
 بیوارہ ۸۹۲ ، ۹۶۵  
 بتالہ ۱۶۵۵ ، ۱۶۵۷  
 بختاڑ ۵۵ ، ۱۰۷ ، ۱۱۲ ، ۲۷۷ ، ۲۷۸  
 ۱۱۸۱ ، ۱۱۸۰ ، ۱۰۵۹ ، ۲۸۶  
 ۱۸۲۹  
 بختاڑ نگر ۳۳۸  
 بدیشان ۱۰۷ ، ۲۵۰ ، ۲۷۲ ، ۲۹۲  
 ۳۶۹ ، ۳۱۹ ، ۳۰۵ ، ۳۲۶  
 ۳۲۱ ، ۳۲۲ ، ۳۲۰ ، ۳۲۳  
 ۳۵۳ ، ۳۵۵ ، ۳۵۶ ، ۳۵۷  
 ۵۲۰ ، ۶۲۳ ، ۶۲۹ ، ۶۶۲  
 ۲۵۵ ، ۲۷۲ ، ۲۷۳ ، ۲۷۴  
 ۸۸۲ ، ۱۱۲۳ ، ۱۱۲۳ ، ۱۱۲۳  
 ۱۲۰۲ ، ۱۲۵۳ ، ۱۸۲۹

بڈین ۱۱

بیراڑ ۶۶

بیرشال ۲۲۲

بیرگام ۲۲۶

بیرلن ۱۲

بیرطانیہ ۲۰ ، ۱۱۳ ، ۱۲۷ ، ۱۲۹  
 ۲۹ ، ۸۳۰ ، ۱۰۶۶  
 بیرہانپور ۳۱ ، ۳۵ ، ۵۱ ، ۵۷ ، ۶۶  
 ۳۸۶ ، ۳۱۱ ، ۳۱۲ ، ۳۶۳  
 ۵۳۵ ، ۵۳۶ ، ۵۳۸ ، ۵۳۹  
 ۵۵۱ ، ۵۵۶ ، ۶۵ ، ۶۹۶  
 ۱۰۰۲ ، ۱۰۰۳ ، ۱۰۰۶ ، ۱۰۳۹  
 ۱۶۲۳ ، ۱۶۲۶ ، ۱۶۲۶ ، ۱۶۳۵  
 ۱۶۳۸ ، ۱۶۶۵ ، ۱۸۵

بیریل ۶ ، ۱۲۵ ، ۱۲۵۸

باغ قیض بخش ۳۰ ، ۲۰۱ ، ۲۰۹ ، ۲۵۹ ، ۲۶۰ ، ۲۶۱  
 ۱۲۷۷ ، ۱۲۸۲ ، ۱۲۸۳ ، ۱۳۰۲  
 ۱۳۶۹ ، ۱۳۰۰ ، ۱۳۰۲ ، ۱۷۹۵  
 ۱۸۷۵

باغ گربہ ۱۷۹

باغ گلشن ۳۰

باغ گنگا ریشی ۱۲۷۹

باغ لادلی بیگم ۱۱۸۸

باغ ۱۸۷۵

باغ مراد ۱۲۷۸ ، ۱۷۹۸

باغ مشکین (تھ) ۲۲

باغ سرہند ۹۴

باغ نرگسین ۸۵۱

باغ نسیم ۲۰۲ ، ۲۰۳ ، ۸۵۸ ، ۱۲۷۹  
 ۱۲۸۶ ، ۱۳۰۶ ، ۱۷۹۸ ، ۱۸۳۵  
 ۱۸۷۵

باغ نشاط ۱۰۳ ، ۲۰۲ ، ۸۵۵ ، ۸۵۶  
 ۱۲۷۸ ، ۱۲۸۳ ، ۱۳۰۵ ، ۱۳۹۱  
 ۱۵۳۷ ، ۱۷۹۶ ، ۱۸۰۲ ، ۱۸۳۴  
 ۱۸۳۵ ، ۱۸۷۵ ، ۱۸۸۰ ، ۱۸۸۲

باغ نگین ۱۸۸۲

باغ نور باغ ۱۳۰۶ ، ۱۸۷۵ ، ۱۸۷۷

باغ نور انزرا ۱۲۷۷ ، ۱۲۸۲ ، ۱۳۸۸ ، ۱۳۸۸  
 ۱۷۹۶

باغ نور انشان ۱۲۷۷ ، ۱۲۸۵ ، ۱۷۹۷

با میان ۱۸۷۹

باتکی پور ۷۰ ، ۴ ، ۷۵ ، ۱۰۳ ، ۵۷۸

۲۳ ، ۲۶ ، ۲۵ ، ۲۴

۱۰۲۵ ، ۱۱۹ ، ۱۲۴ ، ۱۳۸۳

۱۶۲۰

بوستانِ خوبونق (تصیر) ۸۰۲  
 بھاگ (پرگنہ) ۱۲۵۲  
 بھاو ۴۲۴ ، < ۸۸ ، < ۸۲ ، < ۱۲۸۱  
 ۱۲۹۹ ، ۱۲۹۸

بھیر ۳۶

بھکلی ۸۹۵

بھوپال < ۲ ، < ۱۶۵۲ - ۱۶۵۳  
 بھول پور < ۱۸

بھیرہ ۳۶

بیت اللہ (بیت الحرام) ۲۳۶ ، ۳۸۱ ، ۴۰۴  
 ۵۵۱ ، ۶۱۴ ، ۸۳۵ ، ۱۳۲

بیت المقدس < ۱۰ ، ۱۲۸۲

بیجاپور ۲۲۴ ، ۶۱۵ ، ۸۵۵ ، ۹۲۰  
 ۹۲۸ ، ۹۵۳ ، ۹۵۹ ، ۹۶۰  
 ۱۰۰۸ ، ۱۱۶۲ ، ۱۳۳۸ ، ۱۳۶۸  
 ۱۳۶۷ ، ۱۳۶۶

بیجاہارہ (بیجاہارہ) ۹۱۲ ، ۱۲۵۲ ، ۱۴۶۲  
 ۱۴۶۲

بیدو ۱۱۸۰

بیربند (شہرستان) ۱۳۸۸

بیرم کلاہ ، موضع و رود < ۱۵ ، < ۸۸ ، < ۱  
 ۱۰۹۲

بیستون ۱۲۳ ، ۳۶۲ ، ۲۰۸ ، ۲  
 ۶۵۳ ، ۶۵۴ ، ۶۹۳ ، ۸۵۵  
 < ۱۰۶ ، ۱۱۸۲ ، ۱۳۵

بیلاق پیر پنجال ۱۸۰۲

بیلاق قوسہ مرگ ۱۸۰۲

بیلاق سنگ سفید ۱۸۰۲

بیلاق کھردی مرگ ۱۸۰۲

بیلاق لوہل مرگ ۱۸۰۲

بیلاق ماہ اللین ۱۸۰۲

بطما < ۱۲۸

بقداہ < ۱۰ ، < ۶۲۶ ، < ۶۳۱ ، < ۹۳۶  
 ۱۰۰۱ ، ۱۰۸۹ ، ۱۲۲۶ ، ۱۲۹۵  
 ۱۳۰۸ ، ۱۳۰۹ ، ۱۳۱۰ ، ۱۸۸۸

جلیل نگر ۸۶

جلستان ۶۹ ، ۶۶

بلخ ۵۵ ، ۱۱۳ ، < ۲ ، < ۲۸۱ ، < ۲۸۸  
 ۲۸۶ ، ۵۶۳ ، ۶۳ ، < ۲۳۹ ، ۶۳۹  
 < ۸۲ ، < ۲۵ ، < ۲۳ ، < ۱۰۳۶ ، ۱۰۵۵  
 ۱۰۵۹ ، ۱۰۶۱ ، ۱۲۵۱ ، ۱۲۹۹ ، ۱۳۲۵ ، ۱۰۶۹  
 ۱۶۰۵ ، ۱۸۱۲

چنگرام < ۹۲

چلند میر ، قصبہ ۲۲۶

چیشی ۵۸۵ ، ۵۹۳ ، ۸۳۰ ، ۱۰۶۶ ، ۱۰۶۵  
 چنارس ۱۰۶ ، ۲۲۲ ، ۲۳۹ ، ۲۸۸ ، ۲۹۱  
 ۳۶۰ ، ۱۱۹۹ ، ۱۲۵۶ ، ۱۲۸۲ ، ۱۵۸۸

چندر جرون < ۸

چندر ہناس ۳۱۶

چانپور (پانپور) ۹۲ ، ۸۹۲ ، ۸۹۴  
 چندیلہ ۶۶

چنگالہ < ۲۳ ، ۲۲۰ ، ۲۲۳ ، ۲۳۱ ، ۵۵۸۹  
 ۶۰۸ ، ۱۱۱۲ ، ۱۱۸۲ ، ۱۱۸۸  
 ۱۲۳۹ ، ۱۲۴۰ ، ۱۲۴۲ ، ۱۲۴۸  
 ۱۲۴۸ ، ۱۵۸۲ ، ۱۵۸۸ - ۱۲۴۸  
 ۱۲۳۱ ، ۱۲۴۲ ، ۱۲۶۶ ، ۱۰۶۲

چ < ۶۸ ، ۱۸۲۱

چنیر ۱۲۰

چنپور ۸۶ - ۱۰۸۸ ، ۱۰۹۱

چوتہ کدل ۸۸۳

۱۳۹۴ ۱۳۰۰ ۱۳۹۴ ۱۳۹۱  
 ۱۷۹۲ ۱۷۹۱ ۱۷۸۹ ۱۵۲۲  
 ۱۸۵۸  
 پیرپل ۸۹۰  
 پیشاور ۱۱۵۵ ۱۳۰۴ ۱۱۵۰ ۸۳ ۱۶۱  
 ۱۸۷۶ ۱۷۸۳  
 نازار ۱۰۷۵ ۱۰۷۰  
 قاج محل ۳۲۹ ۱۹  
 تاجیکستان ۹۰۰  
 قارسر ۱۶۸  
 تارہ بلی ۸۹  
 قاشقند ۱۸۱۴ ۵۹۵ ۱۰  
 قبت ۲۱۲ ۶۶۹ ۴۵ ۴۱ ۳۶ ۳۱  
 ۶۷۵ ۶۷۳ ۶۶۷ ۶۴۲  
 ۱۳۱۳ ۱۳۱۸ ۹۶۵ ۸۶۱  
 ۱۳۲۵ ۱۳۱۹ ۱۳۱۸ ۱۳۱۷  
 ۱۳۵۰ ۱۳۶۹ ۱۳۳۶ ۱۳۳۱  
 ۱۷۸۰ ۱۷۲۰  
 تبریز ۵۴۷-۵۲۵ ۵۳۳ ۲۷۶ ۹۸  
 ۵۵۹-۵۵۷ ۵۵۲-۵۵۰  
 ۱۶۹۷ ۱۳۲۸ ۹۹۳ ۳۵  
 ۱۸۳۲ ۱۸۱۳  
 تہ ۱۲۲۳-۱۲۲۲ ۱۱۰۰ ۴۲ ۳  
 ۱۵۸۶ ۱۵۲۹-۱۵۴ ۱۳۴۲  
 ۱۵۶۰  
 تخت سلیمان ۳۱۱ ۲۰۲ ۱۹۷ ۱۳۷  
 ۷۶۵ ۴۵۶ ۴۲۳ ۴۲۲  
 ۱۰۷۵ ۹۹۳ ۹۸۸ ۸۵۰  
 ۱۸۷۵ ۱۵۲۲ ۱۳۸۶  
 تربت حافظ ۲۰۳

بیگم پورہ ۲۲  
 یاتور شیخ بابو ۶۶  
 یاغل (یاغل) ۹۰۹ ۹۰۸ ۹۰۱ ۸۶۰  
 ۱۳۲۸ ۱۳۱۰  
 یاریس ۱۰۶۶ ۱۰۶۵  
 پاکستان ۹۰۱ ۵۵۵ ۲۲ ۶۴  
 یانی پت ۱۵۴۹  
 پتن ۱۳۵۲  
 پتہ ۶۵۵ ۱۸۰ ۱۷۹ ۱۰۶ ۳۴  
 ۱۴۷۹ ۱۳۳۸ ۹۹۵ ۷۸۳  
 پرتاب پبلک لائبریری <<  
 پرگتہ شاورہ ۸۹  
 پرگتہ ماروتہ ۸۹  
 پشتو اکادمی پشاور ۱۲۷۳ ۳۷۳  
 پکلی (ہزارہ) ۲۰۷ ۷۶  
 پل تبتیان ۳۰  
 پل مستان ۵۲  
 پلوام ۱۳۵  
 پنجاب ۱۸۰ ۱۶۱ ۹۹ ۳۳ ۱  
 ۳۶۰ ۴۵۴ ۴۲۵ ۲۲۷  
 ۹۴۲ ۹۰۸ ۸۳۳ ۵۵۵  
 ۱۳۱۹ ۱۳۱۳ ۱۳۰۰ ۹۵۳  
 ۱۶۶۰ ۱۶۵۵ ۱۴۸۲ ۱۳۹۲  
 ۱۸۷۶ ۱۸۳۳  
 پند دادن خان ۵۵۵  
 پوشانہ ۱۳۳۹ ۷۵۲  
 پونچھ ۱۷۹۱  
 پھنسیسر (موضعی) ۷۵۰  
 پیر پنجال ۸۴۴ ۷۵۲ ۱۹۷ ۱۳۷  
 ۱۲۶۱ ۱۲۳۹ ۱۲۳۸ ۸۹۰

جدی بل (زیدی بل) ۱۲۷۹ء ۱۷۹۹ء  
 جزیرہ بہت ۱۲۷۹ء  
 جلال آباد ۵۵ء ۱۷۱۳ء  
 جلال پور جٹان ۲۲۷ء  
 جلیسر ۶۵۲  
 جمنہ ۹۳۹ء ۹۳۷ء  
 جمو ۷۲۷ء ۵۱۷ء ۸۶۰ء ۱۳۲۸ء ۱۷۱۱ء  
 جونپور ۱۳۱ء ۱۲۷۱ء ۱۲۷۵ء ۱۲۷۶ء  
 ۱۲۹۰ء ۱۲۸۳ء ۱۲۸۰ء ۱۲۷۹ء  
 ۱۲۹۸ء ۱۲۹۱ء  
 جوی شاہ ۵۷۰  
 جوی شیز ۱۸۰ء ۱۲۵۷ء ۱۲۹۵ء ۱۲۰۳ء  
 ۱۵۱۹  
 جہان آباد ۱۲۷۱ء ۲۲۷ء ۳۱۶ء ۱۲۲۲ء  
 ۱۵۵۱ء ۱۵۵۰  
 جہرم ۱۲۳۷ء ۱۲۳۰ء  
 جہانگیر نگر ۵۹۲  
 جہتر پرگنہ کماور ۸۹۱  
 جہلم (بہت) دریا ۹۶۵ء ۱۲۷۷ء ۱۲۷۷ء  
 ۱۲۸۶ء ۱۲۸۵ء ۱۲۸۰ء ۱۲۷۹ء  
 ۱۲۸۹ء ۱۲۳۲ء ۱۲۹۹ء ۱۲۹۸ء  
 ۱۸۷۷ء ۱۸۳۵ء ۱۸۰۸ء ۱۲۹۶ء  
 جیحون ۸۰ء ۹۰ء ۳۰۶ء ۳۵۸ء ۶۵۳ء  
 ۱۰۳۱ء ۹۶۷ء ۸۳۲ء ۲۲۲ء  
 چیپور ۱۱۹۹  
 چیرہ قلعہ ۱۲۵۰  
 چاپ خانہ حیل المتین ۳۵۰  
 چشمہ انج ۱۲۸۸  
 چشمہ اندہ ناگ ۱۳۹۰  
 چشمہ ہون ۳۵۲

قریت حیدریہ ۶۲  
 قرینگہ ۳۵  
 قرکستان ۸۶۱ء ۸۳۸ء ۷۹۳ء ۹۰۷ء  
 ۱۱۰۲ء ۹۰۸ء ۹۰۲ء ۹۰۱ء  
 ۱۲۱۹  
 قرکمان دروازہ ۳۱۹  
 تکیہ میرزا صنایا ۵۵۷ء ۵۴۷ء ۵۴۶ء  
 ۵۶۹  
 قل نور مل نور ۸۵۲  
 قنگ آب (دریای) ۶۶  
 توران ۱۱۳ء ۲۳۳ء ۲۳۰ء ۲۳۷ء  
 ۲۷۷ء ۲۷۲ء ۲۷۹ء ۲۷۷ء  
 ۱۱۰۲ء ۹۸۴ء ۸۸۲ء ۷۷۱ء  
 ۱۱۶۳ء ۱۱۳۲ء ۱۱۱۰ء ۱۱۱۰ء  
 ۱۲۶۱ء ۱۲۳۳ء ۱۲۰۹ء ۱۱۸۰ء  
 ۱۲۶۰ء ۱۲۵۳ء ۱۲۳۹ء ۱۲۳۶ء  
 ۱۵۷۶ء ۱۵۵۹ء ۱۲۰۱ء ۱۳۶۹ء  
 تہانہ ۵۱  
 تہران ۵۱ء ۳۷۴ء ۳۷۸ء ۳۷۹ء ۳۸۲ء  
 ۳۸۶ء ۳۸۸ء ۳۸۸ء ۳۸۶ء  
 ۵۵۵ء ۵۷۲ء ۵۷۷ء ۷۷۷ء  
 ۷۷۷ء ۸۲۵ء ۸۲۵ء ۸۷۷ء  
 ۹۸۸ء ۹۹۳ء ۱۰۶۵ء ۱۱۹۰ء  
 ۱۳۸۳ء ۱۳۲۳ء ۱۳۲۲ء ۱۳۱۹ء  
 قاب صفاپور ۱۲۷۸ء ۱۲۸۵ء ۱۲۹۲ء  
 تھانیسر ۳۳۳ء ۱۶۰۶ء ۱۶۱۸ء ۱۶۱۹ء  
 تیکور لائبریری دانش گاہ لکھنؤ ۱۰۳۹  
 قینکی پورہ ۳۲۰  
 جالندر ۱۱۹۹  
 جامع مسجد سرینگر ۱۷۳

چشمه جہال ۹۲۱

چشمه جوہر ناگ ۲۰۶

چشمه حیوان ۵۲۰۵۲، ۵۰۶، ۵۱۰، ۵۱۳

۹۳۳، ۱۰۵۲، ۱۰۶۴، ۱۰۷۰

۱۱۶۱، ۱۱۸۰، ۱۲۰۲، ۱۲۱۶

۱۲۷۳، ۱۲۸۵، ۱۲۹۴، ۱۲۹۹

۱۲۹۸، ۱۳۰۱، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷

۱۳۰۸، ۱۳۹۲، ۱۳۹۹، ۱۴۱۱

۱۴۱۳، ۱۴۲۳، ۱۴۲۵، ۱۴۹۳

۱۵۰۰

چشمه شاہی ۲۰۳، ۲۲۲، ۲۳۸، ۲۵۲

۱۸۳۵، ۱۸۶۶

چشمه صفاپور ۱۲

چشمه عارفان ۱۸۶

چشمه کھام ۲۶

چشمه نور ۹۹

چشمه ویرناگ ۸۵۰

چل ستون ۱۵۴۰

چنیل (دریای) ۶۶

چنگیز ہتی بازار چنگیز خان ۵۰

چوک سعد اللہ خان ۳۲۹

چوک ہتھی ۵۰

چیتور ۱۱۳

چین ۵۴، ۲۲۹، ۸۶۰، ۸۶۳، ۱۲۹۰

۱۴۸۸، ۱۴۸۴

● حبش ۲۷۲، ۱۵۵۹

حبہ کدل ۱۲۲۶

حقیق باغ ۲۰۴

حجاز ۹۸، ۱۰۵، ۲۲۲، ۶۱۲، ۸۲۲

۱۱۰۱، ۱۱۰۹، ۱۱۰۳، ۱۲۱۶

۱۲۲۸، ۱۲۲۸، ۱۵۰۹

حرم ۱۵، ۱۸۸، ۲۸۶، ۳۰۵، ۵۲۳

۶۱۵، ۸۱۴، ۸۵۲، ۸۷۸

۸۸۳، ۱۰۷۱، ۱۲۱۶، ۱۲۱۶

۱۲۱۹، ۱۲۵۵، ۱۲۵۹

حرمین ۵۲، ۵۲۸، ۵۵۰، ۶۲۶، ۶۲۸

۶۹۰، ۶۳۳، ۷۳۱، ۸۳۳

۸۵، ۸۹۵، ۱۱۸۰، ۱۲۲۸

۱۲۵۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۸، ۱۶۵

۱۶۵۸، ۱۶۶۸، ۱۷۴، ۱۷۵۴

حصار ۱۲۵۲، ۱۴۸۴

حلب ۲۲، ۲۹۰

حوض خانہ ۱۰۴

حوض مشن ۱۰۰۹

حیدرآباد (دکن) ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۶۵

۳۳۹، ۳۷۰، ۴۲۲، ۵۶۴

۵۸۷، ۸۲۳، ۸۲۳، ۱۰۱۸

۱۰۲۱، ۱۰۶۵، ۱۶۵۸، ۱۶۵۹

۱۶۹۱

حیدرآباد (سند) ۱۱

حیرہ ۸۰۳

● خانپور ۱۶۵۹، ۱۷۲۲

خانندیس ۶۵۶، ۱۰۳۹، ۱۱۸۴

خانقاہ دارا شکوہ ۱۰۳۹

خانقاہ در کبچن ۱۲۵۹

خانقاہ معلیٰ ۶۲۵

خانقاہ علی ہمدانی ۸۹۶، ۹۰۱، ۹۱۳

ختلان ۶۳۹، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۹۵

۸۹۷، ۸۹۸، ۹۰۰، ۹۰۱

۹۰۹، ۹۱۳





فدکړه شعراي کشمير

٤٩٣٩ ، ٩٢٨ ، ٩٢٥ ، ٨٦٢  
 ٤٩٢٦ ، ٩٢٢ ، ٩٢٢ ، ٩٢٠  
 ٤٩٥٥ ، ٩٥٣ ، ٩٢٨ ، ٩٢٤  
 ٤١٢٠٦ ، ١٠٦٤ ، ١٠٠٥ ، ٩٥٩  
 ١٢٠٩ ، ١٢٠٤  
 سرينگر << ٤٩٢ ، ٤٩٣ ، ١١٠ ، ١١٢ ، ١١٢  
 ٤١٤٠ ، ١٢١ ، ١٢٨ ، ١٢٢  
 ٤١٤٤ ، ١٢٢ ، ١٢٣ ، ١٤١  
 ٤٢٨٩ ، ٢٣١ ، ٢١٣ ، ٢٠٨  
 ٤٨٢٩ ، ٦٣٤ ، ٦٣٢ ، ٢٥٩  
 ٤٩١٣ ، ٩١٠ ، ٩٠٢ ، ٩٠١  
 ٤٩٩٣ ، ٩٦٢ ، ٩٢٨ ، ٩١٢  
 ٤١٢٠٩ ، ١٠١٣ ، ٩٩٥ ، ٩٩٢  
 ٤١٢٢٢ ، ١٢٢٣ ، ١٢٢٤ ، ١٢٢٣٩  
 ٤١٤١٩ ، ١٤١٣ ، ١٤١٢ ، ١٦٢١  
 ١٨٤٩ ، ١٨٢٩ ، ١٤٥٩ ، ١٢٢٢  
 سعد آباد ١١٩  
 سکندر پوره ١٢٥٣  
 سلطانپه ٨٨٩  
 سمرقنده ٤٦٢٥ ، ٤٦٣١ ، ٤٦٣٤ ، ٤٦٣٠ ، ٤٨٩٣  
 ٤١٢٢٦ ، ٤١٣٠٢ ، ٤١١٨٠ ، ٤١١٠٣  
 ١٢٢٢٦ ، ٤١٢٢٩ ، ٤١٢٢٤  
 سنه ٢١١ ، ٢٤٠ ، ٢٥٢ ، ٢٦٨ ، ٢٦٤٥  
 ٤١١٠٥ ، ٤١١٠٣ ، ٤١١٠٠ ، ٤٤٠٣  
 ٤١١٤٦ ، ٤١١٢٨ ، ٤١١٢٤ ، ٤١١٠٦  
 ١٥٥٤ ، ١٢٥٨ ، ١٢٢٥ ، ٤١٢١٤  
 سنه براري ١٥٢٢  
 سنگم دريای گنگ و جمن ٩٢٤  
 سنگمير ٢٥

ري (بلده) ١٦٦  
 رويل قصبه ١١٠١ ، ١١٢٨ ، ١١٤١  
 زنونى (قریه) ١٢٥٣  
 زمزم ٨٥٨ ، ٨١  
 زنجان ٨٨٩  
 زنده رود ٦٠٠  
 زينت المساجد ١٦٢  
 زيارت سيد محمد همدانى ٣٠  
 زينه بازار ١٢٢٢  
 زينه پور ٢١١ ، ١٢٢١  
 زينه دت ١٢٢٢ ، ١٢٢٣  
 زينه کدل ٦٢٢ ، ٦٢٠ ، ٩٠٩ ، ٩١٠  
 ١٢٢٢ ، ٩٩٢  
 زينه کوت ٢١٩ ، ١٢٢١  
 زينج گير ١٢٢٢  
 زينه لنگ ١٢٢٢ ، ١٢٢٣٠ ، ١٢٢٢٢  
 ساتگان ٢٢٢  
 سامان ١٢٥١  
 سامانه ٨٩٠  
 ساولان (کوه) ١٩٤  
 ساوه ٦١٢ ، ٦١٥  
 سيدن ، قصبه ٢٢٦  
 سيزوار ٨٥٠ ، ٤٠٠  
 ستنى سر ١٢٢٩  
 سد سکندر ٦١ ، ٥٨٢ ، ١١٤٨  
 سرانديپ ٢٤٢  
 سرکان ٦  
 سرهند (سورند) ٥١ ، ٢١٠ ، ٢٢٢٣ ، ٢٢٢٥  
 ٢٢٢١ ، ٢٢٢٢ ، ٢٢٢٣ ، ٢٢٢٤  
 ٢٢٢٢ ، ٢٢٢٣ ، ٢٢٢٤ ، ٢٢٢٥

۱۰۶۰، ۱۶۹۳، ۱۶۶۹، ۱۶۲۱  
 ۱۰۶۲، ۱۰۵۹، ۱۰۳۲، ۱۰۰۰  
 ۱۰۰۵

شاہدرہ ۶

شاہ نہر ۱۲۰۲، ۱۲۸۲، ۱۲۰۶، ۱۲۰۵، ۱۲۰۳  
 ۱۵۲۰، ۱۳۹۰، ۱۳۰۳

شروان ۹۲، ۸۲۳

شہام پور ۹۱۳

شہاب الدین پور ۱۲۸۰

شہر روز ۱۶۶۳

شیراز ۳، ۴، ۲۹، ۸۲، ۹۸، ۱۰۵

۱۲۴، ۱۵۵، ۳۱۶، ۳۱۰

۳۸۹، ۳۸۰، ۳۸۲، ۳۰۹

۸۰۰، ۸۹۳، ۸۹۱، ۸۸۹

۸۲۳، ۸۲۰، ۸۱۰، ۸۰۸

۱۰۲۲، ۱۰۲۲، ۸۲۲، ۸۲۸

۱۱۰۸، ۱۱۰۶، ۱۱۰۵، ۱۰۳۳

۱۳۳۱، ۱۳۳۸، ۱۲۸۰، ۱۱۸۳

۱۳۰۵، ۱۳۶۶، ۱۳۵۹، ۱۳۴۴

۱۶۹۵، ۱۵۲۹، ۱۵۴۰، ۱۵۰۹

۱۹۰۳، ۱۰۰۰، ۱۶۹۶

شیر گڑھ ۸۴

شیروان ۲، ۳، ۱۱۳۱

شیش محل ۲۱

صفاپور ۱۰، ۱۳۳۰، ۱۵۳۵، ۱۸۰۶

صفا کدل ۹۳، ۱۰۸۵، ۱۰۹

صفاحان ۱۶۹۹، ۱۸۱۵، ۱۸۲۹، ۱۸۵۰

صید پور ۱۰۵۰

طوز (کوہ) ۲۳، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶

۵۸، ۸۰، ۱۲۵، ۱۵۵، ۱۵۰

۳۶۹، ۳۰۶، ۳۱۸، ۳۱۹

نوات ۹۰۹

سودھرہ ۱۰۰۲

سورت، بندر ۳۱۶، ۳۱۰، ۵۹۳، ۸۰۵

۱۶۲۰، ۱۶۵۸-۱۶۵۰، ۱۰۵۳

سومناٹ ۹۲۳، ۱۲۱۰، ۱۲۱

صہند (کوہ) ۱۹

سوید پور ۱۲، ۱۰، ۱۹

سیالکوٹ ۹۹، ۶۳، ۱۱

سیام ۳۵۶

سید پور ۱۸۰

سیستان <<

سیف آباد ۲۰۲، ۲۲۳، ۲۲۲، ۹۲۰

سیفا کدل ۹۲۸

سیوستان ۴۲، ۱۱۰۱، ۱۱۳، ۱۱۳۸

۱۱۰۱، ۱۳۵

سیوہن — سیوستان

شالن مرگ ۱۳۵۲

شام ۱۰، ۲۲۲، ۱۲۸، ۱۵۰۹

شاوڑہ (پرگنہ) ۱۳۵۳

شاہ آباد ۳۳، ۱۲۹۸

شاہجہان آباد ۸، ۱۲۰، ۱۶۵، ۲۴۵

۲۴۶، ۲۴۲، ۲۵۲، ۲۵۳

۲۶۱، ۲۶۹، ۲۸۱، ۲۸۲

۲۸۰، ۲۹۰، ۳۱۸، ۳۲۱

۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۸، ۳۵۰

۵۲۳، ۸۰۹، ۸۰۹، ۹۲

۹۳۱، ۹۳۵، ۹۴۰، ۹۲۹

۹۵۰، ۹۵۲، ۹۶۰، ۱۰۸۱

۱۰۸۲، ۱۰۸۰، ۱۰۸۹، ۱۱۹۲

۱۲۲۲، ۱۲۲۵-، ۱۵۲۹

۱۵۵۰، ۱۵۵۲، ۱۵۸۸، ۱۶۰۰



۵۲۵ ، ۵۲۷ ، ۵۱۹ ، ۵۱۸  
 ۵۲۸ ، ۵۲۴ ، ۵۲۸ ، ۵۲۷  
 ۶۳۷ ، ۶۰۹ ، ۶۰۱ ، ۵۵۰  
 ۶۶۴ ، ۶۵۹ ، ۶۵۵ ، ۶۳۹  
 ۱۰۷۲ ، ۱۰۷۰ ، ۸۸۸ ، ۷۱۸  
 ۱۳۶۷ ، ۱۳۴۵ ، ۱۲۸۰ ، ۱۰۷۲  
 ۱۷۲۲ ، ۱۷۱۳ ، ۱۵۵۷ ، ۱۵۵۶  
 ۱۷۸۴ ، ۱۷۸۰ ، ۱۷۵۸ ، ۱۷۴۲  
 ۱۸۷۹ ، ۱۸۲۸ ، ۱۷۹۹

کاخ بحر آرا ۲۰۳

کاخ گلستان ، موزة ۳۶

کاشان ۱۰۳ ، ۶۱۲ ، ۶۷۶ ، ۷۰۸ ، ۷۰۹  
 ۷۸۷ ، ۷۲۲ ، ۷۲۰ ، ۷۰۹  
 ۱۳۴۴ ، ۱۳۴۳ ، ۱۳۰۳ ، ۱۱۸۳  
 ۱۳۶۶ ، ۱۳۶۳ ، ۱۳۶۰ ، ۱۳۵۲  
 ۱۷۷۰ ، ۱۶۹۷ ، ۱۶۹۵ ، ۱۶۹۳  
 ۱۷۷۲

کارته ، موضع ۲۲۸

کاشغر ۱۰۲ ، ۱۳۳۱ ، ۱۳۵۰

کافرستان ۹۰۸ ، ۹۰۹

کالپنی ۱۱۴۰

کالنجر ۱۱۴۰

کامراج (پرگنه) ۱۲۲۶ ، ۱۳۵۰

کانپور ۵۵۵ ، ۸۳۰ ، ۱۱۹۳ ، ۱۳۲۲  
 ۱۵۷۷ ، ۱۵۷۵ ، ۱۵۷۴ ، ۱۳۷۸

کانسر (قلعة) ۱۳۶۸

کانگره ۳۶۲

کتابخانه آرکانیوز سرینگر ۱۸۷۸

کتابخانه آسیاسی بنگال ۷۷۷ ، ۷۷۲

کتابخانه آصفیه ۳۳۹ ، ۵۸۷ ، ۶۲۵

قبر صائب ۵۶۹ ، ۵۷۰ ، ۵۷۳

قبر میرزا محمد حسنا ۵۷۳

قبيله ۵۹ ، ۶۲ ، ۲۴۲ ، ۲۶۱ ، ۲۸۳  
 ۳۹۵ ، ۴۱۸ ، ۴۶۲ ، ۱۰۷۱  
 ۱۳۴۱

قرا باغ ۲۶۵ ، ۱۳۲۵

قریه نزال ۸۹

قریه فونه ونی ۸۹

قریه وحی ۸۹

قزوین ۲۹ ، ۷۲ ، ۲۲۰ ، ۲۷۸ ، ۲۸۰

۲۸۶ ، ۲۹۹ ، ۳۰۱ ، ۳۰۲

۳۱۲ ، ۳۱۰ ، ۳۰۰ ، ۵۴۵

۵۵۲ ، ۵۵۷ ، ۷۲۲ ، ۷۲۳

۷۷۷ ، ۹۱۵ ، ۷۷۶ ، ۱۳۲۷

۱۶۹۶

قصر نورس بهشت ۱۳۷۶

قطب الدین پوره (مجله) ۲۲۲ ، ۱۳۱۰

۱۳۱۱

قلمه اسپر خاندیس ۱۰۰۳ ، ۱۰۰۴

قلمه چنچی ۹۳۰

قلم ۳۱۶ ، ۳۱۷ ، ۵۴۵ ، ۵۵۲ ، ۱۶۹

قندهار ۶۶ ، ۱۶۱ ، ۲۷۶ ، ۲۸۲ ، ۵۵۳

۵۶۰ ، ۵۷۵ ، ۶۷۸ ، ۶۹۲

۶۹۸ ، ۷۰۶ ، ۷۰۹ ، ۱۰۷۳

۱۳۶۸ ، ۱۳۴۵ ، ۱۸۷۹

● کابل ۲ ، ۲۸ ، ۲۹ ، ۳۳ ، ۳۴ ، ۳۸

۴۰ ، ۴۱ ، ۴۲ ، ۴۳ ، ۴۵

۴۶ ، ۵۱ ، ۵۲ ، ۵۴ ، ۸۱

۱۱۳ ، ۱۶۱ ، ۲۱۶ ، ۲۲۷

۲۶۵ ، ۳۷۷ ، ۳۷۸ ، ۴۳۱

- کتابخانه اکادمی هنر و فرهنگ و زبانہما  
سرینگر ۱۷۶۰
- کتابخانه اکبر بادشاہ ۱۱۹۰
- کتابخانه انڈیا آفس ۷۲
- کتابخانه انسٹیٹیوت شرقی ٹاشقند ۵۹۵
- کتابخانه انسٹیٹیوت شرقی مسکو ۵۹۵
- کتابخانه اودھ ۱۲۷
- کتابخانه ایتھی ۷۲۵
- کتابخانه ایوانف ۷۲۵
- کتابخانه بانکی پور ۷۲ ، ۵۸۶ ، ۷۲۵
- ۱۱۹۰ ، ۹۹۵
- کتابخانه بودلیان ۷۲ ، ۷۲۵ ، ۱۳۸۳
- کتابخانه دیوان ہند ۲۰ ، ۲۳ ، ۲۵ ، ۵۹۳
- ۱۰۶۶ ، ۱۲۰۰ ، ۱۷۷۰ ، ۱۸۷۵
- کتابخانه بوهار ۷۲۵
- کتابخانه تحقیقی سرینگر ۷۲۳ ، ۷۷۰
- کتابخانه حبیب گنج ۷۲۵
- کتابخانه خیام ۵۱
- کتابخانه دانش گاہ بمبئی ۵۸۵
- کتابخانه دانش گاہ پنجاب ۲۰
- کتابخانه دانش گاہ علیگرہ ۵۸۳ ، ۵۸۵
- کتابخانه دانش گاہ کیمبرج ۵۹۲
- کتابخانه دفتر دیوانی حیدرآباد ۷۲۵
- کتابخانه دولت خانہ سہرنہ ۱۴۰۶ ، ۱۴۰۷
- کتابخانه دولتی کپورتلہ ۵۸۹
- کتابخانه دولتی مدراس ۲۳۵
- کتابخانه رامپور ۲۰ ، ۶۸۱ ، ۷۲۵
- کتابخانه رائل ایشیاٹک سوسائٹی ۶۷
- کتابخانه رضا رامپور ۲۶
- کتابخانه سالار جنگ ۷۲۵
- کتابخانہ سرینگر ۱۸۷۷ ، ۱۸۷۹ ، ۱۸۸۱
- کتابخانه سلطنتی تہران ۱۳۸۰
- کتابخانہ شاہی جیپور ۱۱۹۸
- کتابخانہ سپہ سالار ۵۹۵ ، ۸۲۸
- کتابخانہ شاہنشاهی ایران ۱۵۶۲
- کتابخانہ علیگرہ ۷۲۵
- کتابخانہ عمر یافعی حیدرآباد ۷۲۵
- کتابخانہ کنگس کالج آکسفورد ۷۲۶
- کتابخانہ مجلس شورای ملی تہران ۷۲ ، ۷۲۳
- ۸۲۹ ، ۱۰۲۷
- کتابخانہ محمود آباد لکھنؤ ۷۲۵
- کتابخانہ مجلس تہران ۹۰۵ ، ۱۱۹۰
- کتابخانہ مرکزی دانشگاه تہران ۵۸۸
- کتابخانہ ملی ملک تہران ۵۹۶ ، ۶۸۳
- ۷۲۳ ، ۵۹۸ ، ۸۰۰ ، ۱۱۸۹
- ۱۲۲۶
- کتابخانہ ملی برلن ۵۹۳
- کتابخانہ موزہ ملی پشاور ۷۲۵
- کتابخانہ میونخ ۷۲۶
- کتابخانہ نواب خانخانان ۸۰۲ ، ۸۲۹
- کتابخانہ ہمت خان ۱۰۱۹
- کتابخانہ ابو قراب خان ۸۳۸
- کتابخانہ سوداگران ۲۲۵
- کدکن ۱۳
- گرد سوا ۹۰۰
- کراچی ۸۲۸ ، ۱۰۲۱ ، ۱۱۸۸ ، ۱۳۸۳
- ۷۲۴ ، ۸۱۳ ، ۱۳۹ ، ۱۵۹۱
- کراٹھ ، قصبہ ۶ ، ۱۲۲۳
- کربلائی معلیٰ ۸۶ ، ۱۳۶ ، ۲۵۱ ، ۷۲۹۹
- ۷۰۰ ، ۳۶ ، ۸۳۶ ، ۱۰۷۶
- ۱۲۲۲ ، ۱۲۹۸ ، ۱۸۲۰ ، ۷۲۵
- کرج (درہ) ۳۶

۷۱۱ ۷۰۱ ۷۹۰ ۷۸۹  
 ۷۱۸ ۷۱۶ ۷۱۵ ۷۱۳  
 ۷۲۲ ۷۲۲ ۷۲۱ ۷۱۹  
 ۷۲۲ - ۷۲۲ ۷۲۸ ۷۲۵  
 ۷۲۲ ۷۲۱ ۷۲۰ ۷۲۸  
 ۷۵۶ ۷۵۳ ۷۲۷ ۷۲۵  
 ۷۶۸ ۷۶۰ ۷۵۹ ۷۵۷  
 ۷۷۹ ۷۷۶ ۷۷۴ ۷۷۲  
 ۷۰۰ ۷۸۹ ۷۸۸ ۷۸۳  
 ۷۲۲ - ۷۲۲ ۷۵۸ ۷۵۷  
 ۷۲۲ ۷۲۸ ۷۲۶ ۷۲۷  
 ۷۵۲ ۷۵۱ ۷۵۹ ۷۵۷  
 ۷۱۷ ۷۱۱ - ۷۰۷ ۷۰۶  
 ۷۲۶ - ۷۲۲ ۷۲۱ ۷۱۹  
 ۷۲۷ - ۷۲۲ ۷۲۲ ۷۲۹  
 ۷۷۰ ۷۶۸ - ۷۶۶ ۷۵۲  
 ۷۲۷ ۷۲۲ ۷۱۲ ۷۷۵  
 ۷۲۲ ۷۲۲ ۷۲۱ ۷۲۲  
 ۷۵۲ ۷۲۹ ۷۲۶ ۷۲۵  
 ۷۶۱ ۷۵۶ ۷۵۵ ۷۵۳  
 ۷۷۵ ۷۷۲ ۷۷۰ ۷۶۲  
 ۷۸۲ ۷۰۱ ۷۸۲ - ۷۸۲  
 ۷۸۲ ۷۲۲ - ۷۲۱ ۷۲۵  
 ۷۸۹ - ۷۲۵ ۷۲۳ ۷۲۱  
 ۷۶۶ ۷۶۲ - ۷۵۸ ۷۵۶  
 ۷۸۰ - ۷۷۶ ۷۷۳ ۷۷۰  
 ۷۸۷ - ۷۸۹ ۷۸۲ - ۷۸۲  
 ۷۹۲ ۷۰۸ ۷۰۲ - ۷۹۹  
 ۷۲۰ ۷۲۸ ۷۲۰ ۷۱۵  
 ۷۶۲ ۷۶۱ ۷۶۷ ۷۶۲  
 ۷۷۸ - ۷۶۹ ۷۶۷ ۷۶۶  
 ۷۸۸ ۷۸۷ ۷۹۳ ۷۸۰

کرمان شاه ۲۱۶ ۲۷۲ ۲۲۱ ۲۱  
 ۱۱۲۳ ۲۱۷

کرناک ۹۵۲ ۹۲۹ ۹۲۰

کشمیر ۱۱۲ ۱۱۰ ۷۷ ۷۲ ۷۲ ۷۱  
 ۷۲ ۷۱۹ ۷۱۷ ۷۱۶ ۷۱۵  
 ۷۱۷ ۷۱۷ - ۷۱۳ ۷۱۱ - ۷۱۰  
 ۷۱۶ ۷۱۵ ۷۱۴ ۷۱۳ ۷۱۱  
 ۷۱۶ ۷۱۴ ۷۱۳ ۷۱۲ ۷۱۱  
 ۷۱۱ ۷۱۰ ۷۰۹ ۷۰۸  
 ۷۱۷ ۷۱۱ ۷۱۰ ۷۰۸  
 ۷۱۷ ۷۱۵ ۷۱۱ ۷۱۰  
 ۷۱۲ ۷۱۰ - ۷۱۲ ۷۱۰  
 ۷۱۵ ۷۱۹ ۷۱۷ ۷۱۶  
 ۷۱۸ - ۷۱۶ ۷۱۴ ۷۱۱  
 ۷۱۵ ۷۱۳ ۷۱۱ ۷۱۰  
 ۷۱۳ ۷۱۱ ۷۱۰ ۷۰۸  
 ۷۱۵ ۷۱۱ ۷۱۰ ۷۰۸  
 ۷۲۲ - ۷۱۹ ۷۱۷ ۷۱۶  
 ۷۲۲ - ۷۲۰ ۷۲۸ - ۷۲۶  
 ۷۵۱ - ۷۲۸ ۷۲۶ - ۷۲۲  
 ۷۲۶ ۷۲۲ ۷۲۰ - ۷۲۷  
 ۷۲۷ ۷۲۲ ۷۲۱ ۷۲۰  
 ۷۲۹ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۱  
 ۷۱۲ ۷۱۲ ۷۰۲ ۷۹۸  
 ۷۲۷ ۷۲۹ ۷۲۸ ۷۲۰  
 ۷۵۷ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۱  
 ۷۲۶ ۷۲۵ ۷۲۱ ۷۲۰  
 ۷۸۶ ۷۸۵ ۷۸۰ ۷۷۷

۶۱<۲۹ ۶۱<۲۲ ۶۱<۱۴ ۶۱<۱۳

۶۱<۹۰ ۶۱<۸۰ ۶۱<۸۰ ۶۱<۶۰

۱۸۲۲ ۶ ۱۸۱۲ ۶ ۱<۹۹

۶ ۱۲۶ ۶ ۱۲۳ ۶ ۸۱ ۶ ۶۲ ۶ ۵۹ **کبہ**

۶ ۲۵< ۶ ۲۴۲ ۶ ۲۴۰ ۶ ۲۳۶

۶ ۳۰۹ ۶ ۳۰۵ ۶ ۲<۴ ۶ ۲۶۱

۶ ۳۴۳ ۶ ۳۴۲ ۶ ۳۲۸ ۶ ۳۲۴

۶ ۳۹۵ ۶ ۳۸۲ ۶ ۳۸۱ ۶ ۳۴۹

۶ ۴۶۲ ۶ ۴۵۸ ۶ ۴۵۰ ۶ ۴۹۸

- ۵۴۱ ۶ ۵۰۹ ۶ ۵۰۸ ۶ ۴۹۴

۶ ۶۰۶ ۶ ۶۰۴ ۶ ۶۰۳ ۶ ۵۴۳

۶ ۶۵۱ ۶ ۶۲۶ ۶ ۶۲۳ ۶ ۶۱۱

۶ <۸۴ ۶ <<< ۶ ۶۹۱ ۶ ۶۶۲

۶ ۸۳۴ ۶ ۸۱۴ ۶ ۸۰۵ ۶ <۸۶

۶ ۸۲۸ ۶ ۸۲۳ ۶ ۸۲< ۶ ۸۳۶

۶۱۰۵۵ ۶۱۰۰< ۶۹۰۳ ۶ ۸۵۸

۶۱۲۱۴ ۶۱۱۵۱ ۶۱۰<۲ - ۱۰<۰

۶۱۲۳۲ ۶۱۲۳۰ ۶۱۲۲۱ ۶۱۲۱۶

۶۱۲۳۲ ۶۱۲۳۱ ۶۱۳۰۹ ۶۱۲۶۸

۶۱۴۰۵ ۶۱۳۹۹ ۶۱۳۹۸ ۶۱۳۴۵

۱۵۶۴ ۶ ۱۴۲<

**کلا نور ۶۸۲**

۶۴۵۰ ۶۴۳۵ ۶۴۸۸ ۶۴۶۶ ۶ <۲ **کلک**

۶ ۸۳۰ ۶ ۵۸۹ ۶ ۴۶۰ ۶ ۳<۰

۶۱۱۹۲ ۶۱۰۸۲ ۶۱۰<<< ۶۱۰۶۶

- ۱۲۳۶ ۶۱۲۳۳ ۶۱۱۹< ۶۱۱۹۴

۶۱۲۴۶ ۶۲۴۴۵ ۶۱۲۴۲ ۶۱۲۴۰

۶۱۲۹۹ ۶۱۲۹۳ ۶۱۲۸۶ ۶۱۲۸۱

۶۱۵<۵ ۶۱۵<۴ ۶۱۴۵۵ ۶۱۴۲۳

۱۶۲۲ ۶ ۱۵<<

**کنگام ۶۹**

۶ ۹۹< ۶ ۹۹۳ ۶ ۹۹۲ ۶ ۹۹۰

۶۱۰۰۵ ۶۱۰۰۲ ۶۱۰۰۰ ۶۹۹۹

۶۱۰۴۹-۱۰۴۵ ۶۱۰۰۹ ۶۱۰۰۸

۶<<۵۹ ۶۱۰۵۶ ۶۱۰۵۵ ۶۱۰۵۱

۶۱۰۶<-۱۰۶۴ ۶۱۰۶۳ ۶۱۰۶۰

۶۱۰<۵-۱۰<۲ ۶۱۰<۰ ۶۱۰۶۹

- ۱۰۸< ۶۱۰۸۴ - ۱۰۸۱ ۶۱۰<<

۶۱۲۱۱ ۶۱۲۰۹ ۶۱۱۴۳ ۶۱۰۹۸

۶۱۲۳۳ ۶۱۲۲۶ - ۱۲۲۲ ۶۱۲۱۴

۶۱۲۵۰ ۶۱۲۴۸ ۶۱۲۴۱ - ۱۲۳۸

۶۱۲۶< ۶۱۲۶۵ ۶۱۲۵۹ ۶۱۲۵۸

۶۱۲۸۲-۱۲۸۰ ۶۱۲<۵ - ۱۲<۴

۶۱۲۹۱-۱۲۸۹-۶۱۲۸< ۶۱۲۸۶

۶۱۳۱۰-۱۳۰< ۶۱۳۰۱ - ۱۲۹۳

۶۱۳۱۹ ۶۱۳۱< ۶۱۳۱۶ ۶۱۳۱۴

۶۱۳۲۲ ۶۱۳۳۱ - ۱۳۲۳ ۶۱۳۲۰

۶۱۳۵۶ ۶۱۳۵۴ - ۱۳۵۰ ۶۱۳۴۴

۶۱۳۶< ۶۱۳۶۵ ۶۱۳۶۰ ۶۱۳۵۹

۶۱۳<۸ ۶۱۳<۴ ۶۱۳<۱ ۶۱۳<۰

۶۱۳۹۰ ۶۱۳۸۸ ۶۱۳۸۵ ۶۱۳۸۴

- ۱۳۹۹ ۶۱۳۹<- ۱۳۹۴ ۶۱۳۹۲

- ۱۴۰۶ ۶۱۴۰۴ << ۴۰۳ ۶۱۴۰۱

۶۱۴۲۳-۱۴۲۱ ۶۱۴۱۹ ۶۱۴۱۴

۶۱۴۳< ۶۱۴۳۳ ۶۱۴۲۸ - ۱۴۲۵

۶۱۴۵۸-۱۴۵۴ ۶۱۴۵۲ - ۱۴۴<

۶۱۵۰۴ ۶۱۵۰۰ ۶۱۴۶۴ ۶۱۴۶۲

- ۱۵۱۴ ۶۱۵۰۹ ۶۱۵۰۸ ۶۱۵۰۵

۶۱۵۴< ۶۱۵۴۶ ۶۱۵۲۰ ۶۱۵۱۸

۶۱۵۵< ۶۱۵۵۲ ۶۱۵۵۰ ۶۱۵۴۹

۶۱۵۹۳ ۶۱۵۸۰ ۶۱۵<۱ ۶۱۵۵۹

۶۱۶۶۱ ۶۱۶۶۰ ۶۱۶۴۵ ۶۱۶۱<

۶۱۶۹۰ ۶۱۶۸۶ ۶۱۶<۲ ۶۱۶<۰

۶۶۴ ۶۱۶ ۶۱۴ ۶۱۱  
 ۶۹۴ ۶۷۳ ۶۷۲ ۶۶۸  
 ۶۹۷ ۶۷۶ ۶۷۵ ۶۶۷  
 ۸۷۵ ۸۱۹ ۸۰۶ ۷۹۹  
 ۱۱۴۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۵ ۱۱۰۴  
 ۱۲۳۳ ۱۱۹۳ ۱۱۸۱ ۱۱۷۱  
 ۱۶۲۲ ۱۵۸۱ ۱۵۶۲ ۱۵۳۰  
 ۱۶۲۰

گردون اساس ۲۸۰

گلبرگہ ۳۳۲ ۱۷۵۵

گلگندہ (گولگندہ) ۲۷۰ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹  
 ۱۳۷۲ ۱۳۵۲ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷

گلگت ۴۲۲

گلبرگ ۸۵۸

گنبد سبز ۹۰۴

گنبد سلطانیہ ۹۰۶

گنبد حلویان ہمدان ۹۰۲ ۹۰۳

گنگا ۲۱۸ ۸۲۶ ۹۳۹ ۹۴۷

گوالیار ۲۲۱ ۱۱۸۷ ۱۳۱۸

گورستان شیخ بہاء الدین ۹۲

گورکپور ۱۷۹ ۱۸۰

گورکان ۲۲۰

گولگندہ ۴۹ ۸۷۵

گولہ گام ۸۹۰ ۸۹۱

گیلان ۳۵۸ ۳۸۶ ۴۱۲ ۷۹۸

۱۵۸۰ ۱۳۳۰ ۱۳۱۷

● لاہور ۲۰ ۲۱ ۲۳ ۲۲ ۲۳ ۲۸

۴۶۲ ۵۵۱ ۴۴۵ ۴۴۲ ۴۳۰ ۴۲۱

۲۰۸ ۱۳۰ ۱۱۱ ۹۲

۲۴۹ ۲۴۶ ۲۴۲ ۲۲۱

کنجی ۹۴۹ ۹۴۱  
 کنگ کالج لکھنؤ ۸۳۸

کنعان ۳۰۵ ۳۹۴ ۵۳۱ ۶۰۳  
 ۸۶۵ ۸۱۵ ۶۳۰ ۶۰۶

کوآپریٹو سٹیم پریس لاہور ۱۵۷۷

کوٹہر ، موضع ۱۲۵۱

کوفہ ۲۰۰ ۱۵۵۹

کوک سرای ۱۳۲۸

کول ۶

کوکین ، قتل ۲۲۳

کولاب ۳۱۸ ۸۹۳ ۹۰۹ ۱۲۵۲

کولا پور ۱۶۵۹

کونپہلمیر ۱۱۴۴

کوہ الرند ۱۲۹۷

کوہ بہماک ۱۲۸۲

کوہ سلیمان ۱۲۵۰

کوہ ماران ۱۰ ۱۱۶ ۱۲۷ ۴۳۲

۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۵۶

۱۰۷۵ ۱۲۹۶ ۱۳۱۵ ۱۳۲۱

۱۵۲۳ ۱۳۸۷

کونار (کافرستان) ۹۰۸ ۹۰۹

کھنہ پل (موضع) ۱۲۷۲

کوہسار بکلی بہار ۷۶۲

کوہ سرائیپ ۹۰۰

کھنہ کدل ۱۳۴

کوہ قاف ۸۵۰ ۱۲۹۲

کوہ ماران ۸۲۸ ۸۶۹

کوہ ہامون ۸۶۳

کیجہامہ ۸۹۱

● گجرات ۷۷ ۸۲ ۲۲۷ ۴۸۱

۱۸۹۷ < ۱۸۸۰ < ۱۸۱۰ < ۱۸۰۴

لاہور ۳۶۰ ، ۱۳۵۰

لاہیجان < ۱ < ۳۵۸ < ۳۷۹ < ۳۸۸

۳۸۹ < ۴۰۱ < ۴۱۱ < ۴۱۲

۴۱۳ < ۱۵۸۶ < ۱۵۸۸ < ۱۵۸۷

۱۶۹۳ < ۱۶۹۷

لٹہ پور ۸۹۲

لدیانا ۹۰۸

لدیانا ۴۲۵

لکھنؤ ۶ < ۱۶۵ < ۱۶۶ < ۱۶ < ۱ < ۹

۱۸۰ < ۲۱۲ < ۲۱۹ < ۲۵۰

۲۵۱ < ۲۹۰ < ۳۲۳ < ۳۵۳

۳۶۳ < ۵۵۵ < ۳۰ < ۳۰ < ۳۰

۸۲۸ < ۸۳۰ < ۸۳۸ < ۹۹۶

۱۰۶۶ < ۱۱۸۳ < ۱۱۸۵ < ۱۱۹۲

۱۱۹۳ < ۱۱۹۸ < ۱۲۲۲ < ۱۲۲۶

۱۲۵۷ < ۱۲۵۸ < ۱۲۷۷ < ۱۲۷۸

۱۵۷۳ < ۱۵۷۸ < ۱۵۷۷ < ۱۶۵۳

۱۶۵۴ < ۱۶۶۵

لمیول ۸۴۶

لندن < ۶ < ۱۰۱ < ۱۰۱۸ < ۱۰۲۰

۱۱۹۰ < ۱۱۹۸ < ۱۵۱۲ < ۱۵۱۵

لیدن (ہالینڈ) ۱۵۵۶

لنگر حاطہ ۱۳۱۱

لوکا بیون ۱۳۹۰ < ۱۸۰۱

ماچھووارہ ۳۳

مارتنڈ (پیرگنہ) ۱۳۵۳

مازندران < ۳۱۶ < ۳۱ < ۶ < ۶ < ۷

۶۸۹ < ۷۰۳ < ۷۰۸ < ۷۱۸

۷۲۶

مالدیو ۱۱۱۴

۲۵۲ < ۲۶۲ < ۲۶۵ < ۲۷۰

۲۷۰ < ۳۲۰ < ۳۲۱ < ۳۲۹

۳۵۰ < ۳۵۷ < ۳۷۰ < ۳۷۲

۳۷۳ < ۴۲۸ < ۴۲۹ < ۴۳۱

۴۳۲ < ۴۳۸ < ۴۳۹ < ۴۴۳

۴۴۴ < ۴۵۲ < ۴۵۶ < ۵۱۷

۵۲۲ < ۵۳۵ < ۶۱۱ < ۶۱۶

۶۱۸ < ۶۳۷ < ۶۵۵ < ۶۹۶

۷۰۸ < ۷۱۱ < ۷۱۳ < ۷۱۷

۷۱۹ < ۷۲۱ < ۷۲۵ < ۷۷۷

۷۸۲ < ۷۸۳ < ۷۸۶ < ۷۹۰

۷۹۵ < ۸۰۲ < ۸۰۴ < ۸۰۵

۸۰۶ < ۸۱۰ < ۸۱۸ < ۸۲۱

۸۲۲ < ۸۲۶ < ۸۳۲ < ۸۳۳

۸۷۷ < ۸۸۰ < ۹۲۳ < ۹۲۵

۹۷۱ < ۱۰۰۸ < ۱۰۲۳ < ۱۰۲۵

۱۰۳۵ < ۱۰۳۶ < ۱۰۶۳ < ۱۰۷۳

۱۰۷۴ < ۱۰۹۳ < ۱۰۹۱ < ۱۱۱۲

۱۱۳۳ < ۱۱۳۶ < ۱۱۳۸ < ۱۱۵۰

۱۱۷۴ < ۱۱۹۲ < ۱۱۹۳ < ۱۲۰۹

۱۲۲۲ < ۱۲۲۳ < ۱۲۲۵ < ۱۲۳۷

۱۲۴۶ < ۱۲۶۵ < ۱۲۶۶ < ۱۲۶۹

۱۲۷۰ < ۱۲۷۳ < ۱۳۵۱ < ۱۳۵۲

۱۳۵۵ < ۱۳۶۵ < ۱۳۶۶ < ۱۳۶۸

۱۳۹۷ < ۱۳۹۹ < ۱۴۳۱ < ۱۴۶۵

۱۴۶۶ < ۱۴۶۸ < ۱۴۷۰ < ۱۴۷۱

۱۴۷۵ < ۱۴۸۲ < ۱۴۸۳ < ۱۵۳۷

۱۵۳۹ < ۱۵۵۶ < ۱۵۵۸ < ۱۵۷۶

۱۵۷۷ < ۱۶۱۹ < ۱۶۰۶ < ۱۶۲۰

۱۶۳۰ < ۱۶۵۵ < ۱۶۵۷ < ۱۶۷۲

۱۶۸۸ < ۱۶۸۹ < ۱۷۱۱ < ۱۷۱۳

۱۷۲۰ < ۱۷۲۱ < ۱۷۵۸ < ۱۷۹۱

- مالوہ ۱۳۶۷ء ، ۱۶۷۸ء  
 مازو (منڈو) ۶۵۵ء ، ۷۸۳ء  
 مانسروہ ۱۳۱۸ء ، ۱۳۲۶ء  
 مانسہرہ ۹۰۸ء  
 ماوراءالنہر ۳۵۵ء ، ۹۷۷ء ، ۸۹۸ء ، ۹۰۰ء  
 ۱۸۱۴ء ، ۱۲۴۳ء ، ۱۰۲۲ء ، ۱۰۰۳ء  
 مٹھرا ۶ء ، ۱۱۸۸ء  
 مجلس آثار ملی ۵۹۶ء  
 مجلس آسیائی ہنگال ، کلکتہ ۵۸۹ء ، ۹۹۶ء  
 ۱۰۷۷ء  
 مجلس اقوام ۱۰۱ء  
 مجلس تحقیقات پاکستان دانشگاه لاہور ۱۱۹۰ء  
 مجمع البحرین (الآباد) ۹۳۹ء ، ۹۴۷ء  
 محلہ آریوت ۸۹۲ء  
 محلہ بابا پورہ ۶۷۲ء ، ۶۷۴ء  
 محلہ پوتہ کدل ۳۰  
 محلہ تبارزہ (عباس آباد) ۵۷۰ء  
 محلہ حسن آباد ۳۰  
 محلہ خندہ بون ۶۳۷ء ، ۱۲۵۷ء  
 محلہ دیدہ مر ۹۳  
 محلہ زرپرستان ۱۰۱۳ء  
 محلہ سرخاب تیریز ۹۹۳ء  
 محلہ سکندرانہ ۱۲۵۲ء  
 محلہ سنگین دروازہ ۱۱۰  
 محلہ علاؤالدین ۸۹۱ء ، ۹۱۰ء  
 محلہ قطب الدین پورہ ۸۹۱ء  
 محلہ کاغذ گران ۱۳۲۶ء  
 محلہ کوچہ سختویہ شیراز ۸۲۰ء  
 محلہ گرگاری (قطب الدین پور) ۹۹۳ء  
 محلہ ملچمر ۸۹۳ء  
 محلہ لنبیان ۵۷۰ء ، ۵۷۳ء  
 محلہ لنگرہ ۸۹۳ء  
 محلہ محمود نگر ۹۹۶ء  
 محلہ نوتہ ۱۲۵۲ء  
 مدهول ، قصبہ ۱۰۶۵ء  
 مدراس ۳۵۰ء ، ۳۵۱ء ، ۵۵۵ء ، ۹۲۲ء  
 ۱۲۰۰ء ، ۹۷۱ء  
 مدرسہ چہار باغ ۵۷۳ء  
 مدینہ منورہ ۱۰ء ، ۲۳۶ء ، ۵۲۳ء ، ۵۵۱ء  
 ۶۳۹ء ، ۸۲۷ء ، ۱۱۰۷ء  
 مرقد خواجہ معین الدین نقشبندی ۱۰۸ء  
 مرقد میر عبدالجلیل بلگرامی ۹۴۷ء  
 مرقد نظام الدین (اولیاء) ۹۲۹ء ، ۹۵۰ء ، ۹۵۴ء ، ۹۶۱ء  
 مرغزار شہاب الدین پور ۱۲۸۶ء  
 مرو ۶۷۶ء ، ۷۰۸ء ، ۷۰۹ء ، ۷۵۵ء ، ۱۶۰۵ء  
 مزار السلاطین (کشمیر) ۷۷  
 مزار الشہرا (کشمیر) ۹۹۳ء  
 مزار بابا خیل ۶۷۲ء ، ۶۷۴ء  
 مزار حسن بلادوری ۹۹۳ء  
 مزار حضرت بابا حسن ۹۹۳ء  
 مزار حضرت علی ہجویری داتا گنج بخش ۷۲۱ء  
 ۱۳۰۰  
 مزار خواجہ بختیار کاکي ۱۱۰۸ء  
 مزار دیدہ مری ۹۲ء ، ۹۳ء  
 مزار سید محمد لورستانی ۸۹۳ء  
 مزار سید میر علی ہمدانی ۶۳۹ء  
 مزار شاہ قطب الدین ۱۳۱۱ء  
 مزار کلان ۹۲ء  
 مزار سید احمد سامانی ۲۲۶ء

۶۰۳ ، ۵۳۱ ، ۳۱۳ ، ۳۰۹  
 ۹۸۵ ، ۸۶۶ ، ۸۳۳ ، ۶۰۶  
 ۱۱۳۳ ، ۱۱۲۸ ، ۱۱۲۸ ، ۱۱۳۱  
 ۱۸۳۲ ، ۱۵۰۹  
 مطبع آصفی کانپور ۹۹۶  
 مطبع افتخار دہلی ۱۱۹۱  
 مطبع پندت بیچناتھ ۹۹۶ ، ۹۹۵  
 مطبع شعلہ طور ۱۲۸  
 مطبع فیروز الدین لاہور ۱۱۹۰  
 مطبع مجتہائی ۹۹۶  
 مطبع محبوب ۲۶۵  
 مطبع محبوب شاہی ۱۰۶۵  
 مطبع مرتضوی لکھنؤ ۱۱۹۲  
 مطبع مصطفائی ۹۹۶  
 مطبع مظہر العجائب شاہجہان آباد ۱۱۹۲  
 مطبع مفید خلائق دہلی ۱۱۹۰  
 مطبع نظامی لکھنؤ ۱۱۹۲  
 مطبع نولکشور کانپور ۳۰ ، ۳۹ ، ۹۹۶  
 ۱۰۳۳ ، ۱۱۹۹ ، ۱۵۷۵ ، ۱۵۷۷  
 مطبع نولکشور لاہور ۶۳۱ ، ۶۳۲ ، ۱۱۹۳  
 ۱۱۹۵  
 مطبع نولکشور لکھنؤ ۹۹۶ ، ۱۱۹۳ ، ۱۵۷۷  
 ۱۵۷۵ ، ۱۵۷۷  
 مظفر آباد ۱۸۷۹  
 معقل (موصی) ۱۵۵۹  
 مقام سخدم (مقبرہ) ۲۲۲  
 مقبرۃ الشعرا (تیریز) ۳۸۵ ، ۳۳ ، ۹۹۳  
 مقبرۃ اکمل ۱۱۱  
 مقبرہ بابا نصیب الدین ۹۶۵  
 مقبرہ خواجہ ابوالحسن ۶

مزار میرزا شیر بیگ ۱۰  
 مسجد اقصیٰ ۸۲  
 مسجد بیگم ۱۶۳  
 مسجد پادشاہی لاہور ۹۹  
 مسجد پتوانی ۱۳  
 مسجد زیب النساء بیگم ۳۲۸  
 مسجد جامع دہلی ۲۲۵  
 مسجد جامع (کشمیر) ۸۳۸ ، ۸۶۹ ، ۸۹۳  
 ۹۶۵ ، ۹۱۲  
 مسجد سنگین بیگم ۲۲۲  
 مسجد شاہ ہمدان (خانقاہ علی) ۹۰۸ ، ۹۰۹  
 ۹۱۰  
 مسجد جامع ۱۸۷۵  
 مسجد حید گاہ کشمیر ۱۶۶  
 مسکو ۵۹۵  
 مسلم یونیورسٹی علیگر ۷۲  
 مسعود نگر ۱۳۵۱  
 شہد ۶۲ ، ۲۳۲ ، ۲۳۳ ، ۲۳۵ ، ۲۳۸  
 ۲۳۹ ، ۲۴۰ ، ۲۴۶ ، ۲۷۸  
 ۲۸۱ ، ۳۱۶ ، ۳۱۷ ، ۳۱۸  
 ۳۶۲ ، ۳۶۶ ، ۳۸۲ ، ۵۰۰  
 ۵۵۲ ، ۶۲۶ ، ۶۳۱ ، ۳۰  
 ۳۵ ، ۳۲ ، ۳۳ ، ۷۷۷  
 ۸۰۵ ، ۸۳۱ ، ۱۰۲۶ ، ۱۰۹۴  
 ۱۰۹۷ ، ۱۲۲ ، ۱۲۲۹  
 ۱۲۳۲ ، ۱۲۳۳ ، ۱۲۳۴ ، ۱۲۳۸ ، ۱۲۵۲  
 ۱۲۵۵ ، ۱۲۵۸ ، ۱۲۶۰ ، ۱۲۶۱  
 ۱۲۶۵ ، ۱۲۷۰ ، ۱۲۳۳ ، ۱۵۲۹  
 ۱۶۲۲ ، ۱۸۵  
 مصر ۴ ، ۵۲ ، ۵۳ ، ۲۶۰ ، ۳۰

موزه ملی برطانیه لندن ۵۹۲ ، ۱۱۸۹

۱۳۸۳ ، ۱۵۵۵ ، ۱۵۵۷ ، ۱۵۷۷

۱۸۹۳

موزه ملی کراچی ۵۸۹ ، ۱۳۸۲

مونگیر ۱۷۲۶ - ۱۷۲۷

مهری پریت ۱۲۸۲

میان میر (موضع) ۲۲۲

میرتوبه ۶

ناسک ۳۵ ، ۶۶ ، ۱۷۸۵

فاگور ۱۱۰۱ - ۱۱۰۳ ، ۱۱۱۳ ، ۱۱۲۸

۱۱۷۱ ، ۱۱۷۶

فار نول ۶۴۰ ، ۷۸۲

فاید کهسی ۸۹۱

نجف اشرف ۸۰ ، ۱۶۶ ، ۶۰۰ ، ۸۰۵

۸۰۷ ، ۸۱۰ - ۸۱۲ ، ۸۱۸

۸۲۱ ، ۸۳۱ ، ۱۰۲۶ ، ۱۰۲۷

۱۰۳۶

فزال (قریة) ۱۲۵۳

نظام کالج حیدرآباد ۱۰۲۱

نردره ، محله ۲۲۱

نر پرستان (محله) ۲۱۳

نگر کوت ۱۳۶

نوا کدل ۶۳ ، ۱۷۱

نوشهره ۱۲۵ ، ۲۰۰ ، ۲۰۸ ، ۵۰ ، ۸۸۴

۱۳۲۸ ، ۱۳۵۰ ، ۱۷۱۷ ، ۱۷۲۰

۱۷۲۲ ، ۱۷۸۷ ، ۱۷۹۲

نو مسجد ۲۲۲

نہاوند ۵

نہر شالامار ۱۵۳۹

مقبره خواجہ میر درد ۳۱۹

مقبره زین العابدین ۱۳۳۵

مقبره سلطان قطب الدین (سلطان) ۸۹۳

مقبره سید حمزه ۹۹۳

مقبره شعرا (کشمیر) ۱۲۵۹ ، ۱۳۵۹

مقبره شیخ بہاء الدین گنج بخش ۹۲ ، ۱۱۶

۱۱۷ ، ۱۲۶ ، ۲۲۱

مقبره صائب ۵۳۶ ، ۵۸۰ ، ۵۸۱

مقبره علیمردان خان ۷

مقبره قطب الدین حیدر ۶۳

مقبره ملا محسن فانی ۹۹۳

مقبره میر حبیب اللہ ۸۰۲

مکہ ۲۳۰ ، ۲۳۹ ، ۶۳۶ ، ۸۷۵

۱۲۲۷ ، ۱۳۱۱ ، ۱۵۶۳ ، ۱۵۵۲

ملتان ۲۲۲ ، ۲۲۳ ، ۲۲۴ ، ۲۲۲

۲۲۲ ، ۲۰۹ - ۱۱۱ ، ۹۲۸

۱۰۵۱ ، ۱۶۶۱

ملک پورہ ۷۵

ملک یار ۹۴

مل گاؤں ۲۲۳

مندو ۱۳۱ ، ۳۶۲ ، ۴۸۴ ، ۱۱۸۰

منوہر پور ۳۳۰

موصل ۸۴

موضع بدرو ۳

موضع یریدہ وارہ ۳۰

موضع دو کرہ ۹۴

موضع سمپورم ۸۹۲

موضع کیموہ ۸۹۱

موضع مایہ سومہ ۳۲

تذکره شعرای کشمیر

۱۳۵۵ ، ۱۳۵۲ ، ۱۳۴۳ ، ۱۰۰۶  
 ۱۳۷۰ ، ۱۳۶۶ ، ۱۳۶۰ ، ۱۳۵۹  
 ۱۸۱۹ ، ۱۷۵۷

هند ( هندوستان ) ۲ ، ۹ ، ۳۶ ، ۲

۲۹ ، ۳۳ ، ۳۴ ، ۳۸ - ۴۵  
 ۵۱ ، ۵۲ ، ۵۸ ، ۵۹ ، ۶۰  
 ۶۲ ، ۶۳ ، ۷۸ ، ۸۰ ، ۸۲  
 ۸۳ ، ۱۰۲ ، ۱۰۷ ، ۱۰۸ ، ۱۱۰  
 ۱۱۵ ، ۱۱۷ ، ۱۱۹ ، ۱۲۱ -  
 ۱۲۵ ، ۱۲۸ ، ۱۲۹ ، ۱۳۳  
 ۱۳۹ ، ۱۴۵ ، ۱۴۲ ، ۱۵۵  
 ۱۵۹ ، ۱۶۱ - ۱۶۸  
 ۱۷۵ ، ۱۹۲ ، ۱۹۳ ، ۲۱۰  
 ۲۲۱ - ۲۲۲ ، ۲۲۸ ، ۲۳۰  
 ۲۳۲ ، ۲۳۳ - ۲۳۵ ، ۲۳۷  
 ۲۴۰ ، ۲۴۱ ، ۲۴۵ ، ۲۴۷  
 ۲۵۹ ، ۲۶۳ ، ۲۶۸ ، ۲۷۰  
 ۲۷۲ ، ۲۷۳ ، ۲۷۴ ، ۲۷۷  
 ۲۸۱ - ۲۸۲ ، ۲۸۶ ، ۲۸۷  
 ۲۹۱ ، ۲۹۹ ، ۳۰۱ ، ۳۰۲  
 ۳۱۴ ، ۳۱۵ ، ۳۱۸ ، ۳۲۹  
 ۳۳۷ ، ۳۳۸ ، ۳۴۰ ، ۳۴۲  
 ۳۴۳ ، ۳۴۹ ، ۳۸۳  
 ۳۸۵ - ۳۹۱ ، ۳۹۳ ، ۳۹۴  
 ۳۹۹ ، ۴۰۰ ، ۴۰۱ ، ۴۰۳  
 ۴۰۵ ، ۴۰۶ ، ۴۱۰ -  
 ۴۱۳ ، ۴۱۵ ، ۴۲۷  
 ۴۳۰ ، ۴۳۱ ، ۴۳۳ ، ۴۳۸  
 ۴۴۳ ، ۴۴۴ ، ۴۵۴ ، ۴۵۵  
 ۴۶۲ ، ۴۶۹ ، ۴۷۴ ، ۴۷۷  
 ۴۸۸ ، ۴۹۵ ، ۴۹۹ ، ۵۰۰

نهر لچیمه کول ۱۷۹۸  
 نهر نیاسرم ۵۸۰ ، ۵۸۱  
 نیل ۵۳ ، ۳۶۶ ، ۷۸

قیساپور ۱۶۵ ، ۱۶۵ ، ۱۶۷ ، ۱۶۷ ، ۱۶۷  
 ۱۶۷

واله گری ( محله ) ۹۳

وحی (قریه) ۱۴۵۳  
 ولایت نیمروز ۹

ولر ۱۰۳ ، ۸۵۴ ، ۸۹۲ ، ۸۹۷

ویسرفساگ ۱۲۹۸ ، ۱۳۲۳ ، ۱۳۸۹  
 ۱۷۹۲ - ۱۷۹۳ ، ۱۸۰۴ ، ۱۸۰۸  
 ۱۸۷

هاشم پوره ۴۲

حالیند ۱۵۵۶

هامون ۳۳۲ ، ۵۱۳

هرات ۲۲۸ ، ۲۳۰ ، ۳۱۶ ، ۵۳۵ ، ۵۵۵  
 ۶۳۱ ، ۶۸۱ ، ۸۸۱ ، ۱۳۰۱  
 ۱۳۲۸ ، ۱۸۷

هرمز ۱۳۳۸

هری بندر ۱۷۹۳

هری پریت ۱۳۸۷ ، ۱۳۲۸

هزاره ( ضلع ) ۹۰۸ ، ۹۱۳

هزارجات ۳۶

هشیار پور ۱۶۵۹

هگلی ۱۳۶۸

هفت چنار ۳۲

همدان ۱۱۲ ، ۱۱۵ ، ۱۱۶ ، ۱۱۹ ، ۱۲۲  
 ۱۲۳ ، ۱۲۳ ، ۳۱۶ ، ۳۱۷ ، ۶۱۱  
 ۹۰۲ ، ۹۰۳ ، ۹۰۴ ، ۹۰۷ ، ۹۰۸

۶۱۱۰۱ ۶۱۰۹۴ ۶۱۰۹۳ ۶۱۰۸۲	۶۵۲۵ ۶۵۲۳ ۶۵۲۱ ۶۵۱۹
۶۱۱۰۸ ۶۱۱۰۷ ۶۱۱۰۵ ۶۱۱۰۲	۶۵۲۲ ۶۵۲۹ - ۵۲۵ ۶۵۲۶
۶۱۱۳۹ ۶۱۱۳۶ ۶۱۱۳۲ ۶۱۱۱۰	۶۵۵۵ ۶۵۵۴ - ۵۴۸ ۶۵۴۶
۶۱۱۶۳ ۶۱۱۶۱ ۶۱۱۶۰ ۶۱۱۴۸	۶۵۷۵ ۶۵۷۴ ۶۵۶۳ - ۵۶۲
۶۱۱۷۷ ۶۱۱۷۴ - ۱۱۷۱ ۶۱۱۶۸	۶۶۱۳ ۶۶۱۱ ۶۶۰۱ ۶۶۰۰
۶۱۱۹۲ ۶۱۱۸۴ - ۱۱۸۰ ۶۱۱۷۹	۶۶۳۲ ۶۶۳۰ ۶۶۱۷ - ۶۶۱۵
۶۱۲۰۹ ۶۱۲۰۷ ۶۱۲۰۵ ۶۱۱۹۶	۶۶۵۸ ۶۶۵۶ ۶۶۵۴ ۶۶۴۳
- ۱۲۳۶ ۶۱۲۳۵ ۶۱۲۳۸ ۶۱۲۱۹	۶۶۷۰ ۶۶۷۷ ۶۶۶۳ ۶۶۵۹
۶۱۲۵۹ - ۱۲۵۶ ۶۱۲۵۲ ۶۱۲۴۸	۶۶۸۱ ۶۶۷۸ - ۶۶۴۴ ۶۶۴۳
۶۱۲۶۷ ۶۱۲۶۵ ۶۱۲۶۳ ۶۱۲۶۱	۶۶۹۳ ۶۶۹۰ ۶۶۸۹ ۶۶۸۴
۶۱۲۸۷ ۶۱۲۸۵ ۶۱۲۷۲ ۶۱۲۶۸	۶۷۰۲ ۶۶۹۸ ۶۶۹۷ ۶۶۹۵
۶۱۳۱۳ ۶۱۳۱۰ ۶۱۳۰۸ - ۱۲۸۹	۶۷۱۷ ۶۷۱۶ ۶۷۱۲ ۶۷۰۹
- ۱۳۲۴ ۶۱۳۲۱ ۶۱۳۱۸ ۶۱۳۱۷	۶۷۳۱ ۶۷۳۰ ۶۷۲۹ ۶۷۲۲
- ۱۳۴۰ ۶۱۳۳۸ ۶۱۳۳۶ ۶۱۳۲۶	۶۷۴۱ ۶۷۳۹ ۶۷۳۷ ۶۷۳۵
۶۱۳۵۷ ۶۱۳۵۵ ۶۱۳۵۲ ۶۱۳۵۵	۶۷۷۷ ۶۷۷۵ ۶۷۷۴ ۶۷۷۲
۶۱۳۶۶ ۶۱۳۶۳ ۶۱۳۶۱ - ۱۳۵۹	۶۷۹۰ ۶۷۸۷ ۶۷۸۶ ۶۷۸۴
۶۱۳۷۷ ۶۱۳۷۵ ۶۱۳۷۱ - ۱۳۶۹	- ۸۰۵ ۶۸۰۱ ۶۷۹۸ ۶۷۹۳
۶۱۳۹۲ ۶۱۳۸۵ ۶۱۳۸۳ ۶۱۳۷۸	۶۸۲۱ ۶۸۲۰ ۶۸۱۸ ۶۸۱۲
۶۱۴۲۶ ۶۱۴۳۸ - ۱۴۳۶ ۶۱۴۲۳	۶۸۵۰ ۶۸۴۶ ۶۸۳۲ ۶۸۲۹
- ۱۴۵۷ ۶۱۴۵۳ ۶۱۴۵۰ ۶۱۴۴۹	۶۸۶۸ ۶۸۶۴ ۶۸۶۰ ۶۸۵۹
۶۱۴۷۲ - ۱۴۷۰ ۶۱۴۶۷ ۶۱۴۵۹	۶۸۸۲ ۶۸۸۱ ۶۸۸۰ ۶۸۷۳
۶۱۵۰۶ ۶۱۴۸۴ ۶۱۴۷۷ ۶۱۴۷۶	۶۹۰۶ ۶۹۰۴ ۶۸۹۷ ۶۸۹۰
۶۱۵۴۷ ۶۱۵۳۰ ۶۱۵۲۰ ۶۱۵۱۹	۶۹۲۰ ۶۹۱۳ ۶۹۱۱ ۶۹۰۷
۶۱۵۶۳ ۶۱۵۵۹ - ۱۵۵۶ ۶۱۵۵۰	۶۹۳۱ ۶۹۲۹ ۶۹۳۰ ۶۹۲۱
۶۱۵۸۲ - ۱۵۷۳ ۶۱۵۷۱ ۶۱۵۶۳	۶۹۶۰ ۶۹۵۳ ۶۹۵۰ ۶۹۴۳
۶۱۷۳۰ ۶۱۷۲۹ ۶۱۵۸۶ ۶۱۵۸۳	۶۹۷۵ ۶۹۷۰ ۶۹۶۹ ۶۹۶۱
۶۱۷۴۵ - ۱۷۴۳ ۶۱۷۳۸ ۶۱۷۳۱	۶۹۸۷ ۶۹۸۴ ۶۹۸۳ ۶۹۷۸
۶۱۷۷۸ ۶۱۷۶۶ ۶۱۷۵۸ ۶۱۷۵۴	۶۱۰۰۶ ۶۱۰۰۵ ۶۱۰۰۳ ۶۱۰۰۱
۶۱۸۲۴ ۶۱۸۲۱ ۶۱۸۱۴ ۶۱۸۱۱	۶۱۰۲۲ ۶۱۰۲۳ ۶۱۰۲۲ ۶۱۰۰۹
۱۸۷۹	۶۱۰۵۱ ۶۱۰۴۸ ۶۱۰۳۶ - ۱۰۴۲
۱۸۵۲ هندوکش	۶۱۰۷۳ ۶۱۰۷۰ ۶۱۰۶۵ ۶۱۰۶۱

۱۳۹۳ ، ۱۱۷۱

يونان ۶۲ ، ۱۱۸۲ ، ۱۵۵۹ ، ۱۵۷۳

يلاق ماء اللين ۱۲۸۱

يلاق سنگ سفيد ۱۲۸۱

يلاق تومه مرگ ۱۲۸۱

يلاق گودى مرگ ۱۲۸۱

● يثوب ۸۳۳

يزد ۱۵۵ ، ۲۵۰ ، ۲۷۰ ، ۵۲۵ ، ۵۵۲

۸۷۸ ، ۱۰۲۵ ، ۱۳۰۳

لمسى ۱۰۷

يمانه ۱۰۳۰

يمن ۱۲۲ ، ۱۸۲ ، ۲۶۲ ، ۲۷۳ ، ۶۶۰

۱۲ ، ۷۹۲ ، ۱۱۰۰ ، ۱۱۳۸

## فهرست نامهای کتب

- آب و رنگ ۱۳۶۹، ۱۳۷۲، ۱۳۷۶
- آتشکده ۱۱۵، ۱۲۳، ۱۳۲، ۱۳۷، ۱۶۲، ۳۹۴، ۳۸۱، ۳۱۴، ۲۲۵، ۳۱۰، ۶۱۶، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۸، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۴، ۸۱۰، ۸۲۶، ۹۳۶، ۱۲۶۵، ۱۳۰۹، ۱۳۲۱، ۱۳۲۵، ۱۵۸۶، ۱۸۲۰، ۱۸۱۹، ۱۷۳۶
- آثار ایران ۱۳۸۰
- آداب البریلین ۱۵۵۶، ۱۵۵۷
- آرائش نگار ۵۵۳، ۵۶۴
- آریانا (مجله) ۶۰
- آسیا و آسمان ۵۶۴
- آشوب نامه ۷۷
- آصفیه ۱۱۹
- آفتاب مالمتاب ۶۶۵، ۱۳۲۲، ۱۳۳۶، ۱۳۳۸، ۱۳۵۹، ۱۵۴۶، ۱۵۸۷
- ۱۶۹۳، ۱۷۰۸
- آهنگ بلبلی ۷۳۶
- آئین اکبری ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۰۸، ۷۹۰۹، ۱۱۰۰، ۱۱۲۸، ۱۱۳۹، ۱۱۵۳، ۱۱۸۲
- ۱۱۸۳، ۱۱۸۸، ۱۲۰۰، ۱۵۶۲، ۱۵۷۲، ۱۵۷۵
- ابواب الجنان ۵۷۶
- اثبات الجبر، رساله ۸۵، ۹۱، ۹۷
- احقاف ۲۳
- احسن الدعوات ۷۲
- احزان الصدور ۱۰۷
- احیاء القلوب ۱۰۷
- اختصار سرخوش ۳۳۳
- اختیارات المنطق (کلمات الشعرا) ۹۰۶
- اخبار الاخیار ۱۱۰
- اخبار الاصفیا ۱۲۰۰
- اخلاق، رساله ۱۵۵۶
- اخلاق محترم ۹۰
- اخلاق ناصری ۹۰۶، ۱۰۷
- ادب و ثقافت کشمیر ۶۶۵
- ادبی دنیا ۸۲، ۸۵، ۱۳۵، ۱۳۸، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۵، ۲۳۱، ۲۵۱، ۲۶۷، ۳۱۹، ۳۵۳، ۳۶۰، ۱۶۲۲، ۱۶۶۳، ۱۷۲۵، ۱۷۲۷
- ۱۷۲۷
- ادبیات تبریز (مجله) ۶۰
- اربعین ۶۳۱، ۹۱۲
- اردو ادب (مجله) ۱۵۹۵
- ارزن و پیه مال (داستان) ۱۳۶
- ارشاد الوزرا ۱۰۷
- ارمغان (مجله) ۵۷۱، ۶۰
- ارمغان لاجواب ۸۲۸، ۸۶۰



- بزرگان و سخن سرايان همدان ۱۱۳ - ۱۱۵ ،  
 ۱۱۸ - ۱۲۱ ، ۱۲۳ ، ۱۲۴ ،  
 ۸۹۹ ، ۹۰۲ ، ۹۰۳ ، ۱۰۰۰ ،  
 ۱۰۰۹ ، ۱۸۲۲
- بزم آرا ۸۳۱  
 بزم ضوقیا ۴۵  
 بستان بیخزان ۸۳۱  
 پکرماجیت ، قصه های ۳۲۰  
 یلقیس و سلیمان ۱۱۴۳  
 بوستان سعدی ۱۳۳ ، ۱۳۵  
 بوهار ۵۷۵ ، ۵۷۸  
 بهار جاوید ۱۵۰۲
- بهار گلشن کشمیر ۱۳۳ ، ۱۳۵ ، ۱۳۸ ، ۱۳۸  
 ۱۴۱ ، ۱۴۲ ، ۲۱۳ ، ۲۲۱ ،  
 ۲۸۹ ، ۳۲۰ ، ۳۵۲ ، ۳۵۳ ،  
 ۴۲۶ ، ۶۰۴ ، ۶۲۹ ، ۹۶۲ ،  
 ۱۰۱۳ ، ۱۰۸۵ ، ۱۰۹۰ ، ۱۲۲۳ ،  
 ۱۲۲۶ ، ۱۲۲۸ ، ۱۲۴۱ ، ۱۶۵۲
- ۱۶۹۱  
 بهارستان ضیائر ۲۲۲ ، ۲۸۸  
 بهارستان سخن ۱۰۴۳  
 بهار صبح ۶۷۷ ، ۱۵۹۵  
 بهارگوت گیتا ۱۰۱۳ ، ۱۱۹۸ ، ۱۱۹۹ ،  
 ۱۸۷۹
- بیاض آذر ۲۵۸  
 بیاض بنده حل یاسط ۱ ، ۱۴۱ ، ۱۷۶  
 بیاض خطی (توفیق) ۱۷۵  
 بیاض خواجه محمد اسماعیل نامی ۷۶  
 بیاض سرشوش ۱۳۳۶  
 بیاض شعرا ۷۰
- بیاض صائب ۵۵۴  
 بیاض نامی ۱۳۳۶  
 بی بروج نامه ۲۱۶  
 بینات الفتح ۱۵۵۶  
 بینش الابصار ۱۲۸
- پادشاه نامه ۱۶ ، ۲۰ ، ۲۱ ، ۳۵ ، ۶۹ ،  
 ۱۱۲ ، ۱۱۳ ، ۲۲۸ ، ۳۵۴ ،  
 ۳۵۸ ، ۳۵۹ ، ۳۶۰ ، ۳۶۳ ،  
 ۳۶۵ - ۳۶۶ ، ۳۶۹ ، ۳۷۲ ،  
 ۳۷۳ ، ۱۲۳۱ ، ۱۲۳۲ ،  
 ۱۲۳۳ - ۱۲۳۴ ، ۱۲۳۹ ، ۱۲۶۳ ، ۱۲۶۴ ،  
 ۱۲۷۳ ، ۱۲۸۱ - ۱۲۸۵ ، ۱۲۸۷ ،  
 ۱۲۹۱ ، ۱۲۹۳ ، ۱۲۹۸ ، ۱۳۰۸ ،  
 ۱۳۲۳ ، ۱۳۵۲ ، ۱۳۵۶ ، ۱۳۵۹ ،  
 ۱۳۷۹ - ۱۳۸۱ ، ۱۳۹۰ ، ۱۴۰۴ ،  
 ۱۴۰۵ ، ۱۴۰۹ ، ۱۴۱۰ ، ۱۴۱۱ ، ۱۶۹۲ ،  
 ۱۶۹۳ ، ۱۷۷۵ - ۱۷۷۷ ، ۱۸۰۸
- پارسی سرايان کشمیر ۷۷ ، ۱۱۱ ، ۱۱۲ ،  
 ۱۳۵ ، ۱۳۶ ، ۱۴۸ ، ۱۷۰ ،  
 ۲۰۸ ، ۲۱۵ ، ۴۵۹ ، ۱۸۸۰
- پارسی گویان کشمیر ۶۳۳ ، ۷۷۰ ،  
 پانینتر ۱۱۸۸  
 پنج نامه ۱۱۷۲  
 پندماوت ، مشنوی ۲۲۹ ، ۲۵۲  
 پریخانه ۴۷  
 پنج گنج ۲۶ ، ۶۳۲ ، ۸۶  
 پیام مشرق ۱۰۴ ، ۱۰۵ ، ۹۹۰
- تاج المدايح ۴۵  
 تاریخ ادبیات فارسی ۵۷۵ ، ۷۱ ، ۲۳ ،

- تاریخ اعظمی ۱۲ ، ۳۰ ، ۸۵ ، ۹۳ ، ۹۷ ،  
 ۱۰۶ ، ۱۱۶ ، ۱۲۶ ، ۱۸۲ ،  
 ۲۰۶ ، ۲۰۷ ، ۲۱۰ ، ۲۲۰ ،  
 ۲۲۱ ، ۲۲۲ ، ۲۲۵ ، ۲۲۶ ،  
 ۲۴۴ ، ۲۴۸ ، ۲۸۲ ، ۲۸۳ ،  
 ۳۴۰ ، ۳۶۱ ، ۶۲۲ ، ۶۶۶ ،  
 ۶۷۲ ، ۶۷۳ ، ۷۷۲ ، ۷۷۳ ،  
 ۸۸۲ ، ۸۸۳ ، ۸۸۳ ، ۸۸۴ ،  
 ۸۸۹ ، ۹۹۲ ، ۹۹۲ ، ۹۹۳ ، ۸۸۹ ،  
 ۹۲۰ ، ۹۶۳ ، ۹۶۳ ، ۹۶۴ ، ۹۷۰ ،  
 ۹۷۲ ، ۹۸۲ ، ۹۹۲ ، ۹۹۳ ،  
 ۱۰۹۳ ، ۱۰۹۸ ، ۱۲۲۶ ، ۱۲۲۸ ،  
 ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۸ ، ۱۲۵۰ ، ۱۲۵۲ ،  
 ۱۲۵۸ ، ۱۳۱۰ ، ۱۳۱۱ ، ۱۳۱۹ ،  
 ۱۳۲۲ ، ۱۳۲۵ ، ۱۳۲۷ ، ۱۳۵۹ ،  
 ۱۳۱۹ ، ۱۳۲۲ ، ۱۳۲۶ ، ۱۳۲۹ ،  
 ۱۳۵۲ ، ۱۳۵۴ ، ۱۳۶۱ ، ۱۳۸۹ ،  
 ۱۵۹۰ ، ۱۶۰۲ ، ۱۶۸۰ ، ۱۶۸۶ ،  
 ۱۷۱۵
- تاریخ بدایونی ۶۲۸ ، ۷۰۰ ، ۷۰۶ ، ۷۸۶ ،  
 ۱۰۹۵ ، ۱۱۱۷ ، ۱۱۹۷ ، ۱۵۶۶ ،  
 تاریخ بد شاه ۷۷ ، ۷۷ ، ۷۹۲ ، ۹۳ ، ۱۱۱ ،  
 ۱۲۶ ، ۱۲۷ ، ۲۱۹ ، ۲۲۰ ،  
 ۹۹۳ ، ۱۳۲۹ ، ۱۳۳۲ ، ۱۳۳۱ ،  
 ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۵ ، ۱۳۳۷ ، ۱۶۸۱ ،
- تاریخ بدیمی ۱۸۸۸  
 تاریخ پنجاب ۲۶۰  
 تاریخ حسن ۳۰ ، ۳۰ ، ۲۰۸ ، ۹۸۲ ،  
 ۹۹۲ ، ۹۹۵ ، ۱۰۶۲ ، ۱۳۳۵ ،  
 ۱۵۷۹ ، ۱۶۷۲ ، ۱۸۸۷ ، ۱۹۰۷ ،
- تواریخ دوری ۸۵  
 تواریخ راج ترنگنی ۷۶  
 تاریخ رفته پوران ۷۶  
 تاریخ رشیدی دولت ۱۳۲۹ ، ۱۳۳۲ ،  
 تاریخ شاهجهانی ۱۲۶  
 تاریخ طبری ۱۸۲۶  
 تاریخ فرشته ۹۰۲ ، ۹۰۳ ، ۱۱۸۱ ، ۱۱۸۲ ،  
 ۱۳۱۷ ، ۱۳۱۸ ،  
 تاریخ کبیر ۹۹۲  
 تاریخ کشمیر ۷۵ ، ۷۷ ، ۳۱۹ ، ۳۷۵ ،  
 ۳۶۰ ، ۱۳۱۱ ، ۱۳۱۲ ، ۱۳۳۲ ،  
 ۱۳۳۵ ، ۱۳۳۶ ، ۱۵۷۹ ، ۱۶۳۲ ،  
 تاریخ کشمیر اعظمی ۹۲ ، ۱۱۳ ،  
 تاریخ لاهور ۲۱ ، ۲۲ ، ۲۲۸ ، ۳۳۲ ،  
 ۲۵۳  
 تاریخ مہدی ۱۹۱ ، ۲۱۰ ، ۲۲۵ ، ۳۳۶ ،  
 ۳۶۷ ، ۳۲۸ ، ۵۷۸ ، ۸۷۹ ،  
 ۹۳۰ ، ۹۹۳ ، ۱۵۵۰ ، ۱۷۳۲ ،  
 تاریخ مظہر شاهجهانی ۵۳۹ ، ۱۲۷۱ ،  
 تاریخ مکہ ۵۲۳  
 تاریخ ملا خلیل مرجانیپوری ۷۷  
 تاریخ نظم و نثر در ایران و در زبان فارسی  
 ۷۷۲ ، ۷۳۰ ، ۷۲۳ ، ۷۷۲ ،  
 ۱۲۳۹ ، ۱۲۵۲ ، ۱۲۵۴ ، ۱۲۳۷ ،  
 ۱۶۷۳  
 تاریخ نظم و نثر نقیسی ۱۳۲  
 تاریخ ہند ۱۳۱۱ ، ۱۳۳۲ ، ۱۵۷۲ ،  
 تبصرۃ العارفین ۱۰۲۵  
 تبصرۃ الناظرین ۱۰۷۶ ، ۱۲۲۳ ،

- < ۳۸۶ ، ۳۸۳ ، ۳۷۹ ، ۳۷۸  
 < ۳۲۹ ، ۳۲۱ ، ۳۱۳ ، ۳۸۷  
 < ۵۰۳ ، ۴۸۰ ، ۴۵۲ ، ۴۵۰  
 < ۵۶۳ ، ۵۵۳ ، ۵۲۶ ، ۵۲۲  
 < < ۳۱ ، ۶۸۹ ، ۶۲۸ ، ۶۲۲  
 < ۸۰۹ ، < ۸۵ ، < ۳۲ ، < ۳۲  
 < ۱۰۹۴ ، ۱۰۸۸ ، ۹۷۷ ، ۹۲۸  
 < ۱۲۲۷ ، ۱۲۲۶ ، ۱۲۲۳  
 < ۱۵۸۵ - ۱۵۸۴ ، ۱۲۶۸ ، ۱۲۵۶  
 ۱۶۹۴ ، ۱۶۰۳  
 تذکره حیات الشعرا < ۱۳۳  
 تذکره خزین < ۱  
 تذکره خزینہ گنج الہی < ۱۲  
 تذکره خوشنویسان ۵۵۸  
 تذکره زنان سخنوران ۱۳۲  
 تذکره شعرا (عبدالغنی) < ۲۱ ، ۹۹۱  
 تذکره شعرا < ۱۱۹ ، ۱۳۸۱ ، ۱۵۵۵  
 تذکره شعرای فرخ آباد ۱۵۲  
 تذکره شعرای کشمیر (اصلاح) ، ۱ ، ۸۶ ، ۸۹  
 < ۱۶۷ ، ۱۶۶ ، ۱۶۵ ، ۱۶۷ ، ۱۶۸  
 < ۳۷۷ ، ۳۳۲ ، ۱۹۳ ، ۱۷۰  
 < ۱۲۲۶ ، ۹۹۴ ، ۶۶۴ ، ۳۸۸  
 < ۱۸۵۸ ، ۱۸۴۹ ، ۱۲۶۹ ، ۱۲۶۵  
 ۱۸۹۵ ، ۱۸۹۴  
 تذکره شعرای ماضیہ ۸۳۱  
 تذکره شعرای متقدمین ۱۵ ، ۱۹ ، ۲۸ ، ۲۹  
 < ۳۷۹ ، ۳۷۸ ، ۳۱۵ ، ۱۴۱  
 < ۴۳۳ ، ۴۳۰ ، ۳۸۵ ، ۳۸۳  
 < ۶۰۹ ، ۶۰۸ ، ۴۵۵ ، ۴۳۸

- تجربات الطالبین ۸۵ ، ۹۱ ، ۹۷  
 تجلیات (رسالہ) < ۲۳ ، < ۴۵ ، < ۶۱  
 تحفة الصدر ۱۰۷۶  
 تحفة اسلام ۱۶۵۳  
 تحفة المراقین ۱۲۳۱ ، < ۱۵۵  
 تحفة اشرفیہ ۲۰۸  
 تحفة الاحرار جامی ۶۲۲  
 تحفة الاکملیہ ۱۱۱  
 تحفة الکرام < ۲۲ ، ۱۱۰۱  
 تحفة سامی ۱۱۰۵  
 تحقیقات < ۲۶  
 تحقیقات چشتی ۳۲ ، ۲۲۸ ، ۲۵۲  
 تذکره آرزو (جمع النفاثس) < ۳  
 تذکره بہارستان سخن ۸۲۲ ، ۸۲۸  
 تذکره الاخیار < ۲۸ ، < ۶۶  
 تذکره السلاطین ۵  
 تذکره الشعرا ۲۹ ، ۲۲۲  
 تذکره الماشقین ۱۰۲۵  
 تذکره القبور ۵۶۹  
 تذکره النساء ۱۳۲  
 تذکره بیمثل ۲۶۰  
 تذکره بینظیر ۲۹۲ ، < ۲۹ ، ۳۲۲ ، ۳۲۳  
 < ۳۳۵ ، ۳۲۵ ، ۱۲۲۳ ، < ۵۶  
 < ۵  
 تذکره حسینی ۸۲ ، ۸۳ ، ۱۱۹ ، ۱۶۸  
 < ۲۳۳ ، ۲۱۹ ، ۲۱۸ ، ۲۰۹  
 < ۲۶۸ ، ۲۶۷ ، ۲۶۶ ، ۲۶۳  
 < ۳۰۰ ، ۲۸۹ ، ۲۸۰ ، ۲۷۷  
 < ۳۲۶ ، ۳۲۳ ، ۳۲۲ ، ۳۰۱

- ۸ < ۶ < ۸ < ۶ < ۱۳  
 تعداد الترادف < ۳۹ ، < ۳۶  
 تسویته ، رساله ۱۰۵۱  
 تفسیر بیضاری ۱۱۰۵  
 تفسیر کبیر ۶۲۳ ، ۱۱۴۶ ، ۱۱۴۳ ، ۱۱۴۲  
 تکلمته التواریخ ۹۸  
 تکلمته الشعرا ۸۳۱  
 قنیه القلوب ۲۴۸  
 توضیح و تلویح < ۶۲ ، ۶۳۲ ، ۶۳۳ ، ۶۳۱  
 ثقافت الاسلامیه ۹۹۱ ●  
 ثلاثیات بخاری ۶۳۱  
 ثمرات ۸۹۶  
 ثمرات الاشجار ۸۵ ، ۹۱ ، ۹۰ ، ۹۹ ، ۶۳۰  
 ثمره طبیی < ۴  
 جام جم ۱۰۹۹ ●  
 جام جهان نما ۱۰۳۳  
 جام وحدت ۱۲۱  
 جامع اللغات ۱۲۰۰  
 جامع نشاقین ، مثنوی ۱۳۳۱  
 جوامع الکلم < ۱۱۳ ، < ۱۱۲  
 جاوید نامه ۱۰۳  
 جرنل رائل ایشیاٹک سوسائٹی < ۶ ، ۱۸۱۰  
 جلوسیه < ۴۸  
 جلوه ناز ، مثنوی < ۴۰ ، < ۴۱  
 جنگ افغانان و سکهان ۱۳۸  
 جنگ نامه ۱۳۸  
 جنگ فیلان ۲۹۹  
 جنگ خطی ۳۸۰  
 جنگ خطی مسلم ضیائی ۹۲۲  
 جنگ میرزا عبدالکریم ۵۹۲

- ۱۲۳۰ ، ۱۲۲۸ ، ۱۰۲۹ ، ۹۹۳  
 ۱۲۳۸ ، ۱۲۵۰-۱۲۵۲ ، ۱۲۶۰  
 ۱۳۵۴ ، ۱۳۶۰ ، ۱۳۶۱  
 تذکره عشقی < ۴۹  
 تذکره علمای هند ۶۳۲  
 تذکره کاتب ۸۳۱ ، ۱۰۲  
 تذکره گلشن هند < ۴۹  
 تذکره محمد شاہی ۱۹۰۵  
 تذکره نصرآبادی ۱۲ ، ۲ ، ۱۵۴ ، ۱۵۶  
 ۱۶۰ ، ۲۰۹ ، ۲۳۲ ، ۲ < ۶  
 ۲ < ۶ ، ۲۹۹ ، ۳۱۶  
 ۳۲۱ ، ۳۵۸ ، ۳ < ۸ ، ۳ < ۹  
 ۳۳۰ ، ۳۶۸ ، ۳۶۹ ، ۵۱۸  
 ۵ < ۵ ، ۶۵ ، ۶۸۳ ، ۲۹  
 ۳۰ ، ۳۲ ، ۹۲۰ ، ۹۶۸  
 ۱۰۳۶ ، ۱۰۵۱ ، ۱۰۹۳ ، ۱۰۹۹  
 ۱۲۳۶ ، ۱۲۳۷ ، ۱۳۵۲ ، ۱۳۶۳  
 ۱۳۶۵ ، ۱۳۵۲ ، ۱۵۸۳ ، ۱۵۸  
 ۱۶۰۱ ، ۱۶۰۰ ، ۱۶۹۳ ، ۱ < ۲۶  
 ۲۹ ، ۳۰ ، ۱ < ۵۳ ، ۱ < ۶۵  
 ۱ < ۸ ، ۱۸۱ ، ۱۸۳۹  
 تذکره نویسی در هند و پاکستان < ۱۲  
 تذکره علمای هند ۸۵  
 تذکره منظوم رشحه ۱  
 تذکره میخانه — میخانه  
 قرانہ بیقرض ۱۴۱  
 قرانہ سرود < ۹  
 ترجمتہ الشوق ۸۱۲ ، ۸۱۸ ، ۸۲۱ ، ۸۳۱  
 تزک (جهانگیری) ۴۲ ، ۴۵ ، ۶۵ ، ۱۹۵  
 ۳۶۵ ، ۶ < ۱ ، ۶۸۱ ، ۶۸۲

حیوۃ الحیوان ۱۲۰۰

● خاور نامہ ۲۲۵

خرابیات ۵۵۸

خرد افروز ۱۵۷۵

خرد نامہ اسکندری جامی ۶۴۱

خزانہ عامرہ ۱۶۵ ، ۲۳۳ ، ۲۳۶ ، ۲۶۷

۲۶۸ ، ۲۸۱ ، ۳۳۰ ، ۳۳۳

۳۲۵ ، ۳۵۸ ، ۳۶۱ ، ۳۷۴

۳۶۸ ، ۴۷۰ ، ۴۸۹ ، ۵۰۳

۵۰۴ ، ۵۰۵ ، ۵۳۷ ، ۵۴۵

۵۲۹ ، ۶۰۹ ، ۶۸۰ ، ۶۹۸

۷۰۷ ، ۸۱۸ ، ۹۲۶ ، ۹۵۵

۱۰۸۸ ، ۱۰۸۹ ، ۱۰۹۳ ، ۱۱۳۳

۱۳۶۵ ، ۱۳۳۰ ، ۱۳۳۳ ، ۱۳۳۳

۱۵۹۳ ، ۱۶۲۶ ، ۱۶۳۶ ، ۱۶۵۶

۱۶۵۹ ، ۱۶۶۸ ، ۱۶۷۸ ، ۱۶۷۹

۱۷۰۶ ، ۱۸۲۹

خزینۃ الاصفیا ۲۲ ، ۲۲۹ ، ۲۵۲ ، ۱۱۰۳

خسرو شیرین نظامی ۱۳۳ ، ۲۲۹ ، ۲۳۰

خسرخانہ ، مثنوی ۳۵۱

خسرو شیرین ۱۱۷۲ ، ۱۱۸۶ ، ۱۱۹۱

خطبہ کلیات صدر ۱۰۷۷

خصوصیات ہندوستان ، مثنوی ۳۳۳ ، ۳۵۱

خلاصۃ الاشعار ۶۷۳ ، ۷۷۷ ، ۷۹۹ ، ۸۰۱

۸۳۱ ، ۱۰۲۱ ، ۱۰۲۳ ، ۱۱۶۲

۱۱۷۰

خلاصۃ الکلام ۳۱۱ ، ۸۳۱

خلاصۃ الافکار ۸ ، ۷۵ ، ۷۳ ، ۹۸۴

۹۹۱

خلاصۃ المناقب ۸۹۸ ، ۹۰۱ ، ۹۰۷ ، ۹۱۲

جنگ نامہ ہند اعظم شاہ ۳۳۳ ، ۳۵۱

جوہر خمسہ ۲۵۳

جوش و خروش ۳۳۳ ، ۳۵۱

جہان اخلاق ۶۰

جہانگیر نامہ ۶۸۱ ، ۷۰۳ ، ۷۲۶

● چائی نامہ ۲۱۵ ، ۲۱۶

چہار باغ ۱۱۹۶

چار گوہر ۱۲۶۹ ، ۱۲۷۲

چہل اسرار ۹۰۷ ، ۹۱۲ ، ۹۱۷ ، ۹۱۹

چشتیہ ۱۳

چشمہ فیض ۷۸

چہار درویش قصہ ۳۶۱

چہل مقالہ ۳۶

● حالت زار اہل کشمیر ۱۶۰۵

خبیب السیر ۸۸۷ ، ۱۱۰۶

حجت ساطع ۲۹۲ ، ۲۹۷ ، ۲۹۹

حدیقہ سنای ۱۳۳

حدیقہ حکیم سنای ۱۵۵

حدیقہ مسرت ۱۳۳

حسن معنی (مثنوی) ۱۹

حسن و عشق ، مثنوی ۳۳۳ ، ۳۳۷ ، ۳۵۱

حصن حصین ۱۵۴۹

حفظ قرآن ۶۲۳

حقیقت نقش ۳۴

حکایت عشقیازی ۲

حیات الشعرا ۲۴۸ ، ۲۷۶ ، ۱۵۴۹

حیات کلیم ۱۳۳۵ ، ۱۳۶۳ ، ۱۳۶۵ ، ۱۳۹۴

۱۳۹۷ ، ۱۳۹۹ ، ۱۴۰۰ ، ۱۴۰۲

۱۴۰۵ ، ۱۴۰۷ ، ۱۴۱۰

حیات و تصنیفات ابو طالب کلیم ہمدانی

۱۳۵۱

دہ قاعدہ ۹۱۲  
 دہ مجلس ۱۲۲۶  
 دیدۂ بیدار ، (مثنوی) ۱۲۲  
 دیوان الہی ۱۲  
 دیوان انوری ۱۵۵  
 دیوان حافظ ۱۲۲۲ ، ۱۲۲۵ ، ۱۳۶۲  
 دیوان خاقانی ۱۵۵  
 دیوان سعدی شیرازی ۲۰  
 دیوان طاہر آشنا ۲۳ ، ۲۵ ، ۲۶  
 دیوان شیدا ۲۹۱ ، ۲۹۸  
 دیوان صائب ۵۱ ، ۵۲۵ ، ۵۶۱ ، ۵۶۵  
 ۵۷۳ ، ۵۸۲ ، ۵۸۸ ، ۵۸۹  
 ۵۹۱ - ۵۹۷ ، ۱۰۱  
 دیوان طالب آملی ۲۱ ، ۲۲ ، ۲۵ ، ۲۷  
 دیوان طبا شیر الصبح ۱۱۸۹  
 دیوان ظفر خان (احسن) ۲ ، ۳  
 دیوان ظہیر قاریابی ۱۵۵  
 دیوان عرفی شیرازی ۹۲ ، ۸۱۹ ، ۸۲۵ ، ۸۲۶  
 ۸۲۹ ، ۸۳۰ ، ۱۰۳۹  
 دیوان غزلیات بدرالدین ۱۳۳  
 دیوان غزلیات (صرفی) ۶۳۲  
 دیوان غنی ۹۹۱ ، ۹۹۲ ، ۹۹۶  
 دیوان فانی ۱۰۲۸ ، ۱۰۵۹ ، ۱۰۶۲ ، ۱۰۶۵  
 دیوان فائر ۱۰۷۶ ، ۱۰۷۷ ، ۱۰۷۹  
 دیوان فیضی ۱۱۹۰ ، ۱۲۹۲  
 دیوان کامی شیرازی ۱۳۷  
 دیوان کلیم ۱۰۱ ، ۱۳۲ ، ۱۳۳ ، ۱۳۴ ، ۱۳۵ ، ۱۳۵  
 ۱۳۵۹ ، ۱۳۵۷ ، ۱۳۵۲

خمسہ فیضی ۱۱۹۱  
 خمسہ نظامی ۵۶۶ ، ۶۳۲ ، ۶۳۳ ، ۶۹۵  
 ۱۶۹۸  
 خمسہ مولانا جامی ۶۲ ، ۶۳ ، ۶۳۵  
 خمسہ میخانہ و میخانہ (مثنوی) ۲  
 خمسہ ناقصہ ۲۹  
 خوشگو - سفینہ خوشگو  
 خیر البیان ۵۵۸  
 داد سخن ۲۸۵  
 دان کراچی (روزنامہ) ۱۱۸۸  
 دانشمندان آذربائیجان ۱۸۳ ، ۱۸۲ ، ۱۸۶  
 ۱۹۱ ، ۵۵۱ ، ۵۶۱ ، ۵۹۵  
 ۱۷۶۲  
 دائرۃ المعارف اسلامیہ اردو ۱۱ ، ۲۰ ، ۲۶  
 ۱۰۶  
 دبستان المذہب ۱۰۶۱ ، ۱۰۶۲ ، ۱۰۶۵  
 ۱۰۶۶  
 دربار اکبری ۱۱۳۶ ، ۱۱۶ ، ۱۱۸  
 ۱۱۹۶ - ۱۱۹۹  
 درۃ التاج ۲۳۶  
 درالمنصود فی حکم مرآة المفقود ۱۱  
 درج النفاث ۱۰۲۳  
 درد و الم (مثنوی) ۱۳۷ ، ۱۳۷ ، ۱۳۷  
 درویش نامہ ۹۶۶  
 دستور السالکین ۲۲۱ ، ۲۲۲ ، ۲۲۵ ، ۲۳۵  
 دستور العمل ۱۳۵ ، ۲۱۶  
 دستور الفصحا ۸۲  
 دستور الوزرا ۱۰۷  
 دولت بیدار ۲۶ ، ۲۸۸

- رساله غلیه ۲۲۱ ، ۲۲۲  
رسائل طعرا <۳۰ ، <۲۹  
رساله اذکار ۶۲۸ ، ۶۳۲ ، ۶۳۳  
رسل نامه ۱۳۳  
رشته گوهر ۱۳۹  
رشحات کلام صرفی ۶۳۵  
رشی نامه ۱۳۶ ، ۹۶۶  
رضا نامه ۱۳۵ ، ۱۳۶  
رقص ہندی ۲۲۵  
رقعات الصدر <<۱۰  
رقعات (طعرا) <۴۸  
رقعات ابوالفضل ۱۰۲۳ ، ۱۲۰۰ ، <<۱۵  
رمز و ایما <۶  
رنجیت نامه ۱۳۸  
روائع ۳۵۱ ، ۲۲۰  
روائع شرع <۶۲ ، ۶۳۲ ، ۶۳۳ ، ۶۳۵  
۶۳۱  
روز روشن ۲ ، <۵ ، <۸ ، ۸۰ ، ۸۱  
۱۰۶ ، ۱۳۱ ، ۱۳۲ ، ۱۳۹  
۱۲۰ ، ۱۶۳ ، ۱۶۴ ، ۱۶۰  
۲۱۵ ، ۲۳۱ ، ۲۴۹ ، ۲۵۰  
۲۵۱ ، ۲۶۹ ، ۲۷۰ ، ۲۷۲  
۲۹۰ ، ۲۹۲ ، ۲۹۳ ، ۲۹۴  
۲۹۶ - ۲۹۸ ، ۳۱۰ ، ۳۱۸  
۳۱۹ ، ۳۵۰ ، ۳۵۱ ، ۶۱۶  
۶۵۸ ، ۶۶۵ ، ۶۶۴ ، ۸۳۴  
۸۹۰ ، ۸۹۹ ، ۹۶۸ ، ۱۰۰۰  
۱۰۰۸ ، ۱۰۱۱ ، ۱۰۸۱ ، ۱۰۸۲  
۱۰۸۳ ، ۱۰۹۱ ، ۱۰۹۲ ، ۱۳۱۰  
۱۳۲۲ ، ۱۳۲۱ ، ۱۳۲۲ ، ۱۳۲۳
- ۱۳۶۱ ، ۱۳۸۲ ، ۱۳۸۲ - ۱۳۸۲  
۱۳۹۳ ، ۱۳۹۵ ، ۱۴۰۱ ، ۱۴۰۳  
۱۴۰۵ ، ۱۴۰۹ ، ۱۴۱۰ ، ۱۴۱۵  
دیوان کمال اسماعیل <۱۵۵  
دیوان ماهر ۱۴۲۲  
دیوان محسن <۱۰۲ ، ۱۰۲۹ ، ۱۰۵۶ ، ۱۰۶۰  
۱۰۶۶  
دیوان مجد افضل سرخوش ۳۵۰ ، ۳۵۱  
دیوان منیر ۱۴۹۰  
دیوان میرزا یحیی سرخوش ۳۵۰  
دیوان ناصر علی سرہندی ۳۵۱  
دیوان نظیری ۱۰۰۵  
دیوان وحشی باققی ۱۳۲۲
- ذخیره الخوانین ۲۶ ، ۲۲۹ ، ۸۱۸ ، ۱۱۴  
۱۱۰ ، ۱۱۱ ، ۱۵۵۵ ، ۱۶۳۶  
ذخیره الملوک ۸۸۵ ، ۸۸۸ ، ۸۸۹ ، ۹۰۵  
۹۰۶ ، ۹۱۱
- راج ترنگتی ۱۲۳۹ ، ۱۳۱۰ ، ۱۳۲۵ ، ۱۳۲۵  
۱۳۳۵ ، ۱۳۳۶  
راحة القلوب ۲۰۸  
راگ درپن ۹۲۸ ، ۹۴۰  
راماین ۱۱۹۹  
رام سینا ۸۷۸ ، ۸۷۹  
رخسان علی (تذکرہ) ۱۰۰۸ ، ۱۸۱ ، ۲۸۸ ، ۱۰۵۱  
رد الروافض ۸۸۰  
رد شیمہ ۲۱۶  
رزم نامه ۱۱۹۸ ، ۱۲۰۰  
رسالة الاصطلاحات ۹۱۲  
رسالہ سلوک ۲۰۸

ریاض السلاطین ۱۱۸۲

ریاض العارفين ۳، ۴۳۰، ۴۴۹ - ۴۵۱

۲۵۵، ۸۸۶، ۸۸۹، ۸۹۷

۸۹۸

ریاض الفصحا ۹۶۱، ۱۷۵۰

ریاض الوفاق ۲۱۲، ۲۴۲، ۲۴۹، ۲۸۸

۱۲۵۶

ریحانة الادب ۶۱۱، ۶۱۶، ۶۲۳، ۹۰۷

۱۸۱۸

ریو (فہرست نگار) ۹۱، ۱۱۳، ۱۳۹، ۱۵۷

۵۸۶، ۵۹۲، ۶۷۶، ۷۰۳، ۷۲۱

۲۵، ۲۲، ۲۵، ۲۹

۱۲۰۰

● زبده الاذکار ۱۳۶۲، ۱۳۶۲

زرکلی (قاموس الاعلام) ۱۱۰۹

زهره و خورشید ۱۳۳

زینة البساطین ۱۰۷

زین حرب ۱۳۱، ۱۳۲۵

● ساز و برگ ۱۲۷۰، ۱۲۷۲، ۱۲۷۶

ساقی نامہ ۱۸، ۲۰، ۲۵، ۷۱، ۷۷

۶۵۵، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۸۱

۴۲، ۴۲، ۸۲، ۸۳

۷۹، ۸۷

ساقی نامہ (بینش) ۱۳۸

ساقی نامہ (سرخوش) ۳۳۴، ۳۳۷، ۳۵۱

ساقی نامہ (ظہوری) ۲۱۵

ساقی نامہ (فزونئی) ۱۰۹۲

ساقی نامہ (قلسی) ۱۲۶۶

ساقی نامہ (کامل) ۱۳۳۹

۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۷، ۱۳۶۰

۱۶۲۷، ۱۶۵۸، ۱۶۶۵، ۱۶۶۹

۱۶۳۸، ۱۶۵۳، ۱۶۷۱، ۱۶۷۹

۱۶۹۳، ۱۷۶۵، ۱۷۷۰، ۱۷۶۸

۱۸۱۱

روضۃ الابرار ۶۳۰

روضۃ الجہال ۱۳۳

روضات الجنان ۹۹۳

روضۃ السلاطین (فخری) ۱۷۶۱

روضۃ الطاہرین ۱۰۲۳

روضۃ الفردوس ۹۱۲

ریاض الافکار ۷۰۳، ۸۳۱

ریاض الشعرا ۲۸، ۲۹، ۳۹، ۴۰، ۸۱

۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۷

۱۳۰، ۱۳۲، ۱۵۵، ۱۶۱

۱۸۳، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۵

۲۹۳، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۳

۳۱۵، ۳۱۷، ۳۱۹، ۳۸۰

۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۶، ۳۱۱

۳۳۰ - ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۸

۳۴۳، ۳۷۶، ۳۸۱، ۵۲۲

۶۶۶، ۶۷۳، ۶۸۶، ۷۳۱

۷۳۳، ۸۱۰، ۸۲۰، ۸۸۶

۸۸۹، ۸۹۷، ۹۷۶، ۱۰۵۰

۱۰۹۳، ۱۲۲۹، ۱۲۵۵، ۱۲۵۹

۱۳۰۸ - ۱۳۱۰، ۱۳۳۱، ۱۳۵۹

۱۳۲۱، ۱۳۲۵، ۱۳۲۷، ۱۵۸۸

۱۶۲۲، ۱۶۲۶، ۱۶۲۷، ۱۷۳۱

۱۵۳، ۱۷۵۵، ۱۸۱۹، ۱۸۲۰

ریاض الانشاء ۱۱۸۲

۱۶۶۹ ، ۱۶۳۴ ، ۱۵۸۵ ، ۱۴۰۰  
 ۱۸۳۹ ، ۱۷۴۳ ، ۱۷۰۶  
 ستیمین (Statesman) ۱۱۸۸  
 سفینه الاولیا ۲۲  
 سفینه بیخبر ۹۳۹  
 سفینه خوشگور ۱۲۵ ، ۱۶۳ ، ۱۷۰۹ ، ۲۰۹  
 ۲۱۳ ، ۲۳۰ ، ۲۳۳ ، ۲۶۶  
 ۲۶۹ ، ۲۹۱ ، ۲۹۲ ، ۳۲۱ -  
 ۳۲۸ ، ۳۳۱ ، ۳۳۳ ، ۳۳۳  
 ۵۷۲ ، ۸۰۲ ، ۸۳۱ ، ۸۸۲  
 ۹۲۲ ، ۹۲۲ - ۹۲۲ ، ۹۲۲  
 ۹۹۶ ، ۱۰۲۶ ، ۱۰۸۰ ، ۱۰۸۳  
 ۱۲۲۲ ، ۱۲۵۷ ، ۱۵۵۰ ، ۱۶۱۹  
 ۱۶۲۰  
 سفینه شیخ حزین ۱۱۹  
 سفینه صاحب ۵۶۶ ، ۵۸۷  
 سفینه محمودی ۵ ، ۶  
 سفینه هندی ۱۳۲ ، ۱۶۳ ، ۱۶۶ ، ۲۶۶  
 ۲۶۹ ، ۲۹۲ ، ۲۹۶ ، ۲۹۸  
 ۸۷۸ ، ۸۷۹ ، ۱۰۸۲ - ۱۰۸۲ ، ۱۰۸۳  
 ۱۲۲۵ ، ۱۲۲۵ ، ۱۲۳۹ ، ۱۵۵۲  
 ۱۵۸۸ ، ۱۶۹۰  
 سکندر نامہ ۳۳۵ ، ۳۳۱ ، ۳۳۲ ، ۱۱۸۶  
 ۱۱۹۳  
 سکینه الاولیا ۳۲۲ ، ۳۵۳  
 سلطانی نامہ ۱۳۶  
 سلم السموات ۸۲۰ ، ۱۰۱۰  
 سلم العلوم ۱۰۸۵  
 سلیمان و بلقیس ۱۱۷۲ ، ۱۱۸۶ ، ۱۱۹۱  
 سندی تائمز ۱۲۶ ، ۲۰۴  
 سنگسن بتیسی ۱۱۳۲  
 سواطع الالہام ۶۳۱ ، ۱۱۲۹ ، ۱۱۵۳

ساقی نامہ (ماہر) ۱۲۳۱  
 سامی ۱۵۲  
 سیحۃ الاربار (جامی) ۱۳۳  
 سبع المثانی ۹۰  
 صحنوران چشم دیدہ ۱۳۰  
 سراپای مہر عرب (مثنوی سراپای رسول) ۱۷۵  
 سراپا سخن ۱۷۵  
 سراج الصالحین ۱۳۳  
 سراج الطالبین ۲۲۵  
 سراج اللغات ۱۵۹۵ ، ۱۵۹۹  
 سراج منیر ۱۲۷۰ ، ۱۲۷۲ ، ۱۲۷۶  
 سرالخواص ۱۰۵۱  
 سرخوش ۷۷۰ ، ۱۱۳ ، ۳۳۵ ، ۳۳۷ ، ۵۷۸  
 ۱۰۹۲ ، ۱۲۳۲ ، ۱۲۳۸  
 سرو آزاد ۱۳ ، ۱۵ ، ۱۶ ، ۱۷ ، ۱۹  
 ۵۱ ، ۱۱۳ ، ۱۱۵ ، ۱۲۲  
 ۱۲۶ ، ۱۶۱ ، ۱۶۰ ، ۱۶۵  
 ۲۳۳ ، ۲۳۳ ، ۲۶۳ ، ۲۶۵  
 ۲۷۹ ، ۲۸۰ ، ۳۰۰ ، ۳۱۳  
 ۳۲۳ ، ۳۲۳ ، ۳۲۷ ، ۳۳۹  
 ۳۳۴ ، ۳۵۰ ، ۳۷۸ ، ۳۸۱  
 ۳۸۲ ، ۳۸۱ ، ۳۸۱ ، ۳۸۲  
 ۳۶۷ ، ۳۶۸ ، ۳۷۰ ، ۳۷۳  
 ۳۸۷ ، ۳۸۳ ، ۳۸۳ ، ۳۸۷  
 ۳۸۷ ، ۳۹۹ ، ۳۹۹ ، ۴۰۰  
 ۴۳۱ ، ۴۳۲ ، ۴۳۳ ، ۴۳۹  
 ۴۳۳ ، ۴۳۳ ، ۴۳۳ ، ۴۵۳  
 ۹۷۵ ، ۹۸۰ ، ۹۹۱ ، ۱۰۹۲  
 ۱۱۶۰ ، ۱۱۶۱ ، ۱۱۶۱ ، ۱۱۶۲  
 ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۸ ، ۱۲۵۱ ، ۱۲۶۳  
 ۱۲۶۳ ، ۱۲۸۱ ، ۱۲۷۹ ، ۱۲۷۳

شرح زلیخا ۱۸۰  
 شرح فصوص الحکم ۱۸۰  
 شرح قصائد خاقانی ۱۸۱  
 شرح گلستان ۱۸۰  
 شرح لمعات ۲۲۵  
 شرح منظوم مثنوی معنوی ۱۸۱  
 شعر العجم ۱۱۳۲، ۱۱۳۸، ۱۱۴۰، ۱۱۵۰  
 ۱۱۶۲، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۸۲  
 ۱۱۹۰، ۱۱۹۲ - ۱۱۹۹، ۱۳۷۱  
 شکرستان ۲۱۶  
 تسمیه مناطق ۱۴۵۲، ۱۴۵۴  
 شمع انجمن ۸، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹  
 ۲۸، ۲۹، ۳۲، ۳۵، ۱۱۳  
 ۱۱۵، ۱۱۹، ۱۲۳، ۱۲۴  
 ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۶۸، ۱۶۹  
 ۲۴۱، ۲۴۸، ۲۵۲، ۲۶۳  
 ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۹، ۲۷۲  
 ۲۷۹، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳  
 ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۳۰۰  
 ۳۱۲، ۳۱۵، ۳۲۰ - ۳۲۵  
 ۳۲۷، ۳۳۰، ۳۳۵، ۳۳۶  
 ۳۳۷، ۳۵۰، ۳۶۱، ۳۷۸  
 ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۸  
 ۳۹۴، ۳۹۸، ۴۰۲ - ۴۰۴  
 ۴۱۰، ۴۱۳، ۴۶۸، ۴۷۰  
 ۴۷۳، ۴۹۴، ۵۱۵، ۵۱۸  
 ۵۲۹، ۵۵۱، ۵۷۸، ۶۱۱  
 ۶۱۶، ۶۲۲، ۶۳۰، ۷۰۶  
 ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۵، ۷۴۱  
 ۷۴۳، ۷۶۹، ۷۷۰، ۸۲۱

۱۱۶۳، ۱۱۷۰، ۱۱۷۵، ۱۱۷۷  
 ۱۱۸۲، ۱۱۹۲  
 سوزن نامه ۱۳۵  
 سوز و گداز (مثنوی) ۳۵  
 سه رکعتی، رساله ۱۰۵۱  
 سیاحت صرفی منظوم ۶۴۰  
 سیرة القادریه ۴۲  
 شام غریبان ۱۶۶۵، ۱۶۷۸، ۱۶۷۹  
 ۱۶۸۰، ۱۶۸۱، ۱۶۸۲  
 ۱۶۸۳، ۱۶۸۴، ۱۶۸۵  
 ۱۶۸۶، ۱۶۸۷، ۱۶۸۸  
 شاهجهان نامه ۶۲، ۱۱۲، ۲۸۲  
 ۳۵۲، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۷۰  
 ۳۷۲، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰  
 ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴  
 ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸  
 ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲  
 ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶  
 ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰  
 ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴  
 ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸  
 شاهنامه ۳۱۹، ۵۰۳، ۱۰۸۴، ۱۲۵۹  
 ۱۳۱۷، ۱۳۲۵، ۱۳۳۰، ۱۳۳۶  
 ۱۳۸۰، ۱۳۸۱ - ۱۳۸۳، ۱۳۸۵  
 ۱۶۹۲  
 شاهنامه مجد اعظم شاه ۳۳  
 شرح اسماء الله الحسنی ۸۸۵، ۸۸۷، ۸۸۸  
 ۹۰۶  
 شرح بوستان ۱۸۰  
 شرح حال دوانی ۱۱۰۶

۶۶۴ ۶۵۸ ۶۵۳ ۶۱۰  
 ۶۱۰۱۲ ۶۸۷ ۶۸۷ ۶۶۵  
 ۶۱۰۹۰ ۶۱۰۸۸ ۶۱۰۵۲ ۶۱۰۴۶  
 ۶۱۲۲۹ ۶۱۲۲۸ ۶۱۲۲۶ ۶۱۲۲۲  
 ۶۱۲۵۹ ۶۱۲۵۵ ۶۱۲۲۹ ۶۱۲۲۸  
 ۶۱۵۹۲ ۶۱۵۵۲ ۶۱۵۳۶ ۶۱۳۶۰  
 ۶۱۶۹۰ ۶۱۶۷۳ ۶۱۶۵۲ ۶۱۶۲۱  
 ۶۱۷۵۳ ۶۱۷۵۳ ۶۱۷۲۶ ۶۱۶۹۱  
 ۶۱۸۱۱ ۶۱۷۷۹ ۶۱۷۶۳ ۶۱۷۵۷  
 ۱۸۲۱ ۱۸۲۰ ۱۸۱۹

صفحہ ابراہیم  
 ۶۲۳ ۶۲۶ ۶۱۹ ۶۱۰  
 ۶۱۲۵ ۶۱۲۰ ۶۱۳۱ ۶۱۰۵  
 ۶۱۸۰ ۶۱۷۹ ۶۱۶۹ ۶۱۶۶  
 ۶۲۳۰ ۶۲۱۵ ۶۲۱۰ ۶۱۹۰  
 ۶۲۹۷ ۶۲۷۵ ۶۲۶۹ ۶۲۳۸  
 ۶۳۸۶ ۶۳۷۷ ۶۳۱۷ ۶۳۱۳  
 ۶۵۲۳ ۶۵۱۸ ۶۴۵۲ ۶۴۱۰  
 ۶۶۲۹ ۶۶۱۰ ۶۶۰۹ ۶۵۷۸  
 ۶۶۷۳ ۶۶۷۱ ۶۶۶۶ ۶۶۶۳  
 ۶۷۷۰ ۶۷۳۰ ۶۷۲۶ ۶۷۰۳  
 ۶۹۹۳ ۶۹۹۲ ۶۹۷۵ ۶۹۶۷  
 ۶۱۰۹۰ ۶۱۰۸۳ ۶۱۰۵۸ ۶۱۰۰۸  
 ۶۱۳۱۰ ۶۱۲۶۶ ۶۱۰۹۶ ۶۱۰۹۴  
 ۶۱۲۲۹-۱۲۲۷ ۶۱۲۲۵ ۶۱۲۲۱  
 ۶۱۶۰۳ ۶۱۵۸۸ ۶۱۵۵۲ ۶۱۲۳۷  
 ۶۱۷۲۶ ۶۱۶۷۱ ۶۱۶۳۷ ۶۱۶۲۰  
 ۱۷۶۳

صبح بخاری  
 صراط الصدور  
 صوفی  
 ۶۲۱ ۶۲۳ ۶۲۲ ۶۲۷  
 ۱۱۰ ۶۱۳ ۶۱۳۵ ۶۲۱۵  
 ۶۹۶۵ ۶۹۰۷ ۶۳۷۷ ۶۲۲۳

۶۱۰۸۸ ۶۹۹۱ ۶۹۸۹ ۶۹۶۰  
 ۶۱۲۲۶ ۶۱۲۲۳ ۶۱۰۹۴ ۶۱۰۹۰  
 ۶۱۲۶۸ ۶۱۲۶۶ ۶۱۲۶۵ ۶۱۲۶۰  
 ۶۱۲۲۷ ۶۱۲۲۲ ۶۱۲۲۱ ۶۱۲۷۱  
 ۶۱۳۶۱ ۶۱۳۶۰ ۶۱۳۳۶ ۶۱۳۲۸  
 ۶۱۶۰۵ ۶۱۵۹۲ ۶۱۵۸۷ ۶۱۳۷۵  
 ۶۱۷۰۷ ۶۱۶۷۹ ۶۱۶۵۲ ۶۱۶۳۸  
 ۱۷۶۷ ۱۷۶۹

شمع دل افروز  
 شمع و پروانہ  
 شعر المعجم  
 شور خیال  
 شہر آشوب کشمیر (فضاحت خان راضی)  
 ۱۸۵۹ - ۱۸۲۹ ۱۸۳۷

شہر الصدر  
 شیرین و خسرو (نظامی)  
 ۱۶۲۵

صبا  
 صبح صادق  
 صبح گلشن  
 ۱۳۲۲ ۱۰۵۱  
 ۵۰۱ ۴۹۲ ۴۸۸ ۱۳۱  
 ۱۰۹۶ ۱۰۹۵ ۸۳۱ ۵۱۶  
 ۱۱۸۰  
 ۸۱ ۱۳ ۲ ۱  
 ۱۲۳ ۱۲۲ ۱۲۲ ۸۲  
 ۱۵۴ ۱۲۸ ۱۲۷ ۱۴۵  
 ۱۸۰ ۱۷۸ ۱۶۷ ۱۶۳  
 ۱۸۳ - ۲۱۸ ۱۹۱ ۱۸۸  
 ۲۲۲ ۲۷۶ ۲۳۳ ۲۱۹  
 ۶۰۸ ۴۵۷ ۴۳۹ ۴۳۰

۱۳۳۸ ۶۱۲۴۷ ۶۱۲۴۶ ۶۱۰۹۶  
 ۱۶۲۶ ۶۱۶۲۳ ۶۱۳۷۰  
 عروض و قوافى ، رساله ۲۵۱  
 عقد الجواهر ۹۵۱

عقد ثريا ۶۱۶۶ ، ۶۱۶۸ ، ۶۲۴ ، ۶۲۵۰ ، ۶۲۹۰  
 ۶۳۱۸ ، ۶۴۴ ، ۶۱۰۸۱ ، ۶۱۰۸۲ ، ۱۰۸۲  
 ۱۶۹۱

علم القیافه ۹۱۲  
 علم تصوف ( رساله ) ۲۱۲  
 عمده منتخبه ۱۷۵۰

عمل صالح ۳۱ ، ۳۵ ، ۳۶ ، ۳۶ ، ۳۸ ، ۳۷  
 ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷  
 ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷ ، ۳۷  
 ۶۱۲۹۸ ، ۶۱۲۸۶ ، ۶۱۲۸۲ ، ۶۱۲۶۲  
 ۶۱۲۹۹ ، ۶۱۳۶۹ ، ۶۱۳۹۶ ، ۱۶۱۱

عیار دانش ۱۲۰۰ ، ۱۵۵۶ ، ۱۵۷۵  
 عمید ( لغت ) ۸۲  
 عنبر نامه ۷۴۸  
 عین العلم ۱۰۶۶  
 عین المعانی ۴۳

● غایة الغایات ۱۰۵۱  
 خروثیه ( مشنوی ) ۱۳۶ ، ۱۳۷

● فارسی گویان کشمیر ۱۶۴۱  
 فانوس الخیال ۳ ، ۹۹۲ ، ۱۳۷۶  
 فیاض المراد ( فیض مراد ) ۸۵ ، ۹۱ ، ۹۶  
 فتحات کبرویه ۲۰۸ ، ۶۲۰  
 فراقنامه ( رساله ) ۹۷  
 فرحة الناظرین ۹۹۲  
 فردوس الاحادیث ۲۳۶  
 فردوسیه ۲۵ ، ۵۳

۶۱۰۶۱ ، ۶۱۰۴۷ ، ۹۹۴ ، ۹۶۶  
 ۶۱۳۱۲ ، ۶۱۳۱۱ ، ۶۱۰۸۹ ، ۶۱۰۸۲  
 ۶۱۳۳۸ ، ۶۱۳۳۵ ، ۶۱۳۳۴ ، ۶۱۳۳۲  
 ۱۵۴۷

● ضبط اوقات ( رساله ) ۲۱۲  
 ضیافت معنوی ۲۹

● طبقات اکبری ۶۱۱ ، ۶۶۶ ، ۸۳۱ ، ۱۱۲۲  
 ۶۱۱۲۶ ، ۶۱۱۲۷ ، ۶۱۳۱۲ ، ۶۱۳۲۳  
 ۶۱۶۲۲ ، ۶۱۶۲۳ ، ۶۱۶۲۴ ، ۶۱۰۸۷  
 ۱۷۰۹

طبقات شاهجهانی ۷۰۴ ، ۷۲۱ ، ۸۳۱  
 طبقات صوفیه ۱۵۵۶  
 طرائق الحقائق ۹۰۱ ، ۹۰۳  
 طرق الخواص ۱۰۵۱  
 طریق الصدر ۱۰۷۶  
 طریق قادییه ۱۲۰۰  
 ● ظفر نامه اسلام ۳۱۱

ظفر نامه شاهجهان ۱۲۳۹ ، ۱۲۵۶ ، ۱۲۵۸  
 ۶۱۲۶۶ ، ۶۱۲۶۷ ، ۶۱۳۲۶ ، ۱۳۵۳  
 ظفر نامه یزدی ۱۳۱۹

● عالم آرای عباسی ۶۷۶  
 عالمگیر نامه ۱۳۸۲  
 عبادة اخص الخواص ۱۰۵۱  
 عبادة الخواص ۱۰۵۱  
 هجائب البلدان ۱۶۹۶

هرقات العاشقین ۷۷ ، ۱۲۲ ، ۱۲۳ ، ۶۶۲  
 ۶۷۷ ، ۸۳۱ ، ۷۰۲ ، ۱۰۲۳

- فرس قامه ۱۰۷۶  
 فرمان شاهجهان ۳۱ ، ۴۶ ، ۴۸  
 فرهنگ جغرافیای ایران ۶۳  
 فرهنگ جهانگیری ۹۹ <  
 فرهنگ سخنوران ۲۱۹ ، ۱۷۷  
 فرهنگ فارسی ۱۴۴۲  
 فرهنگ نظام ۱۰۲۱  
 فصوص الحکم، شرح ۸۸۵ ، ۸۸ ، ۸۸۸  
 ۸۹۹ ، ۹۰۶ ، ۹۱۱  
 فصوص ، عربی شرح ۱۰۵۱  
 فصوص ، فارسی شرح ۱۰۵۱  
 فوائدالرضا ۹  
 فهرست ادب فارسی ۵۸  
 فهرست از براون ۵۹۴  
 فهرست ایوانوف ۹۶۶  
 فهرست بانکیپور ۶۳ ، ۶۹ ، ۷۲ ، ۷۷  
 ۵۹۳ ، ۷۲ ، ۷۳ ، ۷۴ ، ۷۷  
 ۱۳۸۱  
 فهرست بودلین ۷۲ ، ۷۳  
 فهرست پروفیسور عبدالقادر سرفراز ۵۸۵  
 فهرست خطی رامپور ۲۶  
 فهرست دیوان هند از ایچی ۲۰ ، ۲۵ ، ۲۶  
 ۷۲  
 فهرست ذخیره براون از نکلسن ۵۹۴  
 فهرست سپه سالار ۵۷۵ ، ۵۹۶ ، ۷۴ ،  
 ۸۲۸ ، ۱۱۹۰ ، ۱۱۹۱ ، ۱۱۹۵  
 فهرست ضمیمه کیمبرج ۵۹۴  
 فهرست کتب خانه آصفیه ۵۸  
 فهرست کتب خانه بانکی پور ۱۱۲ ، ۱۳۹  
 فهرست کتب خانه بوهار ۵۸۹
- فهرست کتابخانه مجلس ملی تهران ۷۳  
 فهرست کتبهای چاپی در موزه برطانیه ۸۳۰  
 فهرست کتب چاپی فارسی دیوان هند ۱۰۶۶  
 ۱۱۹۳ ، ۱۱۹۹ ، ۱۲۰۰ ، ۱۲۰۰  
 ۱۵۷۷  
 فهرست کتب چاپی فارسی موزه برطانیه  
 ۱۰۶۶ ، ۱۱۹۳ ، ۱۱۹۹-۱۱۹۹  
 ۱۷۷ ، ۱۷۷ ، ۱۷۷ ، ۱۷۷  
 فهرست مجلس آسیای بنگال کلکته ۱۰۶۵  
 فهرست مخطوطات انجمن ترقی اردو ۱۰۲۱  
 فهرست مورلی ۶  
 فهرست نمایشگاه مخطوطات و نوادر ۵۸۵  
 فهرست نمایشنامه چیپور ۱۱۹۸  
 فهرست نمونه خطوط خوش ۱۵۶۲  
 فوائدالعرفانیه ۹۰  
 قاموس الاعلام ۵۵۸ ، ۱۸۱۸  
 قاطعة الیدعة ۲۱۲  
 قاموس المشاهیر ۲۶ ، ۲۶ ، ۲۶ ، ۲۶  
 قدرت ۱۱۳ ، ۲۲۳ ، ۲۲۳ ، ۱۰۵۱  
 ۱۰۹۳  
 قرآن (مجید) ۸۱ ، ۲۶۶ ، ۲۰۲ ، ۲۲۳  
 ۲۳ ، ۲۳ ، ۲۳ ، ۲۳  
 ۲۹۹ ، ۵۸۰ ، ۶۲ ، ۶۲  
 ۶۳۳ ، ۶۳۱ ، ۲۸ ، ۸۰۸  
 ۸۲۰ ، ۸۳۳ ، ۸۹۳ ، ۱۰۲۸  
 ۱۰۲۹ ، ۱۰۹۹ ، ۱۱۰۸ ، ۱۱۳۵  
 ۱۱۳۶ ، ۱۱۳۹ ، ۱۱۵۲ ، ۱۱۷۰  
 ۱۳۳۸  
 قرنیہ ۱۶ ، ۲۰ ، ۲۱ ، ۳۵۲ ، ۳۵۷  
 ۳۶۶ ، ۱۶۹۲ ، ۱۷۷ ، ۸۲۷

۲۳۵ ، ۲۳۹ ، ۲۴۲ - ۲۴۸ ،  
 ۲۵۰ ، ۲۵۱ ، ۲۶۸ ، ۲۶۹ ،  
 ۲۸۲ ، ۲۸۳ ، ۲۶۶ ، ۲۶۰ ،  
 ۲۶۴ ، ۲۸۲ ، ۲۸۶ ، ۲۸۹ ،  
 ۲۵۲ ، ۲۵۶ ، ۲۸۵ ، ۲۱ ،  
 ۲۱ ، ۲۲۰ ، ۲۳۰ ، ۲۴۲ ،  
 ۲۵۰ ، ۲۵۲ ، ۲۶۰ ، ۲۶۰ ،  
 ۲۸۸ ، ۲۹۳ ، ۲۹۶ ، ۱۲۲۸ ،  
 ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۱ ، ۱۲۳۹ ، ۱۲۳۲ ،  
 ۱۲۵۳ ، ۱۲۵۱ ، ۱۲۲۹ ، ۱۲۳۳ ،  
 ۱۲۴۱ ، ۱۲۶۰ ، ۱۲۸۲ ، ۱۰۱۶۰ ،  
 ۱۰۶۰ - ۱۰۸ ، ۱۱۶۱۸ ، ۱۱۲۲۹ ،  
 ۱۶۹۳ ، ۱۶۶۵ ، ۱۶۶۶

کلمة الحق <۲>

کلیات احسن <۰ ، <۱ ، <۲ ، <۵

کلیات شمس ۵۶۶

کلیات صدرالدین <<۱۰

کلیات فیضی ۱۱۹۱

کلیات کلیم ۱۳۸۲

کلیات منیر ۱۲۳۸

کلیات میرزا صائب ۵۲۵ ، ۵۵۱ ، ۵۵۸ ،

۵۶۱ ، ۵۶۲ ، ۵۸۲ ، ۵۸۵ ،

۵۸۶ ، ۵۹۳ ، ۵۹۶ ، ۵۹۹ ،

۱۰۱۸

کلیات طنراً ۲۴۳

کلیات عرفی ۸۲۶ ، ۸۳۰ ، ۱۰۲۰

کلیات عزیز ۸۳۸ ، ۸۴۳

کلیات کلیم ۱۰۱۸

کلیات و مثنویات ظفر خان ۶۸

کلید مخازن ۲۵۳

قسطنس الاطبا ۱۲۰۰

قصائد عرفی ۸۱۳ ، ۸۳۰ ، ۱۰۴۳ ، ۱۲۶۱

قصه آکه لندن ۱۱۱ ، ۱۱۲

قصص الخاقانی ۵۵۱ ، ۵۵۹ ، ۵۶۵ ، ۵۶۶

قصه امیر حمزه <<< ، <۸۱

قصه واقعه کربلا ۱۲۶۱

قصیده جلالیه ۲۲۱ ، ۲۲۲

قصیده غمیریہ فارضیہ ، شرح ۸۸۵ ، ۸۸۸

۹۰۶ ، ۸۸۸

قصیده همزیہ فارضیہ (شرح) ۸۹۹

قصیده ضروریہ ۲۲۵

قصیده عمر بن الفارض ۹۱۱

قصیده غسلیہ ۲۲۵

قصیده لامیہ ۲۲۵ ، ۶۳۵

قضا و قدر (مثنوی) ۳۳۲ ، ۳۵۱ ، ۳۸۲

۳۸۵ ، ۱۰۳۳ ، ۱۸۲۳

قندھار قامہ ۲۵۲

قواعد زبان کشمیری ، رسالہ ۲۲۶

قواعد المشائخ ۸۵ ، ۹۱ ، ۹۰

کارتستان <<۱۲

کارنامہ ، رسالہ ۱۲۰ ، ۱۲۰۲ ، ۱۲۶۶

کبریت احمر ۸۵ ، ۹۱ ، ۹۰ ، ۲۲۸

کبک قامہ (مثنوی) <<۱

کتاب المسودہ فی القربلی ۹۱۲

کچکول ۱۱۰۱ ، ۱۲۵۰ ، ۱۵۵۶ ، ۱۵۵۸

کشف الظنون <<۶

کلمات الشعرا ۱۳ ، ۱۰ ، ۲۸ ،

<۰ ، ۸۲ ، ۱۱۵ ، ۱۳۱ ، ۱۵۵

۲۵۳ ، ۲۶۲ ، ۲۶۶ ، ۲۶۹ ،

۳۰۰ ، ۳۰۱ ، ۳۲۱ ، ۳۲۲ ،

گلستان فطرت ۱۰۹۴  
 گنج سخن ۸۳۱  
 گلزار معانی ۲۱۳  
 گلستان مسرت ۱۰۸۳ ، ۲۹۶ ، ۲۲۶ ، ۱۰۶  
 گلشن اسلام ۲۹۸ ، ۲۹ ، ۲۹۳  
 گلشن بیخار ۱۰۵۰  
 گلشن راز ۲۰۹  
 گلشن کشمیر ۱۰۵۵ ، ۱۲  
 گلشن محمود ۵  
 گلشن ہمیشہ بہار ۶ ، ۱۲ ، ۲۸ ، ۲۹  
 ۳۰ ، ۱۲۱ ، ۱۲۲ ، ۱۶۳  
 ۱۰۸ ، ۲۰۹ ، ۲۱۰  
 ۲۱۲ ، ۲۱۳ ، ۲۹۱ ، ۲۳۰  
 ۲۳۳ ، ۲۳۸  
 گنج الہی ۱۲۲ ، ۱۲۵  
 گل و بلبل ۲۵۲  
 گنج سخن ۱۸۳۹  
 گنجینہ آثار نارینخی اصفہان ۵۸۰  
 گنجینہ خرد ۱۵۰۰  
 گنجینہ فنون ۵۵۸  
 گنجینہ معارف ۶۰  
 لطائف الخیال ۶۸۳  
 لطائف الخیال ۱۲۳۶  
 لطیفہ فیضی ۱۱۸۳ ، ۱۱۹۶ ، ۱۲۰۰  
 لغت نامہ دہخدا ۲۳۶ ، ۲۳۷ ، ۲۳۸ ، ۲۳۹  
 لعل و گوہر (مثنوی) ۲۶۰ ، ۲۶۱  
 لوائح جامی ۲۵۱ ، ۲۳۵ ، ۲۳۱  
 لیلی مجنون ۱۳۳ ، ۶۲ ، ۶۲۲-۶۲۴  
 ۶۳۲ ، ۱۱۰۰ ، ۱۱۰۲ ، ۱۱۱۵

کلیلہ و دمنہ ۱۲۰۰  
 کنایۃ الاعتقاد ۲۱۲  
 کنز الجواهر ۶۲۱  
 کنز المعانی ۲۶  
 کلمتہ ۱۲۸  
 گریہ قلم ۲  
 گل اورنگ ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۶ ، ۱۲۳  
 کلمتہ نظم و نثر ۱۱۹۶  
 گل رعنا ۱۳۱ ، ۱۶۶ ، ۲۲۳ ، ۲۶۶  
 ۲۶۸ ، ۲۷۰ ، ۲۷۳ ، ۲۷۵  
 ۲۸۸ ، ۲۸۹ ، ۲۹۱ ، ۲۹۸  
 ۲۹۹ ، ۳۰۱ ، ۳۱۸ ، ۳۰۸  
 ۳۰۹ ، ۳۲۴ ، ۳۲۸ ، ۳۳۳  
 ۳۶۹ ، ۳۷۰ ، ۳۷۸ ، ۳۸۱  
 ۳۸۳ ، ۳۹۲ ، ۳۹۳ ، ۳۹۱-۳۹۲  
 ۳۹۳ ، ۳۹۴ ، ۳۹۶ ، ۳۹۷  
 ۱۰۱۲ ، ۱۰۳۵ ، ۱۰۵۲-۱۰۵۵  
 ۱۰۸۳ ، ۱۰۸۸ ، ۱۰۸۹ ، ۱۰۹۱  
 ۱۰۹۳ ، ۱۰۹۵ ، ۱۱۲۱ ، ۱۱۲۵  
 ۱۱۲۲ ، ۱۱۲۳ ، ۱۱۲۴ ، ۱۱۲۹  
 ۱۱۳۵ ، ۱۱۳۶ ، ۱۱۳۷ ، ۱۱۳۸  
 ۱۱۳۹ ، ۱۱۵۱ ، ۱۱۵۵ ، ۱۱۵۹  
 ۱۱۶۹ ، ۱۱۷۰ ، ۱۱۷۰۲ ، ۱۱۷۵  
 ۱۱۶۳ ، ۱۲۵  
 گلزار ابرار ۱۱۰۲ ، ۱۱۰۳ ، ۱۱۰۸  
 گلزار ابراہیم ۹۹۲ ، ۱۰۲۹  
 گلزار کشمیر ۱۲۳۶  
 گلستان سعدی ۹۰۶  
 گلستان ، شرح ۱۰۸۲

مثنوی قضا و قدر < ۲  
 مثنوی ملا شاہ بدخشی ۱۰۶۲ ، ۱۰۶۶  
 مثنویات و قصائد قانع کنوی ۳۸۵  
 مجالس العشاق ۸۸۵  
 مجالس المومنین ۸۸۰  
 مجلہ آریانا < ۹۱  
 مجلہ اردو ۳۲۸ ، ۸۳۱ ، ۱۰۴۳  
 مجلہ اورینٹل کالج — اورینٹل کالج میگزین  
 مجلہ برہان ۱۰۲۳ ، ۱۰۲۵ ، ۱۰۲۶  
 ۱۰۲۳ ، ۱۰۲۷  
 مجلہ سپاہان < ۶۰  
 مجلہ طهران مصور < ۳۵  
 مجلہ معارف اعظم گرہ ۸۲۸ ، ۹۶۸ ، ۹۹۴  
 ۹۹۵ ، ۹۹۶ ، ۱۰۳۹  
 مجلہ یغما < ۵  
 مجمع الاشعار ۱۳۳  
 مجمع الفرائب < ۲۶  
 مجمع الخواص ۶۱۱ ، ۹۰ ، ۱۱۵۲ ، ۱۶۷۲  
 ۱۸۱۹  
 مجمع الفصحا ۴ ، ۵۵۸ ، ۸۲۶ ، ۸۸۹  
 ۸۹۷ ، ۸۹۸  
 مجمع الفوائد ۲۲۵  
 مجمع النفاہس ۱ ، ۱۲ ، ۱۳ ، ۱۴ ، ۱۶  
 ۲۸ ، ۲۹ ، ۳۹ ، ۴۰ ، ۸۱  
 ۸۲ ، ۱۱۳ ، ۱۱۸ ، ۱۱۹ ، ۱۲۲  
 ۱۲۷ ، ۱۵۸ ، ۱۵۹ ، ۱۵۷ ، ۱۵۸  
 ۱۵۹ ، ۱۶۸ ، ۱۸۱ ، ۱۸۳  
 ۲۱۰ ، ۲۳۱ ، ۲۵۲ ، ۲۵۷  
 ۲۸۳ ، ۲۸۴ ، ۲۹۱ ، ۲۹۳  
 ۳۰۲ ، ۳۱۵ ، ۳۲۲ ، ۳۲۵

لیلاوتی ۱۱۸۵ ، ۱۱۹  
 ماتم سرائی ۱۳۳  
 آثار الاسرا ۱ ، ۱۲ ، ۱۵ ، ۱۹ ، ۳۱  
 ۳۳ ، ۳۴ ، ۵۱ ، ۵۲ ، ۶۹  
 ۷۰ ، ۱۰۶ ، ۱۱۳ ، ۱۱۱ ، ۱۶۵  
 ۲۳۳ ، ۲۳۴ ، ۲۴۰ ، ۲۴۵ ، ۲۴۹  
 ۲۶۹ ، ۲۹۶ ، ۳۱۷ ، ۳۹۹  
 ۸۲۲ ، ۸۲۶ ، ۸۸۲ ، ۹۲۸  
 ۹۳۰ ، ۱۰۰۳ ، ۱۰۹۴ ، ۱۱۱  
 ۱۱۱ ، ۱۱۸۹ ، ۱۲۰ ، ۱۲۳  
 ۱۲۳ ، ۱۶۲۶ ، ۱۶۶۵  
 ۱۶۷۲ ، ۱۶۷۳  
 ۱۶۷۴ ، ۱۶۷۵  
 ۱۶۷۸ ، ۱۸۰  
 آثار الکرام ۳۹۸ ، ۱۱۲۸ ، ۱۱۸۳ ، ۱۵۷  
 ۲۵ ، ۲۶۲ ، ۲۷۰ ، ۲۶۳  
 ۲۶۴ ، ۲۸۹ ، ۳۱۲ ، ۳۵۵  
 ۳۶۳ ، ۳۶۶ ، ۳۶۷ ، ۳۸۷  
 ۳۹۰ ، ۳۹۶ ، ۳۹۸ ، ۸۱۲  
 ۸۲۶ ، ۱۰۰۱ ، ۱۰۰۵ ، ۱۰۰۰  
 ۱۰۰۸ ، ۱۰۲۵ ، ۱۲۳۰ ، ۱۲۳۳  
 ۱۵۸۲ ، ۱۶۲۶ ، ۱۶۷۲  
 مایخولیا (رسالہ) ۱۰۷۶  
 مانک ۱۳۱  
 مانک سوهل ۲۲۳  
 ماہ نو < ۶ ، ۳  
 ماہ و مہر (مثنوی) ۱۰۶۵  
 مثنوی پیر و جوان < ۲  
 مثنوی راسخ ۲۶۵  
 مثنوی معنوی (رومی) ۲۵۲ ، ۳۳۳ ، ۶۵۸  
 ۸۰۲ ، ۸۰۳ ، ۱۵۵۸  
 مثنوی فتح قندھار ۵۸۶



- مردان بزرگ کاشان ۱۸۱۸  
 مردم دیده ۲۲۲ ، ۲۲۶ ، ۱۲۲۳ ، ۱۲۲۴  
 ۱۵۲۸ ، ۱۶۵۵ ، ۱۶۵۹  
 مرقع (رازی) ۲۵۲  
 مذکر الاصحاب ۱۸۱۳  
 مرشد کامل ۱۲۳۹  
 مرقع پادشاهی ۱۵۵۸  
 مرقع گلشن ۱۳۸۰  
 مزار الشعرا ۴۳  
 مزدینا ۱۸۲۶  
 مرکز ادوار ۱۱۳۵ ، ۱۱۳۳ ، ۱۱۳۱ ، ۱۱۳۰ ، ۱۱۲۹  
 ۱۵۵۸ ، ۱۱۹۱ ، ۱۱۸۶  
 مسلک الاخبار ۶۲۲ ، ۶۲۳ ، ۶۲۴  
 مصطبہ خراب ۳  
 مطلع الفجر ۱۳۳  
 معالم التنزیل ۴۳  
 معراج الخیال ۱۵۵ ، ۱۵۶ ، ۱۵۹ ، ۱۶۲  
 ۱۶۳ ، ۱۶۴  
 سیر السالکین ۵۷  
 مشاہدات ربیعی (بدیعی) ۴۶  
 شاہیر کشمیر ۹۹۰  
 مصدر الاثار ۱۰۶۰ ، ۱۰۶۵  
 مصدر الاسرار ۱۰۶۲  
 مطلب الطالبین ۶۳۱  
 مطلع الانوار خسرو ۶۲۲  
 ظہر گل ۱۳۹  
 معارف ۱۲۰۰  
 معارف الصدر ۱۰۷  
 معجم المؤلفین ۹۰۶  
 معراج الفاحت ۴۷
- معراج الکاملین ۱۳۳  
 معیار الادراک ۴۸  
 مغازی النبوت ۶۲ ، ۶۳۲ ، ۶۳۳ ، ۶۳۴ ، ۶۳۶  
 ۶۳۱  
 مغالط عامہ ۱۰۵۱  
 مفتاح التواریخ ۴۵ ، ۶ ، ۱۰۶ ، ۱۲۹ ، ۱۳۱  
 ۴۵۳ ، ۲۱ ، ۹۸۴ ، ۸۰۹ ، ۹۹۲  
 ۱۰۶۰ ، ۱۰۵۱ ، ۱۰۴ ، ۱۱۱۸ ، ۱۱۲۱ ، ۱۲۴۸  
 ۱۳۷۹  
 مقاصد الشعرا ۱۱۹  
 مقالات الشعرا ۴۲ ، ۲۱ ، ۶۹ ، ۹۸۲  
 ۱۱۰۶ ، ۱۲۲۳ ، ۱۲۲۴ ، ۱۲۵۸  
 ۱۵۲۹ ، ۱۵۸۶ ، ۱۵۸۲ ، ۱۵۹۰  
 ۱۷۵۲  
 مقالات ہادی حسن ۳۶۱ ، ۳۷۲  
 مقالہ خسرو دانش ۳  
 مقالات دانش آموزان ۹۰۲-۲۰۴  
 مقالہ خزائن مخطوطات ۵۸۹  
 مقالہ دکتر چغتائی ۴۳ ، ۶۷ ، ۶۸  
 مقالہ دکتر محمد ولی الحق ۱۰۲۵ ، ۱۰۲۳ ، ۱۰۲۴ ، ۱۰۲۶  
 ۱۰۲۳ ، ۱۰۲۷  
 مقالہ ظفر خان ۳  
 مقامات ایشان (رسالہ) ۲۰۸  
 مقامات مرشد ۶۲ ، ۶۳۲ ، ۶۳۳ ، ۶۳۴  
 مقدمہ صائب ۵۲۶  
 مکاتیب علامی ۱۲۰۰  
 مکتوبات ابوالفضل ۱۵۷ ، ۱۵۶  
 منازل الاولیا (رسالہ) ۲۱۲  
 منازل السالکین ۹۱۲

۶۱۲۴ < ۶۱۲۴۶ < ۶۱۲۴۸ < ۶۱۲۲ <  
 ۶۱۳۴۲ < ۶۱۳۴۰ < ۶۱۳۳۸ < ۶۱۳۳ <  
 ۶۱۸ < ۶۱۲ < ۶۱۳۶۵  
 میخانه راز (مثنوی) ۱ < ۶ < ۲  
 میخانه ناز (مثنوی) ۶۰  
 میرزا غازی و بزم ادب وی ۶۶۸ < ۶ < ۸  
 ناپرسان نامه ۲۱۶  
 ناز و نیاز (مثنوی) ۱۰۶۵  
 نامه شیخ مبارک به فیضی ۱۰۹۸  
 نامه ظفر خان بنواب جمدهالملکی ۵۰  
 نامه فیضی ۸۸ <  
 نتایج الافکار ۱۳ < ۱۸ < ۱۹ < ۲۹ < ۴۲  
 ۶۴۴ < ۱۱۴ < ۱۱۵ < ۱۱۹ < ۱۲۳  
 ۶۱۲۶ < ۶۱۲۲ < ۶۱۳۳ < ۶۱۳۴ < ۶۱۳۵  
 ۶۱۴۶ < ۱۴ < ۱۴۸ < ۱۶۳ <  
 ۶۱۶۸ < ۱۶۹ < ۱ < ۲۳۹ <  
 ۶۲۴۸ < ۲۶۲ < ۲۶۳ < ۲۶۴ <  
 ۶۲۶۶ < ۲ < ۲۸۱ < ۲ < ۲۹  
 ۶۲۸۰ < ۲۸۳ < ۲۸۴ < ۲۸۵ <  
 ۶۲۸۶ < ۳۲۰ - ۳۲۲ < ۳۲۲ -  
 ۶۳۲ < ۳۲۵ < ۳۲۸ < ۳۲۸ <  
 ۶۳۹ < ۳۸۱ < ۳۸۶ < ۳۸ <  
 ۶۴۱۰ < ۴۱۲ < ۴۱۲ < ۵۶ <  
 ۶۵۸ < ۶۰۹ < ۶۱۰ < ۶۰۵ <  
 ۶۴۱ < ۴۲ < ۸۰۹ < ۸۲۰ <  
 ۶۸۲۲ < ۹۲۲ - ۹۲۲ < ۹۲۱ <  
 ۶۹۲۳ < ۹۵۹ < ۹۸۸ < ۹۹۱ <  
 ۱۰۵۲ - ۱۰۵۴ < ۱۰۵۸ < ۱۲۲۵ <  
 ۶۱۲۵۵ < ۶۱۲۵۶ < ۶۱۲۶ < ۶۱۳۰ <  
 ۶۱۲۲۱ < ۶۱۳۳۳ < ۶۱۳۶۱ < ۶۱۳۵ <

۶۲۲ < ۶۳۲ < ۶۳۳ < ۶۴۱ <  
 مناظرات (رساله) ۱۰۶۶  
 مناظر اخص الخواص ۱۰۵۱  
 منبع عیون المعانی ۶۱۳۶ < ۶۱۱۳ < ۶۱۱۳۸  
 ۶۱۱۲۹ < ۱۱۶۲  
 منبع نقائس العلوم ۱۲۰۰  
 منتخبات ابوالفضل ۱۵ < ۱۵ < ۱۵  
 منتخب التواریخ ۶۱۶ < ۸۲۸ < ۶۶۶  
 ۸۵ < ۸۱۱ < ۱۱۳۴ < ۱۱۳۶  
 ۱۱۵۸ < ۱۱۶۲۲ < ۱۱۶۲ < ۱۶۶  
 منتخب اللغات ۱۳۴۲  
 منطق الطیر ۱۳۳  
 منهاج العارفين ۹۱۲ < ۹۱۵  
 منتخب اللباب ۱۰۴۳  
 منتهی المقال ۱۱  
 موارد التواریخ ۸۵  
 موارد الکلم ۱۱۴۸ < ۱۱۵۴ < ۱۱۶۰  
 ۱۱۶۵ < ۱۱ < ۱۱۶۵ < ۱۱۶۵  
 ۱۱۹۳  
 مهابارت ۶ < ۳۲۰ < ۱۱۹۶ < ۱۳۱  
 ۶۱۳۲۵ < ۶۱۳۳۶ < ۶۱۵۵۶ < ۱۵ <  
 مهر ۶۰  
 مهر ماه (مثنوی) ۶۱۳۶ < ۲۶۱ < ۳۸۱  
 مهر و محبت (مثنوی) ۱۲۲  
 میخانه ۶ < ۲۲۸ < ۲۳۰ < ۲۳۳ < ۵۵۴  
 ۵۶۳ < ۶۵۲ < ۶۵۸ < ۶۵  
 ۶۶۶ < ۶۸۲ < ۶۸۳ <  
 ۶۰۸ < ۶۱۳ < ۸۵ < ۶ < ۶  
 ۶۸۲ < ۶۹۶ < ۸۵ < ۸ < ۸  
 ۶۸۹ < ۶۱۰۹۱ < ۶۱۰۲ < ۸۹



۶۱۰۴۸ ۶۱۰۴۵ ۶۹۸۴ ۶۹۷۳  
 ۶۱۲۳۱ ۶۱۲۳۰ ۶۱۰۸۸ ۶۱۰۸۳  
 ۶۱۲۵۵ ۶۱۲۵۲-۱۲۵۰ ۶۱۲۴۸  
 ۶۱۵۵۰ ۶۱۴۴۹ ۶۱۴۲۴ ۶۱۳۵۵  
 ۱۸۱۷ ۶۱۶۸۰

هفت پیکر خسرو ۶۴۱

یادگار دوستان ۱۷۲۶

یادگار ۶۰۷

ید بیضا ۵۷۸ ۶۴۱ ۶۸۲ ۶۸۳۱

۶۱۲۲۶ ۶۱۲۲۲ ۶۱۲۴۷ ۶۲۵۸

یوسف زلیخا ۵۶۲ ۶۴۲ ۹۲۴

۶۶۶ ۶۶۷ ۷۸۷ ۷۸۸

۶۸۹ ۶۱۱۵۳ ۶۱۱۹۳ ۶۱۴۴۶

۶۱۵۸۹ ۱۶۲۲۲-۶۱۶۲۳ ۶۱۶۷۳

۶۱۷۰۹ ۶۱۷۱۵ ۱۸۱۸

هفت دفتر ۴

هفت منزل ، مثنوی ۶۹

هفت عنوان ۱۳۵۵

هفت پیکر ۱۱۷۲ ۱۱۸۶ ۱۱۹۳

هفت کشور ۱۱۷۲ ۱۱۸۶ ۱۱۹۳

همیشه بہار ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۵۲ ۷۲۹

۶۳۲ ۷۶۹ ۸۱۸ ۸۳۱



## حرف آغاز!

در حدود چهل و سه سال پیش، دوست دانشمند اینجانب آقای دکتر عبدالله چغتائی در مجله همایون (شماره سپتامبر ۱۹۲۲ ع صفحه ۱۶۳) بروایت مرحوم حافظ محمود شیرانی، برای اولین دفعه تذکر داد که: تذکره ای بوسیله مجد اصلح تألیف شده است که دیگر امروز نسخه ازان بجا نمانده است! اتفاقاً در سال (۱۹۵۷) نسخه از همین تذکره از کلکسیون شخصی خانواده ای در شکارپور (سند) وارد کتابخانه شخصی دوست اینجانب آقای بدرالدین خان درانی شد. حسب عادت، اینجانب از روی آن نسخه کرم خورده، نقلی تهیه کرده پیش خود نگهداشتم، تا اینکه نسخه دیگر (باز هم کرم خورده) از همین تذکره بوسیله کتابخانه ملی لیاقت ابتیاع گردید. اینجانب هر دو نسخه را مقابله کردم و کمتر فرقی در آن از حیثیت مطالب دیدم، اما از حیثیت ترتیب اسامی شعرا، این نسخه سر تا سر باهم تفاوت داشت.

سال پیش به پیشنهاد محترم جناب آقای بشیر احمد دار رئیس اکادمی اقبال — که از موقع انتصابش یک محیط تازه و علمی ادر آن اکادمی بوجود آمده است — و بتائید دوست مشفق جناب آقای ممتاز حسن — که در نتیجه توجهات خاص او چندین چراغ تألیف و تحقیق در زمینه علم و ادبیات در گوشه و کنار این مملکت روشن شده است — فهرستی از موضوعاتی که مورد توجه مرحوم علامه اقبال بود، تهیه شد. از انجمله موضوع تهیه تذکره ای

از شعرای کشمیر بود که علامه مزبور طی نامه‌ای بنام مرحوم مجدالدین فوق ، در خصوص اهمیت فوق‌العاده این موضوع ، تذکره داده و بوی پیشنهاد کرده بود که : اقدامی درین مورد بعمل آورد !

\* \* \*

اما هیچ تذکره‌ای در دسترس نبود که مختصراً درباره شعرای کشمیر تألیف شده باشد . البته اسمی از بعضی چنین تذکره‌ها در کتب دیگر آمده است مانند تذکره‌ای - حیات الشعرا - متین کشمیری و - تذکره شعرا - دیده مغول و تذکره‌ای که خود سکه جیون لال یا یکی از وابستگانش تألیف کرده بود ، اما دیگر امروز نسخه‌ای از آن موجود نیست . البته اسم چند شاعر کشمیری ضمناً در بعضی کتب تاریخ و تصوف - که در کشمیر تألیف شده - آمده است ، مانند : واقعات کشمیر (یا تاریخ اعظمی) تألیف مجد اعظم کشمیری ، و تاریخ حسن ، و تاریخ مشاهیر کشمیر (یا رشی نامه) ، و تحفة الاحباب تألیف نا معلوم ، و اسرارالابرار داؤد خاکی ، و خوارق السالکین احمد بن عبدالصبور کشمیری ، و فتوحات کبرویه شیخ عبدالوهاب ، و فتوحات قادریه ملا حسین قادری ، و تحفة الفقرا مجد مراد تینگ ، و خلاصة المناقب نورالدین جعفر بدخشی ، و منقبت الجواهر حیدر بخشی .

\* \* \*

در عرض پنجاه سال گذشته تنها کتابهای مختصری که راجع بشعرا\* کشمیر بتالیف در آمده بقرار زیر است :

۱) شرح حال غنی کشمیری : تألیف اکبر شاه خان نجیب آبادی ، درین کتاب گرد آورنده بشعرا دیگر هم اشاره نموده است که بنحوی از انحاء منسوب بکشمیر بوده و بفارسی شعر میسروده اند :

۲) مزارالشعرا: مرحوم فوق در سال (۱۹۲۲) طی مقاله ای اسم ده نفر از شعرای را برده است که در — مزارالشعرا کشمیر — مدفونند:

۳) بده شاه: شرح احوال سلطان زین العابدین بده شاه، که طی آن مرحوم فوق ضمناً بعض اطلاعات مفیدی درباره بعضی از شعرای کشمیر را هم تهیه کرده است:

۴) نگارستان کشمیر: قاضی ظهوالعسقلناظم سیوهاروی بسال (۱۳۵۲) تاریخی در رد — گلدسته کشمیر — تألیف کرد، و درین کتاب در ضمن احوال سلاطین کشمیر احوال بعضی صوفیه و شعرای کشمیر را هم ذکر نموده است،  
 ۵) کشمیر: مرحوم دکتر غلام محی الدین صوفی کتابی در دو جلد بسال (۱۹۲۳) بزبان انگلیسی تألیف کرده که اولین کتاب مفیدی درین موضوع میباشد و در سال (۱۹۲۹) بوسیله دانشگاه پنجاب لاهور منتشر شده است و دیگر امروز کمیابست، ضمناً احوال بعضی شعرای کشمیر هم درین کتاب آمده است.

۶) بهارستان گلشن کشمیر: در تذکره شعرای هندوی کشمیری النسل است که به اردو یا فارسی شعر سروده اند و آنرا پاندیت برج کشن بیخبر و پاندیت جگموهن ناتھ رینه شوق بسال (۱۹۳۲) در دو جلد بزرگ تألیف و بطبع رسانیده اند. اما درین کتاب عدده شعرای که اصلاً کشمیری بودند از چند نفر بیشتر تجاوز نمیکند:

< تذکره شعرای پارسی زبان کشمیر: که مشتملست بر اشعار منتخب و مختصر و احوال مختصر تر از سی شاعر پارسی گوی کشمیر که یازده سال پیش خواجه عبدالحمید عرفانی تألیف و در ایران منتشر کرده است: کلیه اطلاعات راجع بشعرا درین کتاب از — کشمیر — مرحوم صوفی سابق الذکر

نقل گردیده است. این اولین تذکره ایست که در باره شعرای کشمیر جدیداً تألیف شده و مخصوصاً شعرای کشمیر را بایرانیان معرفی کرده است.

۸) فهرست شعرای کشمیر: در (۱۹۶۳) مجموعه ای از مقالاتی بوسیله دولت پاکستان بچاپ رسید که حاوی تنها اسامی (۲۵۲) شاعر فارسی گوی کشمیر بترتیب الفبا میباشد. این اولین فهرست مفصلی از شعرای کشمیر است که تا کنون تهیه شده است.

۹) ادبی دنیا: (شماره مخصوص بسکشمیر). در مارس (۱۹۶۶) محمد عبدالله قریشی مدیر مجله اردوی ادبی دنیا مقاله — مزارالشعراي کشمیر — سابق الذکر از مرحوم فوق را برای اولین دفعه در مجله خود چاپ کرد و همچنین شرح حال و نمونه ای از اشعار (۲۹) شاعر فارسی گوی کشمیر را طی مقاله جداگانه آورده، که بعقیده اینجانب اولین مقاله جامعی درین موضوع میباشد.

۱۰) نصرت: (شماره مخصوص کشمیر) آقای حنیف رامی در سال (۱۹۶۰) شماره مخصوص از مجله خود راجع بادبیات کشمیر انتشار داد که حاوی سه مقاله — کشمیر در شعر فارسی — و — شعرای فارسی گوی کشمیر — هر دو از حفیظ هوشیارپوری و — غنی کشمیری — از منور کشمیری بود.

۱۱) پارسی سرایان کشمیر: که آقای دکتر تیکو در سال (۱۳۴۲ش) تألیف و در تهران بچاپ رسانیده است، حاوی شرح احوال مختصر و نمونه اشعار (۲۰) بیست شاعر پارسی گوی کشمیر میباشد:

۱۲) ادبیات فارسی در پاکستان: که دکتر ظهورالدین احمد بسال (۱۹۶۶)

بزبان اردو تألیف و از لاهور منتشر کرده است : اما درین کتاب اسم تنها (۱۲) دوازده شاعر فارسی گوی کشمیر را آورده است که کاملاً معروفیت و شهرت دارند :

(۱۳) شعرای فارسی کشمیر در عهد مغول : رساله دکترای آقای دکتر محمد ظفر است بزبان انگلیسی که طی آن اسم تنها (۶۰) شصت شاعر فارسی گوی کشمیر آمده است :

هر چند این کتابها و مقاله ها بعضی اطلاعاتی را درباره شعرای کشمیر بهم میرسانند ، اما هیچ کتابی موجود نبود که بتوان آنرا درین موضوع کتاب جامعی قلمداد کرد . بنا براین کشف وجود — تذکره شعرای کشمیر — تألیف محمد اصلح بس غنیمت است .

\* \* \*

احوال زندگانی محمد اصلح متخلص به میرزا مؤلف این تذکره ، تاکنون در پرده خفا مانده است ! چون نه خودش در تذکره خود مطلب مهمی درین موضوع نوشته است و نه دیگران درین مورد اطلاعاتی بهم رسانیده اند : محمد اسلم خان متخلص به سالم پدر مؤلف از شعرای معروف کشمیر و شاگرد شیخ محسن فانی و بقول خان آرزو : پسر خواننده اخیرالذکر بود : جد مؤلف ابدال بهت بروایت — تاریخ اعظمی ۱ — از اعیان هنود کشمیر بود . محمد اسلم مزبور بدست شیخ فانی اسلام آورد . ۲ وی جزو ملازمین شاهزاده محمد اعظم شاه (م ۱۱۱۹ هـ) و مدتی در خدمت شاه عالم بهادر شاه (۱۹۱۹-۱۱۲۲ هـ)

۱- تاریخ اعظمی ص ۱۲۲

۲- ایضاً ص ۱۳۵

بود: در زمان اقامت در گجرات فریضه حج را نیز ادا کرد: اوی شگفته رو و خوش صحبت بود و بسال (۱۱۱۹ هـ) فوت کرد.

از شرح حالی که مؤلف درین کتاب از بعضی از خویشاوندان خود آورده است، میتوان پی برد که، وی از یک خانواده اهل علم و ادب بود. چنانکه شیخ مجد مومن بینا عموی بزرگش، و شیخ مجد مسلم صنعی عموی میانه و خسر او، و شیخ شمس الدین سامع عموی کوچک او بودند. این هر سه برادر باتفاق شیخ مجد اسلام بدست شیخ محسن فانی اسلام آوردند. همچنین شیخ عبدالسلام برادر مؤلف و شیخ قمرالدین اظمهر (پسر سامع) و شیخ عبدالرحیم عاضی (پسر بینا) پسرهای عمویش و شیخ عبدالحمید از عموزادگانش شیخ مجد مسلم مسلم عمه زاده اش و شیخ عبدالله مجرم نبیره شیخ مجد مسلم صنعی بودند.

مؤلف ملا عبدالحکیم ساطع را استاد خود نوشته است. چون پدرش مدتی در دهلی بوده، بنا بر این میتوان گفت که تعلیم ابتدائی او در همان شهر صورت گرفته است: وی بر فارسی تسلط کاملی داشت. مؤلف تا بعد از زمان مجد شاه در قید حیات بود:

\* \* \*

این تذکره مشتملست بر ذکر احوال و نمونه اشعار (۳۰۵) شاعر فارسی گوی کشمیر. در ذیل شرح حال شعرا، اطلاعات مهم زندگانی آنها را نیاورده و تنها یک چند بیت شعر از ایشان بطور نمونه نقل کرده است، بنا بر این نمیتوان بمقام و ارزش فنی و ادبی آنها پی برد:

بقول مؤلف شعرای که: ذکر حالشان درین تذکره آمده است از زمان

عالمگیر تا زمان مجد شاه میزیسته اند ، اما بعضی از شعرا از زمان پیشتر از عالمگیر بوده اند. این شعرا یا اصلاً اهل کشمیر بودند و یا بمناسبتی منسوب بکشمیر بوده اند. اما نسبت بعض ازین شعرا بکشمیر هنوز بتحقیق نه پیوسته است .

مؤلف درین کتاب در هیچ جا سال تألیف را ذکر نکرده است ، اما بدیهی است که این کتاب در زمان مجد شاه (۱۱۳۱-۱۱۶۱هـ) تألیف شده است؛ از شرح حال شعرا در اکثر موارد نمیتوان پی برد که شاعر مورد بحث قبلاً فوت کرده یا در موقع تحریر در قید حیات بوده است . مثلاً در مورد وحدت (م ۱۱۲۶هـ) کلمه — بودند — را بکار برده ، و جنون (م ۱۱۳۴هـ) را جزو متوفیان ذکر کرده ، و اسم شاه گلشن (م ۱۱۴۰هـ) و شهرت (م ۱۱۴۳هـ) را طوری آورده است که گویى هنوز در قید حیات بودند ! اما در ذیل اسم قزلباش خان امید (م ۱۱۵۹هـ) کلمات — بوده — و — ر بوده — را بکار برده که میرساند که وی تا آنوقته فوت کرده بود . همچنین در دیباچه ، مجد شاه پادشاه (م ۱۱۶۱هـ) را زنده بیان کرده است . بنا بر این میتوان نتیجه گرفت که وی تألیف این کتاب را در حدود (م ۱۱۲۶هـ) شروع کرده و در حدود (۱۱۶۱هـ) پایان رسانیده است ، ظاهراً مؤلف تألیف این کتاب را در کشمیر آغاز نموده و همانجا بانجام رسانیده است .

\* \* \*

اینجانب در ترتیب اسامی شعرا نسخه آقا بدرالدین را اساس قرار داده و از نسخه کتابخانه ملی لیاقت در تصحیح متن آن استفاده کرده ام . همچنین در تصحیح متن اشعار از — انیس العاشقین — ( نسخه دانشگاه پنجاب —

کلکسیون شیرانی) استفاده کرده ام: باوجود کمال دقت در بعضی موارد بعات کرم خوردگی بعضی کلمات را نتوانسته ام درست بخوانم و بنا بر این در چنین موارد نقطه ها گذاشته ام. بعض اشعار را که بعات کاتب از وزن خارج شده بود — و تصحیح آن از کتب دیگر هم ممکن نبود — ازین کتاب حذف نموده ام و در اکثر موارد، اینجانب اطلاعات راجع بزندگانی شعرا را از سایر کتب نیز جمع آوری نموده ام، جز در مواردی که چنین کاری از حدود قدرت اینجانب خارج بود. این مطالب را بعبارت اصلی این کتابها نقل کرده ام تا دیگر احتیاجی بر رجوع باین کتابها نباشد:

\* \* \*

همزمان با تصحیح و تحشیه این کتاب، که از فوریه (۱۹۶۷ع) تا اکتبر (۱۹۶۷ع) طول کشید، احوال و اشعار بعضی شعرای دیگر را هم در کتبی پیدا کردم که اسمی از آنها در تذکره اضلح نیامده بود، بنا بر این قرار شد که آنرا بصورت تذکره جداگانه ای چاپ کنیم.

\* \* \*

در موقع تحشیه اینجانب از — مجمع النفائس — و — گل رعنا — و — ریاض الشعرا — و — تذکره شعرای قدیم — و — صحف ابراهیم — و — همیشه بهار — و — آفتاب عالمتاب — و تعدادی از کتب و جنگهای دیگر استفاده کرده ام، و کمتر تذکره ایست که مورد استفاده اینجانب قرار نگرفته باشد. اما فیلمهای از بعض تذکرها پیش اینجانب بوده که نتوانستم آنها را بخوانم. در هر حال این اولین دفع است که ذکر احوال و نمونه اشعار (۳۰۵) شاعر فارسی گوی کشمیر را در یک کتاب واحد یکجا می بینیم.

\* \* \*

هر چند فهرست دوستان گرامی که در عرض این هشت ماه باینجانب در تألیف این کتاب لطفهای\* فرموده اند ، طولانی است ، اما اینجانب مخصوصاً از جناب آقای\* بشیر احمد دار که همواره موجب دلگرمی و تشویق اینجانب بوده و از دوست عزیز جناب آقای مسلم ضیائی که در تصحیح این کتاب بمدد و معاون اینجانب بوده ، و همچنین از جناب آقای نسیم امروهوری که در تصحیح و مقابله متن این کتاب بامن یاری و همکاری فرموده اند ، صمیمانه تشکر میکنم .

اگر خطائی در این کتاب از اینجانب سر زده باشد از خوانندگان ارجمند پوزش میطلبم و امیدوارم با بزرگواری خود بچشم اغماض خواهند نگرید:

خطای\* ، ار ز من بی شعور ، سر بر زد

بذیل عفو بپوشید ، ای سخن چینان !

\* \* \*

این کتاب جزو انتشارات اکادمی اقبالست که بمناسبت تاجگذاری اعیان حضرت محمد رضا شاه پهلوی آریا مهر شاهنشاه ایران و علیا حضرت فرح پهلوی شهبانوی ایران تهیه و بطبع رسیده است ، و این امر موجب بس افتخار و مباهات اینجانب میباشد :

کلاه گوشه دهقان ، بافتاب رسید

— سید حسام الدین راشدی

کراچی

۱۴ اکتبر ۱۹۶۷ع

میگویند : افسانه از افسانه می خیزد ! و این حقیقت است ! ! همزمان

با تصحیح و تحشیه — تذکره اصلح — عده ای از شعرا بچشم خوردند که اصلح اسمی از آنها نبرده است ، و بنا بر این تصمیم گرفتیم ذکر حال و نمونه

اشعار آنها را بهما تذکره ضمیمه کنم! اما چون عده آنها به سیصد رسید، دیگر فکر ضمیمه را ترک گشته تصمیم گرفتیم، کتابی جداگانه‌ای برای این منظور ترتیب دهیم. اینک بصورت تکمله ای بر — تذکره اصلح — تقدیم خوانندگان گرامی میگردد.

نظر باینکه عده این شعرا از سیصد گذشته است آنرا به دو جلد ۱ چاپ میکنیم و دیگر اکنون این تذکره و — تذکره اصلح — مجموعاً ذکر حال بیش از شش صد نفر را خواهد داشت ۲. این اولین دفعه است که مجموعه ای از شعرای کشمیر بدین مفصلی ترتیب داده شده است.

\* \* \*

در ترتیب این تذکره سعی شده است هر چه در باره ادبیات فارسی در کشمیر بدست آمد اینجا ذکر شود. نظر باین مطالبی از کلیه تذکره های چاپی و منابع دیگر و دواوین شعرا و همچنین چندین تذکره غیرچاپی مانند: گل رعنا، مجمع النفائس، ریاض الشعرا، مذكر احباب، آفتاب عالمتاب، صحف ابراهیم و تذکره شعرای قدیم برای اولین دفعه اینجا گرد آوری شده است. هرچه در باره این شعرا کتابها آمده است، بترتیب زمانی، عیناً نقل گردیده تا خوانندگان عزیز دیگر از زحمت مراجعه بدین کتابها فارغ شوند! و هر چند چنین طریق کار موجب تکرار بعضی مطالب شده است اما بدینوسیله می توانیم پی ببریم که نویسندگان متاخر تا چه جدی از پیشینان مطالب را عیناً یا مختصراً نقل کرده اند. هر چند از تکرار اشعار احتراز شده است،

۱- بالآخر در چهار جلد به اتمام رسید.

۲- حاویست بر شرح حال ۶۸ شعرای فارسی گوی کشمیر.

اما باوجود این ، در بعضی موارد اشعاری مکرر نقل گردیده و این تکرار در اکثر موارد تعمداً نبوده بلکه سهواً صورت گرفته است .

\* \* \*

بعضی اطلاعات مفیدی را در حاشیه آورده ایم . غیر از اشعاری که در تذکره ها آمده است ، بعضی اشعار را از دواوین شعرا انتخاب کرده ، نقل کرده ایم ، مخصوصاً در مورد شعرای<sup>۲</sup> که هر چند دیوان اشعار شان چاپ شده اما در ایران در دسترس عموم قرار نداشته است . در دواوین و مجموعه اشعار شعرا هر چند در باره کشمیر آمده است اینجا نقل گردیده ، و حتی گاهی بعضی مثنویهای چاببی و غیر چابی را هم آورده ایم تا مگر اقلاً مجموعه جامعی از شعرای کشمیر بوجود آورده باشیم .

همچنین سعی شده است ، هر چه در باره اماکن جغرافی و باغها و سایر مقامات و وقایع تاریخی بشعر فارسی بدست آورده ایم ، یکجا گرد آوری شود ! و ضمناً قطعات تاریخ ، راجع باشخاصی یا وقایعی یا آنچه روی ساختمانها و مقبره ها ثبت گردیده ، اینجا نقل گردیده است . این مطالب نه تنها از نظر ادبی دارای اهمیت میباشد بلکه از لحاظ مطالعه تاریخی نیز ارزش فراوانی دارد .

عکس و نقشه های باغها و مقامات تاریخی — که ذکر ازان درین اشعار آمده است — نیز از کتب قدیم تهیه شده و اینجا نقل شده است ؛ همچنین عکسهای<sup>۳</sup> از مقبره های شعرا و یا حتی از خود شعرا را ، هر کجا بدست آمده ، درین کتاب آورده ایم ! مانند تمثال ظفر خان احسن و تصویری از محفل وی با حضور سایر شعرا و شبیه عکس قدسی مشهدی .

\* \* \*

شرح حال و اشعار تقریباً تمام شعرای مهم و ردیف اول— که به کشمیر نسبتی دارند— درین تذکره آمده است، مانند غنی و فانی و صرفی و کلیم و قدسی و سلیم و احسن و آشنا و فیضی و الهی و جو یا و توفیق و شیدا و صیدی و صائب و طالب و امثال آنها : همچنین احوال خانواده فیضی، هر چه در شعر و نثر آمده است، اینجا گرد آوری شده است. مثلاً شعرهای فیضی و یک نامه غیر مطبوعه پدرش شیخ مبارک، و هر چه برادرش ابوالفضل درباره خانواده خود نوشته است. درین مورد سعی شده است که درباره این خانواده فوق العاده مهم، هر چه بدست آمد اینجا نقل گردد. ۱

در بعضی موارد بعضی وقایعی ذکر شده است — که از حیث مطالعه روانشناسی و فرهنگی آن دوره— دارای بس اهمیت میباشد، مانند گروه سازها و مخاصمتها و رقابتها و دوستی های شعرا :

\* \* \*

در تهیه مطالب این تذکره عده ای از دوستان باینجانب کمک و یاری فرموده اند، اینجانب از همه آنها سپاسگذارم، مخصوصاً از جناب آقای سید غلام حسین شاه کاظمی مظفر آبادی و دوست عزیز جناب آقای احمد حسین قلعداری خیلی متشکرم که بعضی اطلاعات ذی ارزشی را برای این کتاب تهیه فرموده اند. همچنین از دوست محترم جناب آقای جمید احمد خان رئیس دانشگاه پنجاب تشکر و امتنان را دارم که اجازه فرمودند بعضی خزینه های — سرمهر — (سر بسته) کتابخانه آن دانشگاه برای اینجانب مفتوح گردد تا بتوانم از آنها استفاده کنم. علاوه بر اینها دانشمند گرامی جناب آقای سرهنگ خواجه

عبدالرشید و ناظم اعلیٰ موزه ملی جناب آقای اشفاق نقوی و 'روح و روان' انجمن ترقی اردو جناب آقای خواجہ مشفق بعضی کتب و نوشته های خطی را برای چندین ماه در اختیار اینجانب گذاشته تا مورد استناده اینجانب قرار بگیرد. همچنین رئیس کتابخانه اداره باستان شناسی جناب آقای محمود بیگ در تهیه عکسها و نقشه های باینجانب معاونت فرمودند که موجب تشکر اینجانب میباشد. همچنین از جناب آقای سید غلام رسول شاه معاون رئیس کتابخانه دانشگاه پنجاب و جناب آقای ملک احمد نواز متصدی قسمت کتب خطی آن دانشگاه، که در تهیه مطالب باینجانب لطفهایی فرمودند، ابراز تشکر میکنم.

این کتاب بمناسبت تاجگذاری اعلیٰ حضرت مجدد رضا شاه پهلوی آریا مهر شاهنشاه ایران و علیا حضرت فرح پهلوی شهبانوی ایران تهیه و طبع گردیده که موجب افتخار اینجانب میباشد.

کراچی

۲۲ اکتبر ۱۹۶۷ ع

— سید حسام الدین راشدی

اینک جلد دوم — تذکره شعرای کشمیر — تالیف اینجانب بحضور خوانندگان گرامی تقدیم میگردد. این مجلد ذکر احوال و اشعار منتخب از (۵۳) شاعر را از ردیف حرف (ص) تا (غ) را شاملست. اینجانب سعی کرده ام تا تمام اطلاعات ضروری از احوال شعرا را اینجا بگنجانم.

\* \* \*

غیر از احوال شعرا، بعضی اطلاعات مفیدی را در اینجا آورده ایم، مثلاً از دیوان صائب به (۳۷) نسخه از دیوانش اشاره رفته است که یا بخط خودش است یا بخط شاگردش عارف تبریزی، یا معاصر یا قریب العهد

شاعر میباشد. عکس بعضی نسخه های نادری را هم اینجا آورده ایم. امیدواریم دیگر نسخه ای از دیوان صائب نمانده که در این فهرست نیامده باشد: عکسهای متعددی از آرامگاه صائب و بعضی اطلاعات تاریخی درباره آن را نیز اینجا آورده ایم.

شرح حال شیخ یعقوب صرفی — که از جمله شعرای بزرگ کشمیر بوده — برای اولین دفعه درین کتاب یکجا گرد آوری شده است، و همچنین است شرح حال طالب آملی. در ذیل اسم طغرای مشهدی — که کشمیر را بعنوان وطن خود برگزیده بود — غیر از احوال زندگانی او، چهار رساله اش بنام — تعداد النوادر — و — رساله فردوسیه — و — رساله تجلیات — و تذکره الاتقیا — را که مربوط بکشمیر میباشد، اینجا نقل کرده ایم.

در ضمن ذکر احوال عرفی مقدمه ای بر دیوانش از عبدالباقی نهماوندی و یک نامه ای از ابوالفضل را نقل کرده ایم که ظاهراً از نظر مرحوم مولانا شبلی نگذشته است و الا در مورد مناسبات عرفی و فیضی مورد استفاده وی قرار میگرفت.

خواجه عزیز شاعر یست از زمان میان غالب و اقبال که غالب را دیده و با اقبال آشنائی داشته است: وی از اهالی کشمیر بود. هر چند به لکهنو مهاجرت کرده بود، اما با اهل وطن خود مرتب روابطی داشته است. قصیده و مثنوی او در وصف کشمیر را برای اولین دفعه بتمام و کمال اینجا نقل کرده ایم: در ذیل اسم امیر کبیر سید علی همدانی — که در کشمیر همان حکمی را دارد که معین الدین چشتی درین شبه قاره دارد — هر چه از وی بدست آورده ایم: مثلاً رساله — منهاج العارفین — را کاملاً و منتخبی از رساله — چهل اسرارش — را اینجا نقل و همچنین بعضی عکسهای مربوطه را

هم چاپ کرده ایم :

بعلاوه از ملا طاهر غنی— که دومین فردیست که از خاک کشمیر برخاسته است و در تاریخ کشمیر بعنوان ستونی شناخته میشود— احوال زندگانش را بتمام و کمال تمهیه کرده اینجا نقل کرده ایم .

\* \* \*

جلد سوم که آخرین جلد این تذکره میباشد ، همزمان با همین جلد چاپ میگردد و مشتملست بر ذکر احوال و اشعار شعرای در ردیف حرف (ف) تا (ی) . درین جلد فهارس و منابع و جدول و بقیه عکسهای راجع به هر سه جلد را میاوریم . ۱

در آخر باید اضافه کنم که اینجانب هیچ ادعائی ندارم ازینکه ، هر چه درین کتاب درباره شعرا گرد آوری شده است ، حکم حرف آخر را دارد! اما باید اذعان کرد که : حتی المقدور سعی کرده ام هر چه بیشتر اطلاعاتی درباره این شعرا اینجا گنجانیده شود تا تسهیلاتی در راه تحقیق و تدقیق درباره این شعرا فراهم گردد .

بحرفی میتوان گفتن تمنای جهانی را

من از ذوق حضوری طول دادم داستانی را

نظر با اهمیت این مطالب من هیچگاه راه ایجاز نه پیموده ام . درین مورد باید از دوستان مشفق آقای ممتاز حسن و جناب بشیر احمد دار اظهار امتنان بکنم که هیچوقت در این راه از تشویق و دلگرمی اینجانب کوچکترین کوتاهی نفرمودند! و بنا بر این هر چه تحسین و آفرینی که خوانندگان عزیز در

---

۱- این جلد از حرف (ف) تا (م) است . جلد چهارم از حرف (ن) تا (ی) تالیف شد که اکنون در دست خوانندگان گرامی تقدیم هست .

مورد تهیه این مطالب نادری دارند و سزاوار این دوستان ارجمند میباشد :  
 از خوانندگان گرامی انتظار دارم اگر اشتباهی یا کوتاهی ازینجانب در  
 تألیف این کتاب سرزده باشد، باینجانب با کمال لطف ازان آگاه سازند تا  
 در آینده در صورت امکان اصلاح گردد :

مانند جلد اول، این کتاب نیز بمناسبت تاجگذاری اعلیحضرت محمد رضا شاه  
 پهلوی آریا مهر شاهنشاه ایران و علیا حضرت فرح پهلوی شهبانوی ایران تهیه و چاپ  
 گردیده است :

بهر بلبل ، تحفه دیگر بدست ما نبود  
 بوی گل ، در دامن باد صبا، پیچیده ایم

کراچی

— سید حسام الدین راشدی

اول فوریه ۱۹۶۸ع



جلد سوم تذکره شعرای کشمیر تألیف اینجانب که اینک بدست  
 خوانندگان ارجمند میرسد ، تنها حاوی حال و اشعار (۶۹) شاعر از ردیف  
 (ف) تا (م) میباشد ( نه چنانکه سابق قرار بود از حرف (ف) تا (ی)  
 باشد ) و احوال و اشعار شعرای مهمی مانند فانی و فیضی و قدسی و کلیم  
 و گویا و ماهر و منیر را شاملست .

درین جلد — مثنوی فایز — در وصف — باغ علی آباد — برای اولین دفعه  
 چاپ میگردد . همچنین نامه شیخ مبارک درباره احوال خانواده اش بعقیده  
 اینجانب تا کنون چاپ نشده اینک اینجا چاپ میگردد . قصیده علی نقی  
 کمره در مدح فیضی نیز بچاپ نرسیده و تنها دو سه بیت آنرا سید

آزاد بلگرامی نقل کرده بود، اینک از لطف دوست عزیز آقای احمد گلچین معانی، کاملش اینجا نقل میگردد. همچنین قطعه تاریخ سید ابو طالب کاشی بمناسبت فوت فیضی هم چیز تازه ایست.

بعلاوه، متن کامل — مثنوی قدسی مشهدی — و — مثنوی بهار جاوید — منیر لاهوری را اینجا آورده ایم تاکنون چاپ نشده بود: در ذیل اسم منیر — منشآت — وی را بعقیده اینجانب برای اولین دفعه مورد استفاده قرار گرفته است: همچنین مطالبی که از — مجمع النفائس — و — ریاض الشعرا — و — مرات آفتاب نما — و — گل رعنا — و — صحف ابراهیم — وغیره که تاکنون چاپ نشده و بنابر این در دسترس عموم قرار ندارد، در اکثر موارد برای خوانندگان گرامی تازگی دارد:

همینطور در باره کشمیر و باغها و نزهتگاههای آن، هر چه در شعر یا نثر فارسی آمده اینجا نقل گردیده است. و نقشه های را که به نصف سده پیش تعلق دارد، اینجا نقل کرده ایم. همچنین عکسهای از باغها تهیه گردیده تا خوانندگان عزیز بتوانند از شعر شعرای کشمیر بیش از پیش استفاده کنند. بعلاوه درین جلد مثنویهای طولانی سر شاعر بزرگ فارسی بنام قدسی و کلیم و منیر در وصف کشمیر را تماماً نقلی کرده ایم تا خوانندگان ارجمند بتوانند از نظر فن و احساسات شاعر نسبت بکشمیر ارزیابی بکنند.

از مطالبی که درین کتاب آمده است میتوان بآسانی پی برد که، هر چه شعرای فارسی در باره کشمیر سروده اند در وصف هیچ جای دیگر و حتی هیچ مملکتی هم نسروده اند! و میتوان گفت که شاید شعرای زبانهای دیگر هم نسروده باشند!! اگر تمام اشعاری که بوصف کشمیر بفارسی سروده شده است، یکجا گردآوری شود، اقلاً دو برابر حجم کلیه آثار سعدی خواهد بود! و این افتخار شاید نصیب هیچ جای دیگر نشده باشد!

این جلد سوم تذکره اینجانب نیز بمناسبت خجسته تاجگذاری اعلیحضرت  
 مجد رضا شاه پهلوی آریا مهر شاهنشاه ایران و علیا حضرت فرح پهلوی شهبانوی ایران  
 تمهیه و چاپ گردید است که باز موجب مباهات نگارنده میباشد :

ز مدح شاه ، بود خامه را زبان کوتاه  
 فغان که ، قصر بلند است و ریسمان کوتاه  
 ز کنگر شرف و پیش طاق اجلالش  
 کمند دانش ما سست و ریسمان کوتاه

کراچی

۵ آوریل ۱۹۶۸ ع

— سید حسام الدین راشدی ۱



# Copyright

Copies  
Price

1000  
35/-

Published by B.A. Dar, Director, Iqbal Academy, 43-6/D, Block 6, P. E. C. H. Society,  
Karachi, and printed by Ali Nawaz Wafai at the Wafai Printing Press  
Pakistan Chowk, Karachi

# TADHKIRA SHU'RAI KASHMIR

SAYYID HUSSAMUDDIN RASHDI

Vol. IV

IQBAL ACADEMY, KARACHI  
1969